



# کِتَابِ مُتَقَدِّس

یس

پُرانا اور نیا عہد نامہ

دوسری جلد

جس میں سب کتابیں اُمثال سے لے کر مباحثات ہی کتاب کے اح

سے مندرج ہیں

مرزا پور

داتہ اینڈیا بیبل سوسائٹی کی طرف سے آرن ہسٹریکس نے شائع

تفصیل  
۱۹۵۸ء

ڈاکٹر مینہر سنگھ کے ایضام پر سنہ ۱۹۶۰ء

عیسوی میں چھاپی گئی





## پرانے عہد نامے کی سب کتابوں کے نام اور ان کی ترتیب اور ان کے بابوں کا شمار۔

| باب                  | باب                       |
|----------------------|---------------------------|
| ۱ ... .. تموس کے     | ۳۱ ... .. اہمال کے        |
| ۱ ... .. تبدلہ کا    | ۱۲ ... .. واعظ کے         |
| ۸ ... .. بومہ کے     | ۹ ... .. شرل انفرات کے    |
| ۷ ... .. میکاہ کے    | ۱۶ ... .. یسعیاہ کے       |
| ۳ ... .. لحدیم کے    | ۴۲ ... .. یرمیاہ کے       |
| ۳ ... .. حبقوق کے    | ۵ ... .. یرمیاہ کے روح کے |
| ۳ ... .. صغیرہ کے    | ۴۸ ... .. حزقی ایل کے     |
| ۲ ... .. حجبی کے     | ۱۳ ... .. دانی ایل کے     |
| ۱۸ ... .. ذکر یاد کے | ۱۱۵ ... .. ہوسیع کے       |
| ۱۵ ... .. ملائکہ کے  | ۳ ... .. یوایل کے         |

## نئے عہد نامے کی کتابیں۔

| باب  | باب   |
|--|---|
| ۱ پولس کا پہلا خط تھاموس کے نام پر، اُسکے  | ۲۸ ... .. متی کی انجیل کے                     |
| ۲ پولس کا دوسرا خط تھاموس کے نام پر، اُسکے | ۱۶ ... .. مرقس کی انجیل کے                    |
| ۳ پولس کا خط طیطس کے نام پر، اُسکے         | ۲۱۵ ... .. لوقا کی انجیل کے                   |
| ۱ پولس کا خط فلیمون کے نام پر، اُسکا       | ۲۱ ... .. یوحنا کی انجیل کے                   |
| ۱۳ خط: عبرانیوں کے نام پر، اُسکے           | ۲۸ ... .. رسولوں کے اعمال کے                  |
| ۵ ... .. بعقریب کا خط، اُسکے               | ۱۶ پولس کا خط روم، یوں کے نام پر، اُسکے       |
| ۵ ... .. پطرس کا پہلا خط، اُسکے            | ۱۶ پولس کا پہلا خط کورنٹیوں کے نام پر، اُسکے  |
| ۳ ... .. پطرس کا دوسرا خط، اُسکے           | ۱۳ پولس کا دوسرا خط کورنٹیوں کے نام پر، اُسکے |
| ۵ ... .. یوحنا کا پہلا خط، اُسکے           | ۱ پولس کا خط گلتیوں کے نام پر، اُسکے          |
| ۱ ... .. یوحنا کا دوسرا خط، اُسکا          | ۲ پولس کا خط 'فسیوں کے نام پر، اُسکے          |
| ۱ ... .. یوحنا کا تیسرا خط، اُسکا          | ۴ پولس کا خط فلپیوں کے نام پر، اُسکے          |
| ۱ ... .. یہودہ کا خط، اُسکا                | ۴ پولس کا خط فلسپیوں کے نام پر، اُسکے         |
| ۲۲ یوحنا کے مہاشنات کی کتاب کے             | ۵ پولس کا پہلا خط تسلفیوں کے نام پر، اُسکے    |
|  | ۳ پولس کا دوسرا خط تسلفیوں کے نام پر، اُسکے   |



[illegible]





|       |                                      |  |       |
|-------|--------------------------------------|--|-------|
| پیشتر | دست سے، اور چڑیا کے مانند چڑیا کے    | پر کتنے لگاؤ۔ ۲۲ کہ حب تو کہیں           | پیشتر |
| مسیح  | ۲۱۔ ۲۰ سے بچا۔                       | حالیگا، تو وہ تیرا رہبر ہوگا؛ اور حب     | مسیح  |
| ۱۰۰۰  | ۱۔ ای کاهن آدمی، چبوتی کے پاس        | تو سولیکا، تو وہ تیری نگہبانی کریگا؛     | ۱۰۰۰  |
| ۱۰۰   | جاء؛ اس کی روشیں دس، اور داش         | اور حب تو جاگیگا، تو وہ تجھ سے دلتیں     | ۱۰۰   |
| ۱۰۰   | حاصل کر۔ ۷ کہ وہ، داوود سے اس کا     | کرگا۔ ۲۳ کہ حکم جو ہی، چراغ ہی؛          | ۱۰۰   |
| ۱۰۰   | کولی سردار، کولی کدو، کولی حاکم      | اور دانید جو ہی، نور ہی؛ اور غریبیت      | ۱۰۰   |
| ۱۰۰   | بہیں، ۱۰ کرسی کے ۱۰۰ میں ایسے        | کی تنبیہیں جو ہیں، زندگی کی راہیں        | ۱۰۰   |
| ۱۰۰   | نعلے خوش طیر دی ہی، اور درو نے       | ہیں، ۲۴ کہ تجھے بری عورت سے              | ۱۰۰   |
| ۱۰۰   | مٹ اپنے واسطے خوراک جمع کرتی         | محفوظ رکھیں، اور بیگانہ عورت کی زبان     | ۱۰۰   |
| ۱۰۰   | ہی، ۱۰ ای کاهن آدمی، تو کب تک        | کی چاہلوسی سے، ۲۵ اپنے دل میں            | ۱۰۰   |
| ۱۰۰   | سدا دنگا، تو دس لٹری نیند سے         | اس نے جس کی رفاقت مت رکھ؛                | ۱۰۰   |
| ۱۰۰   | آپنا، ۱۰ پور سونا، اور تھوڑا لوہا،   | اسا نہ کر، کہ وہ بچہ گو اپنی پلکوں سے    | ۱۰۰   |
| ۱۰۰   | اور تھوڑا ہاتھوں تو دیندے لے لے سمیت | بکڑے، ۲۱ کینہہ وجہ عورت کے سبب           | ۱۰۰   |
| ۱۰۰   | لدا، ۱۱ سو نیوی مسی مسافر کی         | سے تک ہی کردہ رہتی کی بوسٹ ہوتی،         | ۱۰۰   |
| ۱۰۰   | طرح آپہنچگی، اور بری محذاری          | در خسم، ۲۱ رانیہ دیمنی جان کا شکار       | ۱۰۰   |
| ۱۰۰   | جھپڑ بند مرد کی طرح،                 | دنی ہی، ۲۷ کیا ہو سکتا ہی، کہ            | ۱۰۰   |
| ۱۰۰   | ۱۱۔ اکارہ آدمی، بر شرر انسان منہ     | اساں اپنے سبلے میں آت لیوے، اور          | ۱۰۰   |
| ۱۰۰   | کی جروی میں چلدا ہی، ۱۳ وہ اپنی      | اس نے کترے جان نہ جوں؟ ۲۸ کیا            | ۱۰۰   |
| ۱۰۰   | آنکھیں مارنا ہی؛ وہ اپنے پانیوں سے   | ۲۹ جس ہی، کہ لڑتی جلتے ہوئے کونوں        | ۱۰۰   |
| ۱۰۰   | باند کرنا ہی؛ وہ اپنی انگلیوں سے     | پر جے، اور اس کے پانیوں نہ حلین؟         | ۱۰۰   |
| ۱۰۰   | نعام دینا ہی، ۱۴ کھرواں اس نے        | ۳۰۔ ۲۹ ہی ہی وہ، جو اپنے ہمسائے          | ۱۰۰   |
| ۱۰۰   | دل میں ہیں؛ وہ سدا زندگاری کے        | نی جوڑو سے ہمبستر ہوتا ہی؛ ح             | ۱۰۰   |
| ۱۰۰   | منصوبے داندھتا ہی؛ وہ جھکڑے برد      | کولی اسے جھونا ہی، سو بیگناہ نہیں،       | ۱۰۰   |
| ۱۰۰   | کرتا ہی، ۱۵ سو اس پر اگہانی ہلاک     | سدا، ۳۰ ٹوک حور کو، جو کہ پھوہ           | ۱۰۰   |
| ۱۰۰   | آویگی، وہ تک بہ ایک ایسی شے          | ہد کے ایذا پس پھرے کو جوڑی کرے،          | ۱۰۰   |
| ۱۰۰   | کھاؤنگا، کہ جس کا تلچ نہ ملےگا،      | حدہ نہیں جانتے ہیں؛ ۳۱ پر اثر وہ         | ۱۰۰   |
| ۱۰۰   | ۱۶ خداوند ان جہ جہروں کا دبدہ        | کھوچے پتر حاوے، و سات کفا دنگا؛          | ۱۰۰   |
| ۱۰۰   | رکھتا ہی، ۱۷ ان سبوں سے اس ہی        | نکھ وہ اپنے کمر کا سارا مال ادا کرگا،    | ۱۰۰   |
| ۱۰۰   | جان کو نفرت ہی؛ ۱۸ اونچی آنکھیں،     | ۳۲ وہ، جو کسی کی جورو سے زنا کرتا        | ۱۰۰   |
| ۱۰۰   | جھوٹی زبان، اور وہ ہاتھ جو بیگناہ کا | ہی، کم نعل ہی؛ جو بہ کرتا ہی،            | ۱۰۰   |
| ۱۰۰   | خون کرتے، ۱۸ دل جو برے منصوبے        | پہی جان کو ہلاک کرتا ہی، ۳۳ وہ           | ۱۰۰   |
| ۱۰۰   | باندھتا ہی، پانیوں جو حلد برائی کے   | رخم اور ذات پاؤنگا؛ اس کی رسوائی         | ۱۰۰   |
| ۱۰۰   | نیلے دوتڑے ہیں، ۱۱ جھوٹہ گواہ،       | کسی طرح مثالی نہ جائیگی، ۳۴ کہ           | ۱۰۰   |
| ۱۰۰   | جو جھوٹ بولتا ہی، اور وہ جو بھائیوں  | غیرت سے مرد کو غصب ہوتا ہی؛              | ۱۰۰   |
| ۱۰۰   | کے درمیان جھکڑے برپا کرتا ہی،        | سو وہ انتقام کے دن ہر کر ترس نہ کھائیگا، | ۱۰۰   |
| ۱۰۰   | ۲۰ ان مجرہ بیتے، اپنے بانپ کے        | ۳۵ وہ کسی طرح کا فذبہ منظور نہ           | ۱۰۰   |
| ۱۰۰   | حکموں کو حفظ کر، اور اپنی ماکہ تاکید | کریگا؛ وہ ہر کر راضی نہ ہوگا، اگرچہ      | ۱۰۰   |
| ۱۰۰   | کو مت چھوڑ، ۲۱ انہیں سدا اپنے        | تیرے طرف سے بہت سے انعام دیئے            | ۱۰۰   |
| ۱۰۰   | دل پر باندھ رکھ، اور انہیں اپنی گردن | جاؤں۔                                    | ۱۰۰   |

پیشتر

مسیح

۱۰۰۰

کے قہر

۷ باب

اس باب میں ۱۰ ایتھوں کو اہل زنا کے دلائل سے  
سچی دوستی رکھیں، اور اُس کی صحبت سے بچنا  
۱ وہ ایک جوان کا حال بیان کرتا جو اُس نے اپنی مہ  
انکھوں سے دیکھا تھا، کہ کوئیکر ۱۰ ایک رات ۲  
چراغ کرکے اُس کے پاس پہنچا لگا تھا، ۲۰ اور ۲۱  
میں موقوف ہوئے تھے کہ اُس میں ہوتا تھا  
۲۲ اسی ہی کی بات سب کو چنانچہ

ای میرے بیٹے، میری باتوں کو حفظ  
کر، اور میرے حکموں کو اپنے پاس چھپا  
رکھ۔ ۲ میرے حکموں کو حفظ کر، اور  
جیتنا رہے، اور میری تاکید کو اپنی  
آنکھوں کی پتلی کی مانند۔ ۳ اُن کو  
اپنی انگلیوں پر پاندھ، اُن کو اپنے دل  
کی تختی پر لکھ۔ ۴ دادائی کو کہ،  
کہ تو میری بہن ہی، اور فہمید کو اپنی  
آشنا جان، ۵ تاکہ وہ تجھ کو بیگنہ  
عورت سے، اُس اجنبی سے، جو اپنی  
باتوں سے تیری چابلو سی کرتی ہی  
بچا رکھیں۔

۶ کہ میں نے اپنے گھر کے دریچے میں  
بیٹھے ہوئے جبرو رکھے سے نکاح کی؛  
۷ اور سادہ لوحوں کے درمیان نظر کی،  
اور بیٹوں میں سے ایک جوان کو، جو  
عقل مند ہی میں قاصر تھا، دیکھا۔ ۸ اُس  
گلی میں، جو اُس کے کونے سے لگ  
بیٹھ تھی، گذرتا تھا؛ اور اُس نے اُس  
کے گھر کی راہ لی؛ ۹ گودھولی میں  
شام کو، کالی اندھیری میں آدمی رات  
کو؛ ۱۰ اور دیکھو، کہ وہاں ایک عورت،  
جو دل کی چتر تھی، فاحشہ کے پھیس  
میں اُسے ملی۔ ۱۱ وہ غوغائی اور  
خود سر ہی؛ اُس کے پانو اپنے گھر  
میں نہیں گھرتے؛ ۱۲ چنانچہ اب  
وہ گھر کے باہر ہی؛ پھر اب وہ بار بار  
میں ہی، اور کونے کونے کمین میں لگی  
ہی۔ ۱۳ سو اُس نے اُسے پکڑا اور اُس  
کی مچھیاں لیں، اور تھیکہ نظر کر کے  
اُس سے کہا، ۱۴ سلیمتی کے ذبیحے  
مجھ پر فرض تھے؛ آج کے دن میں

نے اپنی نذرین ادا کیں۔ ۱۵ اِس لیے  
میں تیری ملاقات کو باہر نکلے سویرے  
تیرے مگرے کو جری تلاش سے ڈھونڈتی  
تھی؛ سو میں نے تجھے پایا۔ ۱۶ میں نے  
اپنے پلنگ پر بالابوشوں، اور مصر کے  
دھاری دار کڈن کو بچھایا ہی۔ ۱۷ میں  
نے اپنے پلنگ کو مر، اور اگر، اور دارچینی  
کے عطر سے، خوشبو کیا ہی۔ ۱۸ آ، ملے  
صبح تک محبت سے مست ہوویں؛  
آ، باہم عشق دازی سے جی بھلوویں۔  
۱۹ کہ میرا خصم تو گھر میں نہیں؛  
اُس نے دور کا سفر کیا ہی؛ ۲۰ وہ  
تھیلا نقد کا اپنے ہاتھ میں لے گیا ہی؛  
اور وہ چاند رت کو گھر آویگا۔ ۲۱ غرض  
اُس نے اپنی دلکش گفتگو کی بہت  
باتوں سے اُس کو بھکایا، اور اپنے لبوں  
کی چابلو سی سے اُسے گمراہ کیا۔ ۲۲ وہ  
ایکا ایک اُس کے پیچھے ہو لیا، جیسے  
کہ بیل ذبح ہونے کو، اور جیسے کہ کوئی  
زنجیر پھنسے ہوئے، بیوقوفوں کی سزا پانے  
کو جاتا۔ ۲۳ یہاں تک کہ ہر چہی اُس کے  
جگر کے پار ہو گئی، اُس مرغ کی مانند،  
جو دام کی طرف جلد جاتا ہی، اور  
بہیں جانتا، کہ وہاں اُس کے جان  
جالیکی۔

۲۴ سو اب، ای بیٹو، میری سنو، اور  
میرے منہ کی باتوں پر دھیان رکھو۔  
۲۵ اپنے دل کو اُس کی راہوں پر مائل  
ہونے نہ دے؛ بھٹکر اُس کی راہکڑوں  
میں مت جا۔ ۲۶ کہ اُس نے بہتوں  
کو کھایل کر کے گرا دیا ہی؛ ہاں، اُس  
نے بہت سے بہادروں کو قتل کیا ہی۔  
۲۷ اُسکا گھر پاتال کی راہیں ہی، جو موت  
کے اندرونی مکانوں میں پہنچاتی ہیں۔

۸ باب

اس باب میں ۱۰ ایتھوں کی تکرر منادی کرتی؛ اُس  
کی منادی کی بات۔ ۱۰ ایتھوں کی منادی۔ ۱۱ اُس  
کی حقیقت۔ ۱۲ اُس کا افسانہ۔ ۱۳ اُس کی دولت۔  
۱۴ اور اُس کی ابدیت۔ ۱۵ ایتھوں کی تلاش کرو  
اِس لیے مناسب ہی کہ اُس کے ہالہ سے سادہ مندی  
حاصل ہوئی۔

پیشتر

مسیح

۱۰۰۰

کے قہر

۱۰۰۰

۱۰۰۰

۱۰۰۰

۱۰۰۰

۱۰۰۰

۱۰۰۰

۱۰۰۰

۱۰۰۰

۱۰۰۰

۱۰۰۰

۱۰۰۰

۱۰۰۰

۱۰۰۰

۱۰۰۰

۱۰۰۰

۱۰۰۰

۱۰۰۰

۱۰۰۰

۱۰۰۰

۱۰۰۰

۱۰۰۰

۱۰۰۰

۱۰۰۰

۱۰۰۰

۱۰۰۰

۱۰۰۰

۱۰۰۰

۱۰۰۰

۱۰۰۰



حکومت کی تعلیم کی خوبی، اور ان فوائد امدال ۸ کی بہت حواس کے مانتے سے ہوتے۔

|   |   |   |
|---|---|---|
| پیشتر<br>مسیح<br>۱۰۰۰<br>کے قریب<br>۱۰۰۰<br>اور | دبا دانائی نہیں پکارتی؟ اور کیا ہمید بلند آواز نہیں کرتی؟ ۲ وہ سوک نے پاس آجسے مقاموں کی چوٹیوں پر، اور چوراہوں کے چبوترے پر، بہتر ہوتی ہی۔ ۳ رہ پتوں نے نزدیک، شہر کے مدخل پر، جہاں سے دروازوں میں داخل ہوئے ہیں چلتی ہی، ۱۰ کہ ای آدمیوں میں تمہیں بلانی ہوں، رہنی آدم کی طرف اپنی آواز اٹھاتی ہوں؛ ۵ ای بیوقوف، خرد کو سمجھو؛ اور ای جاہلو، تم سمجھنیوالا دل پیدا کرو۔ ۶ سنو، کہ میں لطیف مضمون کہنی ہوں؛ اور میرے لبوں سے، حب وہ کہنے ہیں، نو سچی باتیں نکلتی ہیں۔ ۷ کہ میرا منہ سچ سچ کہتا ہی، اور میرے لبوں کو شرات سے نفرت ہی۔ ۸ میرے ماہ کی ساری باتیں صداقت سے ہیں؛ ان میں کچھ گہزہا ترجہا نہیں۔ ۹ وہ سب اس کے نزدیک، جو دانش رکھتا ہی سیدھی ہیں؛ اور ان کے خیال میں جو حقیقت شناس ہیں، راست ہیں۔ ۱۰ میری تربیت کو قبول کرو، نہ رویے کو؛ اور معرفت کو چوکے سونے سے زیادہ پسند کرو۔ ۱۱ کہ دانائی اللعلوں سے بھی بہتر ہی؛ اور ساری چیزیں، جن کی تمنا کی جاتی ہی، اس کے برابر ہو نہیں سکتیں۔ ۱۲ میں، جو دانائی ہوں، ہوشیاری کے ساتھ رھتی ہوں، اور علم کے منصوبے مجھ ہی سے ایجاد ہوتے ہیں۔ ۱۳ خداوند کا خوف یہ ہی، کہ انسان بدی سے کینہ رکھے؛ غرور اور شیخی، اور بدراہی؛ اور منہ کی کجروی سے میں بے رگہ رھتی ہوں۔ ۱۴ مصلحت اور سیدھی تدبیر میری ہی؛ میں ہی دانش ہوں، اور قوت میری ہی ہی۔ ۱۵ شاہان میرے سبب سے سلطنت کرتے ہیں، اور سلطانین انصاف سے فیصلہ کرتے ہیں۔ ۱۶ میرے باعث سے والی، اور امیر، اور زمین کے سارے منصف حکومت | کرتے ہیں۔ ۱۷ میں ان پر عاشق ہوں، مجھ مجھ پر عاشق ہیں؛ اور وہ، جو مجھ کو سویرے ڈھونڈتے ہیں، مجھ کو پاؤنگے۔ ۱۸ دولت اور عزت میرے ساتھ ہیں؛ ہاں، وہ دولت جو پایدار ہی، اور صداقت۔ ۱۹ میرا پہل سونے سے، ہاں، چوکے سونے سے، اور میرا خصل خاص چاندی سے بہتر ہی۔ ۲۰ میں صداقت کی راہ میں اور عدالت کی راہ گزروں کے درمیان چلتی ہوں؛ ۲۱ قائد میں ان کو، جو مجھے بیمار کرتے ہیں، اچھے مال کے وارث کروں؛ اور میں ان کے خزانے ہر دوں۔ ۲۲ خداوند ااپسے انتظام کے شروع میں مجھے رکھتا تھا، اپنی تمنعوں سے پیشتر، مدبم سے۔ ۱- میں ارل سے مقرر ہوئی، زمین کی پیدائش کی ابتدا سے پہلے۔ ۲۳ میں اس وقت پیدا ہوئی، جب کہ گہراو نہ تھے، اور چشموں کے مکان پانی سے بھرے نہ تھے۔ ۲۴ میں بہازوں کے قائم نیلے جانے کے پیشتر، اور تیلوں سے آگے پیدا ہوئی؛ ۲۵ هنوز اس نے نہ زمین بذاتی تھی، نہ میدان، بلکہ دنیا کا پہلا ڈھیلہ بھی نہیں۔ ۲۶ میں اس وقت بھی، جب کہ اس نے آسمان بنائی، اور سمندر کی سطح پر دائرا کھینچا؛ ۲۷ جس وقت اس نے اُپر کی طرف بدلیوں کو مقرر کیا، اور جس وقت اس نے گہراو کے چشموں کو زور بخشا؛ ۲۸ جس وقت اس نے سمندر کی حد گہرائی، کہ پانی اس کے حکم سے باہر نہ جائیں؛ ۲۹ جس وقت اس نے زمین کی نیویں ڈالیں؛ ۳۰ اس وقت میں پروردہ کی مانند اس کے ساتھ تھی؛ اور میں روز روز اس کی خوشنودی تھی، اور ہر وقت اس کے حضور خوشی کرتی تھی۔ ۳۱ میں اس کی زمین کی آباد اطراف میں شادی کرتی تھی، اور میری خوشنودی بنی آدم کی صحبت سے ہوئی۔ ۳۲ سو اب، ای عزیزندو، میری |
|---|---|---|

|   |   |   |
|---|---|---|
| پیشتر<br>مسیح<br>۱۰۰۰<br>کے قریب  | سفر: کیونکہ وہ، جو میری راہوں کو<br>حفظ کرتے ہیں، نیکیت ہیں۔<br>۳۳ تربیت کو سفر، کہ تم دانشمند بنو،<br>اور اُس سے کفارہ نہ کرو۔ ۳۴ سعدتمند<br>وہ انسان، جو میری سفتا ہی، اور جو<br>ہر روز میرے آستانوں پر راہ نکتا ہی،<br>اور میرے دروازوں کی چوکتوں پر انتظار<br>کرتا رہتا ہی۔ ۳۵ کیونکہ جو صبح کو پاتا<br>ہی، سو زندگی کو پاتا ہی؛ اور وہ خداوند<br>کی طرف سے فضل حاصل کریگا۔<br>۳۶ لیکن وہ، جو میرا گناہ کرتا ہی، سو<br>اپنی جان سے بدی کرتا ہی؛ وہ سب،<br>جو میرا کینہ رکھتے ہیں، موت کو<br>پیار کرتے ہیں۔  | پیشتر<br>مسیح<br>۱۰۰۰<br>کے قریب  |
| ۱۱:۱۱<br>اور ۱۱:۱۲<br>اور ۱۱:۱۳<br>اور ۱۱:۱۴<br>اور ۱۱:۱۵<br>اور ۱۱:۱۶<br>اور ۱۱:۱۷<br>اور ۱۱:۱۸<br>اور ۱۱:۱۹<br>اور ۱۱:۲۰<br>اور ۱۱:۲۱<br>اور ۱۱:۲۲<br>اور ۱۱:۲۳<br>اور ۱۱:۲۴<br>اور ۱۱:۲۵<br>اور ۱۱:۲۶<br>اور ۱۱:۲۷<br>اور ۱۱:۲۸<br>اور ۱۱:۲۹<br>اور ۱۱:۳۰<br>اور ۱۱:۳۱<br>اور ۱۱:۳۲<br>اور ۱۱:۳۳<br>اور ۱۱:۳۴<br>اور ۱۱:۳۵<br>اور ۱۱:۳۶<br>اور ۱۱:۳۷<br>اور ۱۱:۳۸<br>اور ۱۱:۳۹<br>اور ۱۱:۴۰<br>اور ۱۱:۴۱<br>اور ۱۱:۴۲<br>اور ۱۱:۴۳<br>اور ۱۱:۴۴<br>اور ۱۱:۴۵<br>اور ۱۱:۴۶<br>اور ۱۱:۴۷<br>اور ۱۱:۴۸<br>اور ۱۱:۴۹<br>اور ۱۱:۵۰<br>اور ۱۱:۵۱<br>اور ۱۱:۵۲<br>اور ۱۱:۵۳<br>اور ۱۱:۵۴<br>اور ۱۱:۵۵<br>اور ۱۱:۵۶<br>اور ۱۱:۵۷<br>اور ۱۱:۵۸<br>اور ۱۱:۵۹<br>اور ۱۱:۶۰<br>اور ۱۱:۶۱<br>اور ۱۱:۶۲<br>اور ۱۱:۶۳<br>اور ۱۱:۶۴<br>اور ۱۱:۶۵<br>اور ۱۱:۶۶<br>اور ۱۱:۶۷<br>اور ۱۱:۶۸<br>اور ۱۱:۶۹<br>اور ۱۱:۷۰<br>اور ۱۱:۷۱<br>اور ۱۱:۷۲<br>اور ۱۱:۷۳<br>اور ۱۱:۷۴<br>اور ۱۱:۷۵<br>اور ۱۱:۷۶<br>اور ۱۱:۷۷<br>اور ۱۱:۷۸<br>اور ۱۱:۷۹<br>اور ۱۱:۸۰<br>اور ۱۱:۸۱<br>اور ۱۱:۸۲<br>اور ۱۱:۸۳<br>اور ۱۱:۸۴<br>اور ۱۱:۸۵<br>اور ۱۱:۸۶<br>اور ۱۱:۸۷<br>اور ۱۱:۸۸<br>اور ۱۱:۸۹<br>اور ۱۱:۹۰<br>اور ۱۱:۹۱<br>اور ۱۱:۹۲<br>اور ۱۱:۹۳<br>اور ۱۱:۹۴<br>اور ۱۱:۹۵<br>اور ۱۱:۹۶<br>اور ۱۱:۹۷<br>اور ۱۱:۹۸<br>اور ۱۱:۹۹<br>اور ۱۱:۱۰۰ | کرے گا؛ صادق کو سکھایا، کہ وہ علم میں<br>زیادہ ترقی کریگا۔ ۱۰ خداوند کا حدف<br>داناگی کا شروع ہی، اور قدوس کی پہچان<br>فہمید ہی۔ ۱۱ کہ میرے سبب سے<br>تیرے دن بڑھینگے، اور تیری زندگانی کے<br>بوس بہت ہو جائینگے۔ ۱۲ اگر تو<br>دانا ہوگا، تو تیری داناگی تیرے ہی لیے<br>ہوگی؛ اور تو جو تھپتا کرتا ہی، تو تو<br>آپ ہی اُس کی سزا کا بوجھ اٹھائیگا۔<br>۱۳ بیوقوف عورت غوغاگی ہوتی ہی؛<br>وہ احمق ہی، اور کچھ نہیں جانتی۔<br>۱۴ وہ اپنے گھر کے دروازے پر اور شہر<br>کے اُنچے مکانوں کے اوپر پیڑھی پر<br>بیٹھی ہی، ۱۵ کہ مسافروں کو، جو<br>اپنی سیدھی راہ چلے جاتے ہیں، بلاوے:<br>۱۶ کہ جو کوئی سادہ لوح ہی، اُدھر<br>آوے؛ اور وہ جو دانش سے خالی ہی،<br>وہ اُس کو کہتی ہی؛ ۱۷ چوری کے<br>پانی میں شیرینی ہی؛ اور وہ روٹی،<br>جو چھپکے کٹائی جاوے، بڑی مزہ دار<br>ہی۔ ۱۸ لیکن وہ نہیں جانتا، کہ وہاں<br>مردے ہیں؛ اُس کے سارے مہمان<br>جہنم کی تھاء میں ہیں۔<br>۱۰ باب   | ۱۱:۱۱<br>اور ۱۱:۱۲<br>اور ۱۱:۱۳<br>اور ۱۱:۱۴<br>اور ۱۱:۱۵<br>اور ۱۱:۱۶<br>اور ۱۱:۱۷<br>اور ۱۱:۱۸<br>اور ۱۱:۱۹<br>اور ۱۱:۲۰<br>اور ۱۱:۲۱<br>اور ۱۱:۲۲<br>اور ۱۱:۲۳<br>اور ۱۱:۲۴<br>اور ۱۱:۲۵<br>اور ۱۱:۲۶<br>اور ۱۱:۲۷<br>اور ۱۱:۲۸<br>اور ۱۱:۲۹<br>اور ۱۱:۳۰<br>اور ۱۱:۳۱<br>اور ۱۱:۳۲<br>اور ۱۱:۳۳<br>اور ۱۱:۳۴<br>اور ۱۱:۳۵<br>اور ۱۱:۳۶<br>اور ۱۱:۳۷<br>اور ۱۱:۳۸<br>اور ۱۱:۳۹<br>اور ۱۱:۴۰<br>اور ۱۱:۴۱<br>اور ۱۱:۴۲<br>اور ۱۱:۴۳<br>اور ۱۱:۴۴<br>اور ۱۱:۴۵<br>اور ۱۱:۴۶<br>اور ۱۱:۴۷<br>اور ۱۱:۴۸<br>اور ۱۱:۴۹<br>اور ۱۱:۵۰<br>اور ۱۱:۵۱<br>اور ۱۱:۵۲<br>اور ۱۱:۵۳<br>اور ۱۱:۵۴<br>اور ۱۱:۵۵<br>اور ۱۱:۵۶<br>اور ۱۱:۵۷<br>اور ۱۱:۵۸<br>اور ۱۱:۵۹<br>اور ۱۱:۶۰<br>اور ۱۱:۶۱<br>اور ۱۱:۶۲<br>اور ۱۱:۶۳<br>اور ۱۱:۶۴<br>اور ۱۱:۶۵<br>اور ۱۱:۶۶<br>اور ۱۱:۶۷<br>اور ۱۱:۶۸<br>اور ۱۱:۶۹<br>اور ۱۱:۷۰<br>اور ۱۱:۷۱<br>اور ۱۱:۷۲<br>اور ۱۱:۷۳<br>اور ۱۱:۷۴<br>اور ۱۱:۷۵<br>اور ۱۱:۷۶<br>اور ۱۱:۷۷<br>اور ۱۱:۷۸<br>اور ۱۱:۷۹<br>اور ۱۱:۸۰<br>اور ۱۱:۸۱<br>اور ۱۱:۸۲<br>اور ۱۱:۸۳<br>اور ۱۱:۸۴<br>اور ۱۱:۸۵<br>اور ۱۱:۸۶<br>اور ۱۱:۸۷<br>اور ۱۱:۸۸<br>اور ۱۱:۸۹<br>اور ۱۱:۹۰<br>اور ۱۱:۹۱<br>اور ۱۱:۹۲<br>اور ۱۱:۹۳<br>اور ۱۱:۹۴<br>اور ۱۱:۹۵<br>اور ۱۱:۹۶<br>اور ۱۱:۹۷<br>اور ۱۱:۹۸<br>اور ۱۱:۹۹<br>اور ۱۱:۱۰۰ |
| ۱۱:۱۱<br>اور ۱۱:۱۲<br>اور ۱۱:۱۳<br>اور ۱۱:۱۴<br>اور ۱۱:۱۵<br>اور ۱۱:۱۶<br>اور ۱۱:۱۷<br>اور ۱۱:۱۸<br>اور ۱۱:۱۹<br>اور ۱۱:۲۰<br>اور ۱۱:۲۱<br>اور ۱۱:۲۲<br>اور ۱۱:۲۳<br>اور ۱۱:۲۴<br>اور ۱۱:۲۵<br>اور ۱۱:۲۶<br>اور ۱۱:۲۷<br>اور ۱۱:۲۸<br>اور ۱۱:۲۹<br>اور ۱۱:۳۰<br>اور ۱۱:۳۱<br>اور ۱۱:۳۲<br>اور ۱۱:۳۳<br>اور ۱۱:۳۴<br>اور ۱۱:۳۵<br>اور ۱۱:۳۶<br>اور ۱۱:۳۷<br>اور ۱۱:۳۸<br>اور ۱۱:۳۹<br>اور ۱۱:۴۰<br>اور ۱۱:۴۱<br>اور ۱۱:۴۲<br>اور ۱۱:۴۳<br>اور ۱۱:۴۴<br>اور ۱۱:۴۵<br>اور ۱۱:۴۶<br>اور ۱۱:۴۷<br>اور ۱۱:۴۸<br>اور ۱۱:۴۹<br>اور ۱۱:۵۰<br>اور ۱۱:۵۱<br>اور ۱۱:۵۲<br>اور ۱۱:۵۳<br>اور ۱۱:۵۴<br>اور ۱۱:۵۵<br>اور ۱۱:۵۶<br>اور ۱۱:۵۷<br>اور ۱۱:۵۸<br>اور ۱۱:۵۹<br>اور ۱۱:۶۰<br>اور ۱۱:۶۱<br>اور ۱۱:۶۲<br>اور ۱۱:۶۳<br>اور ۱۱:۶۴<br>اور ۱۱:۶۵<br>اور ۱۱:۶۶<br>اور ۱۱:۶۷<br>اور ۱۱:۶۸<br>اور ۱۱:۶۹<br>اور ۱۱:۷۰<br>اور ۱۱:۷۱<br>اور ۱۱:۷۲<br>اور ۱۱:۷۳<br>اور ۱۱:۷۴<br>اور ۱۱:۷۵<br>اور ۱۱:۷۶<br>اور ۱۱:۷۷<br>اور ۱۱:۷۸<br>اور ۱۱:۷۹<br>اور ۱۱:۸۰<br>اور ۱۱:۸۱<br>اور ۱۱:۸۲<br>اور ۱۱:۸۳<br>اور ۱۱:۸۴<br>اور ۱۱:۸۵<br>اور ۱۱:۸۶<br>اور ۱۱:۸۷<br>اور ۱۱:۸۸<br>اور ۱۱:۸۹<br>اور ۱۱:۹۰<br>اور ۱۱:۹۱<br>اور ۱۱:۹۲<br>اور ۱۱:۹۳<br>اور ۱۱:۹۴<br>اور ۱۱:۹۵<br>اور ۱۱:۹۶<br>اور ۱۱:۹۷<br>اور ۱۱:۹۸<br>اور ۱۱:۹۹<br>اور ۱۱:۱۰۰ | اس باب میں، کہ ۱۰ داناگی کا جشن، ۱۱ اور اُس کی تعلیم،<br>۱۰ حماقت والی کی عادت، ۱۱ وکملی جو اُس کے<br>سبب سے ہوتی۔<br>داناگی نے اپنے لیے گھر بڈایا ہی؛<br>اُس نے اپنے سات ستون تراشے ہیں:<br>۲ اُس نے اپنے ذبیحوں کو ذبح کیا<br>ہی؛ اُس نے اپنی می کو ملایا ہی؛<br>اُس نے اپنی میز کو چنا ہی۔ ۳ اُس نے<br>اپنی سہیلیوں کو بھیجا ہی؛ وہ شہر<br>کے اُوچے مقاموں کی چوٹیوں پر پکارتی<br>ہی؛ ۴ جو کوئی بیوقوف ہو، اُدھر<br>آوے؛ اُسی کو، جو دانش سے خالی<br>ہی، وہ کہتی ہی، ۵ چلے آ، اور میری<br>روٹیوں میں سے کھا، اور اُس می میں<br>سے، جسے میں نے ملایا ہی، پی۔<br>۶ جاہلوں کی صحبت چھوڑ دے، اور زندہ<br>ہو، اور دانش کی راہ پر چلے چل۔ ۷ وہ<br>جو تھپتا کرنیوالے کو تدبیر کرتا ہی، اپنے<br>لیئے ذلت حاصل کرتا ہی؛ اور وہ،<br>جو شریہ انسان کو دانتتا ہی، آپ ہی<br>چھوٹ پاتا ہی۔ ۸ تھپتا کرنیوالے کو<br>تدبیر مت کر، نہ ہو کہ وہ تیرا کینہ<br>رکھے؛ دانشمند کو تدبیر کر، کہ وہ<br>تجسسے پیار کریگا۔ ۹ دانا انسان کو<br>تعلیم دے، کہ وہ زیادہ داناگی حاصل | ۱۱:۱۱<br>اور ۱۱:۱۲<br>اور ۱۱:۱۳<br>اور ۱۱:۱۴<br>اور ۱۱:۱۵<br>اور ۱۱:۱۶<br>اور ۱۱:۱۷<br>اور ۱۱:۱۸<br>اور ۱۱:۱۹<br>اور ۱۱:۲۰<br>اور ۱۱:۲۱<br>اور ۱۱:۲۲<br>اور ۱۱:۲۳<br>اور ۱۱:۲۴<br>اور ۱۱:۲۵<br>اور ۱۱:۲۶<br>اور ۱۱:۲۷<br>اور ۱۱:۲۸<br>اور ۱۱:۲۹<br>اور ۱۱:۳۰<br>اور ۱۱:۳۱<br>اور ۱۱:۳۲<br>اور ۱۱:۳۳<br>اور ۱۱:۳۴<br>اور ۱۱:۳۵<br>اور ۱۱:۳۶<br>اور ۱۱:۳۷<br>اور ۱۱:۳۸<br>اور ۱۱:۳۹<br>اور ۱۱:۴۰<br>اور ۱۱:۴۱<br>اور ۱۱:۴۲<br>اور ۱۱:۴۳<br>اور ۱۱:۴۴<br>اور ۱۱:۴۵<br>اور ۱۱:۴۶<br>اور ۱۱:۴۷<br>اور ۱۱:۴۸<br>اور ۱۱:۴۹<br>اور ۱۱:۵۰<br>اور ۱۱:۵۱<br>اور ۱۱:۵۲<br>اور ۱۱:۵۳<br>اور ۱۱:۵۴<br>اور ۱۱:۵۵<br>اور ۱۱:۵۶<br>اور ۱۱:۵۷<br>اور ۱۱:۵۸<br>اور ۱۱:۵۹<br>اور ۱۱:۶۰<br>اور ۱۱:۶۱<br>اور ۱۱:۶۲<br>اور ۱۱:۶۳<br>اور ۱۱:۶۴<br>اور ۱۱:۶۵<br>اور ۱۱:۶۶<br>اور ۱۱:۶۷<br>اور ۱۱:۶۸<br>اور ۱۱:۶۹<br>اور ۱۱:۷۰<br>اور ۱۱:۷۱<br>اور ۱۱:۷۲<br>اور ۱۱:۷۳<br>اور ۱۱:۷۴<br>اور ۱۱:۷۵<br>اور ۱۱:۷۶<br>اور ۱۱:۷۷<br>اور ۱۱:۷۸<br>اور ۱۱:۷۹<br>اور ۱۱:۸۰<br>اور ۱۱:۸۱<br>اور ۱۱:۸۲<br>اور ۱۱:۸۳<br>اور ۱۱:۸۴<br>اور ۱۱:۸۵<br>اور ۱۱:۸۶<br>اور ۱۱:۸۷<br>اور ۱۱:۸۸<br>اور ۱۱:۸۹<br>اور ۱۱:۹۰<br>اور ۱۱:۹۱<br>اور ۱۱:۹۲<br>اور ۱۱:۹۳<br>اور ۱۱:۹۴<br>اور ۱۱:۹۵<br>اور ۱۱:۹۶<br>اور ۱۱:۹۷<br>اور ۱۱:۹۸<br>اور ۱۱:۹۹<br>اور ۱۱:۱۰۰ |

|       |   |       |
|-------|---|-------|
| پیشتر | ۱. ایک دیتا ہی، جو رموائی کا بابت           | پیشتر |
| ۱۰۰۰  | ۲. صادق کے سر پر برکتیں ہیں                 | ۱۰۰۰  |
| ۱۰۰۰  | ۳. شرابوں کے منہ کو جام چھپ دینگے           | ۱۰۰۰  |
| ۱۰۰۰  | ۴. صادق کا دگر برکت کے لیلے ہوگا            | ۱۰۰۰  |
| ۱۰۰۰  | ۵. لیکن شرابوں کا دم ستر جاوے گا            | ۱۰۰۰  |
| ۱۰۰۰  | ۶. حسن کا دل عاف ہی، حکم مایکا پر           | ۱۰۰۰  |
| ۱۰۰۰  | ۷. گیتی بیدار ہو کر چرکے                    | ۱۰۰۰  |
| ۱۰۰۰  | ۸. رستی سے جلد ہی، سلمی سے حاکا             | ۱۰۰۰  |
| ۱۰۰۰  | ۹. ہی پر، جو آلتی راہ حاکا ہی، مشہور        | ۱۰۰۰  |
| ۱۰۰۰  | ۱۰. دیا جائیگا، وہ جو آنکھیں مٹکا           | ۱۰۰۰  |
| ۱۰۰۰  | ۱۱. غمگین کرتا ہی، گیتی بیوقوف              | ۱۰۰۰  |
| ۱۰۰۰  | ۱۲. صادق کا منہ زندگی کا                    | ۱۰۰۰  |
| ۱۰۰۰  | ۱۳. چشمہ ہی، پر ظلم شرابوں کا منہ           | ۱۰۰۰  |
| ۱۰۰۰  | ۱۴. پ لیکر، دیندوری جگڑا برپا               | ۱۰۰۰  |
| ۱۰۰۰  | ۱۵. کر ہی، پر محبت سارے گناہوں کو           | ۱۰۰۰  |
| ۱۰۰۰  | ۱۶. پ دسی ہی، وہ جو صاحب                    | ۱۰۰۰  |
| ۱۰۰۰  | ۱۷. دم ہی، اُس کے لبوں کے اندر خود ہی       | ۱۰۰۰  |
| ۱۰۰۰  | ۱۸. پر وہ، جو بے خود ہی، اُس کی بیٹھ لے     | ۱۰۰۰  |
| ۱۰۰۰  | ۱۹. نیلے لٹھ ہی، دانہ دند لوگ               | ۱۰۰۰  |
| ۱۰۰۰  | ۲۰. معرفت فراہم کرتے ہیں، پر جاہل کا        | ۱۰۰۰  |
| ۱۰۰۰  | ۲۱. منہ ہلاکت سے بڑیک ہی، ۱۵۔ الدار         | ۱۰۰۰  |
| ۱۰۰۰  | ۲۲. آدمی کی دوات اُس کا حصبن شہر            | ۱۰۰۰  |
| ۱۰۰۰  | ۲۳. ہی، کلکلوں کی ہلاکت اُن کی              | ۱۰۰۰  |
| ۱۰۰۰  | ۲۴. ننگ دسنی ہی، ۱۶۔ صادق کی نعمانی         | ۱۰۰۰  |
| ۱۰۰۰  | ۲۵. زندگانی کے لیلے ہی، پر خبیثوں کا پس     | ۱۰۰۰  |
| ۱۰۰۰  | ۲۶. گناہ کے لیلے ہی، ۱۷۔ جو عنیم کو         | ۱۰۰۰  |
| ۱۰۰۰  | ۲۷. حفظ کرتا ہی، وہ زندگانی کی راہ پر ہی    | ۱۰۰۰  |
| ۱۰۰۰  | ۲۸. پر وہ جو نذیبہ سے بھاگنا ہی، گمراہ ہونا | ۱۰۰۰  |
| ۱۰۰۰  | ۲۹. ہی، ۱۸۔ وہ جو جھوٹے ہونٹوں سے           | ۱۰۰۰  |
| ۱۰۰۰  | ۳۰. کینہ چھپاتا ہی، اور وہ، جو تہمت کرتا    | ۱۰۰۰  |
| ۱۰۰۰  | ۳۱. ہی، بیوقوف ہی، ۱۹۔ کلام کی کثرت         | ۱۰۰۰  |
| ۱۰۰۰  | ۳۲. میں کچھ نہ کچھ گناہ ہوگا، پر وہ جو      | ۱۰۰۰  |
| ۱۰۰۰  | ۳۳. اپنے لبوں کو روکے حاکا ہی، دانا ہی      | ۱۰۰۰  |
| ۱۰۰۰  | ۳۴. صادق کی زبان چوکی جاندی ہی              | ۱۰۰۰  |
| ۱۰۰۰  | ۳۵. شرابوں کا دل کم قیمت ہی، ۲۱۔ صادقوں     | ۱۰۰۰  |
| ۱۰۰۰  | ۳۶. نے ہونے پہنوں کو کھلائے ہیں، لیکن جاہل  | ۱۰۰۰  |
| ۱۰۰۰  | ۳۷. لوگ اُسے دانش سے مرتے ہیں               | ۱۰۰۰  |
| ۱۰۰۰  | ۳۸. حداد ہی کی برکت دولت بخشتی              | ۱۰۰۰  |
| ۱۰۰۰  | ۳۹. ہی، اور وہ اُس پر کچھ مشقت              | ۱۰۰۰  |
| ۱۰۰۰  | ۴۰. مکر کی برابر سے خداوند کو نفرت          | ۱۰۰۰  |
| ۱۰۰۰  | ۴۱. ہی، لیکن پورا شہر اُس کی خوشی           | ۱۰۰۰  |
| ۱۰۰۰  | ۴۲. ہی، حب غرور اُنید ہی، تب                | ۱۰۰۰  |
| ۱۰۰۰  | ۴۳. رسوائی بھی آتی ہی، پر دانائی            | ۱۰۰۰  |
| ۱۰۰۰  | ۴۴. خائساروں نے تہ ہی، ۳۔ سیدھوں            | ۱۰۰۰  |
| ۱۰۰۰  | ۴۵. کی راسنی اُن کی رہنما ہوگی، اور         | ۱۰۰۰  |
| ۱۰۰۰  | ۴۶. خطا کاروں کی برکت سنی آبیں ہلاک         | ۱۰۰۰  |
| ۱۰۰۰  | ۴۷. کریگی، ۴۔ فہر کے دن دولت سے کام         | ۱۰۰۰  |
| ۱۰۰۰  | ۴۸. نہیں نکلے، پر صدمت موت ہی سے            | ۱۰۰۰  |
| ۱۰۰۰  | ۴۹. رہائی دیتی ہی، ۵۔ کامل آدمی کی          | ۱۰۰۰  |
| ۱۰۰۰  | ۵۰. صداقت اُس کی راہ سیدھی کرتی             | ۱۰۰۰  |
| ۱۰۰۰  | ۵۱. ہی، پر شرابی شرافت سے گر جتا ہی         | ۱۰۰۰  |
| ۱۰۰۰  | ۵۲. سیدھوں کی صداقت اُن کو رہائی            | ۱۰۰۰  |

باب ۱۱

|       |                                       |       |                                       |
|-------|---------------------------------------|-------|---------------------------------------|
| پیشتر | دیکھی؛ پر خطاکار اپنی ہی شرارت سے     | پیشتر | دیکھی؛ پر خطاکار اپنی ہی شرارت سے     |
| مسیح  | پکڑے اور ننگے۔ ۷ شرور انسان جب مر     | مسیح  | پکڑے اور ننگے۔ ۷ شرور انسان جب مر     |
| سے    | گیا، تو اُسکی تمذیبی مری؛ اور ظالموں  | سے    | گیا، تو اُسکی تمذیبی مری؛ اور ظالموں  |
| ۱۰۰۰  | کی اُمید فدا ہو جاتی ہی۔ ۹ صادق       | ۱۰۰۰  | کی اُمید فدا ہو جاتی ہی۔ ۹ صادق       |
| ۲۲۰۰  | متدبیت سے رہائی پانا ہی، اور اُس کے   | ۲۲۰۰  | متدبیت سے رہائی پانا ہی، اور اُس کے   |
| ۱۰۰۰  | بدلے شرور پتر جا ہی۔ ۱۰ رہنکار انسان  | ۱۰۰۰  | بدلے شرور پتر جا ہی۔ ۱۰ رہنکار انسان  |
| ۲۰۰۰  | اپنی باتوں سے اپنے ہمسائے کو ہلک کرنا | ۲۰۰۰  | اپنی باتوں سے اپنے ہمسائے کو ہلک کرنا |
| ۱۰۰۰  | ہی؛ پر صادق معرفت کے سبب رہائی        | ۱۰۰۰  | ہی؛ پر صادق معرفت کے سبب رہائی        |
| ۲۰۰۰  | پانا ہی۔ ۱۰ جب صادق لوگوں کی          | ۲۰۰۰  | پانا ہی۔ ۱۰ جب صادق لوگوں کی          |
| ۱۰۰۰  | نرمی ہوتی ہی، تو شہر خوش ہوتا ہی،     | ۱۰۰۰  | نرمی ہوتی ہی، تو شہر خوش ہوتا ہی،     |
| ۲۰۰۰  | اور جب شرور مر جاتا ہی، تو لوگ        | ۲۰۰۰  | اور جب شرور مر جاتا ہی، تو لوگ        |
| ۱۰۰۰  | خوشی سے نعرہ مارتے ہیں۔ ۱۱ صادقوں     | ۱۰۰۰  | خوشی سے نعرہ مارتے ہیں۔ ۱۱ صادقوں     |
| ۲۰۰۰  | کی برکت سے بستی سرفراز ہوتی ہی؛       | ۲۰۰۰  | کی برکت سے بستی سرفراز ہوتی ہی؛       |
| ۱۰۰۰  | پر وہ خبیثوں کے منہ سے کڑی جانی       | ۱۰۰۰  | پر وہ خبیثوں کے منہ سے کڑی جانی       |
| ۲۰۰۰  | ہی۔ ۱۲ وہ، جو + سب سے خالی            | ۲۰۰۰  | ہی۔ ۱۲ وہ، جو + سب سے خالی            |
| ۱۰۰۰  | ہی، اپنے بڑوسی کو ذلیل کرنا ہی؛ پر    | ۱۰۰۰  | ہی، اپنے بڑوسی کو ذلیل کرنا ہی؛ پر    |
| ۲۰۰۰  | صاحب فہم چپ ہو رہتا ہی۔ ۱۳ لترا       | ۲۰۰۰  | صاحب فہم چپ ہو رہتا ہی۔ ۱۳ لترا       |
| ۱۰۰۰  | آدمی آکے جا کے بھید فاش کرنا ہی؛ پر   | ۱۰۰۰  | آدمی آکے جا کے بھید فاش کرنا ہی؛ پر   |
| ۲۰۰۰  | وہ جو دل سے امانداری ہی، بات چہنا     | ۲۰۰۰  | وہ جو دل سے امانداری ہی، بات چہنا     |
| ۱۰۰۰  | ہی۔ ۱۴ جہاں مصلحت نہیں، وہاں          | ۱۰۰۰  | ہی۔ ۱۴ جہاں مصلحت نہیں، وہاں          |
| ۲۰۰۰  | لوگوں کی تباہی ہی؛ لیکن مشیروں کی     | ۲۰۰۰  | لوگوں کی تباہی ہی؛ لیکن مشیروں کی     |
| ۱۰۰۰  | کثرت سے سلامتی ہی۔ ۱۵ وہ جو بیگناہ    | ۱۰۰۰  | کثرت سے سلامتی ہی۔ ۱۵ وہ جو بیگناہ    |
| ۲۰۰۰  | آدمی کا ضامن ہوتا ہی، اُسکا بڑا توتا  | ۲۰۰۰  | آدمی کا ضامن ہوتا ہی، اُسکا بڑا توتا  |
| ۱۰۰۰  | ہوگا؛ پر وہ، جو + ضامن ہونے سے نفرت   | ۱۰۰۰  | ہوگا؛ پر وہ، جو + ضامن ہونے سے نفرت   |
| ۲۰۰۰  | رکھتا ہی، بے خطر ہی۔ ۱۶ جہاں والی     | ۲۰۰۰  | رکھتا ہی، بے خطر ہی۔ ۱۶ جہاں والی     |
| ۱۰۰۰  | توریت عزت حاصل کرتی ہی، اور بھلون     | ۱۰۰۰  | توریت عزت حاصل کرتی ہی، اور بھلون     |
| ۲۰۰۰  | دولت حاصل کرتے ہیں۔ ۱۷ رحم دل         | ۲۰۰۰  | دولت حاصل کرتے ہیں۔ ۱۷ رحم دل         |
| ۱۰۰۰  | انسان اپنی جان کے ساتھ نیک کرتا ہی؛   | ۱۰۰۰  | انسان اپنی جان کے ساتھ نیک کرتا ہی؛   |
| ۲۰۰۰  | بروہ جو کٹر ہی، اپنے جسم کو بھی       | ۲۰۰۰  | بروہ جو کٹر ہی، اپنے جسم کو بھی       |
| ۱۰۰۰  | دیکھ دیتا ہی۔ ۱۸ شرور کی کمائی جو     | ۱۰۰۰  | دیکھ دیتا ہی۔ ۱۸ شرور کی کمائی جو     |
| ۲۰۰۰  | وہ کرنا ہی جیوتھی ہی؛ پر صدقت         | ۲۰۰۰  | وہ کرنا ہی جیوتھی ہی؛ پر صدقت         |
| ۱۰۰۰  | بونڈیلا سچا اجر پاوندا۔ ۱۹ جس طرح     | ۱۰۰۰  | بونڈیلا سچا اجر پاوندا۔ ۱۹ جس طرح     |
| ۲۰۰۰  | راستبازی زندگی کو لے پہنچانی، اسی     | ۲۰۰۰  | راستبازی زندگی کو لے پہنچانی، اسی     |
| ۱۰۰۰  | طرح وہ جو بدی کا پیچھا کرتا ہی، اپنی  | ۱۰۰۰  | طرح وہ جو بدی کا پیچھا کرتا ہی، اپنی  |
| ۲۰۰۰  | مرگت کو پہنچتا۔ ۲۰ جنہوں کے دلوں      | ۲۰۰۰  | مرگت کو پہنچتا۔ ۲۰ جنہوں کے دلوں      |
| ۱۰۰۰  | میں برائی ہی، اُن سے خدوند کو نفرت    | ۱۰۰۰  | میں برائی ہی، اُن سے خدوند کو نفرت    |
| ۲۰۰۰  | ہی؛ پر جن کی روشیں سیدھی ہیں،         | ۲۰۰۰  | ہی؛ پر جن کی روشیں سیدھی ہیں،         |
| ۱۰۰۰  | اُن سے وہ خوش ہی۔ ۲۱ ہر چند ہاتھ      | ۱۰۰۰  | اُن سے وہ خوش ہی۔ ۲۱ ہر چند ہاتھ      |

## باب ۱۲

جو کوئی تادیب کو دوست رکھتا  
 ہی، معرفت کو دوست رکھتا ہی؛ پر  
 جو کوئی نذیبہ سے کینہ رکھتا ہی، حیوان  
 ہی۔ ۲ نیک مرد خدوند کی مہربانی  
 حاصل کرتا ہی؛ پر وہ اُس شخص کو،  
 جو برے منصوبے کرتا ہی، مجرم ٹھہراویگا۔  
 ۳ کوئی انسان شرارت سے پائے دار نہیں  
 رہ سکتا، پر صادقوں کی بیخ کو کبھی  
 جنبش نہ ہوگی۔ ۴ نیک عورت اپنے

|   |  |   |   |
|---|--|---|---|
| پیشتر                                   | شور کے لیے ایک تاج ہی: پر وہ، جو       | جو تھی زبان صرف ایک دم کی ہی:           | پیشتر                                   |
| مسیح                                    | خجل کرتی ہی، اُس کی ہڈیوں              | ۲۰ وہ، جو بدی کے منصوبے کرتے ہیں،       | مسیح                                    |
| ۱۰۰۰                                    | سزاوت کے مانند ہی: ۹ غلاموں کے         | انکے دل میں دغا ہی: پر خوشی انکے لیے    | ۱۰۰۰                                    |
| کے تپ                                   | اندیشے راستی ہیں، پر شر: ۱۰ کے منصوبے  | ۲۱ صادق پر کوئی برا حادثہ نہ پڑے گا:    | کے تپ                                   |
| ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰              | مگر ہیں: ۱ شربروں کی باتیں یہی         | پر شرب کا سراسر زبان ہوگا: ۲۲ جھوٹے     | ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰              |
| ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰           | ہیں، کہ کمین میں دیتے خون کریں:        | لیوں سے خداوند کو نفرت ہی: ۲۳ پر وہ،    | ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰           |
| ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰           | پر سیدھے لوگوں کا منہ انہیں رھائی دیتا | جو راستی سے کام رکھتے ہیں، اُس کی       | ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰           |
| ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰           | ہی: ۷ شرب لوگ آلت دیکھ جاتے            | خوشی ہیں: ۲۴ دانشور آدمی معرفت          | ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰           |
| ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰           | ہیں، اور وہ موحود ہیں: پر صادقوں       | کو چھپا ہی: ۲۵ پر احمقوں کے دل          | ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰           |
| ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰           | کا گھر قائم رہیگا: ۸ انسان کی معرفت    | حمایت کی مدد کرتے ہیں: ۲۶ چالاک         | ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰           |
| ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰           | اُس کی عقلمندی کے مطابق کی جاتی        | آدمی کا دھنہ حمار ہوتا، اہر سست         | ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰           |
| ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰          | ہی: پر وہ، جو کچھ دے ہی، رسوا ہوگا:    | آدمی حرا حذر نیک: ۲۷ انسان کے           | ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰          |
| ۱۰۱ ۱۰۲ ۱۰۳ ۱۰۴ ۱۰۵ ۱۰۶ ۱۰۷ ۱۰۸ ۱۰۹ ۱۱۰ | ۱ وہ انسان، جو چھوٹا سمجھا جاوے،       | دل کا عم اُس کو چھتا دیتا ہی: ۲۸ پر     | ۱۰۱ ۱۰۲ ۱۰۳ ۱۰۴ ۱۰۵ ۱۰۶ ۱۰۷ ۱۰۸ ۱۰۹ ۱۱۰ |
| ۱۱۱ ۱۱۲ ۱۱۳ ۱۱۴ ۱۱۵ ۱۱۶ ۱۱۷ ۱۱۸ ۱۱۹ ۱۲۰ | مگر اُس پاس ایک چاکر ہووے، اُس سے      | بھلی بات اُس کو خوشنود کرتی ہی:         | ۱۱۱ ۱۱۲ ۱۱۳ ۱۱۴ ۱۱۵ ۱۱۶ ۱۱۷ ۱۱۸ ۱۱۹ ۱۲۰ |
| ۱۲۱ ۱۲۲ ۱۲۳ ۱۲۴ ۱۲۵ ۱۲۶ ۱۲۷ ۱۲۸ ۱۲۹ ۱۳۰ | بہتر ہی، جو آپ کو برا جانے، اور روٹی   | ۲۹ وہ، جو صادق ہی، اپنے ہمسایہ کی       | ۱۲۱ ۱۲۲ ۱۲۳ ۱۲۴ ۱۲۵ ۱۲۶ ۱۲۷ ۱۲۸ ۱۲۹ ۱۳۰ |
| ۱۳۱ ۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴ ۱۳۵ ۱۳۶ ۱۳۷ ۱۳۸ ۱۳۹ ۱۴۰ | کا محتاج رہے: ۱۰ صادق اپنے چوپاے       | رہنمائی کرتا ہی: پر شربروں کی راہ       | ۱۳۱ ۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴ ۱۳۵ ۱۳۶ ۱۳۷ ۱۳۸ ۱۳۹ ۱۴۰ |
| ۱۴۱ ۱۴۲ ۱۴۳ ۱۴۴ ۱۴۵ ۱۴۶ ۱۴۷ ۱۴۸ ۱۴۹ ۱۵۰ | کی جان کی خبر لیتا: پر شربروں کی       | انہیں نہ کٹائی ہی: ۳۰ سست آدمی          | ۱۴۱ ۱۴۲ ۱۴۳ ۱۴۴ ۱۴۵ ۱۴۶ ۱۴۷ ۱۴۸ ۱۴۹ ۱۵۰ |
| ۱۵۱ ۱۵۲ ۱۵۳ ۱۵۴ ۱۵۵ ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹ ۱۶۰ | الرحمت ہی عین ظلم ہی: ۱۱ جو            | اُس کو، جسے اُس نے شکار کیا کباب        | ۱۵۱ ۱۵۲ ۱۵۳ ۱۵۴ ۱۵۵ ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹ ۱۶۰ |
| ۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰ | انہی زمین میں کشنکاری کرتا ہی، روٹی    | نہیں کرتا: پر چالاک آدمی کا مال گر لہیا | ۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰ |
| ۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ | سے سبر ہوتا: پر وہ، جو ناکاروں کا پیرو | ۳۱ صدف کی راہ میں زندگی                 | ۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ |
| ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ | ہی، دانش سے خالی ہی: ۱۲ شرب            | ہی، اور اُس کے راہ گذروں میں ہرگز       | ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ |
| ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰ | بدی کا شکار چاہتے ہیں: پر صادقوں کی    | موت نہیں:                               | ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰ |
| ۲۰۱ ۲۰۲ ۲۰۳ ۲۰۴ ۲۰۵ ۲۰۶ ۲۰۷ ۲۰۸ ۲۰۹ ۲۱۰ | حرہ پلتی ہی: ۱۳ شرب اپنے ہی لیوں       | ۱۳ باب                                  | ۲۰۱ ۲۰۲ ۲۰۳ ۲۰۴ ۲۰۵ ۲۰۶ ۲۰۷ ۲۰۸ ۲۰۹ ۲۱۰ |
| ۲۱۱ ۲۱۲ ۲۱۳ ۲۱۴ ۲۱۵ ۲۱۶ ۲۱۷ ۲۱۸ ۲۱۹ ۲۲۰ | کی خطا کاری سے پندے میں پھنسا:         | دانشور دیتا اٹے باب کی تعلیم سنتا       | ۲۱۱ ۲۱۲ ۲۱۳ ۲۱۴ ۲۱۵ ۲۱۶ ۲۱۷ ۲۱۸ ۲۱۹ ۲۲۰ |
| ۲۲۱ ۲۲۲ ۲۲۳ ۲۲۴ ۲۲۵ ۲۲۶ ۲۲۷ ۲۲۸ ۲۲۹ ۲۳۰ | پر صادق مصیبت سے نکل بھیگا:            | ہی: پر تپہ کرنیوہ سوزش پر کان نہیں      | ۲۲۱ ۲۲۲ ۲۲۳ ۲۲۴ ۲۲۵ ۲۲۶ ۲۲۷ ۲۲۸ ۲۲۹ ۲۳۰ |
| ۲۳۱ ۲۳۲ ۲۳۳ ۲۳۴ ۲۳۵ ۲۳۶ ۲۳۷ ۲۳۸ ۲۳۹ ۲۴۰ | ۱۴ انسان اپنے منہ کے پلوں کے وسیلے     | دھرتا: ۱۵ انسان اپنے منہ کے پل میں      | ۲۳۱ ۲۳۲ ۲۳۳ ۲۳۴ ۲۳۵ ۲۳۶ ۲۳۷ ۲۳۸ ۲۳۹ ۲۴۰ |
| ۲۴۱ ۲۴۲ ۲۴۳ ۲۴۴ ۲۴۵ ۲۴۶ ۲۴۷ ۲۴۸ ۲۴۹ ۲۵۰ | خوبی سے سیر کیا جائیگا، اور انسان      | سے اچھا کھائیگا: پر غداروں کی جان       | ۲۴۱ ۲۴۲ ۲۴۳ ۲۴۴ ۲۴۵ ۲۴۶ ۲۴۷ ۲۴۸ ۲۴۹ ۲۵۰ |
| ۲۵۱ ۲۵۲ ۲۵۳ ۲۵۴ ۲۵۵ ۲۵۶ ۲۵۷ ۲۵۸ ۲۵۹ ۲۶۰ | کے ہاتھوں کی جر سے دب جائیگی:          | سمن کو: ۱۶ وہ، جو اپنے منہ کی نگہبانی   | ۲۵۱ ۲۵۲ ۲۵۳ ۲۵۴ ۲۵۵ ۲۵۶ ۲۵۷ ۲۵۸ ۲۵۹ ۲۶۰ |
| ۲۶۱ ۲۶۲ ۲۶۳ ۲۶۴ ۲۶۵ ۲۶۶ ۲۶۷ ۲۶۸ ۲۶۹ ۲۷۰ | ۱۵ بیوقوف کی روش اُس کی نگاہ میں       | کرتا ہی، اپنی جان کی نگہبانی کرتا ہی:   | ۲۶۱ ۲۶۲ ۲۶۳ ۲۶۴ ۲۶۵ ۲۶۶ ۲۶۷ ۲۶۸ ۲۶۹ ۲۷۰ |
| ۲۷۱ ۲۷۲ ۲۷۳ ۲۷۴ ۲۷۵ ۲۷۶ ۲۷۷ ۲۷۸ ۲۷۹ ۲۸۰ | بھلی ہی: پر وہ، جو مصلحت کا            | پر وہ، جو اپنے ہونٹوں کو پسارتا ہی،     | ۲۷۱ ۲۷۲ ۲۷۳ ۲۷۴ ۲۷۵ ۲۷۶ ۲۷۷ ۲۷۸ ۲۷۹ ۲۸۰ |
| ۲۸۱ ۲۸۲ ۲۸۳ ۲۸۴ ۲۸۵ ۲۸۶ ۲۸۷ ۲۸۸ ۲۸۹ ۲۹۰ | سلفیو لا ہی، خردمند ہی: ۱۶ جاہل        | ہلاک ہوگا: ۱۷ سست آدمی کا جی            | ۲۸۱ ۲۸۲ ۲۸۳ ۲۸۴ ۲۸۵ ۲۸۶ ۲۸۷ ۲۸۸ ۲۸۹ ۲۹۰ |
| ۲۹۱ ۲۹۲ ۲۹۳ ۲۹۴ ۲۹۵ ۲۹۶ ۲۹۷ ۲۹۸ ۲۹۹ ۳۰۰ | کا غصہ انہی الفور دریافت ہو جاتا ہی:   | بہت کچھ چاہتا ہی، لیکن اُسے کچھ         | ۲۹۱ ۲۹۲ ۲۹۳ ۲۹۴ ۲۹۵ ۲۹۶ ۲۹۷ ۲۹۸ ۲۹۹ ۳۰۰ |
| ۳۰۱ ۳۰۲ ۳۰۳ ۳۰۴ ۳۰۵ ۳۰۶ ۳۰۷ ۳۰۸ ۳۰۹ ۳۱۰ | پر صاحب تمیز رسوائی کو یہانپ دیتا      | نہیں ملتا: پر چالاکوں کا جی جوتا ہوگا:  | ۳۰۱ ۳۰۲ ۳۰۳ ۳۰۴ ۳۰۵ ۳۰۶ ۳۰۷ ۳۰۸ ۳۰۹ ۳۱۰ |
| ۳۱۱ ۳۱۲ ۳۱۳ ۳۱۴ ۳۱۵ ۳۱۶ ۳۱۷ ۳۱۸ ۳۱۹ ۳۲۰ | ہی: ۱۷ وہ، جو سچ بولتا ہی، صداقت       | ۱۸ صادق انسان جھوٹے سے کھٹے رکھتا ہی:   | ۳۱۱ ۳۱۲ ۳۱۳ ۳۱۴ ۳۱۵ ۳۱۶ ۳۱۷ ۳۱۸ ۳۱۹ ۳۲۰ |
| ۳۲۱ ۳۲۲ ۳۲۳ ۳۲۴ ۳۲۵ ۳۲۶ ۳۲۷ ۳۲۸ ۳۲۹ ۳۳۰ | کو آشکارا دکھاتا ہی: پر جھوٹا گواہ دغا | پر شرب آدمی غرتہ لگتا ہی: پر شرب        | ۳۲۱ ۳۲۲ ۳۲۳ ۳۲۴ ۳۲۵ ۳۲۶ ۳۲۷ ۳۲۸ ۳۲۹ ۳۳۰ |
| ۳۳۱ ۳۳۲ ۳۳۳ ۳۳۴ ۳۳۵ ۳۳۶ ۳۳۷ ۳۳۸ ۳۳۹ ۳۴۰ | دیتا ہی: ۱۸ بے تامل کی بولی ایسی       | ہو جاتا ہی: ۱۹ صداقت اُس کی، جس         | ۳۳۱ ۳۳۲ ۳۳۳ ۳۳۴ ۳۳۵ ۳۳۶ ۳۳۷ ۳۳۸ ۳۳۹ ۳۴۰ |
| ۳۴۱ ۳۴۲ ۳۴۳ ۳۴۴ ۳۴۵ ۳۴۶ ۳۴۷ ۳۴۸ ۳۴۹ ۳۵۰ | ہی، جیسے تلوار کی ہولہی: پر دانشوروں   | کی روش: ۲۰ سست آدمی کی نگہبانی کرتی     | ۳۴۱ ۳۴۲ ۳۴۳ ۳۴۴ ۳۴۵ ۳۴۶ ۳۴۷ ۳۴۸ ۳۴۹ ۳۵۰ |
| ۳۵۱ ۳۵۲ ۳۵۳ ۳۵۴ ۳۵۵ ۳۵۶ ۳۵۷ ۳۵۸ ۳۵۹ ۳۶۰ | نی زبان صحت بخش ہی: ۲۱ سچ              | ہی: پر شرب جھوٹے سے کھٹے رکھتا ہی:      | ۳۵۱ ۳۵۲ ۳۵۳ ۳۵۴ ۳۵۵ ۳۵۶ ۳۵۷ ۳۵۸ ۳۵۹ ۳۶۰ |
| ۳۶۱ ۳۶۲ ۳۶۳ ۳۶۴ ۳۶۵ ۳۶۶ ۳۶۷ ۳۶۸ ۳۶۹ ۳۷۰ | ہونگے ہمیشہ تک ثابت ہونگے، پر          |   | ۳۶۱ ۳۶۲ ۳۶۳ ۳۶۴ ۳۶۵ ۳۶۶ ۳۶۷ ۳۶۸ ۳۶۹ ۳۷۰ |

|   |   |   |
|---|---|---|
| پیشتر<br>مسبح<br>سے<br>۱۰۰۰<br>کے قہر<br>۱ : ۱۲ | کھلاتی ہی۔ ۷ ایک تو اپنے تئیں<br>دولتمند ٹھہراتا ہی، لیکن اُس کے پاس<br>کچھ نہیں ہی: ایک آپ کو کنگال کرتا<br>ہی، لیکن برا دولت مند ہی۔ ۸ آدمی<br>کی جان کا فدیہ اُس کا مال اور اسباب<br>ہی: پر کنگال ملامت کو نہیں سنڈا۔<br>۱ صادقوں کا چراغ روشن رہیگا: پر<br>شریروں کا دیا بجھایا جائیگا۔ ۱۰ جھگڑا<br>صرف مغروری سے ہوتا ہی: پر عقل اُن<br>کے ساتھ ہی، جو مصلحت کو پسند کرتے<br>ہیں۔ ۱۱ وہ دولت جو بطلان سے حاصل<br>کی جاوے، گھٹ جاتی ہی: پر جو کوئی<br>محنت سے فراہم کرتا ہی، اُسکی دولت<br>بڑھتی رہیگی۔ ۱۲ اُمید کے دیر تک<br>موقوف رہنے سے دل کی بے آرامی ہوتی:<br>پر آرزو کا برا آنا زندگی کا درخت ہی۔<br>۱۳ جو کلام کی تحقیر کرتا ہی، ہلاک<br>کیا جائیگا: پر جو حکم سے ڈرتا ہی،<br>اُس کی خیریت ہوگی۔ ۱۴ دانشمند<br>کا قانون حیات کا چشمہ ہی: تاکہ وہ<br>موت کے پھندوں سے چھٹکارا پانے کا<br>باعث ہووے۔ ۱۵ فہم کی درستی<br>قبولیت بخشتی ہی: پر خطاکاروں کی<br>راہ کٹھن ہی۔ ۱۶ ہر ایک دانا آدمی<br>ہوشیاری سے کام کرتا ہی: پر احمق اپنی<br>حمالت کو پیلا دیتا ہی۔ ۱۷ شریر<br>پیغامبر بلامیں گرفتار ہوتا ہی: پر دیانتدار<br>ایلچی صحت بخش ہی۔ ۱۸ کنگالین<br>اور رسوائی اُس کے لیے ہیں، جو تربیت<br>کو پسند نہیں کرتا: پر وہ، جو تنبیہ پر<br>متوجہ ہوتا ہی، عزت پائیگا۔ ۱۹ جب<br>مراد حاصل ہوتی ہی، گب جی بہت<br>خوش ہوتا ہی: پر بدی سے باز آنے<br>میں احمقوں کو نفرت ہی۔ ۲۰ وہ جو<br>داناؤں کے ساتھ چلتا ہی دانا ہوگا: پر<br>جاہلوں کا ہم نشین ہلاک کیا جائیگا۔<br>۲۱ بدی گنہگاروں کے پیچھے دوڑتی ہی:<br>پر صادقوں کو اچھا بدلہ دیا جائیگا۔<br>۲۲ نیک آدمی اپنے پوتوں کے لیے<br>میراث چھوڑتا ہی، پر گنہگار کی دولت | صادقوں کے لیے فراہم کی جاتی ہی۔<br>۲۳ بہت سی خبراک جتے ہوئے بھجر<br>سے کنگالوں کو ہوتی ہی: پر ایسا یہی<br>ہوتا ہی، کہ کوئی، انصاف کے نہ ہونے<br>سے، برباد ہو جاتا ہی۔ ۲۴ وہ جو اپنی<br>چتری کو بڑھکتا ہی، اپنے بیٹے سے کینہ<br>رکھتا ہی: پر وہ جو اُسے پیار کرتا ہی<br>سویرے اُس کی تادیب کرتا ہی۔<br>۲۵ صادق کھانے سپر ہوتا ہی: پر شریر<br>کا پیٹ نہیں بھرتا۔<br>۱۴ باب<br>دانشور عورت اپنا گھر بدلتی ہی:<br>پر احمق اُسے اپنے ہانپوں سے دھاؤدیتی<br>ہی۔ ۲۶ وہ، جو اپنی راست روشوں<br>پر چلا جاتا ہی، خداوند سے ڈرتا ہی:<br>پر وہ، جو اپنی راہوں میں کجروہی،<br>اُس کی حذارت کرتا ہی۔ ۲۷ جاہلوں<br>کے منہ میں غرور مڈل لاتی ہی:<br>پر دانشمندوں کے لب اُن کی نگہبانی<br>کرتے ہیں۔ ۲۸ جہاں بیل نہیں، وہاں<br>داندیں پاک صاف تو ہیں: پر غلے کی<br>افزائش بیل کے زور سے ہی۔ ۲۹ دیانتدار<br>گواہ جھوٹ نہیں کہتا: لیکن جھوٹا<br>گواہ بہتیری جھوٹی باتیں بولتا ہی۔<br>۳۰ تھنہیار خرد کی تلاش کرتا ہی، اور<br>نہیں پاتا: پر معرفت اُسے سہج سے ملتی۔<br>جو فہم والا ہی۔ ۳۱ جاہل انسان سے،<br>جب تو اُس میں معرفت کے ہونٹہ ند<br>دیکھے، گزارہ کر جا۔ ۳۲ دانا انسان کی<br>حکمت یہ ہی، کہ اپنی راہ پہچانے: پر<br>جاہلوں کی بیشعوری دھوکھا ہی۔<br>۳۳ جاہل لوگ گناہ کر کے ہنستے ہیں:<br>پر صادقوں کے درمیان مقبولیت ہی۔<br>۳۴ اپنی اپنی جانکاہی کو دل ہی خوب<br>جانتا ہی: اور بیگانہ اُس کی خرمی<br>میں دخل نہیں رکھتا۔ ۳۵ شریر کا<br>گھر برباد ہو جائیگا: پر صادق کا<br>خیمہ انموذار رہیگا۔ ۳۶ ایک راہ<br>ہی، جو انسان کو سیدھی دکھائی<br>دیتی: پر اُس کی انتہا میں موت کی |
|---|---|---|





|     |                                       |  |       |
|-----|---------------------------------------|--|-------|
| تر  | جس نے راستے کو ترک کیا ہی، سخت        | کی طرف اور جہنم سے نکل بیٹا۔           | پیسٹر |
| یح  | تادیب پائیگ؛ اور وہ، جو تنبیہ کا      | ۲۵ خداوند مغروروں کا گھر دھ دیتا ہی؛   | مسیح  |
| ۱   | کینہ رکھتا ہی، مر جائیگ؛ ۱۱ پانال     | بر وہ بیوہ کے سوانے کو قائم کرتا ہی۔   | ۱۰۰۰  |
| ۱   | اور ہلاکت خداوند کے روبرو ہیں؛        | ۲۱ شربروں کے اندیشوں سے خداوند کو      | کہ مر |
| ۱۰۰ | نو کتا زیادہ بنی آدم کے دل نہ ہونگے؟  | نفرت ہی؛ ہر پاک لوگوں کا کلام دلچسپ    | ۱۰۰   |
| ۱۰۰ | ۱۲ تھپیداز آدمی اُس کو جو اُسے تنبیہ  | ہی۔ ۲۷ وہ، جو حرص کے مال سے            | ۱۰۰   |
| ۱۰۰ | دیتا ہی، دوست نہیں رکھتا؛ اور وہ      | خوش ہوتا ہی، اپنے گہرانے کو دکھ دیتا   | ۱۰۰   |
| ۱۰۰ | دانشمندوں کی مجلس میں ہرگز نہیں       | ہی؛ پر وہ، جو رشوت سے نفرت رکھتا       | ۱۰۰   |
| ۱۰۰ | جانا۔ ۱۳ خوش دلی خندہ روئی کو         | ہی، جیئیگ؛ ۲۸ صادق کا دل جواب          | ۱۰۰   |
| ۱۰۰ | پیدا کرتی ہی؛ پر دل کی خمکینی         | دینے کے ایسے غور کرتا ہی؛ پر شربروں کا | ۱۰۰   |
| ۱۰۰ | سے انسان شکستہ خاطر ہوتا ہی۔          | منہ بڑی جیریں آندا ہی۔ ۲۱ خداوند       | ۱۰۰   |
| ۱۰۰ | ۱۴ سنجیدہ لوگوں کا دل معرفت کا طالب   | شربروں سے دور ہی؛ پر وہ صادقوں کی      | ۱۰۰   |
| ۱۰۰ | ہی؛ پر جاہلوں کا منہ جہالت کو         | دعا سنتا ہی۔ ۳۰ آنکھوں کا نور دل       | ۱۰۰   |
| ۱۰۰ | تھانا ہی۔ ۱۵ شکستہ خاطر کے سب دن      | کو خوش کرتا ہی؛ اور خوشخبری ہڈیوں      | ۱۰۰   |
| ۱۰۰ | برے ہیں؛ پر وہ، جو خوش دل ہی،         | میں فریبی پیدا کرتی ہی۔ ۳۱ وہ کان      | ۱۰۰   |
| ۱۰۰ | ہمیشہ جشن کرنا ہی۔ ۱۶ تہوڑا جو        | جو زندگنی کی تنبیہاں سننا ہی۔          | ۱۰۰   |
| ۱۰۰ | خداوند کے خوف کے ساتھ ہو، اُس ترے     | دانشوروں کے دریاں سکونت کرنا۔          | ۱۰۰   |
| ۱۰۰ | کنج سے، جو رنج کے ساتھ ہو، بہتر ہی۔   | ۳۲ وہ، جو تذبذب کو نامنظور کرتا، اپنی  | ۱۰۰   |
| ۱۰۰ | ۱۷ ساگ پات کا کھانا اُس جگہ پر،       | ہی جان کو حقیر جاتا ہی؛ پر وہ،         | ۱۰۰   |
| ۱۰۰ | جہاں محبت ہی، پائے ہوئے بیل سے،       | جو تنبیہ ہر کان لہنا، اپنے لیے دانائی  | ۱۰۰   |
| ۱۰۰ | جس کے ساتھ بدخواہی ہو، بہتر ہی۔       | پانا ہی۔ ۳۳ خداوند کا خوف، جو          | ۱۰۰   |
| ۱۰۰ | ۱۸ غصے ور انسان فتنہ برپا کرتا ہی؛ پر | ہی، خرد کی تعلیم ہی؛ اور سرفرازی       | ۱۰۰   |
| ۱۰۰ | وہ، جو غصے میں دھیمہ ہی، جیکڑا        | سے آکے فرونی ہی۔                       | ۱۰۰   |
| ۱۰۰ | مڈتا ہی۔ ۱۱ کاہل انسان کی راہ         | ۱۶ باب                                 | ۱۰۰   |
| ۱۰۰ | کالوں کی تتی سی ہی؛ پر راستکاروں      | انسان تو اپنا دل مستعد کرتا، پر زبان   | ۱۰۰   |
| ۱۰۰ | کی روش شاہراہ کی مانند ہی۔            | سے جواب دیتا خداوند کی طرف سے          | ۱۰۰   |
| ۱۰۰ | ۲۰ ہوشیار بیٹا باپ کو خوشنود کرتا ہی، | ہوتا ہی۔ ۲ انسان کی ساری روشیں         | ۱۰۰   |
| ۱۰۰ | پر بیوقوف آدمی اپنی ما کی تحقیر       | اُس کی آنکھوں کے سامنے پاک صاف         | ۱۰۰   |
| ۱۰۰ | کرتا ہی۔ ۲۱ حماقت، اُس کی نگاہ        | ہیں؛ پر خداوند روحوں کو توتا ہی۔       | ۱۰۰   |
| ۱۰۰ | میں جو اخرد سے خالی ہی، شادمانی       | ۳ اپنے سارے کام خداوند پر ڈال دے؛      | ۱۰۰   |
| ۱۰۰ | ہی؛ پر وہ انسان، جو عقلمند ہی،        | تو تیرے سارے منصوبے قائم رہینگے۔       | ۱۰۰   |
| ۱۰۰ | سیدھی راہ چلا جاتا ہی۔ ۲۲ سارے        | ۴ خداوند نے ہر ایک چیز اپنے لیے        | ۱۰۰   |
| ۱۰۰ | ارادے، بغیر مصلحت کے، باطل ہوتے       | بنائی؛ ہاں، شربروں کو بھی اُس نے برے   | ۱۰۰   |
| ۱۰۰ | ہیں؛ پر وہ بہتیرے مشیروں سے قیام      | دن کے لیے بنایا۔ ۵ ہر ایک سے، جس       | ۱۰۰   |
| ۱۰۰ | پاتے ہیں۔ ۲۳ انسان اپنے منہ کے        | کے دل میں غرور ہی، خداوند کو نفرت      | ۱۰۰   |
| ۱۰۰ | جواب سے مسرور ہوتا ہی؛ اور وہ بانٹ،   | ہی؛ ہر چند ہانہ سے ہاتھ ملایا جاوے،    | ۱۰۰   |
| ۱۰۰ | جو وقت پر کھی جاتی ہی، کیا خوب        | وہ اے سزا نہ چھوٹیکا۔ ۶ رحمت           | ۱۰۰   |
| ۱۰۰ | ہی! ۲۴ زندگانی کی روش دانش ور         | اور وفاداری سے بدکاری کھانی            | ۱۰۰   |
| ۱۰۰ | کے لیے اُنچے پر ہی، تاکہ وہ نیچے      |  | ۱۰۰   |



|         |   |         |
|---------|---|---------|
| پیشتر   | جاتی ہی؛ اور لوگ خداوند نے خوف          | پیشتر   |
| مسیح سے | کے سبب بدی سے دار رہتے ہیں؛             | مسیح سے |
| ۱۰۰۰    | ۷ جب انسان کی روشیں خداوند کی           | ۱۰۰۰    |
| ۱۰۰۰    | مرضی کے مطابق ہوتی ہیں، تو وہ اُس       | ۱۰۰۰    |
| ۱۰۰۰    | کے دشمنوں کو بھی اُس کے دوست بنانا      | ۱۰۰۰    |
| ۱۰۰۰    | ہی۔ ۸ بھڑا سا، جو صداقت کے ساتھ         | ۱۰۰۰    |
| ۱۰۰۰    | ہو، بری آدمی سے، جو بغیر راسنی          | ۱۰۰۰    |
| ۱۰۰۰    | کے ہو، بہتر ہے۔ ۹ آدمی کا دل            | ۱۰۰۰    |
| ۱۰۰۰    | اپنی ایک راہ تمہارا ہی؛ پر خداوند       | ۱۰۰۰    |
| ۱۰۰۰    | اُس کے اندر کو قوت کرتا ہے؛             | ۱۰۰۰    |
| ۱۰۰۰    | ۱۰ کلام ربانی دوشاد کے لبوں پر ہے،      | ۱۰۰۰    |
| ۱۰۰۰    | اور اُس کا منہ تدلیت کرنے میں خط        | ۱۰۰۰    |
| ۱۰۰۰    | نہیں کرتا۔ ۱۱ رن اور تہی                | ۱۰۰۰    |
| ۱۰۰۰    | برو خداوند کی شیں؛ بیلے کے سارے         | ۱۰۰۰    |
| ۱۰۰۰    | ت اُس کا دم شیں۔ ۱۲ شرابت کا            | ۱۰۰۰    |
| ۱۰۰۰    | نام کرے سے دشمنوں کو نفرت دیتی، د       | ۱۰۰۰    |
| ۱۰۰۰    | سمت کی پادشاہت سے سی۔                   | ۱۰۰۰    |
| ۱۰۰۰    | ۱۳ سچے لب بادشہوں کی رضا دیتی           | ۱۰۰۰    |
| ۱۰۰۰    | دیں؛ اور وہ اُس کو، جو سچ بولت          | ۱۰۰۰    |
| ۱۰۰۰    | ہی، بڑا کرتے ہیں۔ ۱۴ بادشاہ کا          | ۱۰۰۰    |
| ۱۰۰۰    | دشمن کے ہرکاروں کی مانند ہی؛ ر          | ۱۰۰۰    |
| ۱۰۰۰    | دشمن مند ایسے آتے تھنڈا کر ہی۔          | ۱۰۰۰    |
| ۱۰۰۰    | ۱۵ بادشاہ کے چہرے کے نور میں زندگانی    | ۱۰۰۰    |
| ۱۰۰۰    | ہی؛ اور اُس کی رضا آخرب درست            | ۱۰۰۰    |
| ۱۰۰۰    | کئی ایک بدی کی مانند ہی۔ ۱۶ خرد         | ۱۰۰۰    |
| ۱۰۰۰    | حاصل کرنا سے سے کہا ہی بہت بہتر         | ۱۰۰۰    |
| ۱۰۰۰    | ہی؛ اور ہمید پیدا کر رہے سے             | ۱۰۰۰    |
| ۱۰۰۰    | بہت پسندیدہ ہی۔ ۱۷ راسکار آدمی          | ۱۰۰۰    |
| ۱۰۰۰    | کی شاہراہ بہ ہی، کد ندی سے بھاگے؛       | ۱۰۰۰    |
| ۱۰۰۰    | اور وہ، جو اپنی راہ سے حذر دار ہی۔      | ۱۰۰۰    |
| ۱۰۰۰    | اپنی جان کا نگہبں ہی۔ ۱۸ ہلاکت          | ۱۰۰۰    |
| ۱۰۰۰    | سے پہلے تکبر، اور زوال سے آگے دل کا     | ۱۰۰۰    |
| ۱۰۰۰    | غرور ہی۔ ۱۹ فروتنوں کے ساتھ فروتن       | ۱۰۰۰    |
| ۱۰۰۰    | بنفا اُس سے بہتر ہی، کد لوت کا مال      | ۱۰۰۰    |
| ۱۰۰۰    | غروروں کے ساتھ ہاتھ لیجیے۔ ۲۰ وہ،       | ۱۰۰۰    |
| ۱۰۰۰    | جو دانشمندی سے کاروبار کرتا ہی، بھلائی  | ۱۰۰۰    |
| ۱۰۰۰    | دیکھیکا؛ اور وہ، جس کا توکل خداوند      | ۱۰۰۰    |
| ۱۰۰۰    | پر ہی۔ سعادتمند ہی۔ ۲۱ وہ جو            | ۱۰۰۰    |
| ۱۰۰۰    | علممند دن رکھتا ہی، داننا کہلاتا ہی؛    | ۱۰۰۰    |
| ۱۰۰۰    | اور شیریں رانی سے معرفت کی فراوانی      | ۱۰۰۰    |
| ۱۰۰۰    | دیتی ہی۔ ۲۲ صاحب دانش کے لیے            | ۱۰۰۰    |
| ۱۰۰۰    | دانش زندگانی کا چشمہ ہی؛ پر             | ۱۰۰۰    |
| ۱۰۰۰    | حاصلوں کی تربیت حہالت ہی۔               | ۱۰۰۰    |
| ۱۰۰۰    | ۲۳ دانشمند کا دل اُس کے منہ کو          | ۱۰۰۰    |
| ۱۰۰۰    | ربیت کرتا ہی؛ اور اُس کے لبوں کی        | ۱۰۰۰    |
| ۱۰۰۰    | تعلیل کو بڑھتی ہی۔ ۲۴ دلپسند باتیں      | ۱۰۰۰    |
| ۱۰۰۰    | شہد کے ہنر کی مانند ہی کو مینہ          | ۱۰۰۰    |
| ۱۰۰۰    | تانی دس۔ اور وہ، رن کے لیے شفا          | ۱۰۰۰    |
| ۱۰۰۰    | ہیں۔ ۲۵ ایسی راہ موجود ہی، کہ           | ۱۰۰۰    |
| ۱۰۰۰    | انسان کو سندھی دھلائی دیوے؛ ہر اُس      | ۱۰۰۰    |
| ۱۰۰۰    | کی اندھا میں موت کی راہیں ہیں۔          | ۱۰۰۰    |
| ۱۰۰۰    | ۲۶ راہ حیرت مند کر ہی، اپنے لیے         | ۱۰۰۰    |
| ۱۰۰۰    | کر ہی؛ کہہ۔ اُس کا منہ اُس سے           | ۱۰۰۰    |
| ۱۰۰۰    | صحت کر رہی۔ ۲۷ شراب آدمی                | ۱۰۰۰    |
| ۱۰۰۰    | شرابت کو کدو کی نکالتا ہی۔ اور اُس کے   | ۱۰۰۰    |
| ۱۰۰۰    | لبوں میں درد حسیوالی آتی ہی۔            | ۱۰۰۰    |
| ۱۰۰۰    | ۲۸ بحر آدمی فتنہ اندیزی کرتا ہی،        | ۱۰۰۰    |
| ۱۰۰۰    | اور مایوسی کر یو لا دوستوں کو بھی       | ۱۰۰۰    |
| ۱۰۰۰    | حد کر دیتا ہی۔ ۲۹ دائم آدمی اپنے        | ۱۰۰۰    |
| ۱۰۰۰    | خمس کے دو وزن لگتا ہی؛ اور اُس کو اُس   | ۱۰۰۰    |
| ۱۰۰۰    | راہ میں نے جاتا ہی، جو بھلی نہیں        | ۱۰۰۰    |
| ۱۰۰۰    | ۳۰ وہ آئیں راہ کے سرزین لپٹا کرتا       | ۱۰۰۰    |
| ۱۰۰۰    | ہی، اور لب ہلائے فساد برپا کرتا ہی۔     | ۱۰۰۰    |
| ۱۰۰۰    | ۳۱ سزید سر شوکت کا باج ہی؛              | ۱۰۰۰    |
| ۱۰۰۰    | بہ شرطے کد وہ راستاری کی راہ پر         | ۱۰۰۰    |
| ۱۰۰۰    | پدا حارے۔ ۳۲ جو غصہ کرنے میں            | ۱۰۰۰    |
| ۱۰۰۰    | دھیما ہی، پہوان سے بہتر ہی؛ اور وہ      | ۱۰۰۰    |
| ۱۰۰۰    | جو اپنی روح پر فایض ہی، اُس سے          | ۱۰۰۰    |
| ۱۰۰۰    | جو شہر کوئے مٹا ہی۔ ۳۳ فرع گرد میں      | ۱۰۰۰    |
| ۱۰۰۰    | دلا حارے؛ ہر اُس کا سارا انتظام خداوند  | ۱۰۰۰    |
| ۱۰۰۰    | کی طرف سے ہی۔                           | ۱۰۰۰    |
| ۱۰۰۰    | باب ۱۷                                  | ۱۰۰۰    |
| ۱۰۰۰    | روکھا ایک نوٹ، جو چین کے ساتھ ہو،       | ۱۰۰۰    |
| ۱۰۰۰    | اُس گھر سے، جو ڈیہوں سے بر ہو، پر جھکرا | ۱۰۰۰    |
| ۱۰۰۰    | اُنکے ساتھ ہی، بہتر ہی۔ ۲ دانشمند       | ۱۰۰۰    |
| ۱۰۰۰    | چاکر اُس بیٹے پر، جو خجل کرتا ہی؛       | ۱۰۰۰    |
| ۱۰۰۰    | حکمران ہوگا، اور وہ بیانیوں میں شامل    | ۱۰۰۰    |
| ۱۰۰۰    | ہو کے میراث کا حصہ لیویگا۔ ۳ چاندی      | ۱۰۰۰    |
| ۱۰۰۰    | کے لیے گھڑیا ہی، اور سونے کے لیے        | ۱۰۰۰    |
| ۱۰۰۰    | بہتر ہی؛ پر خداوند دلوں کو قاتا ہی۔     | ۱۰۰۰    |

|                                 |   |  |
|---------------------------------|---|--|
| پیشتر<br>مسیح<br>۱۰۰۰<br>کے قہر | ۴ بدکردار آدمی جھوٹے لبوں کی سننا<br>ہی، اور دروغ گو کجرو زبان کا شنوا ہوتا<br>ہی۔ ۵ وہ، جو مسکین پر ہنستا ہی، اُسکے<br>بنانیوالے کی حقارت کرتا ہی؛ اور وہ،<br>جو اوروں کی مصیبت سے خوش ہوتا<br>ہی، بے گناہ نہ تھیرے گا۔ ۶ بیٹوں کے<br>بیٹے بوزھوں کے تاج، اور بیٹوں کے فخر<br>اُن کے باپ دادا ہیں۔ ۷ خوش تقریری<br>بیوقوف کونہیں سچتی؛ تو کتنا کم دروغ<br>لب اشراف دل کو۔ ۸ ہدیہ اُس کی<br>آنکھوں میں، جس کے ہاتھ لگتا ہی۔<br>گران بہا جواہر ہی، اور وہ، جدھر اُس<br>کا توجہ ہوتا ہی، کام کا تھہرتا ہی۔<br>۹ وہ جو قصور کو چھپا ڈالتا ہی، دوستی<br>کا جواب ہی؛ پر وہ جو ایسی بات کا<br>دو بار ذکر کرتا ہی، دوستوں میں<br>جدائی کرتا ہی۔ ۱۰ ایک تنبیہ دانشور<br>آدمی میں اُس سے زیادہ بیٹھ جاتی<br>ہی، کہ کوترے مارنا جاہل میں۔ ۱۱ جو<br>محض سرکش ہی، شرارت کا جواب ہی؛<br>سو اُسکے مقابلے میں ایک سنگ دل قاصد<br>بیجا جائیگا۔ ۱۲ ریحہ کا کہ جس کے<br>بچے پکڑے گئے آدمی سے مقابل ہونا،<br>احمق کے اُس کی حماقت میں مقابل<br>ہونے سے بہتر ہی۔ ۱۳ وہ جو نیکی<br>کے بدلے بدی کرتا ہی، بدی اُس کے گھر<br>سے ہرگز جدا نہ ہو جائیگی۔ ۱۴ جھگڑے<br>کا شروع پانی کے ٹوٹنے کی مانند ہی؛<br>سو اِس لیے جھگڑے کو، پیشتر اُس سے<br>کہ تیز ہو جاوے، چھوڑ دو۔ ۱۵ وہ، جو<br>شریر کو صادق تھہرتا ہی، اور وہ، جو<br>صادق کو شریر تھہرتا ہی، خداوند کو اُن<br>دونوں سے نفرت ہی۔ ۱۶ کالھ کو احمق<br>کے ہاتھ میں قیمت موجود ہی، جس<br>سے دانش مول لیوے، جس حال کہ<br>اُس کا دل اُس کی طرف نہیں؟<br>۱۷ وہ جو دوست ہی، ہر وقت دوستی<br>رکھتا ہی، اور بھائی مصیبت کے دن کے<br>لیئے پیدا ہوا ہی۔ ۱۸ وہ انسان جو<br>لا دانش سے خالی ہی، شرط کا ہاتھ | ۱۱ : ۱۲ : ۱۳ : ۱۴ : ۱۵ : ۱۶ : ۱۷ : ۱۸ : ۱۹ : ۲۰ : ۲۱ : ۲۲ : ۲۳ : ۲۴ : ۲۵ : ۲۶ : ۲۷ : ۲۸ : ۲۹ : ۳۰ : ۳۱ : ۳۲ : ۳۳ : ۳۴ : ۳۵ : ۳۶ : ۳۷ : ۳۸ : ۳۹ : ۴۰ : ۴۱ : ۴۲ : ۴۳ : ۴۴ : ۴۵ : ۴۶ : ۴۷ : ۴۸ : ۴۹ : ۵۰ : ۵۱ : ۵۲ : ۵۳ : ۵۴ : ۵۵ : ۵۶ : ۵۷ : ۵۸ : ۵۹ : ۶۰ : ۶۱ : ۶۲ : ۶۳ : ۶۴ : ۶۵ : ۶۶ : ۶۷ : ۶۸ : ۶۹ : ۷۰ : ۷۱ : ۷۲ : ۷۳ : ۷۴ : ۷۵ : ۷۶ : ۷۷ : ۷۸ : ۷۹ : ۸۰ : ۸۱ : ۸۲ : ۸۳ : ۸۴ : ۸۵ : ۸۶ : ۸۷ : ۸۸ : ۸۹ : ۹۰ : ۹۱ : ۹۲ : ۹۳ : ۹۴ : ۹۵ : ۹۶ : ۹۷ : ۹۸ : ۹۹ : ۱۰۰ : ۱۰۱ : ۱۰۲ : ۱۰۳ : ۱۰۴ : ۱۰۵ : ۱۰۶ : ۱۰۷ : ۱۰۸ : ۱۰۹ : ۱۱۰ : ۱۱۱ : ۱۱۲ : ۱۱۳ : ۱۱۴ : ۱۱۵ : ۱۱۶ : ۱۱۷ : ۱۱۸ : ۱۱۹ : ۱۲۰ : ۱۲۱ : ۱۲۲ : ۱۲۳ : ۱۲۴ : ۱۲۵ : ۱۲۶ : ۱۲۷ : ۱۲۸ : ۱۲۹ : ۱۳۰ : ۱۳۱ : ۱۳۲ : ۱۳۳ : ۱۳۴ : ۱۳۵ : ۱۳۶ : ۱۳۷ : ۱۳۸ : ۱۳۹ : ۱۴۰ : ۱۴۱ : ۱۴۲ : ۱۴۳ : ۱۴۴ : ۱۴۵ : ۱۴۶ : ۱۴۷ : ۱۴۸ : ۱۴۹ : ۱۵۰ : ۱۵۱ : ۱۵۲ : ۱۵۳ : ۱۵۴ : ۱۵۵ : ۱۵۶ : ۱۵۷ : ۱۵۸ : ۱۵۹ : ۱۶۰ : ۱۶۱ : ۱۶۲ : ۱۶۳ : ۱۶۴ : ۱۶۵ : ۱۶۶ : ۱۶۷ : ۱۶۸ : ۱۶۹ : ۱۷۰ : ۱۷۱ : ۱۷۲ : ۱۷۳ : ۱۷۴ : ۱۷۵ : ۱۷۶ : ۱۷۷ : ۱۷۸ : ۱۷۹ : ۱۸۰ : ۱۸۱ : ۱۸۲ : ۱۸۳ : ۱۸۴ : ۱۸۵ : ۱۸۶ : ۱۸۷ : ۱۸۸ : ۱۸۹ : ۱۹۰ : ۱۹۱ : ۱۹۲ : ۱۹۳ : ۱۹۴ : ۱۹۵ : ۱۹۶ : ۱۹۷ : ۱۹۸ : ۱۹۹ : ۲۰۰ : ۲۰۱ : ۲۰۲ : ۲۰۳ : ۲۰۴ : ۲۰۵ : ۲۰۶ : ۲۰۷ : ۲۰۸ : ۲۰۹ : ۲۱۰ : ۲۱۱ : ۲۱۲ : ۲۱۳ : ۲۱۴ : ۲۱۵ : ۲۱۶ : ۲۱۷ : ۲۱۸ : ۲۱۹ : ۲۲۰ : ۲۲۱ : ۲۲۲ : ۲۲۳ : ۲۲۴ : ۲۲۵ : ۲۲۶ : ۲۲۷ : ۲۲۸ : ۲۲۹ : ۲۳۰ : ۲۳۱ : ۲۳۲ : ۲۳۳ : ۲۳۴ : ۲۳۵ : ۲۳۶ : ۲۳۷ : ۲۳۸ : ۲۳۹ : ۲۴۰ : ۲۴۱ : ۲۴۲ : ۲۴۳ : ۲۴۴ : ۲۴۵ : ۲۴۶ : ۲۴۷ : ۲۴۸ : ۲۴۹ : ۲۵۰ : ۲۵۱ : ۲۵۲ : ۲۵۳ : ۲۵۴ : ۲۵۵ : ۲۵۶ : ۲۵۷ : ۲۵۸ : ۲۵۹ : ۲۶۰ : ۲۶۱ : ۲۶۲ : ۲۶۳ : ۲۶۴ : ۲۶۵ : ۲۶۶ : ۲۶۷ : ۲۶۸ : ۲۶۹ : ۲۷۰ : ۲۷۱ : ۲۷۲ : ۲۷۳ : ۲۷۴ : ۲۷۵ : ۲۷۶ : ۲۷۷ : ۲۷۸ : ۲۷۹ : ۲۸۰ : ۲۸۱ : ۲۸۲ : ۲۸۳ : ۲۸۴ : ۲۸۵ : ۲۸۶ : ۲۸۷ : ۲۸۸ : ۲۸۹ : ۲۹۰ : ۲۹۱ : ۲۹۲ : ۲۹۳ : ۲۹۴ : ۲۹۵ : ۲۹۶ : ۲۹۷ : ۲۹۸ : ۲۹۹ : ۳۰۰ : ۳۰۱ : ۳۰۲ : ۳۰۳ : ۳۰۴ : ۳۰۵ : ۳۰۶ : ۳۰۷ : ۳۰۸ : ۳۰۹ : ۳۱۰ : ۳۱۱ : ۳۱۲ : ۳۱۳ : ۳۱۴ : ۳۱۵ : ۳۱۶ : ۳۱۷ : ۳۱۸ : ۳۱۹ : ۳۲۰ : ۳۲۱ : ۳۲۲ : ۳۲۳ : ۳۲۴ : ۳۲۵ : ۳۲۶ : ۳۲۷ : ۳۲۸ : ۳۲۹ : ۳۳۰ : ۳۳۱ : ۳۳۲ : ۳۳۳ : ۳۳۴ : ۳۳۵ : ۳۳۶ : ۳۳۷ : ۳۳۸ : ۳۳۹ : ۳۴۰ : ۳۴۱ : ۳۴۲ : ۳۴۳ : ۳۴۴ : ۳۴۵ : ۳۴۶ : ۳۴۷ : ۳۴۸ : ۳۴۹ : ۳۵۰ : ۳۵۱ : ۳۵۲ : ۳۵۳ : ۳۵۴ : ۳۵۵ : ۳۵۶ : ۳۵۷ : ۳۵۸ : ۳۵۹ : ۳۶۰ : ۳۶۱ : ۳۶۲ : ۳۶۳ : ۳۶۴ : ۳۶۵ : ۳۶۶ : ۳۶۷ : ۳۶۸ : ۳۶۹ : ۳۷۰ : ۳۷۱ : ۳۷۲ : ۳۷۳ : ۳۷۴ : ۳۷۵ : ۳۷۶ : ۳۷۷ : ۳۷۸ : ۳۷۹ : ۳۸۰ : ۳۸۱ : ۳۸۲ : ۳۸۳ : ۳۸۴ : ۳۸۵ : ۳۸۶ : ۳۸۷ : ۳۸۸ : ۳۸۹ : ۳۹۰ : ۳۹۱ : ۳۹۲ : ۳۹۳ : ۳۹۴ : ۳۹۵ : ۳۹۶ : ۳۹۷ : ۳۹۸ : ۳۹۹ : ۴۰۰ : ۴۰۱ : ۴۰۲ : ۴۰۳ : ۴۰۴ : ۴۰۵ : ۴۰۶ : ۴۰۷ : ۴۰۸ : ۴۰۹ : ۴۱۰ : ۴۱۱ : ۴۱۲ : ۴۱۳ : ۴۱۴ : ۴۱۵ : ۴۱۶ : ۴۱۷ : ۴۱۸ : ۴۱۹ : ۴۲۰ : ۴۲۱ : ۴۲۲ : ۴۲۳ : ۴۲۴ : ۴۲۵ : ۴۲۶ : ۴۲۷ : ۴۲۸ : ۴۲۹ : ۴۳۰ : ۴۳۱ : ۴۳۲ : ۴۳۳ : ۴۳۴ : ۴۳۵ : ۴۳۶ : ۴۳۷ : ۴۳۸ : ۴۳۹ : ۴۴۰ : ۴۴۱ : ۴۴۲ : ۴۴۳ : ۴۴۴ : ۴۴۵ : ۴۴۶ : ۴۴۷ : ۴۴۸ : ۴۴۹ : ۴۵۰ : ۴۵۱ : ۴۵۲ : ۴۵۳ : ۴۵۴ : ۴۵۵ : ۴۵۶ : ۴۵۷ : ۴۵۸ : ۴۵۹ : ۴۶۰ : ۴۶۱ : ۴۶۲ : ۴۶۳ : ۴۶۴ : ۴۶۵ : ۴۶۶ : ۴۶۷ : ۴۶۸ : ۴۶۹ : ۴۷۰ : ۴۷۱ : ۴۷۲ : ۴۷۳ : ۴۷۴ : ۴۷۵ : ۴۷۶ : ۴۷۷ : ۴۷۸ : ۴۷۹ : ۴۸۰ : ۴۸۱ : ۴۸۲ : ۴۸۳ : ۴۸۴ : ۴۸۵ : ۴۸۶ : ۴۸۷ : ۴۸۸ : ۴۸۹ : ۴۹۰ : ۴۹۱ : ۴۹۲ : ۴۹۳ : ۴۹۴ : ۴۹۵ : ۴۹۶ : ۴۹۷ : ۴۹۸ : ۴۹۹ : ۵۰۰ : ۵۰۱ : ۵۰۲ : ۵۰۳ : ۵۰۴ : ۵۰۵ : ۵۰۶ : ۵۰۷ : ۵۰۸ : ۵۰۹ : ۵۱۰ : ۵۱۱ : ۵۱۲ : ۵۱۳ : ۵۱۴ : ۵۱۵ : ۵۱۶ : ۵۱۷ : ۵۱۸ : ۵۱۹ : ۵۲۰ : ۵۲۱ : ۵۲۲ : ۵۲۳ : ۵۲۴ : ۵۲۵ : ۵۲۶ : ۵۲۷ : ۵۲۸ : ۵۲۹ : ۵۳۰ : ۵۳۱ : ۵۳۲ : ۵۳۳ : ۵۳۴ : ۵۳۵ : ۵۳۶ : ۵۳۷ : ۵۳۸ : ۵۳۹ : ۵۴۰ : ۵۴۱ : ۵۴۲ : ۵۴۳ : ۵۴۴ : ۵۴۵ : ۵۴۶ : ۵۴۷ : ۵۴۸ : ۵۴۹ : ۵۵۰ : ۵۵۱ : ۵۵۲ : ۵۵۳ : ۵۵۴ : ۵۵۵ : ۵۵۶ : ۵۵۷ : ۵۵۸ : ۵۵۹ : ۵۶۰ : ۵۶۱ : ۵۶۲ : ۵۶۳ : ۵۶۴ : ۵۶۵ : ۵۶۶ : ۵۶۷ : ۵۶۸ : ۵۶۹ : ۵۷۰ : ۵۷۱ : ۵۷۲ : ۵۷۳ : ۵۷۴ : ۵۷۵ : ۵۷۶ : ۵۷۷ : ۵۷۸ : ۵۷۹ : ۵۸۰ : ۵۸۱ : ۵۸۲ : ۵۸۳ : ۵۸۴ : ۵۸۵ : ۵۸۶ : ۵۸۷ : ۵۸۸ : ۵۸۹ : ۵۹۰ : ۵۹۱ : ۵۹۲ : ۵۹۳ : ۵۹۴ : ۵۹۵ : ۵۹۶ : ۵۹۷ : ۵۹۸ : ۵۹۹ : ۶۰۰ : ۶۰۱ : ۶۰۲ : ۶۰۳ : ۶۰۴ : ۶۰۵ : ۶۰۶ : ۶۰۷ : ۶۰۸ : ۶۰۹ : ۶۱۰ : ۶۱۱ : ۶۱۲ : ۶۱۳ : ۶۱۴ : ۶۱۵ : ۶۱۶ : ۶۱۷ : ۶۱۸ : ۶۱۹ : ۶۲۰ : ۶۲۱ : ۶۲۲ : ۶۲۳ : ۶۲۴ : ۶۲۵ : ۶۲۶ : ۶۲۷ : ۶۲۸ : ۶۲۹ : ۶۳۰ : ۶۳۱ : ۶۳۲ : ۶۳۳ : ۶۳۴ : ۶۳۵ : ۶۳۶ : ۶۳۷ : ۶۳۸ : ۶۳۹ : ۶۴۰ : ۶۴۱ : ۶۴۲ : ۶۴۳ : ۶۴۴ : ۶۴۵ : ۶۴۶ : ۶۴۷ : ۶۴۸ : ۶۴۹ : ۶۵۰ : ۶۵۱ : ۶۵۲ : ۶۵۳ : ۶۵۴ : ۶۵۵ : ۶۵۶ : ۶۵۷ : ۶۵۸ : ۶۵۹ : ۶۶۰ : ۶۶۱ : ۶۶۲ : ۶۶۳ : ۶۶۴ : ۶۶۵ : ۶۶۶ : ۶۶۷ : ۶۶۸ : ۶۶۹ : ۶۷۰ : ۶۷۱ : ۶۷۲ : ۶۷۳ : ۶۷۴ : ۶۷۵ : ۶۷۶ : ۶۷۷ : ۶۷۸ : ۶۷۹ : ۶۸۰ : ۶۸۱ : ۶۸۲ : ۶۸۳ : ۶۸۴ : ۶۸۵ : ۶۸۶ : ۶۸۷ : ۶۸۸ : ۶۸۹ : ۶۹۰ : ۶۹۱ : ۶۹۲ : ۶۹۳ : ۶۹۴ : ۶۹۵ : ۶۹۶ : ۶۹۷ : ۶۹۸ : ۶۹۹ : ۷۰۰ : ۷۰۱ : ۷۰۲ : ۷۰۳ : ۷۰۴ : ۷۰۵ : ۷۰۶ : ۷۰۷ : ۷۰۸ : ۷۰۹ : ۷۱۰ : ۷۱۱ : ۷۱۲ : ۷۱۳ : ۷۱۴ : ۷۱۵ : ۷۱۶ : ۷۱۷ : ۷۱۸ : ۷۱۹ : ۷۲۰ : ۷۲۱ : ۷۲۲ : ۷۲۳ : ۷۲۴ : ۷۲۵ : ۷۲۶ : ۷۲۷ : ۷۲۸ : ۷۲۹ : ۷۳۰ : ۷۳۱ : ۷۳۲ : ۷۳۳ : ۷۳۴ : ۷۳۵ : ۷۳۶ : ۷۳۷ : ۷۳۸ : ۷۳۹ : ۷۴۰ : ۷۴۱ : ۷۴۲ : ۷۴۳ : ۷۴۴ : ۷۴۵ : ۷۴۶ : ۷۴۷ : ۷۴۸ : ۷۴۹ : ۷۵۰ : ۷۵۱ : ۷۵۲ : ۷۵۳ : ۷۵۴ : ۷۵۵ : ۷۵۶ : ۷۵۷ : ۷۵۸ : ۷۵۹ : ۷۶۰ : ۷۶۱ : ۷۶۲ : ۷۶۳ : ۷۶۴ : ۷۶۵ : ۷۶۶ : ۷۶۷ : ۷۶۸ : ۷۶۹ : ۷۷۰ : ۷۷۱ : ۷۷۲ : ۷۷۳ : ۷۷۴ : ۷۷۵ : ۷۷۶ : ۷۷۷ : ۷۷۸ : ۷۷۹ : ۷۸۰ : ۷۸۱ : ۷۸۲ : ۷۸۳ : ۷۸۴ : ۷۸۵ : ۷۸۶ : ۷۸۷ : ۷۸۸ : ۷۸۹ : ۷۹۰ : ۷۹۱ : ۷۹۲ : ۷۹۳ : ۷۹۴ : ۷۹۵ : ۷۹۶ : ۷۹۷ : ۷۹۸ : ۷۹۹ : ۸۰۰ : ۸۰۱ : ۸۰۲ : ۸۰۳ : ۸۰۴ : ۸۰۵ : ۸۰۶ : ۸۰۷ : ۸۰۸ : ۸۰۹ : ۸۱۰ : ۸۱۱ : ۸۱۲ : ۸۱۳ : ۸۱۴ : ۸۱۵ : ۸۱۶ : ۸۱۷ : ۸۱۸ : ۸۱۹ : ۸۲۰ : ۸۲۱ : ۸۲۲ : ۸۲۳ : ۸۲۴ : ۸۲۵ : ۸۲۶ : ۸۲۷ : ۸۲۸ : ۸۲۹ : ۸۳۰ : ۸۳۱ : ۸۳۲ : ۸۳۳ : ۸۳۴ : ۸۳۵ : ۸۳۶ : ۸۳۷ : ۸۳۸ : ۸۳۹ : ۸۴۰ : ۸۴۱ : ۸۴۲ : ۸۴۳ : ۸۴۴ : ۸۴۵ : ۸۴۶ : ۸۴۷ : ۸۴۸ : ۸۴۹ : ۸۵۰ : ۸۵۱ : ۸۵۲ : ۸۵۳ : ۸۵۴ : ۸۵۵ : ۸۵۶ : ۸۵۷ : ۸۵۸ : ۸۵۹ : ۸۶۰ : ۸۶۱ : ۸۶۲ : ۸۶۳ : ۸۶۴ : ۸۶۵ : ۸۶۶ : ۸۶۷ : ۸۶۸ : ۸۶۹ : ۸۷۰ : ۸۷۱ : ۸۷۲ : ۸۷۳ : ۸۷۴ : ۸۷۵ : ۸۷۶ : ۸۷۷ : ۸۷۸ : ۸۷۹ : ۸۸۰ : ۸۸۱ : ۸۸۲ : ۸۸۳ : ۸۸۴ : ۸۸۵ : ۸۸۶ : ۸۸۷ : ۸۸۸ : ۸۸۹ : ۸۹۰ : ۸۹۱ : ۸۹۲ : ۸۹۳ : ۸۹۴ : ۸۹۵ : ۸۹۶ : ۸۹۷ : ۸۹۸ : ۸۹۹ : ۹۰۰ : ۹۰۱ : ۹۰۲ : ۹۰۳ : ۹۰۴ : ۹۰۵ : ۹۰۶ : ۹۰۷ : ۹۰۸ : ۹۰۹ : ۹۱۰ : ۹۱۱ : ۹۱۲ : ۹۱۳ : ۹۱۴ : ۹۱۵ : ۹۱۶ : ۹۱۷ : ۹۱۸ : ۹۱۹ : ۹۲۰ : ۹۲۱ : ۹۲۲ : ۹۲۳ : ۹۲۴ : ۹۲۵ : ۹۲۶ : ۹۲۷ : ۹۲۸ : ۹۲۹ : ۹۳۰ : ۹۳۱ : ۹۳۲ : ۹۳۳ : ۹۳۴ : ۹۳۵ : ۹۳۶ : ۹۳۷ : ۹۳۸ : ۹۳۹ : ۹۴۰ : ۹۴۱ : ۹۴۲ : ۹۴۳ : ۹۴۴ : ۹۴۵ : ۹۴۶ : ۹۴۷ : ۹۴۸ : ۹۴۹ : ۹۵۰ : ۹۵۱ : ۹۵۲ : ۹۵۳ : ۹۵۴ : ۹۵۵ : ۹۵۶ : ۹۵۷ : ۹۵۸ : ۹۵۹ : ۹۶۰ : ۹۶۱ : ۹۶۲ : ۹۶۳ : ۹۶۴ : ۹۶۵ : ۹۶۶ : ۹۶۷ : ۹۶۸ : ۹۶۹ : ۹۷۰ : ۹۷۱ : ۹۷۲ : ۹۷۳ : ۹۷۴ : ۹۷۵ : ۹۷۶ : ۹۷۷ : ۹۷۸ : ۹۷۹ : ۹۸۰ : ۹۸۱ : ۹۸۲ : ۹۸۳ : ۹۸۴ : ۹۸۵ : ۹۸۶ : ۹۸۷ : ۹۸۸ : ۹۸۹ : ۹۹۰ : ۹۹۱ : ۹۹۲ : ۹۹۳ : ۹۹۴ : ۹۹۵ : ۹۹۶ : ۹۹۷ : ۹۹۸ : ۹۹۹ : ۱۰۰۰ : ۱۰۰۱ : ۱۰۰۲ : ۱۰۰۳ : ۱۰۰۴ : ۱۰۰۵ : ۱۰۰۶ : ۱۰۰۷ : ۱۰۰۸ : ۱۰۰۹ : ۱۰۱۰ : ۱۰۱۱ : ۱۰۱۲ : ۱۰۱۳ : ۱۰۱۴ : ۱۰۱۵ : ۱۰۱۶ : ۱۰۱۷ : ۱۰۱۸ : ۱۰۱۹ : ۱۰۲۰ : ۱۰۲۱ : ۱۰۲۲ : ۱۰۲۳ : ۱۰۲۴ : ۱۰۲۵ : ۱۰۲۶ : ۱۰۲۷ : ۱۰۲۸ : ۱۰۲۹ : ۱۰۳۰ : ۱۰۳۱ : ۱۰۳۲ : ۱۰۳۳ : ۱۰۳۴ : ۱۰۳۵ : ۱۰۳۶ : ۱۰۳۷ : ۱۰۳۸ : ۱۰۳۹ : ۱۰۴۰ : ۱۰۴۱ : ۱۰۴۲ : ۱۰۴۳ : ۱۰۴۴ : ۱۰۴۵ : ۱۰۴۶ : ۱۰۴۷ : ۱۰۴۸ : ۱۰۴۹ : ۱۰۵۰ : ۱۰۵۱ : ۱۰۵۲ : ۱۰۵۳ : ۱۰۵۴ : ۱۰۵۵ : ۱۰۵۶ : ۱۰۵۷ : ۱۰۵۸ : ۱۰۵۹ : ۱۰۶۰ : ۱۰۶۱ : ۱۰۶۲ : ۱۰۶۳ : ۱۰۶۴ : ۱۰۶۵ : ۱۰۶۶ : ۱۰۶۷ : ۱۰۶۸ : ۱۰۶۹ : ۱۰۷۰ : ۱۰۷۱ : ۱۰۷۲ : ۱۰۷۳ : ۱۰۷۴ : ۱۰۷۵ : ۱۰۷۶ : ۱۰۷۷ : ۱۰۷۸ : ۱۰۷۹ : ۱۰۸۰ : ۱۰۸۱ : ۱۰۸۲ : ۱۰۸۳ : ۱۰۸۴ : ۱۰۸۵ : ۱۰۸۶ : ۱۰۸۷ : ۱۰۸۸ : ۱۰۸۹ : ۱۰۹۰ : ۱۰۹۱ : ۱۰۹۲ : ۱۰۹۳ : ۱۰۹۴ : ۱۰۹۵ : ۱۰۹۶ : ۱۰۹۷ : ۱۰۹۸ : ۱۰۹۹ : ۱۱۰۰ : ۱۱۰۱ : ۱۱۰۲ : ۱۱۰۳ : ۱۱۰۴ : ۱۱۰۵ : ۱۱۰۶ : ۱۱۰۷ : ۱۱۰۸ : ۱۱۰۹ : ۱۱۱۰ : ۱۱۱۱ : ۱۱۱۲ : ۱۱۱۳ : ۱۱۱۴ : ۱۱۱۵ : ۱۱۱۶ : ۱۱۱۷ : ۱۱۱۸ : ۱۱۱۹ : ۱۱۲۰ : ۱۱۲۱ : ۱۱۲۲ : ۱۱۲۳ : ۱۱۲۴ : ۱۱۲۵ : ۱۱۲۶ : ۱۱۲۷ : ۱۱۲۸ : ۱۱۲۹ : ۱۱۳۰ : ۱۱۳۱ : ۱۱۳۲ : ۱۱۳۳ : ۱۱۳۴ : ۱۱۳۵ : ۱۱۳۶ : ۱۱۳۷ : ۱۱۳۸ : ۱۱۳۹ : ۱۱۴۰ : ۱۱۴۱ : ۱۱۴۲ : ۱۱۴۳ : ۱۱۴۴ : ۱۱۴۵ : ۱۱۴۶ : ۱۱۴۷ : ۱۱۴۸ : ۱۱۴۹ : ۱۱۵۰ : ۱۱۵۱ : ۱۱۵۲ : ۱۱۵۳ : ۱۱۵۴ : ۱۱۵۵ : ۱۱۵۶ : ۱۱۵۷ : ۱۱۵۸ : ۱۱۵۹ : ۱۱۶۰ : ۱۱۶۱ : ۱۱۶۲ : ۱۱۶۳ : ۱۱۶۴ : ۱۱۶۵ : ۱۱۶۶ : ۱۱۶۷ : ۱۱۶۸ : ۱۱۶۹ : ۱۱۷۰ : ۱۱۷۱ : ۱۱۷۲ : ۱۱۷۳ : ۱۱۷۴ : ۱۱۷۵ : ۱۱۷۶ : ۱۱۷۷ : ۱۱۷۸ : ۱۱۷۹ : ۱۱۸۰ : ۱۱۸۱ : ۱۱۸۲ : ۱۱۸۳ : ۱۱۸۴ : ۱۱۸۵ : ۱۱۸۶ : ۱۱۸۷ : ۱۱۸۸ : ۱۱۸۹ : ۱۱۹۰ : ۱۱۹۱ : ۱۱۹۲ : ۱۱۹۳ : ۱۱۹۴ : ۱۱۹۵ : ۱۱۹۶ : ۱۱۹۷ : ۱۱۹۸ : ۱۱۹۹ : ۱۲۰۰ : ۱۲۰۱ : ۱۲۰۲ : ۱۲۰۳ : ۱۲۰۴ : ۱۲۰۵ : ۱۲۰۶ : ۱۲۰۷ : ۱۲۰۸ : ۱۲۰۹ : ۱۲۱۰ : ۱۲۱۱ : ۱۲۱۲ : ۱۲۱۳ : ۱۲۱۴ : ۱۲۱۵ : ۱۲۱۶ : ۱۲۱۷ : ۱۲۱۸ : ۱۲۱۹ : ۱۲۲۰ : ۱۲۲۱ : ۱۲۲۲ : ۱۲۲۳ : ۱۲۲۴ : ۱۲۲۵ : ۱۲۲۶ : ۱۲۲۷ : ۱۲۲۸ : ۱۲۲۹ : ۱۲۳۰ : ۱۲۳۱ : ۱۲۳۲ : ۱۲۳۳ : ۱۲۳۴ : ۱۲۳۵ : ۱۲۳۶ : ۱۲۳۷ : ۱۲۳۸ : ۱۲۳۹ : ۱۲۴۰ : ۱۲۴۱ : ۱۲۴۲ : ۱۲۴۳ : ۱۲۴۴ : ۱۲۴۵ : ۱۲۴۶ : ۱۲۴۷ : ۱۲۴۸ : ۱۲۴۹ : ۱۲۵۰ : ۱۲۵۱ : ۱۲۵۲ : ۱۲۵۳ : ۱۲۵۴ : ۱۲۵۵ : ۱۲۵۶ : ۱۲۵۷ : ۱۲۵۸ : ۱۲۵۹ : ۱۲۶۰ : ۱۲۶۱ : ۱۲۶۲ : ۱۲۶۳ : ۱۲۶۴ : ۱۲۶۵ : ۱۲۶۶ : ۱۲۶۷ : ۱۲۶۸ : ۱۲۶۹ : ۱۲۷۰ : ۱۲۷۱ : ۱۲۷۲ : ۱۲۷۳ : ۱۲۷۴ : ۱۲۷۵ : ۱۲۷۶ : ۱۲۷۷ : ۱۲۷۸ : ۱۲۷۹ : ۱۲۸۰ : ۱۲۸۱ : ۱۲۸۲ : ۱۲۸۳ : ۱۲۸۴ : ۱۲۸۵ : ۱۲۸۶ : ۱۲۸۷ : ۱۲۸۸ : ۱۲۸۹ : ۱۲۹۰ : ۱۲۹۱ : ۱۲۹۲ : ۱۲۹۳ : ۱۲۹۴ : ۱۲۹۵ : ۱۲۹۶ : ۱۲۹۷ : ۱۲۹۸ : ۱۲۹۹ : ۱۳۰۰ : ۱۳۰۱ : ۱۳۰۲ : ۱۳۰۳ : ۱۳۰۴ : ۱۳۰۵ : ۱۳۰۶ : ۱۳۰۷ : ۱۳۰۸ : ۱۳۰۹ : ۱۳۱۰ : ۱۳۱۱ : ۱۳۱۲ : ۱۳۱۳ : ۱۳۱۴ : ۱۳۱۵ : ۱۳۱۶ : ۱۳۱۷ : ۱۳۱۸ : ۱۳۱۹ : ۱۳۲۰ : ۱۳۲۱ : ۱۳۲۲ : ۱۳۲۳ : ۱۳۲۴ : ۱۳۲۵ : ۱۳۲۶ : ۱۳۲۷ : ۱۳۲۸ : ۱۳۲۹ : ۱۳۳۰ : ۱۳۳۱ : ۱۳۳۲ : ۱۳۳۳ : ۱۳۳۴ : ۱۳۳۵ : ۱۳۳۶ : ۱۳۳۷ : ۱۳۳۸ : ۱۳۳۹ : ۱۳۴۰ : ۱۳۴۱ : ۱۳۴۲ : ۱۳۴۳ : ۱۳۴۴ : ۱۳۴۵ : ۱۳۴۶ : ۱۳۴۷ : ۱۳۴۸ : ۱۳۴۹ : ۱۳۵۰ : ۱۳۵۱ : ۱۳۵۲ : ۱۳۵۳ : ۱۳۵۴ : ۱۳۵۵ : ۱۳۵۶ : ۱۳۵۷ : ۱۳۵۸ : ۱۳۵۹ : ۱۳۶۰ : ۱۳۶۱ : ۱۳۶۲ : ۱۳۶۳ : ۱۳۶۴ : ۱۳۶۵ : ۱۳۶۶ : ۱۳۶۷ : ۱۳۶۸ : ۱۳۶۹ : ۱۳۷۰ : ۱۳۷۱ : ۱۳۷۲ : ۱۳۷۳ : ۱۳۷۴ : ۱۳۷۵ |
|---------------------------------|---|--|



|   |  |  |
|---|--|--|
| پیشتر<br>سیح<br>۱۰۰۰<br>کے قریب   | اور یہ اُس کی شاندار ہی، کہ خطا سے آنا کانی کرے۔ ۱۲ بادشاہ کا غضب شہر کی غرش کی مانند ہی، اور اُس کی رضا ایسی ہی، جیسے کہ اوس، جو گھاس پر پڑتی ہی۔ ۱۳ بے دانش بیتا اپنے باپ کے لیے ایک بلا ہی، اور جو رو کا جیکڑا رکڑا سدا کا تپکا ہی۔ ۱۴ گھر اور مال وہ میراث ہی، جو باپ سے حاصل ہوتی ہی، پر دانشمند جو رو خداوند سے ملتی ہی۔ ۱۵ کہالت دل کو نیند میں غرق کر دیتی ہی، اور آرام طلب کا دل بیوکھا رہتا ہی۔ ۱۶ وہ، جو حتم کو حفظ کرتا ہی، اپنی جان کی محافظت کرتا ہی، پر وہ، جو اپنی راہوں سے غافل ہی، مارا جاتا ہی۔ ۱۷ وہ، جو مسکینوں پر رحم کرنا ہی، خداوند کو اُدھار دیتا ہی، جو کچھ اُس نے دیا ہوگا، وہ اُسے پھر دیگا۔ ۱۸ جب تک کہ اُمید بقی ہی، اپنے بیٹے کو تربیت کیلئے جا، پر اُس کے مار ڈالنے پر اُدل نہ لگا۔ ۱۹ برا غصہ دار آدمی سزا ہی دویگا، کیونکہ اگر نو اُسے رٹائی دیوے، تو تجھے یہ بار بار کرنا ہوگا۔ ۲۰ مصلحت کو سن، اور تربیت پذیر ہو، نائد تیری عافیت دانائی کے ساتھ ہو۔ ۲۱ آدمی کے دل میں بہتیرے منصوبے ہوتے ہیں، پر خداوند کا منصوبہ، وہی قائم رہیگا۔ ۲۲ اگر کوئی آدمی شغقت کرے، تو یہ اُس کا لطف ہی، اور کنکال جھوٹے سے بہتر ہی۔ ۲۳ خداوند کا خوف زندگانی کے لیے ہی، اور وہ، جس کو یہ ہی، خوشی سے اوقات کاٹيگا، بدی میں وہ گرفتار نہ ہوگا۔ ۲۴ سست آدمی اپنا ہاتھ قالب میں چھیپاتا ہی، اور اُنڈا نہیں کرتا، کہ اُسے اپنے منہ تک پیر لڑے۔ ۲۵ تھپے کرنیوالے کو مار کم تو وہ جو سادہ دل ہی ہوشیار ہو جائیگا، اور صاحب دانش کو تنبیہ کر، کہ وہ معرفت حاصل کریگا۔ ۲۶ وہ، جو اپنے باپ کو تباہ کرتا ہی، اور اپنی ما کو کھدیرتا ہی، وہ | بیتا خجالت کا کام کرتا ہی، اور رسوا ہی حاصل کرتا ہی۔ ۲۷ ای میرے بیٹے، وہ تربیت، جو معرفت کی باتوں سے پھرتی ہی، اُس کے سنے سے تو آب کو باز رکھ۔ ۲۸ انمک حرام گواہ عدالت پر ہنسنا ہی، اور شریر کا منہ بدکاری نگلنا رہتا ہی۔ ۲۹ تھپے کرنیوالوں کے لیے سزائیں تھہرائی جائیں، اور جاہلوں کی پیٹھ کے لیے تازیانہ۔ ۲۰ باب |
| ۱۱<br>۱۲<br>۱۳<br>۱۴<br>۱۵<br>۱۶<br>۱۷<br>۱۸<br>۱۹<br>۲۰<br>۲۱<br>۲۲<br>۲۳<br>۲۴<br>۲۵<br>۲۶<br>۲۷<br>۲۸<br>۲۹<br>۳۰<br>۳۱<br>۳۲<br>۳۳<br>۳۴<br>۳۵<br>۳۶<br>۳۷<br>۳۸<br>۳۹<br>۴۰<br>۴۱<br>۴۲<br>۴۳<br>۴۴<br>۴۵<br>۴۶<br>۴۷<br>۴۸<br>۴۹<br>۵۰<br>۵۱<br>۵۲<br>۵۳<br>۵۴<br>۵۵<br>۵۶<br>۵۷<br>۵۸<br>۵۹<br>۶۰<br>۶۱<br>۶۲<br>۶۳<br>۶۴<br>۶۵<br>۶۶<br>۶۷<br>۶۸<br>۶۹<br>۷۰<br>۷۱<br>۷۲<br>۷۳<br>۷۴<br>۷۵<br>۷۶<br>۷۷<br>۷۸<br>۷۹<br>۸۰<br>۸۱<br>۸۲<br>۸۳<br>۸۴<br>۸۵<br>۸۶<br>۸۷<br>۸۸<br>۸۹<br>۹۰<br>۹۱<br>۹۲<br>۹۳<br>۹۴<br>۹۵<br>۹۶<br>۹۷<br>۹۸<br>۹۹<br>۱۰۰ | می مسخرہ بنانی ہی، اور مست کرنیوالی ہر ایک چیز غضب آلودہ کرتی ہی، جو اُن کا قریب کپانا، وہ دانشمند نہیں ہی۔ ۲ بادشاہ کا رعب ایسا ہی، جیسے شیر کی غرش، جو کوئی اُسے خضہ دلانا ہی، وہ اپنی جان سے بدی کرنا ہی۔ ۳ آدمی کی عزت اسی میں ہی، کہ جیکڑے سے باز آوے، لیکن ہر ایک بے دانش چھیڑتا رہتا ہی۔ ۴ سست آدمی چارے کے باعث ہل نہیں چلانا، سو وہ کاتنے کے وقت بھیکہ مانکےگا، اور اُس پاس کچھ نہ ہوگا، ہ آدمی کے دل کی مصلحت گہرے پانی کی مانند ہی، پر سمجیدار آدمی اُسے کھینچ نکالیگا۔ ۶ بہتیرے ہیں، جو اپنی اپنی فیاضی مشہور کرتے ہیں، پر وفادار انسان کو کون پا سکتا ہی؟ ۷ صادق اپنی دیانت سے راہ چلتا ہی، اُس کے بعد اُس کے لڑکے اقبال مند ہوتے ہیں۔ ۸ بادشاہ، جو عدالت کے تخت پر جلوس فرمانا ہی، اپنی آنکھوں ہی سے ہر نوع کی بدی دور کرتا ہی۔ ۹ کون کہ سنتا ہی، کہ میں نے اپنے دل کو صاف کیا ہی، میں گداز سے پاک ہوں؟ ۱۰ لا دو طرح کے بتکھرے اور لا دو طرح کے پیمائے، ان دونوں سے خداوند کو نفرت ہی۔ ۱۱ لڑکے کا حال بھی اُس کے اعمال سے جانا جاتا ہی، کہ اُس کا کام پاک اور سیدھا ہی، کہ نہیں۔   |  |

|        |   |   |        |
|--------|---|---|--------|
| دستر   | ۱۲ سفیدوالے کان، اور دیکھدوالی نہکھیں۔  | چراغ ہی، کہ انس کے پیت کے سرے           | پیشتر  |
| صلیب   | دونوں کا خداوند بلائیوالا ہی؟ ۱۰ بہت    | اندھنی حال کو درداوت کرنی ہی؟           | مسح    |
| بے     | سوئے سے دل مت لٹا، نہ ہووے کہ دو        | ۲۱ رحمت اور راستی دانشہ کے نگہبان       | بے     |
| ۱۰۰۰   | کنکال ہو جلوہ؟ اپنی تمہیں بھول،         | ہیں؟ بلکہ رحمت ہی سے اُس کا             | ۱۰۰۰   |
| کے قرب | کہ تو روتی سے سار ہوگا، ۱۴ مول          | حب سمیلا دانا ہی، ۲۱ حوان               | کے قرب |
| ۱      | لندوالا کہنا ہی، نہ بہ رب ہی، رب        | ۲۱ دہیں کا زور ان کے لئے شوکت ہی،       | ۱      |
| ۱۰     | ہی، پر حب و دل نکلتا ہی، صا             | اور بہتوں کی ردت اُسے سفید دال          | ۱۰     |
| ۱۰     | بھر برتا ہی، ۱۵ سوتا تو ہی، اور بہت     | ہیں؟ ۲۰ رحم کا داع حس کو دور کرتا       | ۱۰     |
| ۱۰     | سے اول بھی ہیں، پر معرفت کے ہوتے        | ہی، اُسی طرح سے دور پیت کو              | ۱۰     |
| ۱۰     | سے بہا حواہر ہیں؟ ۱۶ جو بدلتے کا        | مدروار سے تھ لڑے نہیں۔                  | ۱۰     |
| ۱۰     | ۱۷ اس ہووے، اُس کے کترے چھین لے،        | ۲۱ داب                                  | ۱۰     |
| ۱۰     | اور جو اُحدنی کا ماہن ہووے، اُس         | دشہ کا دل خداوند کے ہاتھ میں            | ۱۰     |
| ۱۰     | نی چہر گرو رکھ لے، ۱۸ دغا کی روتی       | ہی، وہ اُس کو پانی کے دالوں کی مانند    | ۱۰     |
| ۱۰     | آدھی کو مسمیٰ مسمیٰ ہی، پر آخر کو       | ۲۱ حدت - دنا دتر سہنا ہی، ۲۱ ہرانک      | ۱۰     |
| ۱۰     | اُس کا ماہ کتروں سے بہا حاد ہی؟         | انس ہی رہش اُس کی دنا میں               | ۱۰     |
| ۱۰     | ۱ ہرانک کام مصلحت سے ٹٹک                | تیک ہی؟ ۲۱ ہر حدامد دالوں کو بولدا      | ۱۰     |
| ۱۰     | عوانی؟ ۲۱ اور حب خوب صلاہ لبکے          | ہی؟ ۲۱ راسی و اصف کر، خداوند            | ۱۰     |
| ۱۰     | ۲۱ حور حور نا دانا ہی اور               | کے رنک فرانی کرے سے راندا ہسندیدہ       | ۱۰     |
| ۱۰     | ۲۱ بیدش کرد ہی، سو دو اُس کے            | ہی ۲۱ بگد بنی؟ اور دل کی خود            | ۱۰     |
| ۱۰     | ۲۱ حوٹوں سے لدا لیدا ہی؟ بہت            | ہسندی، اور شربوں کا چراغ، کڈا ہی،       | ۱۰     |
| ۱۰     | صا رکھ، ۲۰ وہ، جو اپنے داب اور          | ۵ حاکوں کے اندھے فقط بہابت کے           | ۱۰     |
| ۱۰     | ۲۱ مایر بندا کرنا ہی؟ اُس کا چراغ       | داع ہیں؟ ہر سارے مالدولے لوگوں کے       | ۱۰     |
| ۱۰     | شدت کی تاریکی میں بچاوا حاک، نکا        | فقط اُحدیچ کو نہیں؟ ۲۱ دروغگوئی         | ۱۰     |
| ۱۰     | ۲۱ جو بد ہی، کہ انک مکتبت اندا          | کر کے حرانہ فراہم نہا، انک اُڑائی ہوئی  | ۱۰     |
| ۱۰     | ۲۱ میں انک لبت حاصل ہووے، ر اُس         | طلب ہی اُن لوگوں کی، جو موت کو          | ۱۰     |
| ۱۰     | ۲۱ نجم ۵ مہرگ ہی؟ ۲۱ نو م               | دھونڈتے ہیں؟ ۲۱ شربوں کی زانکاری        | ۱۰     |
| ۱۰     | کہ، کہ میں ندب کا بدلا لوں؟ پر          | اُن کو جہار ڈالینگے؛ کیونکہ انہوں نے    | ۱۰     |
| ۱۰     | خداوند نا اِنظار کر، کہ وہ بچے بچرنگا،  | ۲۱ اِصاف کرے سے انکار کیا ہی، ۲۱ گڈا    | ۱۰     |
| ۱۰     | ۲۳ دو طرح کے تولیں سے خداوند کو         | سے لدا ہوئے آدمی کی پلا ہی؟ ۲۱ ہر       | ۱۰     |
| ۱۰     | نفرت ہی؟ اور مکر کی نرازو کچھ خوب       | جو پاک ہی، اُس کا کھانا سیدھا ہی،       | ۱۰     |
| ۱۰     | ۲۴ آدمی کے قدموں کو خداوند              | ۱۱ گھر کی چمت پر ایک گوشے میں رہنا      | ۱۰     |
| ۱۰     | ڈٹ رکھتا ہی؟ ۲۵ پس، کیونکر ہو سکتا      | ۱۱ فتلہ انگیز عورت کے ساتھ کشادہ گھر کے | ۱۰     |
| ۱۰     | ہی، کہ کوئی اپنی طریق کو سمجھے؟         | ۱۱ بیتر رہنے سے بہتر ہی؟ ۱۰ شریہ کا     | ۱۰     |
| ۱۰     | ۲۵ بہ آدمی کے لیتے ایک پلندا ہی،        | ۱۱ جی برائی کا مشقان ہی؛ اُسکا ہمسایہ   | ۱۰     |
| ۱۰     | کہ اِغیر سوچے کہے، یہ تبرک ہی،          | اُس کی نگاہ میں قبولیت نہیں پاتا،       | ۱۰     |
| ۱۰     | اور نذر ماننے کے بعد تقشیر کرے؟         | ۱۱ جب تھکے کندیوالے کو سزا دی           | ۱۰     |
| ۱۰     | ۲۶ دانشمند بادشاہ شربوں کو نذر بتر      | جاتی ہی، تنب وہ، جو سادہ لوح ہی،        | ۱۰     |
| ۱۰     | کرتا ہی، اُپر اُن پر داؤتے کا پھیا ہوتا | ۱۱ عاتش حاصل کرتا ہی؛ اُپر جو جلتشور    | ۱۰     |
| ۱۰     | ۲۷ اُپر کی روح خداوند کا                | ۱۱ ترشہ ہوتا ہی، اُس کا پاتا            | ۱۰     |

|       |                                       |   |       |
|-------|---------------------------------------|---|-------|
| پیشتر | ہوتا ہی: پر وہ شخص، جو سدا کرنا       | ۱۲ صادق آدمی دانشمندی سے                  | پیشتر |
| مسیح  | ہی، بولنے کے لیئے ہمیشہ مستعد رہیگا۔  | شربر کے گھر پر ملاحظہ کرتا ہی، کہ خدا     | مسیح  |
| ۱۰۰۰  | ۲۱ شربر انسان اپنے چہرے کو سخت        | شربروں کو اُن کی برائی کے سبب سے          | ۱۰۰۰  |
| ۱۰۰۰  | ۲۲ بے پروا کر دیتا ہی: پر وہ، جو صادق | کرا دیتا ہی۔ ۱۳ جو مسکین کا نانہ          | ۱۰۰۰  |
| ۱۰۰۰  | ۲۳ اپنی راہ کو طیار کرتا ہی۔ ۳۰ کوئی  | سکے اپنے کان بند کر لیتا ہی، وہ آپ        | ۱۰۰۰  |
| ۱۰۰۰  | ۲۴ حکمت، کوئی فہمید، کوئی مشورت       | بھی نانہ کرنا، اور اُس کی سنی نہ          | ۱۰۰۰  |
| ۱۰۰۰  | ۲۵ نہیں، جو خداوند کے مقابل پیش آوے۔  | جائیگی! ۱۴ چپے میں مدیدہ دینا             | ۱۰۰۰  |
| ۱۰۰۰  | ۲۶ جنگ کے دن کے لیئے گھوڑا تو طیار    | غصے کو تھندا کرتا ہی، اور گود میں انعام   | ۱۰۰۰  |
| ۱۰۰۰  | ۲۷ کیا جانا ہی: پر فتحیابی خداوند کی  | رکھ دینا شدت کے قہر کو! ۱۵ صدقوں          | ۱۰۰۰  |
| ۱۰۰۰  | ۲۸ صرف سے ہی۔                         | کی خوشی انصاف کرنے میں ہی: پر             | ۱۰۰۰  |
| ۱۰۰۰  | ۲۹                                    | اُن کے لیئے، جو بدکاری کرتے، ہلاکت        | ۱۰۰۰  |
| ۱۰۰۰  | ۳۰                                    | ہی! ۱۶ وہ انسان، جو سمجھ کی راہ           | ۱۰۰۰  |
| ۱۰۰۰  | ۳۱                                    | سے بہکتا ہی، مردوں کے غول میں پڑا         | ۱۰۰۰  |
| ۱۰۰۰  | ۳۲                                    | رہیگا۔ ۱۷ وہ جو کھیل تماشا کو دوست        | ۱۰۰۰  |
| ۱۰۰۰  | ۳۳                                    | رکھتا ہی، کنگال آدمی رہیگا: وہ جو ہی      | ۱۰۰۰  |
| ۱۰۰۰  | ۳۴                                    | اور اگھی پر مائل ہی، ہرگز مالدار نہ ہوگا۔ | ۱۰۰۰  |
| ۱۰۰۰  | ۳۵                                    | ۱۸ شربر لوگ صدقوں کے بدلے، اور خطاوار     | ۱۰۰۰  |
| ۱۰۰۰  | ۳۶                                    | راست بازوں کے عوض فدیہ دیتے جاؤنگے۔       | ۱۰۰۰  |
| ۱۰۰۰  | ۳۷                                    | ۱۹ بیادان ہی میں رہنا جھگڑالو اور         | ۱۰۰۰  |
| ۱۰۰۰  | ۳۸                                    | غصہ ور عورت کے ساتھ رہنے سے بہتر ہی۔      | ۱۰۰۰  |
| ۱۰۰۰  | ۳۹                                    | ۲۰ خزانہ دل پسند اور تیل دانشمندوں        | ۱۰۰۰  |
| ۱۰۰۰  | ۴۰                                    | کے گھر میں ہیں: پر احمق آدمی              | ۱۰۰۰  |
| ۱۰۰۰  | ۴۱                                    | انہیں آڑا دیگا۔ ۲۱ وہ، جو صداقت           | ۱۰۰۰  |
| ۱۰۰۰  | ۴۲                                    | اور رحمت کی پیروی کرتا ہی، زندگی          | ۱۰۰۰  |
| ۱۰۰۰  | ۴۳                                    | اور صداقت اور عزت پاتا ہی۔                | ۱۰۰۰  |
| ۱۰۰۰  | ۴۴                                    | ۲۲ دانشمند آدمی زبردستوں کے شہر پر        | ۱۰۰۰  |
| ۱۰۰۰  | ۴۵                                    | چڑھتا ہی، اور جس زور پر اُن کا اعتماد     | ۱۰۰۰  |
| ۱۰۰۰  | ۴۶                                    | ہی، اُسے کرا دیتا ہی۔ ۲۳ وہ، جو اپنے      | ۱۰۰۰  |
| ۱۰۰۰  | ۴۷                                    | منہ اور اپنی زبان کی نگہبانی کرتا ہی،     | ۱۰۰۰  |
| ۱۰۰۰  | ۴۸                                    | اپنی جان کو بدق داروں سے بچاتا ہی۔        | ۱۰۰۰  |
| ۱۰۰۰  | ۴۹                                    | ۲۴ مغرور اور گھمبڑی تھہیباز اُس کا        | ۱۰۰۰  |
| ۱۰۰۰  | ۵۰                                    | نام ہی، جو غرور اور غصے سے کاروبار        | ۱۰۰۰  |
| ۱۰۰۰  | ۵۱                                    | کیا کرتا ہی۔ ۲۵ آرام طلب کی تمنا          | ۱۰۰۰  |
| ۱۰۰۰  | ۵۲                                    | اُسے بے جان کرتی ہی: کیونکہ اُس کے        | ۱۰۰۰  |
| ۱۰۰۰  | ۵۳                                    | ہاتھ مسنت کو پسند نہیں کرتے۔              | ۱۰۰۰  |
| ۱۰۰۰  | ۵۴                                    | ۲۶ وہ حرص سے سارے دن لالچ کرتا رہتا       | ۱۰۰۰  |
| ۱۰۰۰  | ۵۵                                    | ہی: پر صادق آدمی دیتا ہی، اور رکھ         | ۱۰۰۰  |
| ۱۰۰۰  | ۵۶                                    | نہیں چھوڑتا۔ ۲۷ شریروں کی قربانی          | ۱۰۰۰  |
| ۱۰۰۰  | ۵۷                                    | نفرت ہی: خصوصاً جب کہ وہ بد               | ۱۰۰۰  |
| ۱۰۰۰  | ۵۸                                    | نیت سے لانا ہی۔ ۲۸ جھوٹا گواہ ہلاک        | ۱۰۰۰  |





|    |  |   |
|----|--|---|
| ۱  | ایک برتن نکل آویگا۔ ۵ شربروں کو            | تلاور، اور ایک تیز تیر ہی۔ ۱۱ مصیبت         |
| ۲  | بادشاہ کے حضور سے دور کر، نب اس            | کے وقت سے اعتماد انسان کا اعتماد کرنا       |
| ۳  | کا تخت صدقت سے پائے داری پائیگا۔           | اس دانت کی مانند ہی، جو توتا ہوا            |
| ۴  | شاہ کے حضور اپنی شوکت ظاہر مت              | ہو، اور اس پانو کی مانند ہی، جو بند         |
| ۵  | کر، اور چرہ آدمیوں کی جگہ کبڑا مت          | سے اکھڑ گیا ہو۔ ۲۰ گیت گانا اس کے           |
| ۶  | ہو۔ ۷ کیونکہ اگر تہہ کو کہا جاوے،          | آگے، جو بہت دلگیر ہی، ایسا ہی۔              |
| ۷  | اوپر آ، تو یہ اس سے بہتر ہی، کہ تو         | جیسا کہ کسی شخص کا کبڑا جارے میں            |
| ۸  | امیر کے حضور، جس کا دیدار تو نے اپنی       | اُتارنا، اور جیسا سرکا جو شورے پر چرے۔      |
| ۹  | آنکھوں سے پایا، پست ہو جاوے۔               | ۲۱ اگر تیرا دشمن بھوکھا ہو، اُسے روٹی       |
| ۱۰ | جھکڑا کرنے کو جلد مت جا۔ آخر               | کھانے کو دے، اور اگر وہ پیاسا ہو، اُسے پانی |
| ۱۱ | کو، جب تیرا ہمسایہ تجھ کو ذلیل             | پینے کو دے۔ ۲۲ کہ تو اس کے سر               |
| ۱۲ | کرے، تو کیا کریگا؟ ۱ تو اپنے ہمسائے        | پر آگ کے انگاروں کا دھیر کرنا، اور          |
| ۱۳ | کے ساتھ اپنے دعویٰ کا چرچا کر، پر          | خداوند تجھ کو جزا دیگا۔ ۲۳ شہ لی ہوا        |
| ۱۴ | راز کی بات دوسرے پر فاش نہ کر:             | مینہ کو موجود کرنی ہی، اُسی طرح             |
| ۱۵ | ۱۰ تا نہ ہووے، کہ جو کوئی اُسے سذ          | چغل خوری ترش روٹی کو۔ ۲۴ گھر کی             |
| ۱۶ | نجیے رسوا کرے، اور تیری بدنامی کسی         | چھت پر ایک کونے میں رہنا جھگڑا              |
| ۱۷ | طرح سے نہ ملے۔ ۱۱ سخن جو موقع سے کہا       | عورت کے ساتھ اور عام گھر میں رہنے سے        |
| ۱۸ | جاوے، سونے کے سیبوں کی مانند ہی جو         | بہتر ہی۔ ۲۵ جیسے کہ تھنڈا پانی              |
| ۱۹ | روپہلی توکریوں میں ہوں۔ ۱۲ جیسے سونے       | تھکے ماندے کی جان کے لیئے، ویسے             |
| ۲۰ | کی مر کی، اور گندن کا گہنا، ویسا ہی        | ہی وہ خوش خبری ہی، جو دور ملک               |
| ۲۱ | دانشور نصیحت کو سننے والے کے کان کے        | سے آوے۔ ۲۶ صادق آدمی کا خبیث                |
| ۲۲ | لیئے ہی۔ ۱۳ جیسے خریف کے موسم              | کے آگے جمبش کھانا ایسا ہی، جیسا             |
| ۲۳ | میں برف کی سردی، ویسا ہی وفادار            | چشمہ، جس کا پانی گدلا ہو گیا ہو،            |
| ۲۴ | ایلیچی اُن کے لیئے، جنہوں نے اُسے بھلیجا   | یا سوتا، جو بگڑ گیا ہو۔ ۲۷ بہت شہد          |
| ۲۵ | ہی، کیونکہ وہ اپنے آقاؤں کی جان کو         | کھانا کچھ خوب نہیں، مگر اُن کی              |
| ۲۶ | نزددم کرتا ہی۔ ۱۴ وہ، جو ایک               | شوکت کو تحقیق کرنا زیبا ہی۔ ۲۸ وہ،          |
| ۲۷ | جھوٹے انعام پر اپنی جوائی کرتا ہی،         | جو اپنے نفس پر فاسط نہیں، اُس شہر           |
| ۲۸ | اُن بدلیوں اور ہواؤں کی مانند ہی،          | کی مانند ہی، جو دھایا ہوا، اور بغیر         |
| ۲۹ | جن کے ساتھ بارش نہ ہو۔ ۱۵ تحمل             | دیوار کے ہی۔                                |
| ۳۰ | کرنے سے شاہزادہ راضی ہو جاتا ہی:           |   |
| ۳۱ | اور ملایم زبان ہتھی کو بھی توڑتی ہی۔       |   |
| ۳۲ | ۱۶ کیا تو نے شہد پایا؟ تو اُتنا کہا، جتنا  |   |
| ۳۳ | تیرے لیئے بس ہی:                           |   |
| ۳۴ | تو زیادہ کہا جاوے، اور اُسے اُگل ڈالے۔     |   |
| ۳۵ | ۱۷ اپنے ہمسائے کے گھر جاتے سے اپنے         |   |
| ۳۶ | پانوں کو اُٹھ کر بٹری، تا نہ ہو، کہ وہ تجھ |   |
| ۳۷ | سے لائق ہو، اور تیرا گہنا پیدا کرے۔        |   |
| ۳۸ | ۱۸ وہ آدمی جو اپنے ہمسائے پر جھوٹے         |   |
| ۳۹ | گواہی دے، اور ایک                          |   |

## ۲۶ باب

۱ چند باتیں احمقوں کی ہائے، ۱۳ ہر آرام طلبوں کی ہائے، ۱۴ اور ہر منہ انگیز نکوادیوں کی ہائے، جو اپنے ساتھ ہر ایک کے کام میں داخل کرتے۔

جس طرح ایام گرمی میں برف، اور فصل کاٹنے کے وقت میں بارش ہو، اُسی طرح بیوقوف کو عزت زیب نہیں دیتی۔ ۲ جس طرح گھڑیہ کا آواز پھرنا، اور ابابیل کا آواز پھرنا، اُسی طرح اُس احمق کی ہائے، جو ہر بات میں





۳ پتھر بھاری ہی، اور ریتا وزنی؛ لیکن بیوقوف کا جھنجھلانا اُن دونوں سے گرائتر ہی۔ ۴ غضب سخت ہے رحمی ہی، اور قہر ایک سیلاب ہی؛ لیکن کون ہی، جو لاغیرت کے برابر کھڑا رہ سکے؟ ۵ وہ علامت، جو ظاہر ہووے، اُس محبت سے، جو پوشیدہ ہو، بہتر ہی۔ ۶ وہ گھائی، جو دوست کے ہاتھ سے لگیں، پروفہا ہیں؛ پر مچھیاں، جو دشمن لیوے، ادغا دبنیوالیاں ہیں۔ ۷ آسودہ جان اچھتے سے بھی نفرت رکھتی ہی؛ پر اُس کے لیئے، جو بھوکھا ہی، ہر ایک کڑی چیز میٹھی ہی۔ ۸ انسان، جو اپنے مکان سے آوارہ ہو، ابسا ہی ہی جیسا مرغ جو اپنے آشیانہ سے بھٹک جاوے۔ ۹ خوشبو اور عطر دل کی فرحت کے باعث ہیں؛ ایسی ہی کسی کے دوست کی جاتی صلاح شیرینی ہی۔ ۱۰ اپنے دوست کو، اور اپنے باپ کے دوست کو، ترک مت کر؛ اور جب تجھ پر بہت پڑے، تب بھائی کے گھر مت جا؛ کہ ہمسایہ جو نزدیک ہو، اُس بھائی سے جو دور ہو بہتر ہی۔ ۱۱ ای میرے بیٹے، دانشور ہو، اور میرے دل کو شاد کر، تاکہ میں اُس کو، جو مجھے ملامت کرتا ہی، جواب دے سکوں۔ ۱۲ دانا آدمی پیشبینی سے بلا کو دیکھتا ہی، اور آپ کو چھپاتا ہی؛ پر نادان لوگ آگے بڑھتے ہیں، اور سزا پاتے ہیں۔ ۱۳ جو بیگانے کا ضامن ہووے، اُس کے کپڑے لے لے؛ اور اُس سے، جو اجنبی عورت کا ہو، گرو مانگ لے۔ ۱۴ وہ، جو صبح سویرے اٹھکے اپنے دوست کے حق میں آواز بلند سے دعائے خیر کرتا ہی، اُس کے لیئے یہ ایک لعنت محسوب ہوگی۔ ۱۵ ہمیشہ کا ٹپکا، جو جبری کے دن میں ہو، اور جھگڑالو عورت، دونوں ایک ہیں۔ ۱۶ وہ، جو اُسے چھپاتا ہی،

۱۷ پتھر بھاری ہی، اور ریتا وزنی؛ لیکن بیوقوف کا جھنجھلانا اُن دونوں سے گرائتر ہی۔ ۱۸ غضب سخت ہے رحمی ہی، اور قہر ایک سیلاب ہی؛ لیکن کون ہی، جو لاغیرت کے برابر کھڑا رہ سکے؟ ۱۹ وہ علامت، جو ظاہر ہووے، اُس محبت سے، جو پوشیدہ ہو، بہتر ہی۔ ۲۰ وہ گھائی، جو دوست کے ہاتھ سے لگیں، پروفہا ہیں؛ پر مچھیاں، جو دشمن لیوے، ادغا دبنیوالیاں ہیں۔ ۲۱ آسودہ جان اچھتے سے بھی نفرت رکھتی ہی؛ پر اُس کے لیئے، جو بھوکھا ہی، ہر ایک کڑی چیز میٹھی ہی۔ ۲۲ انسان، جو اپنے مکان سے آوارہ ہو، ابسا ہی ہی جیسا مرغ جو اپنے آشیانہ سے بھٹک جاوے۔ ۲۳ خوشبو اور عطر دل کی فرحت کے باعث ہیں؛ ایسی ہی کسی کے دوست کی جاتی صلاح شیرینی ہی۔ ۲۴ اپنے دوست کو، اور اپنے باپ کے دوست کو، ترک مت کر؛ اور جب تجھ پر بہت پڑے، تب بھائی کے گھر مت جا؛ کہ ہمسایہ جو نزدیک ہو، اُس بھائی سے جو دور ہو بہتر ہی۔ ۲۵ ای میرے بیٹے، دانشور ہو، اور میرے دل کو شاد کر، تاکہ میں اُس کو، جو مجھے ملامت کرتا ہی، جواب دے سکوں۔ ۲۶ دانا آدمی پیشبینی سے بلا کو دیکھتا ہی، اور آپ کو چھپاتا ہی؛ پر نادان لوگ آگے بڑھتے ہیں، اور سزا پاتے ہیں۔ ۲۷ جو بیگانے کا ضامن ہووے، اُس کے کپڑے لے لے؛ اور اُس سے، جو اجنبی عورت کا ہو، گرو مانگ لے۔ ۲۸ وہ، جو صبح سویرے اٹھکے اپنے دوست کے حق میں آواز بلند سے دعائے خیر کرتا ہی، اُس کے لیئے یہ ایک لعنت محسوب ہوگی۔ ۲۹ ہمیشہ کا ٹپکا، جو جبری کے دن میں ہو، اور جھگڑالو عورت، دونوں ایک ہیں۔ ۳۰ وہ، جو اُسے چھپاتا ہی،

|       |   |   |       |
|-------|---|---|-------|
| پیشار | احدا داروں کے سب سے حاکم بہت ہے             | کو صاب کر ہی، رس میں کر نکا۔              | پیشار |
| مسیح  | لیکن تک انیس ہے۔ جو حیدر                    | جس طرح خدا شہر، ور شکا۔                   | مسیح  |
| مہب   | اور معصوم ہو، انظم سال وہ گا۔               | گنودھند، پچھ، وسای وہ شہر ہی،             | مہب   |
| مہی   | مسکین انساں، جو مسکن پر دم                  | جو مسکن لہوں پر حیدر ان ہو۔ ۱۶            | مہی   |
| مہی   | کرن ہی، دھڑلے نامید ہی، جو ایک              | دسہ، جو دس سے معصوم ہی، برا               | مہی   |
| مہی   | داند بھی یہاں ہو۔ ۱۷                        | داند ہی ہی، ۱۸، جو لالچ سے نفرت           | مہی   |
| مہی   | شروع نہ کرے جس، شہروں لی                    | رہا ہی، اسی سے، درر ہوگی۔ ۱۹              | مہی   |
| مہی   | مرف دے ہیں، بروے جو شہر                     | اس جو دم، لی کا خون کر ہی،                | مہی   |
| مہی   | د حیدر ہیں، اے چکڑے ہیں                     | بہا، گرہ میں کر دے، اے ٹوٹی ہم            | مہی   |
| مہی   | ہ سر دسی حق و عدل سے آفہ                    | دہن سکد اوہ وسدھ جلا۔ ہی،                 | مہی   |
| مہی   | ان دس، ۲۰، وہ جو خداوند                     | پچ حیدر، ۲۱، حورہ سے بہت ہو               | مہی   |
| مہی   | طالب ہیں، سب دچھ جائے دس                    | ہی دس کر، ۲۲، وہ جو اپنی                  | مہی   |
| مہی   | ۲۳، جو اپنی راہوں میں کچھ                   | ۲۴، جو حیدر، ۲۵، سدر دھنگ،                | مہی   |
| مہی   | ۲۶، اگرچہ نوکر، وہ مسکین جو                 | ۲۷، جو حیدر، ۲۸، دوب کر ہی،               | مہی   |
| مہی   | ۲۹، اسی پر چلا جا ہی، بہتر ہی               | کند، ۳۰، وہ دھند، ۳۱، داند                | مہی   |
| مہی   | ۳۲، جو شروع کو حنت پر ہی                    | ۳۳، کس سے معصوم ہو ہی، ۳۴، جو             | مہی   |
| مہی   | ۳۵، شور داتا، ہی، بروہ، جو اداسوں کا        | ۳۵، دو ماد دے لے لے، ادائی کر ہی،         | مہی   |
| مہی   | ۳۶، دس دس ہی، اپنے ناب نو رسوا              | ۳۷، اس سر، ۳۸، حوقنگ، ۳۹، آدموں کے        | مہی   |
| مہی   | ۴۰، جو دھورپ او صم سے                       | ۴۰، سر حل و نظر در خوب ہیں،               | مہی   |
| مہی   | ۴۱، دولت تر۔ ہی، وہ اُس کے لئے              | ۴۱، وہ اس دس روتی کے اک ٹکرے              | مہی   |
| مہی   | ۴۲، جو مسکینوں پر رحم کرنا، ہی،             | ۴۲، بے لئے گا کر ہی، ۴۳، وہ جو دوا        | مہی   |
| مہی   | ۴۳، وہ جو اپنے کان کو پھر لندا ہی،          | ۴۴، قدر میں ادولی کرنا ہی، بری آکھ        | مہی   |
| مہی   | ۴۴، دیکھ شروع کو نہ سے، اُس کی دتا          | ۴۵، رہنا ہی، اور ہیں حیدر، کہ گنگال ہیں   | مہی   |
| مہی   | ۴۵، ہی، غریب کٹر ہوگی، ۴۶، جو               | ۴۶، اُس پر آنگا، ۴۷، وہ جو کسی آدمی       | مہی   |
| مہی   | ۴۶، صاف کو ہتکاد ہی، داکہ وہ تر راہ ہیں     | ۴۸، دو سرش کرنا ہی، آخر کو اُس کی         | مہی   |
| مہی   | ۴۷، چلے سو پیسے کڑے، اس آپ گرتا،            | ۴۹، نہ سب جو اپنی راں سے خوشامد کرنا      | مہی   |
| مہی   | ۴۸، بروہ جو راسرو ہیں، اچھی چیزوں           | ۵۰، ہی رانہ احسان حیدر کرنگا، ۵۱، وہ      | مہی   |
| مہی   | ۴۹، کے وارث ہونگے، ۵۱، مالدار انسان         | ۵۱، جو اپنے ماد پ کو لوٹنا ہی، اور کہنا   | مہی   |
| مہی   | ۵۰، اپنی دانست میں ناشور ہی، پر             | ۵۲، ہی، کہ بہ گدا ہیں، وہ عازنکر کا ساتھی | مہی   |
| مہی   | ۵۱، وہ مسکین، جو دانشوالا ہی اُسے درنا      | ۵۳، ہی، جس کے دل میں گھمنڈ                | مہی   |
| مہی   | ۵۲، کر حانا ہی، ۵۳، جب مادی لوگ             | ۵۴، ہی، وہ جھگڑا برپا کرتا ہی، ۵۵، پر جس  | مہی   |
| مہی   | ۵۳، شادبانہ بجائے تو ترا دھوم دھام ہوتا ہی، | ۵۶، کا ریکل خداوند پر ہی، موقا تازہ کیا   | مہی   |
| مہی   | ۵۴، پر جب شر برپا ہوتے ہیں، تب              | ۵۷، جاوگا، ۵۸، جو اپنے دل پر پروسا        | مہی   |
| مہی   | ۵۵، مرد ڈھونڈنے کی نوبت ہوتی، ۵۶، وہ        | ۵۹، رکھتا ہی، بروہ ہی، ۶۰، جو پیش         | مہی   |
| مہی   | ۵۶، جو اپنے گناہوں کو چھپاتا ہی، کامیاب     | ۶۱، رہ چلتا ہی، ۶۲، چالی پانچ             | مہی   |
| مہی   | ۵۷، نہ ہوگا، پروہ، جو گدا کا انوار کرنا ہی، | ۶۳، جو مسکینوں کو، ۶۴، اس                 | مہی   |
| مہی   | ۵۸، اور اُسے چھوڑ دینا ہی، اُس پر رحمت      | ۶۵، ہی، ۶۶، اس                            | مہی   |
| مہی   | ۵۹، جو دیکھ، ۶۰، سب کر ہی، ۶۱، اس           | ۶۷، ہی، ۶۸، اس                            | مہی   |
| مہی   | ۶۰، ہی، ۶۱، اس                              | ۶۹، ہی، ۷۰، اس                            | مہی   |
| مہی   | ۶۱، ہی، ۶۲، اس                              | ۷۱، ہی، ۷۲، اس                            | مہی   |
| مہی   | ۶۲، ہی، ۶۳، اس                              | ۷۳، ہی، ۷۴، اس                            | مہی   |
| مہی   | ۶۳، ہی، ۶۴، اس                              | ۷۵، ہی، ۷۶، اس                            | مہی   |
| مہی   | ۶۴، ہی، ۶۵، اس                              | ۷۷، ہی، ۷۸، اس                            | مہی   |
| مہی   | ۶۵، ہی، ۶۶، اس                              | ۷۹، ہی، ۸۰، اس                            | مہی   |
| مہی   | ۶۶، ہی، ۶۷، اس                              | ۸۱، ہی، ۸۲، اس                            | مہی   |
| مہی   | ۶۷، ہی، ۶۸، اس                              | ۸۳، ہی، ۸۴، اس                            | مہی   |
| مہی   | ۶۸، ہی، ۶۹، اس                              | ۸۵، ہی، ۸۶، اس                            | مہی   |
| مہی   | ۶۹، ہی، ۷۰، اس                              | ۸۷، ہی، ۸۸، اس                            | مہی   |
| مہی   | ۷۰، ہی، ۷۱، اس                              | ۸۹، ہی، ۹۰، اس                            | مہی   |
| مہی   | ۷۱، ہی، ۷۲، اس                              | ۹۱، ہی، ۹۲، اس                            | مہی   |
| مہی   | ۷۲، ہی، ۷۳، اس                              | ۹۳، ہی، ۹۴، اس                            | مہی   |
| مہی   | ۷۳، ہی، ۷۴، اس                              | ۹۵، ہی، ۹۶، اس                            | مہی   |
| مہی   | ۷۴، ہی، ۷۵، اس                              | ۹۷، ہی، ۹۸، اس                            | مہی   |
| مہی   | ۷۵، ہی، ۷۶، اس                              | ۹۹، ہی، ۱۰۰، اس                           | مہی   |

[illegible]



|   |  |   |
|---|--|---|
| پیشتر<br>مسیح<br>سے<br>۱۰۱۵<br>کے قریب<br>— | ۲۳ اور نامقبول عورت سے، جب وہ<br>بیادھی جاوے؛ اور لونڈی سے، جو اپنی<br>بیبی کی ولی عہد ہو۔ ۲۴ چار ہیں،<br>جو دنیا میں حقیر ہیں، لیکن بڑے<br>سینے ہیں: ۲۵ چیونٹے، ہرچند نہ<br>زورمند خلقت نہیں، لیکن وہ گرمی<br>میں اپنے لیے خوراک جمع کر رکھتے<br>ہیں: ۲۶ اور جنگلی خرگوش، اگرچہ<br>ذاتواں خلقت ہیں، لیکن وہ چٹانوں<br>کے درمیان اپنا گھر بناتے ہیں: ۲۷ اور<br>گڈی، جس کا گوشت بادشاہ نہیں، لیکن<br>وہ بڑے باندھکے نکلتی ہیں: ۲۸ اور مکڑی<br>جو اپنے ہاتھوں سے پکرتی ہے، اور وہ<br>بادشاہوں کے محلوں میں ہے۔ ۲۹ تین<br>خوش رفتار ہیں، بلکہ چار، جن کا چلنا<br>خوش نما ہے: ۳۰ ایک تو شیر ببر،<br>جو سارے حیوانات میں بہادر ہے، اور<br>کسی کے سامنے سے پھرتا نہیں؛<br>۳۱ جنگلی گھوڑا سرانجام سے کسا ہوا؛<br>اور بکرا؛ اور بادشاہ، جس کا سامنا<br>کوئی نہ کرے۔ ۳۲ اگر تو نے آپ کو برا<br>تھہرائے نادانی کی، یا تو نے کچھ بڑا<br>منصوبہ کیا تو ہاتھ اپنے منہ پر رکھ؛<br>۳۳ یقیناً دودھ کے مٹھنے سے ممکن نکالا جاتا<br>ہے، اور ناک تورتے سے لہو؛ اسی طرح<br>غصہ پھڑکانے سے فساد برپا ہوتا ہے۔<br>باب ۳۱   | پیشتر<br>مسیح<br>سے<br>۱۰۱۵<br>کے قریب<br>— |
| ۱۰۱۵<br>کے قریب<br>۱۰۱۳                     | ۱۰ چیزیں شاہزادوں کو لائق نہیں: ۱۰ تا<br>نہ ہووے کہ وہ پیویں، اور شریعت کو<br>بیلاؤں، اور مظلوموں میں سے کسی کا<br>انصاف کرتے ہوئے پھٹک جاویں۔<br>۱۱ شراب اُس کو پلاؤ جو مرنے پر ہے،<br>اور می اُن کو، جو شکستہ دل ہیں: ۱۲<br>ناتھ وہ بیوہ، اور اپنی تنگ دستی<br>فراموش کرے، اور اپنی تباہ حالی کو پھر<br>یاد نہ کرے۔ ۱۳ اپنا منہ گونگے کے لیے<br>کھول؛ اُن سب کی حجت بیان کرنے<br>کو، جو ہڈک ہونے پر ہیں: ۱۴ اپنی<br>زبان کھول، سچی عدالت کر، اور<br>مسکینوں اور تہی دستوں کے لیے حجت<br>ذہبت کر۔<br>۱۵ کس کو نیکوکار جو رو ملتی ہے؟<br>نہ اُس کی قیمت لعلوں سے بہت<br>زیادہ ہے؟ ۱۶ اُس کے شوہر کے دل<br>کو اُس پر اعتماد ہے: سو اُسے مذق<br>کی کمی نہ ہوگی۔ ۱۷ وہ جب تک<br>حیاتی رہیگی اُس سے نیکی ہی کریگی،<br>بدی نہ کریگی۔ ۱۸ وہ صوف اور کتان<br>دھونڈھتی ہے، اور خوشی کے ساتھ اپنے<br>ہاتھوں سے کام کرتی ہے۔ ۱۹ وہ سوداگروں<br>کے جہازوں کی مانند ہے؛ وہ اپنی<br>خورش دور سے لے آتی ہے۔ ۲۰ وہ رات<br>رہتے ہوئے آتھتی ہے، اور اپنے گھرانے کو<br>نہلاتی ہے، اور اپنی چھوکیوں کو کام دیتی<br>ہے۔ ۲۱ وہ کسی کھیت کی بابت<br>سوچ کرتی ہے، اور اُسے مول لیتی ہے،<br>اور اپنے ہاتھوں کے نفع سے تاکستن لگاتی<br>ہے۔ ۲۲ وہ مضبوطی سے اپنی کمر باندھتی<br>ہے، اور اپنے بازوؤں کو مضبوط کرتی<br>ہے۔ ۲۳ وہ اپنی سوداگری تجویز کرتی<br>ہے، کہ وہ مفید ہے؛ رات کو اُس کا<br>چراغ نہیں بجھتا۔ ۲۴ وہ تکلے پر اپنے<br>ہاتھ چلاتی ہے، اور اُس کے ہاتھ اقمیر<br>پکرتے ہیں۔ ۲۵ وہ غریب غربا کی<br>طرف اپنا ہاتھ بڑھاتی ہے؛ ہاں، وہ اپنے<br>ہاتھ محتاجوں کی طرف پھیلاتی ہے۔ | ۱۰۱۵<br>کے قریب<br>۱۰۱۳                     |













بندہ

مسیح

۱۷۷

۱۷۷

۱۷۷

۱۷۷

۱۷۷

۱۷۷

۱۷۷

۱۷۷

۱۷۷

۱۷۷

۱۷۷

۱۷۷

۱۷۷

۱۷۷

۱۷۷

۱۷۷

۱۷۷

۱۷۷

۱۷۷

۱۷۷

۱۷۷

۱۷۷

۱۷۷

۱۷۷

۱۷۷

۱۷۷

۱۷۷

۱۷۷

۱۷۷

۱۷۷

۱۷۷

۱۷۷

۱۷۷

۱۷۷

۱۷۷

۱۷۷

۱۷۷

تب میں پھر پھر، اور میں نے سب ظلموں پر، جو سورج کے نیچے کیے جاتے ہیں، نظر کی، اور مظلوموں کے آنسوؤں کو دیکھا، کہ اُن کا کوئی تسلی دین والا نہ تھا: اور کہ وہ جو اُن پر ظلم کرتے تھے زبردست تھے، پر اُن کا کوئی تسلی دین والا نہ رہا۔ تب میں نے مزدوروں کو، جو آگے مر چکے، اُن زندوں سے، جو اب جیتے ہیں، زیادہ مبارک جانا: لیکن دونوں سے نیک بخت وہی، جو اب تک نہیں ہوا ہی، جس نے وہ برا کام، جو سورج کے نیچے کیا جاتا ہی، نہیں دیکھا ہی۔ بعد اُس کے، میں نے ساری محنت کے کام اور ہر ایک اچھی دست کاری کو دیکھا، کہ اُس کے سبب سے آدمی اپنے ہمسائے سے حسد کرنا، یہ بھی بظلم اور ہوا کی چران ہی۔ بے دانش اپنے ہانہ سمیتا ہی، اور آپ ہی اپنا گوشت کھانا ہی۔ ایک مٹھی بھر جو چین کے ساتھ ہو اُس سے بہتر ہی، کہ دونوں مٹھیاں بھریں اور درد اور ہوا کا چرنا ہو۔

اور میں پھر، اور سورج کے نیچے کی بظلم کو دیکھا۔ کوئی اکیلا ہی، اور اُس کے ساتھ کوئی دوسرا نہیں: اُس کے نہ بیٹا نہ بھائی ہی: تس پر بھی اُس کی ساری محنت کی لہذا نہیں، اور اُس کی آنکھ دولت سے سیر نہیں ہوتی: وہ ہرگز نہیں کہہ سکتا کہ میں کس کے لیے محنت کرتا، اور اپنی جان کو عیش سے محروم رکھتا ہوں؟ یہ بھی بظلم، ہاں، یہ سخت رنج ہی۔

ایک سے دو بہتر ہیں: کیونکہ اُن کی محنت سے اُن کو بڑا فائدہ ہوتا ہی۔ کیونکہ اگر وہ گریں، تو ایک اپنے سانہی کو اُٹھایگا: پر اُس پر جو تنہا ہی حب کرتا ہی افسوس ہی، کیونکہ اُس کا کوئی دوسرا نہیں، جو اُسے اُٹھا کھڑا کرے۔ پھر اگر دو ایک ساتھ لیتیں، تو گرم ہوتے ہیں: پر اکیلا کیونکر گرم

ہو جائیگا؟ اور اگر کوئی ایک پر غالب ہو، تو وہ دونوں اُس کا سامنا کر نہ سکے اور تہری ڈوری جلد نہیں ٹوٹتی۔ مسکین لڑکا جو دانشمند ہی، اُس بڑے بیوقوف بادشاہ سے جو زیادہ نصیحت سہنے نہیں جانتا، بہتر ہی۔ کیونکہ وہ قید خانے سے نکلے، بادشاہت کرنے آیا: باوجود کہ وہ جو سلطنت ہی میں پیدا ہوا، مسکین ہو چلا۔ میں نے سب زندوں کو، جو سورج کے نیچے چلتے ہیں، دیکھا، کہ وہ اُس دوسرے جوان کے ساتھ تھے، جو اُس کا جانشین ہونے کے لیے برپا ہوتا ہی۔ اُن سب لوگوں کا شمار نہیں، جن پر وہ حکمران ہی: تد بھی وہ جو اُس کے بعد اُٹھیں گے، اُس سے خوش نہ ہوں گے۔ یقیناً یہ بھی بظلم اور ہوا کی چران ہی۔

## باب ۵

اس باب میں، کہ چند بظلموں میں جو عبادت کے خلاف ہیں، اور میں، کہ پھر ظلم کے سبب زیادہ تر کڑا لے میں اور میں، اور میں جو دولت سے ملتی ہیں۔ دلچسپی میں خوشی کرتے کا زور خدا کی میں لکھی ہیں۔

جب کہ تو خدا کے گھر کو جانا ہی، تو اپنے قدم کو ہوشیاری سے رکھ: اور سننے پر زیادہ مستعد ہو، اور نہ کہ احمقوں کے سے ذبیح گذرانے پر: کیونکہ وہ نہیں سمجھتے کہ زبونی کا کام کرتے ہیں۔ اپنے منہ سے بولنے میں جلدی مت کر، اور اپنے دل کو روک، کہ وہ شتابی سے خدا کے حضور کچھ نہ کہے: کیونکہ خدا آسمان پر ہی، اور تو زمین پر: اُس لیے تو اپنی باتیں تھوڑی کر۔ کیونکہ کام کی کثرت کے باعث سے خواب دیکھا جاتا ہی: اور احمق کی آواز باتوں کی کثرت سے جانی جاتی ہی۔ جب تو خدا کے لیے منہ مت مٹا، تو اُس کے ادا کرنے میں دیر نہ کر: کیونکہ وہ احمقوں سے خوشنود نہیں



پندرہ کا بیلا، جو کہ ہر وقت ہوتا ہی۔ **واعظ ۹** سب پر ایک رنگ کے حادثہ کا مخزن

پیشتر

مسیح

۱۷۷۰

۱۷۷۰

۱۷۷۰

۱۷۷۰

۱۷۷۰

۱۷۷۰

۱۷۷۰

۱۷۷۰

۱۷۷۰

۱۷۷۰

۱۷۷۰

۱۷۷۰

۱۷۷۰

۱۷۷۰

۱۷۷۰

۱۷۷۰

۱۷۷۰

۱۷۷۰

۱۷۷۰

۱۷۷۰

۱۷۷۰

۱۷۷۰

۱۷۷۰

۱۷۷۰

۱۷۷۰

۱۷۷۰

۱۷۷۰

۱۷۷۰

۱۷۷۰

۱۷۷۰

۱۷۷۰

۱۷۷۰

۱۷۷۰

۱۷۷۰

۱۷۷۰

جو کچھ ہو رہا، اُس کو معلوم نہیں، اور کون اُسے بتلا سکتا کہ کیونکر ہوگا۔ کسی آدمی کو روح پر افندار نہیں کہ اُسے بکتر رکھے، اور مرنے کے دن اُسکا کچھ بس نہیں، اور اُس لڑنی میں حتمی نہیں ملتی، اور یہ شرارت اُن کو، جسے اُسے ایچ نہ دے، جتنو دے گی۔ یہ سب اس نے دیکھا، اور اپنا دل سارے کام پر جو سورج کے نیچے کھا جاتا ہی، لگایا: وہ فوت ہی، نہ جس میں ایک شخص دوسرے پر حکومت کر کے اپنے کوپر بلا لیا ہی۔ اُسی طرح بے میں نے دیکھا، کہ شریر کا ترے لئے، اور لوگ بھی آنے نہیں، اور وہ پاک مکان سے بھی جاتے ہیں، اور جس شہر میں وہ ایسا کرتے ہیں، فساد و فحاشی ہوتی ہے، یہ بھی بظاہر ہی، از سب سے کام پر سزا کا حکم فی الفور دیا نہیں جاتا، اس لیے بنی آدم کا دل اُن میں بدکاری پر شدت مائل ہی۔ اگرچہ گنہگار سزاوار نہ ہوتے، اور اُن کی عمر دراز ہووے، بدی میں یقیناً جاتا ہوں، کہ انہیں کا بیلا ہوگا، جو خدا سے ڈرتے ہیں، اور اُس کے حضور کاتبہ ہیں۔ لیکن گنہگار کا بیلا کدھی نہ ہوگا، اور نہ وہ اپنے دین کو سب سے مانع نہ ہوائیگا، اُس لیے کہ وہ خدا کے حضور ڈرتا نہیں۔ اُنک بظاہر ہی، جو زمین پر استعمال کیا جاتا ہی، کہ نیکوکار لوگ ہیں جن کو وہ واقع ہوتا ہی جو چاہیئے تھا کہ بدکرداروں کو ہو، اور شریر لوگ ہیں جنہیں وہ ملتا ہی جو چاہیئے تھا کہ راسخاڑوں کو ملے، میں نے کہا کہ یہ بھی بظاہر ہی۔ تب میں نے خورمی کی تعریف کی، کیونکہ سورج کے نیچے انسان کے لیے اُس سے کچھ بہتر نہیں ہی، مگر کہ کھانے اور پیوے، اور خوش رہے، کیونکہ یہ اُس کی محنت

کے درمیان، اُس کی زندگی کے سب دن تک جو خدا نے سورج کے نیچے اُسے دیا، اُس کے ساتھ رہیگی۔ جب میں نے اپنا دل لگایا، کہ حکمت سیکھوں، اور اُس کام کاج کو، جو زمین پر کیا جاتا ہی، دیکھ لوں، (کیونکہ ایسا بھی ہی جس کی آنکھیں نہ رات نہ دن نیند دیکھتی ہیں) تب میں نے خدا کے سارے کام پر دیکھا، اور جانا، کہ انسان اُس کام کو، جو سورج کے نیچے کیا جاتا ہی، دریافت نہیں کر سکتا ہی، اگرچہ انسان محنت سے اُسکا کھوج کرے، پر کچھ دریافت نہیں کر سکتا: نہایت یہ ہی، کہ ہر چند حکیم کو گمان ہووے، کہ اُس کو معلوم ہوگا، پر اُس کا بھید کبھی یا نہ سکھایا۔

**باب ۹**

اس باب میں، کہ ایک ہی طرح کے حادثہ اُنکوں اور بدوں پر کدھی، سب آدمیوں کو مرنا ہی۔ اُس جہاں میں کامل غش کے عوض غلط سلی ملتی، خدا سب پر ماروا ہی۔ حکمت زور سے ہر چہ ہی اُن سب باتوں کو میں نے دل سے غور کیا، اور سب حال کی تحقیق کی، اور معلوم ہوا، کہ صادق اور حکیم اور اُن کے کام خدا کے ہاتھ میں ہیں، انسان نہ محبت نہ عداوت کو اُس سب سے جو اُس کے آگے ہی جاتا ہی۔ سب کچھ جو ہوتا سبھوں پر ایکساں گزرا ہی، صادق اور شریر پر، نیکوکار اور پاک اور ناپاک پر، اُس پر جو قربانی لانا، اور اُس پر جو قربانی نہیں لانا، ایک ہی ماجرا واقع ہوتا ہی: جیسا نیکوکار ہی، ویسا خطاکار ہی: جیسا وہ ہی جو قسم کھاتا، ایسا وہ ہی جو قسم سے ڈرتا ہی۔ سب چیزوں کے درمیان جو سورج کے نیچے ہوتی ہیں ایک زبونی یہ ہی، کہ ایک ہی حادثہ سب پر گذرتا ہی: ہاں، بنی آدم کا دل بھی شرارت سے بھرا ہی، اور جب تک وہ جہلے ہیں







|                                       |   |  |
|---------------------------------------|---|--|
| پیشتر<br>مسیح<br>سے<br>۱۷۷<br>کے قریب | ۱۲ باب<br>اس باب میں، کہ خالق کو بروقت یاد کرنا فرض ہے۔<br>۱۔ پہرہ واعظ کا مقصد ہے، کہ اُس کی باتوں سے لوگوں کی گرمی دور ۱۲ ساری باتوں کی تاثیر مثلاً کہ لعل خدا کا خوف کہ اولاً مفید ہے۔<br>اپنی جوانی کے دنوں میں اپنے خالق کو یاد کرے؛ جب کہ برے دن ہنوز نہیں آئے، اور وہ برس نزدیک نہ ہوئے، جن میں تو کہہ دیا کہ اُن سے مجھے کچھ خوشی نہیں ہے؛ ۲ جب کہ ہنوز سورج اور روشنی اور چاند اور ستارے اندھیرے نہیں ہوئے، اور بدلیاں بارش کے بعد پھر جمع نہیں ہونیں؛ ۳ جس دن میں کہ گھر کے رکھوال تہرتہرانے لگیں، اور زور اور لوگ کترے ہو جاویں، اور پیسنیوالیاں بے کاج رہیں، اُس لیئے کہ وہ تہوڑی سی ہیں، اور وہ جو کترکیوں سے جھانکتیاں ہیں دھندلا جاویں، ۴ اور گلی کے کوارے بند ہو جائیں، جب چکی کی آواز دھیمی ہوتی، اور وہ چڑیا کی آواز سے چونک اُٹھے، اور نغمہ کی ساری بیٹیاں ضعیف ہو جاویں؛ ۵ اور جب وہ چڑھائی سے بھی ڈر جاویں، اور دہشتیں راہ میں ہوں، اور بادام اناپسند ہووے، اور تڈی ایک بوجھ معلوم ہو، اور خواہش نفس مت جاوے؛ کیونکہ انسان اپنے ابدی مکان میں چلا جائیگا، اور ماتم کرنیوالے گلی گلی پھریں گے؛ ۶ پیشتر اُس سے کہ چاندی کی ڈوری کھولی جائے، اور سونے | پیشتر<br>مسیح<br>سے<br>۱۷۷<br>کے قریب<br>۱۱۲۲<br>نوحہ<br>۲۰۱۲<br>۲۰۱۱<br>۲۰۱۰<br>۲۰۰۹<br>۲۰۰۸<br>۲۰۰۷<br>۲۰۰۶<br>۲۰۰۵<br>۲۰۰۴<br>۲۰۰۳<br>۲۰۰۲<br>۲۰۰۱<br>۲۰۰۰<br>۱۹۹۹<br>۱۹۹۸<br>۱۹۹۷<br>۱۹۹۶<br>۱۹۹۵<br>۱۹۹۴<br>۱۹۹۳<br>۱۹۹۲<br>۱۹۹۱<br>۱۹۹۰<br>۱۹۸۹<br>۱۹۸۸<br>۱۹۸۷<br>۱۹۸۶<br>۱۹۸۵<br>۱۹۸۴<br>۱۹۸۳<br>۱۹۸۲<br>۱۹۸۱<br>۱۹۸۰<br>۱۹۷۹<br>۱۹۷۸<br>۱۹۷۷<br>۱۹۷۶<br>۱۹۷۵<br>۱۹۷۴<br>۱۹۷۳<br>۱۹۷۲<br>۱۹۷۱<br>۱۹۷۰<br>۱۹۶۹<br>۱۹۶۸<br>۱۹۶۷<br>۱۹۶۶<br>۱۹۶۵<br>۱۹۶۴<br>۱۹۶۳<br>۱۹۶۲<br>۱۹۶۱<br>۱۹۶۰<br>۱۹۵۹<br>۱۹۵۸<br>۱۹۵۷<br>۱۹۵۶<br>۱۹۵۵<br>۱۹۵۴<br>۱۹۵۳<br>۱۹۵۲<br>۱۹۵۱<br>۱۹۵۰<br>۱۹۴۹<br>۱۹۴۸<br>۱۹۴۷<br>۱۹۴۶<br>۱۹۴۵<br>۱۹۴۴<br>۱۹۴۳<br>۱۹۴۲<br>۱۹۴۱<br>۱۹۴۰<br>۱۹۳۹<br>۱۹۳۸<br>۱۹۳۷<br>۱۹۳۶<br>۱۹۳۵<br>۱۹۳۴<br>۱۹۳۳<br>۱۹۳۲<br>۱۹۳۱<br>۱۹۳۰<br>۱۹۲۹<br>۱۹۲۸<br>۱۹۲۷<br>۱۹۲۶<br>۱۹۲۵<br>۱۹۲۴<br>۱۹۲۳<br>۱۹۲۲<br>۱۹۲۱<br>۱۹۲۰<br>۱۹۱۹<br>۱۹۱۸<br>۱۹۱۷<br>۱۹۱۶<br>۱۹۱۵<br>۱۹۱۴<br>۱۹۱۳<br>۱۹۱۲<br>۱۹۱۱<br>۱۹۱۰<br>۱۹۰۹<br>۱۹۰۸<br>۱۹۰۷<br>۱۹۰۶<br>۱۹۰۵<br>۱۹۰۴<br>۱۹۰۳<br>۱۹۰۲<br>۱۹۰۱<br>۱۹۰۰<br>۱۸۹۹<br>۱۸۹۸<br>۱۸۹۷<br>۱۸۹۶<br>۱۸۹۵<br>۱۸۹۴<br>۱۸۹۳<br>۱۸۹۲<br>۱۸۹۱<br>۱۸۹۰<br>۱۸۸۹<br>۱۸۸۸<br>۱۸۸۷<br>۱۸۸۶<br>۱۸۸۵<br>۱۸۸۴<br>۱۸۸۳<br>۱۸۸۲<br>۱۸۸۱<br>۱۸۸۰<br>۱۸۷۹<br>۱۸۷۸<br>۱۸۷۷<br>۱۸۷۶<br>۱۸۷۵<br>۱۸۷۴<br>۱۸۷۳<br>۱۸۷۲<br>۱۸۷۱<br>۱۸۷۰<br>۱۸۶۹<br>۱۸۶۸<br>۱۸۶۷<br>۱۸۶۶<br>۱۸۶۵<br>۱۸۶۴<br>۱۸۶۳<br>۱۸۶۲<br>۱۸۶۱<br>۱۸۶۰<br>۱۸۵۹<br>۱۸۵۸<br>۱۸۵۷<br>۱۸۵۶<br>۱۸۵۵<br>۱۸۵۴<br>۱۸۵۳<br>۱۸۵۲<br>۱۸۵۱<br>۱۸۵۰<br>۱۸۴۹<br>۱۸۴۸<br>۱۸۴۷<br>۱۸۴۶<br>۱۸۴۵<br>۱۸۴۴<br>۱۸۴۳<br>۱۸۴۲<br>۱۸۴۱<br>۱۸۴۰<br>۱۸۳۹<br>۱۸۳۸<br>۱۸۳۷<br>۱۸۳۶<br>۱۸۳۵<br>۱۸۳۴<br>۱۸۳۳<br>۱۸۳۲<br>۱۸۳۱<br>۱۸۳۰<br>۱۸۲۹<br>۱۸۲۸<br>۱۸۲۷<br>۱۸۲۶<br>۱۸۲۵<br>۱۸۲۴<br>۱۸۲۳<br>۱۸۲۲<br>۱۸۲۱<br>۱۸۲۰<br>۱۸۱۹<br>۱۸۱۸<br>۱۸۱۷<br>۱۸۱۶<br>۱۸۱۵<br>۱۸۱۴<br>۱۸۱۳<br>۱۸۱۲<br>۱۸۱۱<br>۱۸۱۰<br>۱۸۰۹<br>۱۸۰۸<br>۱۸۰۷<br>۱۸۰۶<br>۱۸۰۵<br>۱۸۰۴<br>۱۸۰۳<br>۱۸۰۲<br>۱۸۰۱<br>۱۸۰۰<br>۱۷۹۹<br>۱۷۹۸<br>۱۷۹۷<br>۱۷۹۶<br>۱۷۹۵<br>۱۷۹۴<br>۱۷۹۳<br>۱۷۹۲<br>۱۷۹۱<br>۱۷۹۰<br>۱۷۸۹<br>۱۷۸۸<br>۱۷۸۷<br>۱۷۸۶<br>۱۷۸۵<br>۱۷۸۴<br>۱۷۸۳<br>۱۷۸۲<br>۱۷۸۱<br>۱۷۸۰<br>۱۷۷۹<br>۱۷۷۸<br>۱۷۷۷<br>۱۷۷۶<br>۱۷۷۵<br>۱۷۷۴<br>۱۷۷۳<br>۱۷۷۲<br>۱۷۷۱<br>۱۷۷۰<br>۱۷۶۹<br>۱۷۶۸<br>۱۷۶۷<br>۱۷۶۶<br>۱۷۶۵<br>۱۷۶۴<br>۱۷۶۳<br>۱۷۶۲<br>۱۷۶۱<br>۱۷۶۰<br>۱۷۵۹<br>۱۷۵۸<br>۱۷۵۷<br>۱۷۵۶<br>۱۷۵۵<br>۱۷۵۴<br>۱۷۵۳<br>۱۷۵۲<br>۱۷۵۱<br>۱۷۵۰<br>۱۷۴۹<br>۱۷۴۸<br>۱۷۴۷<br>۱۷۴۶<br>۱۷۴۵<br>۱۷۴۴<br>۱۷۴۳<br>۱۷۴۲<br>۱۷۴۱<br>۱۷۴۰<br>۱۷۳۹<br>۱۷۳۸<br>۱۷۳۷<br>۱۷۳۶<br>۱۷۳۵<br>۱۷۳۴<br>۱۷۳۳<br>۱۷۳۲<br>۱۷۳۱<br>۱۷۳۰<br>۱۷۲۹<br>۱۷۲۸<br>۱۷۲۷<br>۱۷۲۶<br>۱۷۲۵<br>۱۷۲۴<br>۱۷۲۳<br>۱۷۲۲<br>۱۷۲۱<br>۱۷۲۰<br>۱۷۱۹<br>۱۷۱۸<br>۱۷۱۷<br>۱۷۱۶<br>۱۷۱۵<br>۱۷۱۴<br>۱۷۱۳<br>۱۷۱۲<br>۱۷۱۱<br>۱۷۱۰<br>۱۷۰۹<br>۱۷۰۸<br>۱۷۰۷<br>۱۷۰۶<br>۱۷۰۵<br>۱۷۰۴<br>۱۷۰۳<br>۱۷۰۲<br>۱۷۰۱<br>۱۷۰۰<br>۱۶۹۹<br>۱۶۹۸<br>۱۶۹۷<br>۱۶۹۶<br>۱۶۹۵<br>۱۶۹۴<br>۱۶۹۳<br>۱۶۹۲<br>۱۶۹۱<br>۱۶۹۰<br>۱۶۸۹<br>۱۶۸۸<br>۱۶۸۷<br>۱۶۸۶<br>۱۶۸۵<br>۱۶۸۴<br>۱۶۸۳<br>۱۶۸۲<br>۱۶۸۱<br>۱۶۸۰<br>۱۶۷۹<br>۱۶۷۸<br>۱۶۷۷<br>۱۶۷۶<br>۱۶۷۵<br>۱۶۷۴<br>۱۶۷۳<br>۱۶۷۲<br>۱۶۷۱<br>۱۶۷۰<br>۱۶۶۹<br>۱۶۶۸<br>۱۶۶۷<br>۱۶۶۶<br>۱۶۶۵<br>۱۶۶۴<br>۱۶۶۳<br>۱۶۶۲<br>۱۶۶۱<br>۱۶۶۰<br>۱۶۵۹<br>۱۶۵۸<br>۱۶۵۷<br>۱۶۵۶<br>۱۶۵۵<br>۱۶۵۴<br>۱۶۵۳<br>۱۶۵۲<br>۱۶۵۱<br>۱۶۵۰<br>۱۶۴۹<br>۱۶۴۸<br>۱۶۴۷<br>۱۶۴۶<br>۱۶۴۵<br>۱۶۴۴<br>۱۶۴۳<br>۱۶۴۲<br>۱۶۴۱<br>۱۶۴۰<br>۱۶۳۹<br>۱۶۳۸<br>۱۶۳۷<br>۱۶۳۶<br>۱۶۳۵<br>۱۶۳۴<br>۱۶۳۳<br>۱۶۳۲<br>۱۶۳۱<br>۱۶۳۰<br>۱۶۲۹<br>۱۶۲۸<br>۱۶۲۷<br>۱۶۲۶<br>۱۶۲۵<br>۱۶۲۴<br>۱۶۲۳<br>۱۶۲۲<br>۱۶۲۱<br>۱۶۲۰<br>۱۶۱۹<br>۱۶۱۸<br>۱۶۱۷<br>۱۶۱۶<br>۱۶۱۵<br>۱۶۱۴<br>۱۶۱۳<br>۱۶۱۲<br>۱۶۱۱<br>۱۶۱۰<br>۱۶۰۹<br>۱۶۰۸<br>۱۶۰۷<br>۱۶۰۶<br>۱۶۰۵<br>۱۶۰۴<br>۱۶۰۳<br>۱۶۰۲<br>۱۶۰۱<br>۱۶۰۰<br>۱۵۹۹<br>۱۵۹۸<br>۱۵۹۷<br>۱۵۹۶<br>۱۵۹۵<br>۱۵۹۴<br>۱۵۹۳<br>۱۵۹۲<br>۱۵۹۱<br>۱۵۹۰<br>۱۵۸۹<br>۱۵۸۸<br>۱۵۸۷<br>۱۵۸۶<br>۱۵۸۵<br>۱۵۸۴<br>۱۵۸۳<br>۱۵۸۲<br>۱۵۸۱<br>۱۵۸۰<br>۱۵۷۹<br>۱۵۷۸<br>۱۵۷۷<br>۱۵۷۶<br>۱۵۷۵<br>۱۵۷۴<br>۱۵۷۳<br>۱۵۷۲<br>۱۵۷۱<br>۱۵۷۰<br>۱۵۶۹<br>۱۵۶۸<br>۱۵۶۷<br>۱۵۶۶<br>۱۵۶۵<br>۱۵۶۴<br>۱۵۶۳<br>۱۵۶۲<br>۱۵۶۱<br>۱۵۶۰<br>۱۵۵۹<br>۱۵۵۸<br>۱۵۵۷<br>۱۵۵۶<br>۱۵۵۵<br>۱۵۵۴<br>۱۵۵۳<br>۱۵۵۲<br>۱۵۵۱<br>۱۵۵۰<br>۱۵۴۹<br>۱۵۴۸<br>۱۵۴۷<br>۱۵۴۶<br>۱۵۴۵<br>۱۵۴۴<br>۱۵۴۳<br>۱۵۴۲<br>۱۵۴۱<br>۱۵۴۰<br>۱۵۳۹<br>۱۵۳۸<br>۱۵۳۷<br>۱۵۳۶<br>۱۵۳۵<br>۱۵۳۴<br>۱۵۳۳<br>۱۵۳۲<br>۱۵۳۱<br>۱۵۳۰<br>۱۵۲۹<br>۱۵۲۸<br>۱۵۲۷<br>۱۵۲۶<br>۱۵۲۵<br>۱۵۲۴<br>۱۵۲۳<br>۱۵۲۲<br>۱۵۲۱<br>۱۵۲۰<br>۱۵۱۹<br>۱۵۱۸<br>۱۵۱۷<br>۱۵۱۶<br>۱۵۱۵<br>۱۵۱۴<br>۱۵۱۳<br>۱۵۱۲<br>۱۵۱۱<br>۱۵۱۰<br>۱۵۰۹<br>۱۵۰۸<br>۱۵۰۷<br>۱۵۰۶<br>۱۵۰۵<br>۱۵۰۴<br>۱۵۰۳<br>۱۵۰۲<br>۱۵۰۱<br>۱۵۰۰<br>۱۴۹۹<br>۱۴۹۸<br>۱۴۹۷<br>۱۴۹۶<br>۱۴۹۵<br>۱۴۹۴<br>۱۴۹۳<br>۱۴۹۲<br>۱۴۹۱<br>۱۴۹۰<br>۱۴۸۹<br>۱۴۸۸<br>۱۴۸۷<br>۱۴۸۶<br>۱۴۸۵<br>۱۴۸۴<br>۱۴۸۳<br>۱۴۸۲<br>۱۴۸۱<br>۱۴۸۰<br>۱۴۷۹<br>۱۴۷۸<br>۱۴۷۷<br>۱۴۷۶<br>۱۴۷۵<br>۱۴۷۴<br>۱۴۷۳<br>۱۴۷۲<br>۱۴۷۱<br>۱۴۷۰<br>۱۴۶۹<br>۱۴۶۸<br>۱۴۶۷<br>۱۴۶۶<br>۱۴۶۵<br>۱۴۶۴<br>۱۴۶۳<br>۱۴۶۲<br>۱۴۶۱<br>۱۴۶۰<br>۱۴۵۹<br>۱۴۵۸<br>۱۴۵۷<br>۱۴۵۶<br>۱۴۵۵<br>۱۴۵۴<br>۱۴۵۳<br>۱۴۵۲<br>۱۴۵۱<br>۱۴۵۰<br>۱۴۴۹<br>۱۴۴۸<br>۱۴۴۷<br>۱۴۴۶<br>۱۴۴۵<br>۱۴۴۴<br>۱۴۴۳<br>۱۴۴۲<br>۱۴۴۱<br>۱۴۴۰<br>۱۴۳۹<br>۱۴۳۸<br>۱۴۳۷<br>۱۴۳۶<br>۱۴۳۵<br>۱۴۳۴<br>۱۴۳۳<br>۱۴۳۲<br>۱۴۳۱<br>۱۴۳۰<br>۱۴۲۹<br>۱۴۲۸<br>۱۴۲۷<br>۱۴۲۶<br>۱۴۲۵<br>۱۴۲۴<br>۱۴۲۳<br>۱۴۲۲<br>۱۴۲۱<br>۱۴۲۰<br>۱۴۱۹<br>۱۴۱۸<br>۱۴۱۷<br>۱۴۱۶<br>۱۴۱۵<br>۱۴۱۴<br>۱۴۱۳<br>۱۴۱۲<br>۱۴۱۱<br>۱۴۱۰<br>۱۴۰۹<br>۱۴۰۸<br>۱۴۰۷<br>۱۴۰۶<br>۱۴۰۵<br>۱۴۰۴<br>۱۴۰۳<br>۱۴۰۲<br>۱۴۰۱<br>۱۴۰۰<br>۱۳۹۹<br>۱۳۹۸<br>۱۳۹۷<br>۱۳۹۶<br>۱۳۹۵<br>۱۳۹۴<br>۱۳۹۳<br>۱۳۹۲<br>۱۳۹۱<br>۱۳۹۰<br>۱۳۸۹<br>۱۳۸۸<br>۱۳۸۷<br>۱۳۸۶<br>۱۳۸۵<br>۱۳۸۴<br>۱۳۸۳<br>۱۳۸۲<br>۱۳۸۱<br>۱۳۸۰<br>۱۳۷۹<br>۱۳۷۸<br>۱۳۷۷<br>۱۳۷۶<br>۱۳۷۵<br>۱۳۷۴<br>۱۳۷۳<br>۱۳۷۲<br>۱۳۷۱<br>۱۳۷۰<br>۱۳۶۹<br>۱۳۶۸<br>۱۳۶۷<br>۱۳۶۶<br>۱۳۶۵<br>۱۳۶۴<br>۱۳۶۳<br>۱۳۶۲<br>۱۳۶۱<br>۱۳۶۰<br>۱۳۵۹<br>۱۳۵۸<br>۱۳۵۷<br>۱۳۵۶<br>۱۳۵۵<br>۱۳۵۴<br>۱۳۵۳<br>۱۳۵۲<br>۱۳۵۱<br>۱۳۵۰<br>۱۳۴۹<br>۱۳۴۸<br>۱۳۴۷<br>۱۳۴۶<br>۱۳۴۵<br>۱۳۴۴<br>۱۳۴۳<br>۱۳۴۲<br>۱۳۴۱<br>۱۳۴۰<br>۱۳۳۹<br>۱۳۳۸<br>۱۳۳۷<br>۱۳۳۶<br>۱۳۳۵<br>۱۳۳۴<br>۱۳۳۳<br>۱۳۳۲<br>۱۳۳۱<br>۱۳۳۰<br>۱۳۲۹<br>۱۳۲۸<br>۱۳۲۷<br>۱۳۲۶<br>۱۳۲۵<br>۱۳۲۴<br>۱۳۲۳<br>۱۳۲۲<br>۱۳۲۱<br>۱۳۲۰<br>۱۳۱۹<br>۱۳۱۸<br>۱۳۱۷<br>۱۳۱۶<br>۱۳۱۵<br>۱۳۱۴<br>۱۳۱۳<br>۱۳۱۲<br>۱۳۱۱<br>۱۳۱۰<br>۱۳۰۹<br>۱۳۰۸<br>۱۳۰۷<br>۱۳۰۶<br>۱۳۰۵<br>۱۳۰۴<br>۱۳۰۳<br>۱۳۰۲<br>۱۳۰۱<br>۱۳۰۰<br>۱۲۹۹<br>۱۲۹۸<br>۱۲۹۷<br>۱۲۹۶<br>۱۲۹۵<br>۱۲۹۴<br>۱۲۹۳<br>۱۲۹۲<br>۱۲۹۱<br>۱۲۹۰<br>۱۲۸۹<br>۱۲۸۸<br>۱۲۸۷<br>۱۲۸۶<br>۱۲۸۵<br>۱۲۸۴<br>۱۲۸۳<br>۱۲۸۲<br>۱۲۸۱<br>۱۲۸۰<br>۱۲۷۹<br>۱۲۷۸<br>۱۲۷۷<br>۱۲۷۶<br>۱۲۷۵<br>۱۲۷۴<br>۱۲۷۳<br>۱۲۷۲<br>۱۲۷۱<br>۱۲۷۰<br>۱۲۶۹<br>۱۲۶۸<br>۱۲۶۷<br>۱۲۶۶<br>۱۲۶۵<br>۱۲۶۴<br>۱۲۶۳<br>۱۲۶۲<br>۱۲۶۱<br>۱۲۶۰<br>۱۲۵۹<br>۱۲۵۸<br>۱۲۵۷<br>۱۲۵۶<br>۱۲۵۵<br>۱۲۵۴<br>۱۲۵۳<br>۱۲۵۲<br>۱۲۵۱<br>۱۲۵۰<br>۱۲۴۹<br>۱۲۴۸<br>۱۲۴۷<br>۱۲۴۶<br>۱۲۴۵<br>۱۲۴۴<br>۱۲۴۳<br>۱۲۴۲<br>۱۲۴۱<br>۱۲۴۰<br>۱۲۳۹<br>۱۲۳۸<br>۱۲۳۷<br>۱۲۳۶<br>۱۲۳۵<br>۱۲۳۴<br>۱۲۳۳<br>۱۲۳۲<br>۱۲۳۱<br>۱۲۳۰<br>۱۲۲۹<br>۱۲۲۸<br>۱۲۲۷<br>۱۲۲۶<br>۱۲۲۵<br>۱۲۲۴<br>۱۲۲۳<br>۱۲۲۲<br>۱۲۲۱<br>۱۲۲۰<br>۱۲۱۹<br>۱۲۱۸<br>۱۲۱۷<br>۱۲۱۶<br>۱۲۱۵<br>۱۲۱۴<br>۱۲۱۳<br>۱۲۱۲<br>۱۲۱۱<br>۱۲۱۰<br>۱۲۰۹<br>۱۲۰۸<br>۱۲۰۷<br>۱۲۰۶<br>۱۲۰۵<br>۱۲۰۴<br>۱۲۰۳<br>۱۲۰۲<br>۱۲۰۱<br>۱۲۰۰<br>۱۱۹۹<br>۱۱۹۸<br>۱۱۹۷<br>۱۱۹۶<br>۱۱۹۵<br>۱۱۹۴<br>۱۱۹۳<br>۱۱۹۲<br>۱۱۹۱<br>۱۱۹۰<br>۱۱۸۹<br>۱۱۸۸<br>۱۱۸۷<br>۱۱۸۶<br>۱۱۸۵<br>۱۱۸۴<br>۱۱۸۳<br>۱۱۸۲<br>۱۱۸۱<br>۱۱۸۰<br>۱۱۷۹<br>۱۱۷۸<br>۱۱۷۷<br>۱۱۷۶<br>۱۱۷۵<br>۱۱۷۴<br>۱۱۷۳<br>۱۱۷۲<br>۱۱۷۱<br>۱۱۷۰<br>۱۱۶۹<br>۱۱۶۸<br>۱۱۶۷<br>۱۱۶۶<br>۱۱۶۵<br>۱۱۶۴<br>۱۱۶۳<br>۱۱۶۲<br>۱۱۶۱<br>۱۱۶۰<br>۱۱۵۹<br>۱۱۵۸<br>۱۱۵۷<br>۱۱۵۶<br>۱۱۵۵<br>۱۱۵۴<br>۱۱۵۳<br>۱۱۵۲<br>۱۱۵۱<br>۱۱۵۰<br>۱۱۴۹<br>۱۱۴۸<br>۱۱۴۷<br>۱۱۴۶<br>۱۱۴۵<br>۱۱۴۴<br>۱۱۴۳<br>۱۱۴۲<br>۱۱۴۱<br>۱۱۴۰<br>۱۱۳۹<br>۱۱۳۸<br>۱۱۳۷<br>۱۱۳۶<br>۱۱۳۵<br>۱۱۳۴<br>۱۱۳۳<br>۱۱۳۲<br>۱۱۳۱<br>۱۱۳۰<br>۱۱۲۹<br>۱۱۲۸<br>۱۱۲۷<br>۱۱۲۶<br>۱۱۲۵<br>۱۱۲۴<br>۱۱۲۳<br>۱۱۲۲<br>۱۱۲۱<br>۱۱۲۰<br>۱۱۱۹<br>۱۱۱۸<br>۱۱۱۷<br>۱۱۱۶<br>۱۱۱۵<br>۱۱۱۴<br>۱۱۱۳<br>۱۱۱۲<br>۱۱۱۱<br>۱۱۱۰<br>۱۱۰۹<br>۱۱۰۸<br>۱۱۰۷<br>۱۱۰۶<br>۱۱۰۵<br>۱۱۰۴<br>۱۱۰۳<br>۱۱۰۲<br>۱۱۰۱<br>۱۱۰۰<br>۱۰۹۹<br>۱۰۹۸<br>۱۰۹۷<br>۱۰۹۶<br>۱۰۹۵<br>۱۰۹۴<br>۱۰۹۳<br>۱۰۹۲<br>۱۰۹۱<br>۱۰۹۰<br>۱۰۸۹<br>۱۰۸۸<br>۱۰۸۷<br>۱۰۸۶<br>۱۰۸۵<br>۱۰۸۴<br>۱۰۸۳<br>۱۰۸۲<br>۱۰۸۱<br>۱۰۸۰<br>۱۰۷۹<br>۱۰۷۸<br>۱۰۷۷<br>۱۰۷۶<br>۱۰۷۵<br>۱۰۷۴<br>۱۰۷۳<br>۱۰۷۲<br>۱۰۷۱<br>۱۰۷۰<br>۱۰۶۹<br>۱۰۶۸<br>۱۰۶۷<br>۱۰۶۶<br>۱۰۶۵<br>۱۰۶۴<br>۱۰۶۳<br>۱۰۶۲<br>۱۰۶۱<br>۱۰۶۰<br>۱۰۵۹<br>۱۰۵۸<br>۱۰۵۷<br>۱۰۵۶<br>۱۰۵۵<br>۱۰۵۴<br>۱۰۵۳<br>۱۰۵۲<br>۱۰۵۱<br>۱۰۵۰<br>۱۰۴۹<br>۱۰۴۸<br>۱۰۴۷<br>۱۰۴۶<br>۱۰۴۵<br>۱۰۴۴<br>۱۰۴۳<br>۱۰۴۲<br>۱۰۴۱<br>۱۰۴۰<br>۱۰۳۹<br>۱۰۳۸<br>۱۰۳۷<br>۱۰۳۶<br>۱۰۳۵<br>۱۰۳۴<br>۱۰۳۳<br>۱۰۳۲<br>۱۰۳۱<br>۱۰۳۰<br>۱۰۲۹<br>۱۰۲۸<br>۱۰۲۷<br>۱۰۲۶<br>۱۰۲۵<br>۱۰۲۴<br>۱۰۲۳<br>۱۰۲۲<br>۱۰۲۱<br>۱۰۲۰<br>۱۰۱۹<br>۱۰۱۸<br>۱۰۱۷<br>۱۰۱۶<br>۱۰۱۵<br>۱۰۱۴<br>۱۰۱۳<br>۱۰۱۲<br>۱۰۱۱<br>۱۰۱۰<br>۱۰۰۹<br>۱۰۰۸<br>۱۰۰۷<br>۱۰۰۶<br>۱۰۰۵<br>۱۰۰۴<br>۱۰۰۳<br>۱۰۰۲<br>۱۰۰۱<br>۱۰۰۰<br>۹۹۹<br>۹۹۸<br>۹۹۷<br>۹۹۶<br>۹۹۵<br>۹۹۴<br>۹۹۳<br>۹۹۲<br>۹۹۱<br>۹۹۰<br>۹۸۹<br>۹۸۸<br>۹۸۷<br>۹۸۶<br>۹۸۵<br>۹۸۴<br>۹۸۳<br>۹۸۲<br>۹۸۱<br>۹۸۰<br>۹۷۹<br>۹۷۸<br>۹۷۷<br>۹۷۶<br>۹۷۵<br>۹۷۴<br>۹۷۳<br>۹۷۲<br>۹۷۱<br>۹۷۰<br>۹۶۹<br>۹۶۸<br>۹۶۷<br>۹۶۶<br>۹۶۵<br>۹۶۴<br>۹۶۳<br>۹۶۲<br>۹۶۱<br>۹۶۰<br>۹۵۹<br>۹۵۸<br>۹۵۷<br>۹۵۶<br>۹۵۵<br>۹۵۴<br>۹۵۳<br>۹۵۲<br>۹۵۱<br>۹۵۰<br>۹۴۹<br>۹۴۸<br>۹۴۷<br>۹۴۶<br>۹۴۵<br>۹۴۴<br>۹۴۳<br>۹۴۲<br>۹۴۱<br>۹۴۰<br>۹۳۹<br>۹۳۸<br>۹۳۷<br>۹۳۶<br>۹۳۵<br>۹۳۴<br>۹۳۳<br>۹۳۲<br>۹۳۱<br>۹۳۰<br>۹۲۹<br>۹۲۸<br>۹۲۷<br>۹۲۶<br>۹۲۵<br>۹۲۴<br>۹۲۳<br>۹۲۲<br>۹۲۱<br>۹۲۰<br>۹۱۹<br>۹۱۸<br>۹۱۷<br>۹۱۶<br>۹۱۵<br>۹۱۴<br>۹۱۳<br>۹۱۲<br>۹۱۱<br>۹۱۰<br>۹۰۹<br>۹۰۸<br>۹۰۷<br>۹۰۶<br>۹۰۵<br>۹۰۴<br>۹۰۳<br>۹۰۲<br>۹۰۱<br>۹۰۰<br>۸۹۹<br>۸۹۸<br>۸۹۷<br>۸۹۶<br>۸۹۵<br>۸۹۴<br>۸۹۳<br>۸۹۲<br>۸۹۱<br>۸۹۰<br>۸۸۹<br>۸۸۸<br>۸۸۷<br>۸۸۶<br>۸۸۵<br>۸۸۴<br>۸۸۳<br>۸۸۲<br>۸۸۱<br>۸۸۰<br>۸۷۹<br>۸۷۸<br>۸۷۷<br>۸۷۶<br>۸۷۵<br>۸۷۴<br>۸۷۳<br>۸۷۲<br>۸۷۱<br>۸۷۰<br>۸۶۹<br>۸۶۸<br>۸۶۷<br>۸۶۶<br>۸۶۵<br>۸۶۴<br>۸۶۳<br>۸۶۲<br>۸۶۱<br>۸۶۰<br>۸۵۹<br>۸۵۸<br>۸۵۷<br>۸۵۶<br>۸۵۵<br>۸۵۴<br>۸۵۳<br>۸۵۲<br>۸۵۱<br>۸۵۰<br>۸۴۹<br>۸۴۸<br>۸۴۷<br>۸۴۶<br>۸۴۵<br>۸۴۴<br>۸۴۳<br>۸۴۲<br>۸۴۱<br>۸۴۰<br>۸۳۹<br>۸۳۸<br>۸۳۷<br>۸۳۶<br>۸۳۵<br>۸۳۴<br>۸۳۳<br>۸۳۲<br>۸۳۱<br>۸۳۰<br>۸۲۹<br>۸۲۸<br>۸۲۷<br>۸۲۶<br>۸۲۵<br>۸۲۴<br>۸۲۳<br>۸۲۲<br>۸۲۱<br>۸۲۰<br>۸۱۹<br>۸۱۸<br>۸۱۷<br>۸۱۶<br>۸۱۵<br>۸۱۴<br>۸۱۳<br>۸۱۲<br>۸۱۱<br>۸۱۰<br>۸۰۹<br>۸۰۸<br>۸۰۷<br>۸۰۶<br>۸۰۵<br>۸۰۴<br>۸ |
|---------------------------------------|---|--|



|   |   |   |   |
|---|---|---|---|
| <p>پیشتر<br/>مسیح<br/>۱۰۱۵<br/>کے قرب</p> | <p>۲ باب<br/>۱ مسیح اور کلیسیا کی آپس کی صحبت۔ اس بات میں کہ کلیسا مسیح کی راہ دہن کی ہے اور کلیسیا مسیح کی مہرانی جو کلیسیا پر دکھاتا ہے۔ کلیسیا کا اقرار اور ایمان اور آپس کی صحبت میں سرور کی نرس، اور وادیوں کی سوس ہوں۔</p>  | <p>عشق کی نریف میں سے زیادہ کرینگی؛ وہ سچے دل سے تجھ پر عاشق ہیں۔ میں سیاقفام پر جمیلہ ہوں، اے یروسلیم کی بلیٹیو، قیدار کے حیموں کی مافند، سلیمان نے پردوں کی مافند۔ مجھے مت دکھ، کہ میں سیاقفام ہوں، اور کہ میں دھبہ کی جلی ہوں؛ میری ما کے دیتے مجھ سے ناخوش ہے؛ انہوں نے مجھ سے ناسنوں کی نگہانی کرانی، پر میں نے اپنے تاکستان کی، جو خاص میرا ہی، تمہاری نہیں کی۔ مجھے بنلا، اے تو، جو میرے دل کا پدار ہی، کہ کہل چراتا ہی؛ تو اپنے گلے کو دوپیر کے وقت کہاں لٹھا رکھنا ہی؟ کاہیو میں برے رفیقوں کے گلوں کے پاس اسے داب لی طرح ہوں۔</p>   | <p>پیشتر<br/>مسیح<br/>۱۰۱۵<br/>کے قرب</p> |
| <p>۱۰۱۵<br/>کے قرب</p>                    | <p>۲ جیسی کہ سوس خروں کے درمیان، وستی میری حانی، یثیوں کے درمیان ہی۔ ۳ جیسا کہ سبب کا درخت بن کے درختوں کے بیچ، وستا میرا محبوب دیتوں کے بیچ میں ہی: میں اس کے سب سے بہت خوش ہوئے بیٹھی ہوں، اور اسکا پل میرے منہ میں میٹھا ہے۔ وہ مجھ کو می خائے کے ادر لیا، اور سدا جہنڈا جو مجھ پر تھا، تشق ہی۔ ۵ احقر کے قروں سے مجھ کو فرار دو، سیوں سے مجھ کو زار نہ کرو؛ کیونکہ میں تشق کی بیمار ہوں۔ ۶ اس کا باناں داندہ میرے سر لے ہی، اور اسکا دھنا دھنہ مجھے اپنے گلے سے لگنا ہی۔</p>  | <p>۱ اے میری حانی، میں تجھے مرتوں کی رنہ کی گھڑیوں میں ایک سے شدید دہتا ہوں۔ ۱۰ نیرہ گال خوشنما ہیں، کہ ان پر موتیوں کی قرباں ہیں، اور اسی ہی میری گردن، کہ اس پر سونے کی زنجیریں ۱۱ ہم تیرے لیگے سونے کے طوں بدوینکے، اور اُن میں چاندی کے پھول حزینکے۔ ۱۲ حب تک بادشاہ نوش حان فرما رہے، میرے سندان کی مہک اُڑنی رہنی۔ ۱۳ میرا محبوب میرے لیگے مگر کا ایک بسنا ہی؛ وہ ساری رات میری چھاتیوں کے درمیان دھرا رہیگا۔ ۱۴ میرا معشوق مہندب کے پھولوں کا ایک دستہ ہی، جو عین حدی کے انگوری باغوں میں سے ہوا۔ ۱۵ دیکھ، تو خوش منظر ہی، اے میری حانی؛ دیکھ تو خوش رو ہی؛ تو کبوتر حشم ہی۔</p> | <p>۱۰۱۵<br/>کے قرب</p>                    |
| <p>۱۰۱۵<br/>کے قرب</p>                    | <p>۷ اے بروسم کی بیٹی، میں غزلیں اور میدان کی ہریدوں کی قسم تمہیں دتا ہوں، کہ تم میری پداری نوہ حکاؤ، اور نہ اُتھاؤ، جب تک کہ وہ اُتھنے نہ چاہے۔ ۸ وہ میرے محبوب کی آواز دیکھ، وہ بہاروں پر سے کودتے، اور قیلوں پر سے پھاندنے ہوئے آتا ہی۔ ۹ میرا محبوب آہوا جو ہرن کی مانند ہی؛ دیکھ، وہ ہماری دیوار کے پھوڑے کھڑا ہی، وہ کھڑکیوں سے جھانکتا ہی، جھنجھروں سے آپ کو دکھانا ہی۔ ۱۰ میرے محبوب نے جواب دیا، اور مجھ سے کہا، اُتھ، اے میری پداری، اے میری نازنین، چلی آ۔ ۱۱ کیونکہ دیکھ، جازا گذر گیا، اس موسم کا پداری مینہ برس چکا اور نکل گیا؛ ۱۲ زمین پر پھولوں کی بہار ہی؛ چڑیوں کے چھپھارے کا وقت آ پہنچا، اور ہماری سرزمین میں قمریوں کی آواز سنلے میں آتی ہی؛ ۱۳ انجیر کے درختوں میں ہرے انجیر پکنے لگے، اور تاکوں کے پھولوں سے خوشبو آتی ہی۔ سو اُتھ، اے میری</p> | <p>۱۶ دیکھ، تو ہی خوبصورت ہی، اے میرے محبوب، بلکہ دل پسند ہی؛ ہمارا چہریدار پلنگ بھی سبز ہی؛ ۱۷ ہمارے گھر کے شہتیر سرو ہیں، اور ہماری قرباں صنوبر</p>   | <p>۱۰۱۵<br/>کے قرب</p>                    |

پیشتر

صبح

۱۰:۱۵

کے قریب

۱۰:۲۰

۱۰:۲۵

۱۰:۳۰

۱۰:۳۵

۱۰:۴۰

۱۰:۴۵

۱۰:۵۰

۱۰:۵۵

۱۱:۰۰

۱۱:۰۵

۱۱:۱۰

۱۱:۱۵

۱۱:۲۰

۱۱:۲۵

۱۱:۳۰

۱۱:۳۵

۱۱:۴۰

۱۱:۴۵

۱۱:۵۰

۱۱:۵۵

۱۲:۰۰

۱۲:۰۵

۱۲:۱۰

۱۲:۱۵

۱۲:۲۰

۱۲:۲۵

۱۲:۳۰

۱۲:۳۵

۱۲:۴۰

۱۲:۴۵

۱۲:۵۰

۱۲:۵۵

۱:۰۰

۱:۰۵

۱:۱۰

۱:۱۵

۱:۲۰

۱:۲۵

۱:۳۰

عزیزو، ای میری جمیلہ، چلی آ!

۱۳ ای میری کبوتر، جو چٹانوں

کے دراروں میں، اور کڑاروں کی آرمیں

چھپی ہوئی ہی، اپنا چہرہ مجھے دکھا،

اپنی آواز مجھے سنا؛ کہ تیری آواز

شیریں ہی، اور تیرا چہرہ دل پسند ہی۔

۱۵ ہمارے لیگے لومڑیوں کو جا پکڑو،

اُن لومڑی بچوں کو، جو ناکستان کو خراب

کرتے ہیں؛ کیونکہ ہماری ناکوں میں

پھول لگے ہیں۔

۱۶ میرا محبوب میرا ہی، اور میں

اُس کی ہوں؛ وہ سوسنوں کے درمیان

چراتا ہی۔ ۱۷ جب کہ دن اُڑھلے،

اور سایہ جڑھ، تب تو پھر آ؛ ای میرے

محبوب، تو غزال یا کڑار والے پہاڑوں

پر کے جوان ہرن کی طرح ہو کے آ!

۳ باب

۱ اس ماں میں، کہ کلیسا امتحان میں بڑک جاؤں

کرتی اور فتنہاں موی می، کلیسا مسیح پر غور کرتی۔

اپنے پلنگ پر رات کو میں نے اُسے

دھونڈھا، جسے میرا جی چاہتا ہی؛

میں نے اُسے دھونڈھا، پر وہ مجھے نہ

ملا۔ ۲ اب میں اُتھوگئی، اور شہر کے

کوچوں اور سڑکوں میں پھونگی، اور

اُس کو دھونڈھونگی، جسے میرا جی

چاہتا ہی۔ میں نے اُسے دھونڈھا، پر

نہ پایا۔ ۳ ناکے بندھی، جو شہر میں پھرتے

ہیں، مجھے ملے؛ کیا تم اُس کو دیکھا،

جسکو میرا جی چاہتا ہی؟ ۴ جب

میں اُن سے تنگ آئے جڑھ گئی تھی، تو

وہ، جس کو میرا دل چاہتا ہی، مجھے

ملا؛ میں نے اُسے پکڑ رکھا، اور اُسے نہ

چھوڑونگی، جب تک کہ میں اُسے اپنی

ما کے گھر میں، اور اپنی والدہ کے محل

میں، نہ لے جاؤں۔

۵ ای یروسلیم کی بیٹیو، میں تمہیں

ہرنیوں اور میدان کے غزالوں کی قسم

دیتا ہوں، کہ تم میری جانی کو مت

جگاؤ، اور اُسے مت اُٹھو، جب تک

کہ وہ اُٹھنے نہ چاہے۔

۶ یہ کون ہی، جو ہر اور لبان کا عطر،

اور سوداگروں کی ساری خوش بوئیاں

۱۰

ملے ہوئے، بیابان سے دھنویں کے ستوں

کی مانند چلی آتی ہی؟ ۷ دیکھو

اُس کی پانکی، جو سلیمان کی ہی؛

جس کے آس پاس اسرائیلی بہادروں

میں سے ساتھ پہلوان ہیں۔ ۸ سب

کے سب شمشیردار اور جنگ میں

ماہر ہیں؛ ہر ایک کی تلوار رات کے

خطرے کے سبب سے، اُس کی ران پر

لٹکائی ہوئی ہی۔ ۹ سلیمان بادشاہ نے

لبنان کی لکڑیوں کی ایک پانکی بنوائی۔

۱۰ اُسکے دندے روپے کے، اور اُسکے تکیں

سونے کے، اور اُسکی گدی ارغوانی بنوائی،

اور اُسکے اندر کا فرش یروسلیم کی بیٹیوں

نے عشق سے مرصع کیا۔ ۱۱ ای صہیون کی

بیٹیو، باہر نکلو، اور سلیمان بادشاہ کو دیکھو،

جس کے سر پر وہ تاج ہی، جو اُسکی ما

نے، اُسکے بیابا کے دن میں، اور اُسکے دل

کی شادی کے دن میں، اُسکے سر پر رکھا۔

۴ باب

۱ اس ماں میں، کہ کلیسا کے جمال کا قصوردار ماں

کرتا۔ ۲ اہی محبت اُس پر ظاہر کرتا۔ ۱۰ کلیسا منت

کرتی کہ مسیح نہ حضور میں رہا، کہ نہ آپ کی سب

طرح کی باری ہو جاوے۔

دیکھ، ای میری جانی، تو شکیل ہی!

دیکھ، تو خوب صورت ہی! تیری

آنکھیں تیری چادر کے پیچھے کبوتروں

کی سی ہیں؛ تیرا بال بکریوں کے گلے

کی مانند ہی، جو کوہ جلعیل پر بیٹھی

ہوں۔ ۷ تیرے دانت بھیڑیوں کے گلے

کی مانند ہیں، جن کے بال نقرے گئے،

اور جو نہاں سے نکلتی ہیں؛ اُن میں

سے ہر ایک دو دو بچے جانی ہی، اور

اُن میں ایک بھی ہانچہ نہیں۔ ۳ تیرے

لب ایسے جیسے فرمزی ڈورے ہیں؛

تیرا منہ خوب ہی؛ تیرے رخسار

تیری چادر کے پیچھے آدھ انار کے

مانند ہیں۔ ۴ تیری گردن ایسی

جیسے کہ داؤد کا برج جو سلاخانے

کے لیئے بنا ہی؛ اُسپر ہزار پھریاں لٹکائی

گئی ہیں؛ وہ سبکی سب پہلوانوں

کی سپریں ہیں۔ ۵ تیری دو چھاتیوں

آہو کے دو بچوں کے مانند ہیں، جو ایک

ساتھ پیدا ہوئے، جو سوسنوں کے درمیان

پیشتر

صبح

۱۰:۱۵

کے قریب

۱۰:۲۰

۱۰:۲۵

۱۰:۳۰

۱۰:۳۵

۱۰:۴۰

۱۰:۴۵

۱۰:۵۰

۱۰:۵۵

۱۱:۰۰

۱۱:۰۵

۱۱:۱۰

۱۱:۱۵

۱۱:۲۰

۱۱:۲۵

۱۱:۳۰

۱۱:۳۵

۱۱:۴۰

۱۱:۴۵

۱۱:۵۰

۱۱:۵۵

۱۲:۰۰

۱۲:۰۵

۱۲:۱۰

۱۲:۱۵

۱۲:۲۰

۱۲:۲۵

۱۲:۳۰

۱۲:۳۵

۱۲:۴۰

۱۲:۴۵

۱۲:۵۰

۱۲:۵۵

۱:۰۰

۱:۰۵

۱:۱۰

۱:۱۵

۱:۲۰

۱:۲۵

۱:۳۰



|  |  |  |
|--|--|--|
| <p>پیشتر<br/>مسیح<br/>سے<br/>۱۰۱۴<br/>کے قریب<br/>۱۵:۱<br/>ور<br/>۱:۵<br/>میراثی<br/>میں<br/>معموری<br/>میں<br/>بہت<br/>موتی</p> | <p>وہ جہنم کی مانند کھڑا ہوتا ہی۔<br/>۱۱ اُس کا سراپا ہی جیسا چوکھا<br/>سونا، اُس کی زلفیں پیچ در پیچ ہیں،<br/>اور کوہ کی سی کالی ہیں۔ ۱۲ اُس<br/>کی آنکھیں اُن کبوتروں کی مانند ہیں<br/>جو لب دریا دودھ میں اُنہارے تمکنت<br/>سے بیٹھی ہیں۔ ۱۳ اُسکے رخسارے پھولوں<br/>کے چمن، اور بلسان کی اُتھڑی ہوئی کیاری<br/>کی مانند ہیں: اُس کے لب سوسن<br/>ہیں، جن سے بہتا ہوا مَر ٹپکتا ہی۔<br/>۱۴ اُس کے ہاتھ ایسے ہیں جیسے سونے<br/>کی کڑیاں، جن میں ترسیس کے جواہر<br/>جترے گئے: اُس کا پیٹ ہاتھی دانت<br/>کا سا کام ہی، جس پر نیلم کے گل بنے<br/>ہوں۔ ۱۵ اُسکے پیر ایسے جیسے سنگ<br/>مرمر کے ستون، جو سونے کے پایوں پر کترے<br/>کیئے جاویں: اُس کی قامت لبنان کی<br/>سی: وہ خوبی میں رشک سرو ہی۔<br/>۱۶ اُس کا مُنہ شیرینی ہی: ہاں،<br/>وہ سراپا عشق انگیز ہی۔ اُی یروسلیم کی<br/>بیٹیو، یہ میرا پیارا، یہ میرا جانی ہی۔</p>   | <p>نکلیں، جن میں سے ہر ایک دو دو بچے<br/>جنی ہی، اور اُن میں سے ایک بھی بائیس<br/>نہیں۔ ۷ اُدھ اُتار کی مانند تیرے<br/>رخسارے تیری چادر کے پیچھے دکھائی<br/>دیتے ہیں۔ ۸ ساتھ بیگمیں، اور اسی<br/>حرمیں، اور بے شمار کنواریاں تو ہیں:<br/>۹ پر میری کبوتری، میری پاک پاکیزہ،<br/>بے نظیر ہی: وہ اپنی ما کی ایکوتی، اور<br/>اپنی والدہ کی لازلی ہی۔ بیٹیوں نے<br/>اُسے دیکھا، اور اُسے مبارک کہا، اور بیگموں<br/>اور حرموں نے اُسے دیکھ کر اُس کی<br/>ستائش کی۔<br/>۱۰ یہ کون ہی، کہ صبح کی مانند<br/>دکھائی دیتی، جو چاند کی مانند حسینہ<br/>ہی، اور سورج کی مانند جمیلہ، اور<br/>جہنم دار فوج کی مانند ہیبتناک؟<br/>۱۱ میں چلغوزہ کے باغ میں گیا، کہ وادی<br/>کی نباتات دیکھ لوں، کہ تاک پنی،<br/>اور اُتاروں میں کلیاں لگیں، کہ نہیں۔<br/>۱۲ کیوں ہوا، مجھے نہیں معلوم، لیکن<br/>میرے جی نے ایک ایک مجھ کو عمینادیب<br/>کی گازیوں پر چڑھایا۔ ۱۳ پھر آڈیے،<br/>پھر آڈیے، اُی سلوہیت: پھر آڈیے،<br/>پھر آڈیے، کہ ہم تجھ پر نظر کریں۔ تم<br/>سلوہیت میں کیا دیکھو گے؟ وہ ایسی<br/>ہی جیسے اُدو لشکر جو اُمل جائیں۔</p> |
| <p>میراثی<br/>لو</p>   | <p>۶ باب<br/>اس نام میں کہ ۱ کلیسہ مسیح پر ایمان جو لائی ہے<br/>ظاہر کرتی۔ ۲ مسیح کلیسہ کے جس کی تعریف کرتا،<br/>۱۰ اور اپنی محبت اُس پر پھر ظاہر کرتا۔<br/>تیرا محبوب کہاں گیا، اُی تو جو<br/>عورتوں میں خوب ترین ہی؟ تیرا<br/>محبوب کس طرف نکلا؟ کہ ہم تیرے<br/>ساتھ اُسکی نگلش میں جا لینگے؟ ۲ میرا<br/>محبوب اپنے بوستان میں بلسان کی<br/>کیاریوں پر گیا، کہ باغیچوں میں چراوے،<br/>اور سوسنوں کے پھولوں کو چنے۔ ۳ میں اپنے<br/>معشوق کی ہوں، اور میرا معشوق میرا<br/>ہی: وہ سوسنوں کے درمیان چرتا ہی۔<br/>۴ اُی میری جانی، تو ترے کی مانند<br/>خوبصورت ہی، یروسلیم کی مانند<br/>خوش منظر ہی، اور حیران کرنیوالی ہی،<br/>جیسے کہ لشکر جو جہنم دار ہو۔ ۵ اپنی<br/>آنکھیں میری طرف سے پھیر: کیونکہ وہ<br/>مجھے گھبرا دیتی ہیں: تیرا بال بکریوں<br/>کے گلے کی مانند ہی، جو کوہ جلعاد پر<br/>بیٹھی ہوں۔ ۶ تیرے دانت بھیڑیوں<br/>کے گلے کی مانند ہیں، جو نہلیں سے</p> | <p>۷ باب<br/>اس نام میں کہ ۱ کلیسہ کے جس کی تعریف ہوتی۔<br/>۱۰ کلیسا اپنا ایمان اور اپنی جاہ ظاہر کرتی۔<br/>تیرے پانوں، کہ گرگابیاں پہنے ہوئے، اُی<br/>شاہزادی، کیا خوب معلوم ہوتے! تیرے<br/>کولوں کی گولائی جواہر کی تری کے مانند<br/>ہی جسے کسی اُستاد کاریگر نے بنایا ہی۔<br/>۲ تیری ناف گول پیالہ ہی، جس میں<br/>ملائی ہوئی می کی کمتی نہیں: تیرا<br/>پیٹ گیبوں کی ایک ڈھیری ہی، جس<br/>کے اُس پاس سوسن لگی ہیں۔ ۳ تیری<br/>دو چھاتیاں دو آہوہوں کی مانند ہیں،<br/>جو ایک ساتھ پیدا ہوئے تھے۔ ۴ تیری<br/>گردن ہاتھی دانت کے برج کی مانند<br/>ہی: تیری آنکھیں اُن کندوں کی مثل<br/>ہیں، جو حبیبوں میں بت رہیں کے<br/>پھاگ پر ہیں: تیری ناک لبنان کے</p>   |

|   |   |  |   |
|---|---|--|---|
| <p>پیشتر<br/>مسیح<br/>سے<br/>۱۰۱۴<br/>کے قریب</p> | <p>۴ ای برسلم کی بیٹیوں میں تمہیں<br/>قسم دیتا ہوں، کہ تم میری جانی کو صحت<br/>جگائی اور آئے مت آتھی، جب تک کہ<br/>آپ آتھیں نہ چاہے۔<br/>۵ بہ کون ہی، جو دیابان سے اپنے<br/>محبوب پر نیکہ کیے ہوئے چلی آتی<br/>ہی؟ میں نے مجھے سیسک کے لیے<br/>حکنا: وہاں میری ما مجھے چلی،<br/>وہاں میری والدہ مجھے جنی۔<br/>۶ نگن کی مانند مجھے اپنے دل<br/>میں لگا رکھ، اور حاتم کی مانند اپنے<br/>راز پر: کیونکہ عیش موت کی مانند<br/>رہ دست ہی: اور عذرت گور سا<br/>بے عروت ہی، اُسکی ٹوس آگ کی<br/>ٹوس ہوں، اور بھوڑا کے شعلے کی مانند<br/>۷ بڑا پی عیش دو بچا نہیں سکنا، اور<br/>نہ نازہیں اُسے داسکئی ہیں: اگر کوئی<br/>آدمی اپنے گھر کا سارا مال عشی کے لیے<br/>دنا، تو وہ سراسر لاشِ حمارت کے تھہرنا<br/>۸ ہماری ایک چھوٹی بہن ہی،<br/>حس کی چھانیاں ہنور نہیں نکلیں:<br/>ہم اپنی بہن کے لیے جس دس اُس<br/>بی بات چلے، کیا کریں؟ اگر وہ دیوار<br/>ہوئے، تو ہم اُس پر چاٹنے کا ایک<br/>معدہ دواؤنگے: اگر وہ دروازہ ہوئے، تو ہم<br/>اُس پر سرو کی بھٹیوں کا پشندہ دینگے۔<br/>۱۰ میں آپ ایک دیوار ہوں، اور میں<br/>پسند دو برج ہیں: تب میں اُسکی<br/>نظر میں اُسکی مانند تھی، جسٹے سلیمانی<br/>پالی ہی۔ ۱۱ بعل ہامون میں سلیمان<br/>کا ناکستان تھا اُس نے اُس ناکستان کو<br/>قاعدانوں کے سپرد کیا، کہ ہر ایک اُن<br/>میں سے میرے کے بدلے ہرار متعال روپا لوے۔<br/>۱۲ میرا ناکستان، جو میرا ہی ہی، وہ<br/>میرے سامنے ہی: ای سلیمان، تو ہرار<br/>لے، اور وہ جو اُسکے پہل کے نگہبان ہیں<br/>دو دو سو۔ ۱۳ ای تو جو بوستانوں میں<br/>رہتی ہی، رفیق تیری سدا سنتے ہیں:<br/>مجھے کو بھی سدا۔<br/>۱۴ جلدی کر، ای میرے محبوب،<br/>اُس غزال با آہو برے کی مانند، جو<br/>ہلستانوں کی پھاڑوں پر ہی، ہو جا۔</p> | <p>برج کی مثال ہی، جو دمشق کے رخ<br/>دہا ہی۔ ۵ تیرا سر تجھ پر کون کی<br/>مثل ہی، اور تیرے سر کا بال ارعوانی<br/>بی مانند ہی: دادشاہ فیروئی ناکلوں سے<br/>اٹکا ہی۔ ۶ ای محبوب، تو کیسی حمیلہ<br/>ہی: عیش کے لئے تو کیسی حان نرا<br/>ہی! ۷ بہ نیری فامت تاز کی مثال<br/>ہی، اور تیری جہ دیاں، انگوروں کے گچیں<br/>کی مانند ہوں۔ ۸ میں نے کہا، کہ میں<br/>اُس داز بر حڑوگما، اور اُس کی شاخوں<br/>کو دام رکھونگا: فی الحال تیری دوہوں<br/>دیاں انگور کے گچوں کے ملند ہوں،<br/>اور میرے منہوں کا رابحہ سیسک شا ہوئے،<br/>۹ اور دبرا دالو اُس می کی مانند جو<br/>بہتر سے بہتر ہو۔ جو میرے محبوب<br/>کی طرف سدھی راہ سے چلتی، اور<br/>اُس کے لموں پر سے جو سوے ہوں<br/>جسٹہ آہستہ بہ حانی،<br/>۱۰ میں اپنے محبوب کی ہوں، اور<br/>وہ مجھ پر مائل ہی۔ ۱۱ ای میرے<br/>محبوب، چل، ہم ٹھیکوں کے درمیان<br/>میر ترس، اور کانوں میں رات کو کاٹیں،<br/>۱۲ ہر تر کے انگور دھو میں چٹیں،<br/>اور دیکھیں، نہ تاک لہلہا رہی، اور اُسے<br/>پھول نیکے ہیں، اور انار کی لڈیاں نکلی<br/>ہیں۔ وہاں میں اپنی محبتیں مجھ پر<br/>حدوئگی۔ ۱۳ دونوں کی رز مہک ہی،<br/>اور ہمارے دیواروں پر ہر قسم کے تر و خشک<br/>میوے ہوں، جو میں نے ندرے لیے<br/>دخیرہ کیے ہیں، ای میرے محبوب۔<br/>۸ باب</p> | <p>پیشتر<br/>مسیح<br/>سے<br/>۱۰۱۴<br/>کے قریب<br/>۱۰۱۴<br/>اور<br/>۱۰۱۴<br/>۱۱<br/>۱۲<br/>۱۳<br/>۱۴<br/>۱۵<br/>۱۶<br/>۱۷<br/>۱۸<br/>۱۹<br/>۲۰<br/>۲۱<br/>۲۲<br/>۲۳<br/>۲۴<br/>۲۵<br/>۲۶<br/>۲۷<br/>۲۸<br/>۲۹<br/>۳۰<br/>۳۱<br/>۳۲<br/>۳۳<br/>۳۴<br/>۳۵<br/>۳۶<br/>۳۷<br/>۳۸<br/>۳۹<br/>۴۰<br/>۴۱<br/>۴۲<br/>۴۳<br/>۴۴<br/>۴۵<br/>۴۶<br/>۴۷<br/>۴۸<br/>۴۹<br/>۵۰<br/>۵۱<br/>۵۲<br/>۵۳<br/>۵۴<br/>۵۵<br/>۵۶<br/>۵۷<br/>۵۸<br/>۵۹<br/>۶۰<br/>۶۱<br/>۶۲<br/>۶۳<br/>۶۴<br/>۶۵<br/>۶۶<br/>۶۷<br/>۶۸<br/>۶۹<br/>۷۰<br/>۷۱<br/>۷۲<br/>۷۳<br/>۷۴<br/>۷۵<br/>۷۶<br/>۷۷<br/>۷۸<br/>۷۹<br/>۸۰<br/>۸۱<br/>۸۲<br/>۸۳<br/>۸۴<br/>۸۵<br/>۸۶<br/>۸۷<br/>۸۸<br/>۸۹<br/>۹۰<br/>۹۱<br/>۹۲<br/>۹۳<br/>۹۴<br/>۹۵<br/>۹۶<br/>۹۷<br/>۹۸<br/>۹۹<br/>۱۰۰<br/>۱۰۱<br/>۱۰۲<br/>۱۰۳<br/>۱۰۴<br/>۱۰۵<br/>۱۰۶<br/>۱۰۷<br/>۱۰۸<br/>۱۰۹<br/>۱۱۰<br/>۱۱۱<br/>۱۱۲<br/>۱۱۳<br/>۱۱۴<br/>۱۱۵<br/>۱۱۶<br/>۱۱۷<br/>۱۱۸<br/>۱۱۹<br/>۱۲۰<br/>۱۲۱<br/>۱۲۲<br/>۱۲۳<br/>۱۲۴<br/>۱۲۵<br/>۱۲۶<br/>۱۲۷<br/>۱۲۸<br/>۱۲۹<br/>۱۳۰<br/>۱۳۱<br/>۱۳۲<br/>۱۳۳<br/>۱۳۴<br/>۱۳۵<br/>۱۳۶<br/>۱۳۷<br/>۱۳۸<br/>۱۳۹<br/>۱۴۰<br/>۱۴۱<br/>۱۴۲<br/>۱۴۳<br/>۱۴۴<br/>۱۴۵<br/>۱۴۶<br/>۱۴۷<br/>۱۴۸<br/>۱۴۹<br/>۱۵۰<br/>۱۵۱<br/>۱۵۲<br/>۱۵۳<br/>۱۵۴<br/>۱۵۵<br/>۱۵۶<br/>۱۵۷<br/>۱۵۸<br/>۱۵۹<br/>۱۶۰<br/>۱۶۱<br/>۱۶۲<br/>۱۶۳<br/>۱۶۴<br/>۱۶۵<br/>۱۶۶<br/>۱۶۷<br/>۱۶۸<br/>۱۶۹<br/>۱۷۰<br/>۱۷۱<br/>۱۷۲<br/>۱۷۳<br/>۱۷۴<br/>۱۷۵<br/>۱۷۶<br/>۱۷۷<br/>۱۷۸<br/>۱۷۹<br/>۱۸۰<br/>۱۸۱<br/>۱۸۲<br/>۱۸۳<br/>۱۸۴<br/>۱۸۵<br/>۱۸۶<br/>۱۸۷<br/>۱۸۸<br/>۱۸۹<br/>۱۹۰<br/>۱۹۱<br/>۱۹۲<br/>۱۹۳<br/>۱۹۴<br/>۱۹۵<br/>۱۹۶<br/>۱۹۷<br/>۱۹۸<br/>۱۹۹<br/>۲۰۰<br/>۲۰۱<br/>۲۰۲<br/>۲۰۳<br/>۲۰۴<br/>۲۰۵<br/>۲۰۶<br/>۲۰۷<br/>۲۰۸<br/>۲۰۹<br/>۲۱۰<br/>۲۱۱<br/>۲۱۲<br/>۲۱۳<br/>۲۱۴<br/>۲۱۵<br/>۲۱۶<br/>۲۱۷<br/>۲۱۸<br/>۲۱۹<br/>۲۲۰<br/>۲۲۱<br/>۲۲۲<br/>۲۲۳<br/>۲۲۴<br/>۲۲۵<br/>۲۲۶<br/>۲۲۷<br/>۲۲۸<br/>۲۲۹<br/>۲۳۰<br/>۲۳۱<br/>۲۳۲<br/>۲۳۳<br/>۲۳۴<br/>۲۳۵<br/>۲۳۶<br/>۲۳۷<br/>۲۳۸<br/>۲۳۹<br/>۲۴۰<br/>۲۴۱<br/>۲۴۲<br/>۲۴۳<br/>۲۴۴<br/>۲۴۵<br/>۲۴۶<br/>۲۴۷<br/>۲۴۸<br/>۲۴۹<br/>۲۵۰<br/>۲۵۱<br/>۲۵۲<br/>۲۵۳<br/>۲۵۴<br/>۲۵۵<br/>۲۵۶<br/>۲۵۷<br/>۲۵۸<br/>۲۵۹<br/>۲۶۰<br/>۲۶۱<br/>۲۶۲<br/>۲۶۳<br/>۲۶۴<br/>۲۶۵<br/>۲۶۶<br/>۲۶۷<br/>۲۶۸<br/>۲۶۹<br/>۲۷۰<br/>۲۷۱<br/>۲۷۲<br/>۲۷۳<br/>۲۷۴<br/>۲۷۵<br/>۲۷۶<br/>۲۷۷<br/>۲۷۸<br/>۲۷۹<br/>۲۸۰<br/>۲۸۱<br/>۲۸۲<br/>۲۸۳<br/>۲۸۴<br/>۲۸۵<br/>۲۸۶<br/>۲۸۷<br/>۲۸۸<br/>۲۸۹<br/>۲۹۰<br/>۲۹۱<br/>۲۹۲<br/>۲۹۳<br/>۲۹۴<br/>۲۹۵<br/>۲۹۶<br/>۲۹۷<br/>۲۹۸<br/>۲۹۹<br/>۳۰۰<br/>۳۰۱<br/>۳۰۲<br/>۳۰۳<br/>۳۰۴<br/>۳۰۵<br/>۳۰۶<br/>۳۰۷<br/>۳۰۸<br/>۳۰۹<br/>۳۱۰<br/>۳۱۱<br/>۳۱۲<br/>۳۱۳<br/>۳۱۴<br/>۳۱۵<br/>۳۱۶<br/>۳۱۷<br/>۳۱۸<br/>۳۱۹<br/>۳۲۰<br/>۳۲۱<br/>۳۲۲<br/>۳۲۳<br/>۳۲۴<br/>۳۲۵<br/>۳۲۶<br/>۳۲۷<br/>۳۲۸<br/>۳۲۹<br/>۳۳۰<br/>۳۳۱<br/>۳۳۲<br/>۳۳۳<br/>۳۳۴<br/>۳۳۵<br/>۳۳۶<br/>۳۳۷<br/>۳۳۸<br/>۳۳۹<br/>۳۴۰<br/>۳۴۱<br/>۳۴۲<br/>۳۴۳<br/>۳۴۴<br/>۳۴۵<br/>۳۴۶<br/>۳۴۷<br/>۳۴۸<br/>۳۴۹<br/>۳۵۰<br/>۳۵۱<br/>۳۵۲<br/>۳۵۳<br/>۳۵۴<br/>۳۵۵<br/>۳۵۶<br/>۳۵۷<br/>۳۵۸<br/>۳۵۹<br/>۳۶۰<br/>۳۶۱<br/>۳۶۲<br/>۳۶۳<br/>۳۶۴<br/>۳۶۵<br/>۳۶۶<br/>۳۶۷<br/>۳۶۸<br/>۳۶۹<br/>۳۷۰<br/>۳۷۱<br/>۳۷۲<br/>۳۷۳<br/>۳۷۴<br/>۳۷۵<br/>۳۷۶<br/>۳۷۷<br/>۳۷۸<br/>۳۷۹<br/>۳۸۰<br/>۳۸۱<br/>۳۸۲<br/>۳۸۳<br/>۳۸۴<br/>۳۸۵<br/>۳۸۶<br/>۳۸۷<br/>۳۸۸<br/>۳۸۹<br/>۳۹۰<br/>۳۹۱<br/>۳۹۲<br/>۳۹۳<br/>۳۹۴<br/>۳۹۵<br/>۳۹۶<br/>۳۹۷<br/>۳۹۸<br/>۳۹۹<br/>۴۰۰<br/>۴۰۱<br/>۴۰۲<br/>۴۰۳<br/>۴۰۴<br/>۴۰۵<br/>۴۰۶<br/>۴۰۷<br/>۴۰۸<br/>۴۰۹<br/>۴۱۰<br/>۴۱۱<br/>۴۱۲<br/>۴۱۳<br/>۴۱۴<br/>۴۱۵<br/>۴۱۶<br/>۴۱۷<br/>۴۱۸<br/>۴۱۹<br/>۴۲۰<br/>۴۲۱<br/>۴۲۲<br/>۴۲۳<br/>۴۲۴<br/>۴۲۵<br/>۴۲۶<br/>۴۲۷<br/>۴۲۸<br/>۴۲۹<br/>۴۳۰<br/>۴۳۱<br/>۴۳۲<br/>۴۳۳<br/>۴۳۴<br/>۴۳۵<br/>۴۳۶<br/>۴۳۷<br/>۴۳۸<br/>۴۳۹<br/>۴۴۰<br/>۴۴۱<br/>۴۴۲<br/>۴۴۳<br/>۴۴۴<br/>۴۴۵<br/>۴۴۶<br/>۴۴۷<br/>۴۴۸<br/>۴۴۹<br/>۴۵۰<br/>۴۵۱<br/>۴۵۲<br/>۴۵۳<br/>۴۵۴<br/>۴۵۵<br/>۴۵۶<br/>۴۵۷<br/>۴۵۸<br/>۴۵۹<br/>۴۶۰<br/>۴۶۱<br/>۴۶۲<br/>۴۶۳<br/>۴۶۴<br/>۴۶۵<br/>۴۶۶<br/>۴۶۷<br/>۴۶۸<br/>۴۶۹<br/>۴۷۰<br/>۴۷۱<br/>۴۷۲<br/>۴۷۳<br/>۴۷۴<br/>۴۷۵<br/>۴۷۶<br/>۴۷۷<br/>۴۷۸<br/>۴۷۹<br/>۴۸۰<br/>۴۸۱<br/>۴۸۲<br/>۴۸۳<br/>۴۸۴<br/>۴۸۵<br/>۴۸۶<br/>۴۸۷<br/>۴۸۸<br/>۴۸۹<br/>۴۹۰<br/>۴۹۱<br/>۴۹۲<br/>۴۹۳<br/>۴۹۴<br/>۴۹۵<br/>۴۹۶<br/>۴۹۷<br/>۴۹۸<br/>۴۹۹<br/>۵۰۰<br/>۵۰۱<br/>۵۰۲<br/>۵۰۳<br/>۵۰۴<br/>۵۰۵<br/>۵۰۶<br/>۵۰۷<br/>۵۰۸<br/>۵۰۹<br/>۵۱۰<br/>۵۱۱<br/>۵۱۲<br/>۵۱۳<br/>۵۱۴<br/>۵۱۵<br/>۵۱۶<br/>۵۱۷<br/>۵۱۸<br/>۵۱۹<br/>۵۲۰<br/>۵۲۱<br/>۵۲۲<br/>۵۲۳<br/>۵۲۴<br/>۵۲۵<br/>۵۲۶<br/>۵۲۷<br/>۵۲۸<br/>۵۲۹<br/>۵۳۰<br/>۵۳۱<br/>۵۳۲<br/>۵۳۳<br/>۵۳۴<br/>۵۳۵<br/>۵۳۶<br/>۵۳۷<br/>۵۳۸<br/>۵۳۹<br/>۵۴۰<br/>۵۴۱<br/>۵۴۲<br/>۵۴۳<br/>۵۴۴<br/>۵۴۵<br/>۵۴۶<br/>۵۴۷<br/>۵۴۸<br/>۵۴۹<br/>۵۵۰<br/>۵۵۱<br/>۵۵۲<br/>۵۵۳<br/>۵۵۴<br/>۵۵۵<br/>۵۵۶<br/>۵۵۷<br/>۵۵۸<br/>۵۵۹<br/>۵۶۰<br/>۵۶۱<br/>۵۶۲<br/>۵۶۳<br/>۵۶۴<br/>۵۶۵<br/>۵۶۶<br/>۵۶۷<br/>۵۶۸<br/>۵۶۹<br/>۵۷۰<br/>۵۷۱<br/>۵۷۲<br/>۵۷۳<br/>۵۷۴<br/>۵۷۵<br/>۵۷۶<br/>۵۷۷<br/>۵۷۸<br/>۵۷۹<br/>۵۸۰<br/>۵۸۱<br/>۵۸۲<br/>۵۸۳<br/>۵۸۴<br/>۵۸۵<br/>۵۸۶<br/>۵۸۷<br/>۵۸۸<br/>۵۸۹<br/>۵۹۰<br/>۵۹۱<br/>۵۹۲<br/>۵۹۳<br/>۵۹۴<br/>۵۹۵<br/>۵۹۶<br/>۵۹۷<br/>۵۹۸<br/>۵۹۹<br/>۶۰۰<br/>۶۰۱<br/>۶۰۲<br/>۶۰۳<br/>۶۰۴<br/>۶۰۵<br/>۶۰۶<br/>۶۰۷<br/>۶۰۸<br/>۶۰۹<br/>۶۱۰<br/>۶۱۱<br/>۶۱۲<br/>۶۱۳<br/>۶۱۴<br/>۶۱۵<br/>۶۱۶<br/>۶۱۷<br/>۶۱۸<br/>۶۱۹<br/>۶۲۰<br/>۶۲۱<br/>۶۲۲<br/>۶۲۳<br/>۶۲۴<br/>۶۲۵<br/>۶۲۶<br/>۶۲۷<br/>۶۲۸<br/>۶۲۹<br/>۶۳۰<br/>۶۳۱<br/>۶۳۲<br/>۶۳۳<br/>۶۳۴<br/>۶۳۵<br/>۶۳۶<br/>۶۳۷<br/>۶۳۸<br/>۶۳۹<br/>۶۴۰<br/>۶۴۱<br/>۶۴۲<br/>۶۴۳<br/>۶۴۴<br/>۶۴۵<br/>۶۴۶<br/>۶۴۷<br/>۶۴۸<br/>۶۴۹<br/>۶۵۰<br/>۶۵۱<br/>۶۵۲<br/>۶۵۳<br/>۶۵۴<br/>۶۵۵<br/>۶۵۶<br/>۶۵۷<br/>۶۵۸<br/>۶۵۹<br/>۶۶۰<br/>۶۶۱<br/>۶۶۲<br/>۶۶۳<br/>۶۶۴<br/>۶۶۵<br/>۶۶۶<br/>۶۶۷<br/>۶۶۸<br/>۶۶۹<br/>۶۷۰<br/>۶۷۱<br/>۶۷۲<br/>۶۷۳<br/>۶۷۴<br/>۶۷۵<br/>۶۷۶<br/>۶۷۷<br/>۶۷۸<br/>۶۷۹<br/>۶۸۰<br/>۶۸۱<br/>۶۸۲<br/>۶۸۳<br/>۶۸۴<br/>۶۸۵<br/>۶۸۶<br/>۶۸۷<br/>۶۸۸<br/>۶۸۹<br/>۶۹۰<br/>۶۹۱<br/>۶۹۲<br/>۶۹۳<br/>۶۹۴<br/>۶۹۵<br/>۶۹۶<br/>۶۹۷<br/>۶۹۸<br/>۶۹۹<br/>۷۰۰<br/>۷۰۱<br/>۷۰۲<br/>۷۰۳<br/>۷۰۴<br/>۷۰۵<br/>۷۰۶<br/>۷۰۷<br/>۷۰۸<br/>۷۰۹<br/>۷۱۰<br/>۷۱۱<br/>۷۱۲<br/>۷۱۳<br/>۷۱۴<br/>۷۱۵<br/>۷۱۶<br/>۷۱۷<br/>۷۱۸<br/>۷۱۹<br/>۷۲۰<br/>۷۲۱<br/>۷۲۲<br/>۷۲۳<br/>۷۲۴<br/>۷۲۵<br/>۷۲۶<br/>۷۲۷<br/>۷۲۸<br/>۷۲۹<br/>۷۳۰<br/>۷۳۱<br/>۷۳۲<br/>۷۳۳<br/>۷۳۴<br/>۷۳۵<br/>۷۳۶<br/>۷۳۷<br/>۷۳۸<br/>۷۳۹<br/>۷۴۰<br/>۷۴۱<br/>۷۴۲<br/>۷۴۳<br/>۷۴۴<br/>۷۴۵<br/>۷۴۶<br/>۷۴۷<br/>۷۴۸<br/>۷۴۹<br/>۷۵۰<br/>۷۵۱<br/>۷۵۲<br/>۷۵۳<br/>۷۵۴<br/>۷۵۵<br/>۷۵۶<br/>۷۵۷<br/>۷۵۸<br/>۷۵۹<br/>۷۶۰<br/>۷۶۱<br/>۷۶۲<br/>۷۶۳<br/>۷۶۴<br/>۷۶۵<br/>۷۶۶<br/>۷۶۷<br/>۷۶۸<br/>۷۶۹<br/>۷۷۰<br/>۷۷۱<br/>۷۷۲<br/>۷۷۳<br/>۷۷۴<br/>۷۷۵<br/>۷۷۶<br/>۷۷۷<br/>۷۷۸<br/>۷۷۹<br/>۷۸۰<br/>۷۸۱<br/>۷۸۲<br/>۷۸۳<br/>۷۸۴<br/>۷۸۵<br/>۷۸۶<br/>۷۸۷<br/>۷۸۸<br/>۷۸۹<br/>۷۹۰<br/>۷۹۱<br/>۷۹۲<br/>۷۹۳<br/>۷۹۴<br/>۷۹۵<br/>۷۹۶<br/>۷۹۷<br/>۷۹۸<br/>۷۹۹<br/>۸۰۰<br/>۸۰۱<br/>۸۰۲<br/>۸۰۳<br/>۸۰۴<br/>۸۰۵<br/>۸۰۶<br/>۸۰۷<br/>۸۰۸<br/>۸۰۹<br/>۸۱۰<br/>۸۱۱<br/>۸۱۲<br/>۸۱۳<br/>۸۱۴<br/>۸۱۵<br/>۸۱۶<br/>۸۱۷<br/>۸۱۸<br/>۸۱۹<br/>۸۲۰<br/>۸۲۱<br/>۸۲۲<br/>۸۲۳<br/>۸۲۴<br/>۸۲۵<br/>۸۲۶<br/>۸۲۷<br/>۸۲۸<br/>۸۲۹<br/>۸۳۰<br/>۸۳۱<br/>۸۳۲<br/>۸۳۳<br/>۸۳۴<br/>۸۳۵<br/>۸۳۶<br/>۸۳۷<br/>۸۳۸<br/>۸۳۹<br/>۸۴۰<br/>۸۴۱<br/>۸۴۲<br/>۸۴۳<br/>۸۴۴<br/>۸۴۵<br/>۸۴۶<br/>۸۴۷<br/>۸۴۸<br/>۸۴۹<br/>۸۵۰<br/>۸۵۱<br/>۸۵۲<br/>۸۵۳<br/>۸۵۴<br/>۸۵۵<br/>۸۵۶<br/>۸۵۷<br/>۸۵۸<br/>۸۵۹<br/>۸۶۰<br/>۸۶۱<br/>۸۶۲<br/>۸۶۳<br/>۸۶۴<br/>۸۶۵<br/>۸۶۶<br/>۸۶۷<br/>۸۶۸<br/>۸۶۹<br/>۸۷۰<br/>۸۷۱<br/>۸۷۲<br/>۸۷۳<br/>۸۷۴<br/>۸۷۵<br/>۸۷۶<br/>۸۷۷<br/>۸۷۸<br/>۸۷۹<br/>۸۸۰<br/>۸۸۱<br/>۸۸۲<br/>۸۸۳<br/>۸۸۴<br/>۸۸۵<br/>۸۸۶<br/>۸۸۷<br/>۸۸۸<br/>۸۸۹<br/>۸۹۰<br/>۸۹۱<br/>۸۹۲<br/>۸۹۳<br/>۸۹۴<br/>۸۹۵<br/>۸۹۶<br/>۸۹۷<br/>۸۹۸<br/>۸۹۹<br/>۹۰۰<br/>۹۰۱<br/>۹۰۲<br/>۹۰۳<br/>۹۰۴<br/>۹۰۵<br/>۹۰۶<br/>۹۰۷<br/>۹۰۸<br/>۹۰۹<br/>۹۱۰<br/>۹۱۱<br/>۹۱۲<br/>۹۱۳<br/>۹۱۴<br/>۹۱۵<br/>۹۱۶<br/>۹۱۷<br/>۹۱۸<br/>۹۱۹<br/>۹۲۰<br/>۹۲۱<br/>۹۲۲<br/>۹۲۳<br/>۹۲۴<br/>۹۲۵<br/>۹۲۶<br/>۹۲۷<br/>۹۲۸<br/>۹۲۹<br/>۹۳۰<br/>۹۳۱<br/>۹۳۲<br/>۹۳۳<br/>۹۳۴<br/>۹۳۵<br/>۹۳۶<br/>۹۳۷<br/>۹۳۸<br/>۹۳۹<br/>۹۴۰<br/>۹۴۱<br/>۹۴۲<br/>۹۴۳<br/>۹۴۴<br/>۹۴۵<br/>۹۴۶<br/>۹۴۷<br/>۹۴۸<br/>۹۴۹<br/>۹۵۰<br/>۹۵۱<br/>۹۵۲<br/>۹۵۳<br/>۹۵۴<br/>۹۵۵<br/>۹۵۶<br/>۹۵۷<br/>۹۵۸<br/>۹۵۹<br/>۹۶۰<br/>۹۶۱<br/>۹۶۲<br/>۹۶۳<br/>۹۶۴<br/>۹۶۵<br/>۹۶۶<br/>۹۶۷<br/>۹۶۸<br/>۹۶۹<br/>۹۷۰<br/>۹۷۱<br/>۹۷۲<br/>۹۷۳<br/>۹۷۴<br/>۹۷۵<br/>۹۷۶<br/>۹۷۷<br/>۹۷۸<br/>۹۷۹<br/>۹۸۰<br/>۹۸۱<br/>۹۸۲<br/>۹۸۳<br/>۹۸۴<br/>۹۸۵<br/>۹۸۶<br/>۹۸۷<br/>۹۸۸<br/>۹۸۹<br/>۹۹۰<br/>۹۹۱<br/>۹۹۲<br/>۹۹۳<br/>۹۹۴<br/>۹۹۵<br/>۹۹۶<br/>۹۹۷<br/>۹۹۸<br/>۹۹۹<br/>۱۰۰۰</p> |
|---|---|--|---|

# یسعیاء نبی کی کتاب

## باب ۱

اس نام میں، کہ ۱ یسعیاء یہوداہ کی بادشاہت کے سبب اس پر شکایت کرتا۔ ۲ اُس کی آنکھوں کے سبب وہ نالہ کرتا۔ ۱۰ اُن لوگوں کی بائبل عبادت گزاری پر عیب لگاتا۔ ۱۶ چند وعدوں اور تمکینوں کا تذکرہ کرکے، اُسے نصیحت دیتا کہ توبہ کریں۔ ۲۱ اُن کی شرارت کے سبب افسوس کرکے انعام الہی کے ہونوالا می اُن پر جتا دیتا۔ ۲۵ خدا کا اُتوالا فعل اُن پر ظاہر کرتا، ۲۸ اور شہروں کی بکسر ملامت کی خبر دیتا۔

یروباہ یسعیاء بن عموص کی، جو اُس نے یہوداہ اور یروشلم کی بابت یہوداہ کے بادشاہوں عزریاہ، اور یوتام، اور آخر، اور حزقیاہ کے دنوں میں دیکھی۔ ۲ سنو، ای آسمانوں، اور کان لگا، ای زمین، کہ خداوند یوں فرماتا ہی، کہ لڑکوں کو میں نے پالا اور پوسا، پر اُنہوں نے مجھ سے سرکشی کی۔ ۳ بیل اپنے مالک کو پہچانتا ہی، اور گدھا اپنے صاحب کی چرنی کو؛ بنی اسرائیل نہیں جانتے، میرے لوگ کچھ نہیں سوچتے ہیں۔ ۴ آہ، خطاکار گروہ، ایک قوم جو گناہ سے لدی ہوئی ہی، بدکاروں کی نسل، خراب اولاد، کہ اُنہوں نے خداوند کو ترک کیا، اسرائیل کے قدوس کو حقیر جانا، اُس سے بالکل پھر گئے۔

۵ تم کہاں اور مار کھاؤ گے اگر تم زیادہ نافرمانی کرو گے؟ تمام سر بیمار ہی، اور دل بالکل سست ہی۔ ۶ تلے سے لیکے چاندی تک اُس میں کہیں صحت نہیں، بلکہ زخم، اور چوٹ، اور سترے ہوئے گھاؤ ہیں؛ وہ نہ دباؤ گئے، نہ باندھ گئے، نہ تیل سے نرم کیئے گئے ہیں۔ ۷ تمہارا ملک اجاز ہی، تمہاری بستیایں جل گئیں؛ پردیسی لوگ تمہاری زمین کو تمہارے سامنے نکلتے ہیں، وہ ویران ہی، گویا کہ اُسے

اجنبی لوگوں نے اجاز ہی۔ ۸ اور صیہون کی بیٹی چھوڑی گئی ہی، جیسی جھونپڑی تاکستان میں، اور چھپریا ککڑی کے کھیت میں؛ یا اُس شہر کی مانند جو گھیرا گیا ہی۔ ۹ اگر رب الاقواج ہمارا تھوڑا بقیہ باقی نہ چھوڑتا، تو ہم سدوم کی مثل اور عمورہ کے مانند ہو جاتے۔

۱۰ ای سدوم کے حاکمو، خداوند کا کلام سنو؛ ای عمورہ کے لوگو، ہمارے خدا کی شریعت پر کان دھرو۔ ۱۱ خداوند کہتا ہی، تمہارے ذبیحوں کی کثرت سے مجھے کون کام؟ میں میندھوں کی سوختنی قربانیوں سے اور فربہ بچپروں کی چربی سے سیر ہوں، اور بیلوں اور بھیڑوں اور بکروں کا لہو نہیں چاہتا ہوں۔ ۱۲ جب تم میرے حضور آئے اپنے تلئیں دکھلاتے ہو، تو کون تم سے یہ چاہتا ہی کہ میری بارگاہوں کو روندو؟ ۱۳ اب آگے کو جھوٹے ہدیئے مت لاؤ، لبان سے مجھے نفرت ہی؛ نئے چاند اور سبت اور عیدی جماعت سے بھی؛ کہ میں عید اور بے دینی دونوں کی برداشت نہیں کر سکتا ہوں۔ ۱۴ میرا جی تمہارے نئے چاندوں اور تمہاری عیدوں سے بیزار ہی؛ وہ مجھ پر ایک بوجھ ہیں؛ میں اُن کے اُٹھانے سے تھک گیا۔ ۱۵ جب تم اپنے ہاتھ پھیلاؤ گے، تو میں تم سے چشم پوشی کرونگا؛ ہاں، جب تم دعا پر دعا مانگو گے، تو میں نہ سنونگا؛ تمہارے ہاتھ تو لہو سے پھرے ہیں۔

۱۶ اپنے تلئیں دھوؤ، آپ کو پاک کرؤ؛ اپنے برے کاموں کو میری آنکھوں کے

پیشتر  
مسیح  
۷۶۰  
کے قریب

۱: ۱۲

۱: ۳۴  
۱۶: ۲  
اور ۱۶: ۱۶  
اور ۲۱: ۲۲  
حزق ۳۰: ۳۶  
میکہ ۲: ۱  
اور ۲: ۱۶  
۲: ۱۵  
۲: ۱۵  
۲: ۱۵  
۲: ۱۵  
۲: ۱۵

۲: ۱۵  
۲: ۱۵  
۲: ۱۵

۲: ۱۵  
۲: ۱۵  
۲: ۱۵

۲: ۱۵

پیشتر  
مسیح  
۷۶۰  
کے قریب

۱: ۳۴  
۱۶: ۲  
اور ۱۶: ۱۶  
اور ۲۱: ۲۲  
حزق ۳۰: ۳۶  
میکہ ۲: ۱  
اور ۲: ۱۶  
۲: ۱۵  
۲: ۱۵  
۲: ۱۵  
۲: ۱۵  
۲: ۱۵

۲: ۱۵  
۲: ۱۵  
۲: ۱۵  
۲: ۱۵  
۲: ۱۵  
۲: ۱۵  
۲: ۱۵  
۲: ۱۵  
۲: ۱۵  
۲: ۱۵  
۲: ۱۵

۲: ۱۵  
۲: ۱۵  
۲: ۱۵  
۲: ۱۵  
۲: ۱۵  
۲: ۱۵  
۲: ۱۵  
۲: ۱۵  
۲: ۱۵  
۲: ۱۵  
۲: ۱۵

۲: ۱۵  
۲: ۱۵  
۲: ۱۵





پیشتر  
مسیح سے  
۷۶۰  
کے قریب

آئی، کہ ہم خداوند کی روشنی میں چلیں۔  
۱ تو نے تو اپنے لوگوں کو، یعنی یعقوب کے گھروالوں کو، ترک کیا، اس لیے کہ اُن کی معمری مشرقیوں سے ہوئی، اور فلسطین کے مانند شگونیئے ہیں، اور بیگانوں کی اولاد سے شرط کا ہاتھ مارتے ہیں۔ ۷ پھر اُن کی سرزمین سونے روپے سے مالامال ہی، اور اُن کے خزانوں کی کچھ انتہا نہیں؛ بلکہ اُن کا ملک گھوڑوں سے بھرا ہی، اور اُن کی رتھوں کا کچھ شمار نہیں۔ ۸ اور اُن کی سرزمین بتوں سے بھی بھرپور ہی؛ وہ اپنے ہاتھوں کے بنائے ہوئے کاموں کو اور اپنی انگلیوں کی کاریگری کو سجدہ کرتے ہیں۔ ۹ اس سبب سے جو تو آدمی پست کیا جاتا، اور برا آدمی ذلیل ہوتا، اور تو انہیں ہرگز معاف نہ کرگا۔ ۱۰ پہاڑ کے نیچے ٹھس، اور خاک میں چھپ، خداوند کے در کے سبب، اور اُس کے جلال کی بزرگی کے باعث۔ ۱۱ انسان کے تکبر کی آنکھ نیچے کی جائیگی، اور بنی آدم کی شیخی پست کی جائیگی، اور اُس دن خداوند اکیلا سربلند ہوگا۔ ۱۲ کیونکہ رب الافواج کا دن ہر ایک مغرور اور بلند نظر اور گھمنڈ پر آویگا، اور وہ پست کیا جائیگا؛ اور لبنان کے سارے دیوداروں پر، جو بلند اور اونچے ہیں، اور بسن کے سارے بلوطوں پر، اور سارے اونچے پہاڑوں پر، اور سارے بلند کوہوں پر، اور ہر ایک اونچے برج پر، اور ہر ایک فصیلی دیوار پر، اور ترسیس کے سارے جہازوں پر، غرض، سارے خوشنماظروف پر۔ ۱۳ اور آدمی کا غرور زیر کیا جائیگا، اور لوگوں کی بلند بینی پست کی جائیگی، اور اُس دن خداوند اکیلا سربلند ہوگا۔ ۱۴ اور بت جو ہیں، وہ بالکل فنا ہو جائیں گے۔ ۱۵ اور وہ پہاڑوں کے غاروں

میں، اور زمین کے شکافوں میں گھسینگے؛ خداوند کے خوف سے، اور اُس کے جلال کی شوکت سے، جس وقت وہ آتیگا کہ زمین کو شدت سے ہلاوے۔ ۱۶ اُس دن آدمی اپنی رویہلی مورثوں اور سونہلی صورتوں کو، جو انہوں نے پوجنے کے لیے بنائیں، چھوڑندوں اور چمکیداروں کے آگے پھینک دینگے؛ تاکہ قبیلوں کے شکافوں میں، اور چٹانوں کے رخفوں میں ٹھس جاویں، خداوند کے خوف سے اور اُس کے جلال کی شوکت سے، جب وہ آتیگا، کہ زمین کو شدت سے ہلا دیوے۔ ۱۷ پس تم انسان سے، جس کا دم اُس کے نتھنوں میں ہی، باز رہو، کیونکہ اُسکی کیا قدر ہی؟

باب ۳

اس مان میں، کہ ۱ سما سے کسی بد انتظامی ہوئی۔ ۲ لوگوں کی گناہی۔ ۳ حانون کا ظلم اور لالچ۔ ۴ عورتوں کے دیکرنے سبب کسی آسمانی ہوگی۔ ۵ کیونکہ، دیکھو، خداوند، رب الافواج، یروشلم اور یہوداہ میں سے ٹیک اور تکیہ کو، روٹی کی ساری ٹیک اور پانی کا سارا تکیہ، آتیا لیگا، بہادر اور صاحب جنگ کو، قاضی اور نبی کو، تعمیر کرنیوالے و کہنسال کو، پچاس پچاس کے جمعداروں، اور عزت داروں کو، اور صلاحکاروں کو، اور انہیں جو سحر میں ماہر، اور جادو میں مشاق ہیں، اور میں لڑکوں کو اُن کے سردار بنونگا، اور نئے بچے اُن پر حکمرانی کریں گے۔ ۶ لوگوں میں سے ہر ایک دوسرے پر، اور ہر ایک اپنے ہمسائے پر ستم کرگا، اور جوان بوڑھے سے، اور باجی شریف سے گھمنڈ کریگا۔ ۷ اگر کوئی آدمی اپنے باپ کے گھرانے میں سے اپنے بھائی کا دامن پکڑے کہے، کہ تو تو پوشاکولا ہی؛ سو آ، تو ہمارا حاکم ہو، اور یہ خانہ خراب تیرے قابو میں ہو۔ ۸ اُس دن وہ تقسیم کھائیگا اور کھیگا، میں تو صحت بخش نہ ہوونگا، کہ میرے گھر میں نہ روٹی ہی، نہ کپڑا:



|       |  |  |
|-------|--|--|
| بیشتر | تو مجھے لوگوں کا حاکم مت کر۔ کہ          | ۱۱ اور آویز، اور کھڑوے، اور بزرگ برف،          |
| مسیح  | برہم گنگر کھا گئی، اور بہودہ کر گئی۔     | ۲۰ اور آج، اور پیکریاں، اور پتے، اور           |
| سے    | کیونکہ اُن کی بول چال اور حال چل         | ۲۱ اور انگوٹھیں، اور                           |
| ۱۰    | خداوند کے برخلاف ہیں، کہ اُسے جل         | ۲۲ اور زربعت کی                                |
| ۱۱    | کی آنکھیں کو غضب میں ڈالیں۔              | پیشوازیں، اور کرنیاں اور ڈوپٹے، اور کیسے،      |
| ۱۲    | ۱۱ اُنکے منہ کی صورت اُن پر گواہی دیتی   | ۲۳ اور آرسیاں، اور کتانی باریک لباس،           |
| ۱۳    | ہی، وہ اپنے گناہوں کو سدوہ کے مانند ظاہر | اور دستاریں، اور شالیں، اور ایسا ہوگا،         |
| ۱۴    | کرے ہیں اور چہرے نہیں، اُنکی جانوں       | کہ خوشبو کی عطر سترھت ہوگی، اور                |
| ۱۵    | پر وارنہ ہی، کہوند وہ آپ اپنے اوپر       | پتے کے بدلے رسی، اور گندھے ہوئے بال کی         |
| ۱۶    | بلائے ہیں۔ ۱۰ راست بازوں سے کہو،         | جگہ خنداں، اور انگیک کے عوض ذات                |
| ۱۷    | کہ پہلا ہوگا، کہ وہ اپنے ناموں کا پھل    | کا اڑھدا، اور حسن کے بدلے سورش کا دغ،          |
| ۱۸    | کھائیں گے۔ ۱۱ شربوں پر وارنہ ہی، کہ      | ۲۵ تیرے بہادر مرد نثار سے، اور نیرے            |
| ۱۹    | برا ہوگا، کیونکہ اُن کے ہاتھوں کی کمائی  | پہلوں جنگ میں گر جائیں گے۔ ۲۶ اُسے             |
| ۲۰    | آہیں ملیگی۔                              | ہتک روتا پینڈا کر دے، سو وہ آجائے              |
| ۲۱    | ۱۰ میرب آت جو ہی، لڑکے اہل               | ہو کے خاک پر بیٹھیں گی۔                        |
| ۲۲    | ملزم کرتے ہیں، اور نوریں اُنپر حکمرانی   | ۱۱ اس، اُن میں، کہ ۱ جب وہ سب اُن تمام باؤں لب |
| ۲۳    | کرتیاں ہیں۔ ۱۱ میری اُمت، تیرے           | سبح کی بادشاہت اکی مقدس مضمون ہو جائیگی۔       |
| ۲۴    | بیشما نیچہ کو گمراہ کرنے ہیں، اور تیرے   | اُس دن سات نوریں ایک مرد کو                    |
| ۲۵    | راہ گمراہوں کی راہوں کو بگاڑ رہیں۔       | پکڑے نہ ہونگی، کہ ہم اپنی روٹی کھائیں گے،      |
| ۲۶    | ۱۳ خداوند کہتا ہی کہ مقدمہ پیش کرے،      | اور اُنے بہترے بھینگی، تو ہم سب سے             |
| ۲۷    | اور لوگوں کی تدلیت کرنے پر مسعد          | صاف اندا کر کہ ہم تیرے نام کی کہلوں،           |
| ۲۸    | ہی۔ ۱۴ خداوند اپنی اُمت کے بزرگوں،       | ۱۵ نہ ہم، رب شرمندگی، مٹے۔ ۲ اُس               |
| ۲۹    | اور اُن کے سرداروں کی عداوت کرے کو       | دن خداوند کی شاخ، شوکت اور                     |
| ۳۰    | آویزا: کہ نہ جو ہو، سب دین، حبت          | حشمت ہوگی، اور زمین کا پھل اُن کے              |
| ۳۱    | کر گئے ہو، اور مسکینوں کی لوٹ بھارے      | لیئے جو بنی اسرائیل میں سے بچ نکلے،            |
| ۳۲    | گھروں میں ہی۔ ۱۵ خداوند رب اقواج         | لذیذ اور خوشنما ہوگا۔ ۳ اور ایسا ہوگا، کہ      |
| ۳۳    | فرمانا ہی، کہ اِس کی کیا معنی ہی،        | ہر ایک جو صیہون میں چھوٹا ہوا ہوگا،            |
| ۳۴    | کہ تم میرے بندوں کو دبا دینے ہو، اور     | اور یروسلیم میں باقی رہیگا، بلکہ ہر ایک        |
| ۳۵    | مسکینوں کے سر کچلے ہو؟                   | جس کا نام یروسلیم کے زندوں میں لکھا            |
| ۳۶    | ۱۶ اور خداوند پیر فرمانا ہی، از بسکد     | ہوگا، مقدس کہلائیگا۔ ۴ جس                      |
| ۳۷    | صیہون کی بیٹیاں شوخ ہیں، اور             | وقت کہ خداوند صیہون کی بیٹیوں                  |
| ۳۸    | کردن کشی اور شوخ چشمی سے خراماں          | کی گندگی کو دھو ڈالے گا، اور یروسلیم           |
| ۳۹    | ہونی ہیں، اور اپنے بانوں سے نت دز رفتاری | کا لہو اُس کے درمیان روح عدل اور               |
| ۴۰    | کرنی اور گھنگھرو بجاتیاں جائی ہیں،       | روح سوزان سے صاف کریگا: ۵ تب                   |
| ۴۱    | ۱۰ اِس لیئے خداوند صیہون کی بیٹیوں       | خداوند پھر کوہ صیہون کے ہر ایک مکان            |
| ۴۲    | کی چاندیوں کو کُنجی کر ڈالے گا، اور      | پر، اور اُس کی مجلسگاہوں پر، دن کو             |
| ۴۳    | خداوند اُن کے اندام نہانی کو اُگھاریگا،  | ایک بادل اُڑ دھواں اور رات کو ایک              |
| ۴۴    | ۱۱ اُس دن خداوند اُن کے خلیج کی          | روشن شعلہ پیدا کریگا، جو اُس سارے              |
| ۴۵    | بہن، اور جالیں، اور چاند دور کرانیگا،    | شوکتوالے کے اوپر حفاظت کے لیئے ہوگا:           |



|   |   |   |   |
|---|---|---|---|
| <p>پیشتر<br/>مسیح<br/>۷۶۰<br/>کے قریب</p> | <p>کرے، اور پرتی سے اپنا کام کرے، کہ ہم<br/>دیکھیں: اور بلی اسرائیل کے قدوس کی<br/>مشورت بردنک ہو، اور آن پہنچے، قاکہ<br/>ہم آسے جانیں۔</p>   | <p>۲۰ اُن کے تیر تیز ہیں، اور اُن کی ساری<br/>کمانیں کشیدہ ہیں، اُن کے گھڑوں کے<br/>سم تھاق کے پتھر کے مانند تھرتے، اور<br/>اُن کے پیچھے گردباد کے مانند: ۲۱ وہ</p>   | <p>پیشتر<br/>مسیح<br/>۷۶۰<br/>کے قریب</p> |
| <p>۷۶۰<br/>۷۶۰<br/>۷۶۰<br/>۷۶۰</p>        | <p>۲۰ اُن پر واویلا ہی، جو بدی کو نیکی<br/>اور نیکی کو بدی کہے ہیں، اور روشنی کی<br/>جگہ اندھیرا، اور اندھیرے کی جگہ<br/>روشنی کرے ہیں، اور تھوکی کے بدلے<br/>تروائی، اور تروائی کے بدلے مٹھائی رکھتے<br/>ہیں! ۲۱ اُن پر واویلا ہی، جو اپنی<br/>انکھوں میں آپ کو دانشمند، اور اپنی<br/>نشاہ میں آپ کو صاحب امتیاز جانتے</p> | <p>شیرنی کے مانند گرجتے ہیں: ۲۲ وہ<br/>جوان شیروں کے مانند گرجتے ہیں: وہ غراتے،<br/>اور شکار پترتے، اور اُسے بے روک ٹوک لے<br/>جاتے ہیں، اور کوئی بچاؤ والا نہیں۔ ۳۰ اور<br/>اُس دن وہ اُنرا سا شور مچائیں گے، جیسا<br/>سمندر کا شور ہوتا ہی: اور سے زمین کی<br/>طرف تکیں گے، اور کیا دیکھتے ہیں؟ کہ</p>  | <p>۷۶۰<br/>۷۶۰<br/>۷۶۰<br/>۷۶۰</p>        |
| <p>۷۶۰<br/>۷۶۰<br/>۷۶۰<br/>۷۶۰</p>        | <p>نشاہ میں آپ کو صاحب امتیاز جانتے<br/>ہیں! ۲۲ اُن پر واویلا ہی، جو می پیلے<br/>میں زوردار، اور نشے کی جیریں ملائے<br/>میں پھولن ہیں: ۲۳ جو شیریں کو<br/>رشوت کے لئے صاف تھہراتے ہیں، اور<br/>وہ دفوں سے اُن کا حق چھین لیتے ہیں!</p>  | <p>اُسکی بدلیوں سے تاریک ہو جاتی ہی۔<br/>۶ داب</p>  | <p>۷۶۰<br/>۷۶۰<br/>۷۶۰<br/>۷۶۰</p>        |
| <p>۷۶۰<br/>۷۶۰<br/>۷۶۰<br/>۷۶۰</p>        | <p>۲۴ سو جس طرح کہ آگ بیوسے کو<br/>نہا جاتی ہی، اور جلنا ہوا پوال بیٹہ<br/>جارت ہی، اسی طرح اُن کی جز<br/>ہوسدہ ہوگی، اور اُن کی کلی گرد کی<br/>طرح اُن جائیکی: کیونکہ اُنہوں نے<br/>رب الہ واج کی شریعت کو ناچیر، اور<br/>اسرائیل نے قدوس کے سین کو دلیل<br/>جانا۔ ۲۵ اِس لیتے خدوید کا مہر اُس</p>                        | <p>اس میں کہ ۱۔ یہ روٹا میں بیوہ کا جلال<br/>دیکھا: اس میں مرزاں ہوتا: خدا اُسے اس لئے<br/>۱۔ وہ لوگوں کا حال ناہر کرتا ہی، کہ مرکتی کرے<br/>جائیک، جب تک وہ ۲۔ برادہ ہو جاویں۔ ۱۲ اُن میں<br/>۳۔ یہ نور، اُنکے جات ہاویں۔</p>  | <p>۷۶۰<br/>۷۶۰<br/>۷۶۰<br/>۷۶۰</p>        |
| <p>۷۶۰<br/>۷۶۰<br/>۷۶۰<br/>۷۶۰</p>        | <p>کے لوگوں پر برکا ہی، اور اُس نے اُن<br/>پر اپنا ہاتھ چلایا ہی، اور اُنہیں مارا ہی:<br/>چنانچہ پہاڑ کاسب گئے، اور اُنکی لاشیں<br/>بازاروں میں علیظ کی مانند پڑی ہیں۔<br/>ناوجود اِس کے، اُس کا عصہ پھیرا نہیں<br/>گیا، بلکہ اُس کا ہاتھ ہنوز پھیلا ہوا ہی:</p>  | <p>حس برس کہ تریا بادشاہ مر گیا،<br/>میں نے خدوید کو ایک بڑی بلندی پر<br/>اُویجے سج کے اُویجے بیٹھے دیکھا، اور<br/>اُس کے ندس کے داس سے ہیکل معمور<br/>ہو گئی۔ ۲ اُس کے آس پاس سرافیم<br/>کھترے تھے، جن میں سے ہر ایک کے<br/>چہ چہ پر تھے، اور ہر ایک دو پروں<br/>سے اپنا منہ ڈھانپے تھا، اور دو سے اپنے<br/>پانو ڈھانپے، اور دو سے وہ اُرتا تھا۔</p> | <p>۷۶۰<br/>۷۶۰<br/>۷۶۰<br/>۷۶۰</p>        |
| <p>۷۶۰<br/>۷۶۰<br/>۷۶۰<br/>۷۶۰</p>        | <p>۲۶ کیونکہ وہ قوموں کے لیے دور سے ایک<br/>چھلدا کھتر کرتا ہی، اور اُنہیں زمین کی<br/>اندھا سے سیٹی بجائے، بلانا ہی: اور<br/>دیکھ، وہ دوتز کے جلد آتے ہیں:</p>   | <p>۳ اور ایک نے دوسرے کو پکارا اور کہا،<br/>قدوس، قدوس، قدوس، رب افواج<br/>ہی: ساری زمین اُس کے جلال سے<br/>معمور ہی۔ ۴ اور پکارنیوالے کی آواز<br/>کے زور سے آستانوں کی بنیادیں هل گئیں<br/>اور مکان دھول سے بھر گیا:</p>   | <p>۷۶۰<br/>۷۶۰<br/>۷۶۰<br/>۷۶۰</p>        |
| <p>۷۶۰<br/>۷۶۰<br/>۷۶۰<br/>۷۶۰</p>        | <p>۲۷ کوئی اُن میں نہ تھک جاتا اور نہ<br/>پہسل پڑتا ہی: وہ نہیں اُنکھتے اور نہیں<br/>سوئے: اُن کا کمر بند کھلتا نہیں ہی:<br/>اور نہ اُن کی جوتیوں کا تسمہ ٹوٹتا ہی:</p>   | <p>۵ تب میں بول اُٹھا، کہ ہاے مجھ<br/>پر: میں نو برہا ہوا! کہ میں ناپاک<br/>ہوٹھولا آدمی ہوں، اور جس لب<br/>لوگوں کے درہیاں جستا ہوں: کیونکہ میری<br/>آنکھوں نے بادشاہ، رب افواج کو دیکھا،<br/>۶ اُس دم ایک اُن سرافیم میں سے ایک</p>   | <p>۷۶۰<br/>۷۶۰<br/>۷۶۰<br/>۷۶۰</p>        |

|   |   |   |   |
|---|---|---|---|
| <p>بیشتر<br/>مسیح<br/>۷۵۸<br/>کے مہرب<br/>۸:۵<br/>۹:۱<br/>۱۰:۱<br/>۱۱:۱<br/>۱۲:۱<br/>۱۳:۱<br/>۱۴:۱<br/>۱۵:۱<br/>۱۶:۱<br/>۱۷:۱<br/>۱۸:۱<br/>۱۹:۱<br/>۲۰:۱<br/>۲۱:۱<br/>۲۲:۱<br/>۲۳:۱<br/>۲۴:۱<br/>۲۵:۱<br/>۲۶:۱<br/>۲۷:۱<br/>۲۸:۱<br/>۲۹:۱<br/>۳۰:۱<br/>۳۱:۱<br/>۳۲:۱<br/>۳۳:۱<br/>۳۴:۱<br/>۳۵:۱<br/>۳۶:۱<br/>۳۷:۱<br/>۳۸:۱<br/>۳۹:۱<br/>۴۰:۱<br/>۴۱:۱<br/>۴۲:۱<br/>۴۳:۱<br/>۴۴:۱<br/>۴۵:۱<br/>۴۶:۱<br/>۴۷:۱<br/>۴۸:۱<br/>۴۹:۱<br/>۵۰:۱<br/>۵۱:۱<br/>۵۲:۱<br/>۵۳:۱<br/>۵۴:۱<br/>۵۵:۱<br/>۵۶:۱<br/>۵۷:۱<br/>۵۸:۱<br/>۵۹:۱<br/>۶۰:۱<br/>۶۱:۱<br/>۶۲:۱<br/>۶۳:۱<br/>۶۴:۱<br/>۶۵:۱<br/>۶۶:۱<br/>۶۷:۱<br/>۶۸:۱<br/>۶۹:۱<br/>۷۰:۱<br/>۷۱:۱<br/>۷۲:۱<br/>۷۳:۱<br/>۷۴:۱<br/>۷۵:۱<br/>۷۶:۱<br/>۷۷:۱<br/>۷۸:۱<br/>۷۹:۱<br/>۸۰:۱<br/>۸۱:۱<br/>۸۲:۱<br/>۸۳:۱<br/>۸۴:۱<br/>۸۵:۱<br/>۸۶:۱<br/>۸۷:۱<br/>۸۸:۱<br/>۸۹:۱<br/>۹۰:۱<br/>۹۱:۱<br/>۹۲:۱<br/>۹۳:۱<br/>۹۴:۱<br/>۹۵:۱<br/>۹۶:۱<br/>۹۷:۱<br/>۹۸:۱<br/>۹۹:۱<br/>۱۰۰:۱</p> | <p>رضیوں شاہ اسرائیل فقہ بن رملیہ کے ساتھ<br/>یروسلیم پر ٹرنے چڑھا، پروہ فتھیاب نہ<br/>ہوا۔ ۲ اُس وقت داؤد کے گھرانے کو<br/>یہ خبر دی گئی، کہ آرام افرائیم کو<br/>ساتھ لیکے فوج پڑھاتا ہی، سو اُس کے<br/>دل اور اُس کے لوگوں کے دلوں نے یوں<br/>جمبش کھ گئی، جس طرح بن کے درخت<br/>آندھی سے جمبش کھاتے ہیں۔ ۳ تب<br/>خداوند نے یسعیاہ کو حکم کیا، کہ تو اپنے<br/>بیٹے اشیرباشوب کو لیکے تالاب فراز<br/>کی دیواری نہر کے سرے پر جو رفوگروں کے<br/>میدان کی راہ میں ہی، آخر سے جا<br/>مل: ۴ اور اُسے کہہ، خبردار ہو، اور<br/>بے قرار مت ہو: ۵ اُن لکٹیوں کے دو<br/>دھوانولے تنکوں سے، آرامی رضیوں اور<br/>رملیہ کے بیٹے کے غصہ کے بہزکنے سے، مت<br/>ڈر، اور تیرا دل نہ گھبراوے۔ ۶ اربسکہ<br/>آرام اور افرائیم اور رملیہ کا بیٹا تیرے<br/>برخلاف مشورت کر کے کہتے ہیں،<br/>۷ کہ آؤ، ہم یہوداہ پر چڑھیں، اور اُسے<br/>اُلٹا دیویں، اور اپنے لیٹے اُسے توڑ تا:<br/>کریں، اور طابیل کے بیٹے کو اُس کے<br/>درمیان تخت نشین کریں: ۸ اِس لیٹے<br/>خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی، کہ اُس<br/>منصوبے کو پاے داری نہیں، بلکہ ایسا<br/>نہ ہوگا: ۹ کیونکہ آرام کا دارالسلطنت<br/>دمشق ہی ہوگا، اور دمشق کا سردار<br/>رضیوں: ۱۰ اور پینستہ برس کے اندر افرائیم<br/>ایسا کٹ جائیگا، کہ قوم نہ رہیگا۔<br/>۱۱ افرائیم کا بھی دارالسلطنت سمرون<br/>ہی ہوگا، اور سمرون کا سردار رملیہ کا<br/>بیٹا۔ اگر تم ایمان نہ لاؤ گے، تو یقیناً<br/>قائم نہ رہو گے۔</p> <p>۱۰ پھر خداوند نے آخر سے خطاب<br/>کر کے کہا، کہ ۱۱ خداوند اپنے خدا<br/>سے کوئی نشان مانگے، خواہ نیچے زمیں<br/>میں، خواہ اوپر بلندی میں۔ ۱۲ پر<br/>آخر نے کہا، کہ میں نہیں مانگنے گا، اور<br/>میں خداوند کو نہیں آزمانے گا۔ ۱۳ تب</p> | <p>سلکا ہوا کر بلا، جو اُس نے دست پڑا سے<br/>مذبح پر سے اُٹھا لیا، اپنے ہاتھ میں لیکے<br/>میرے پاس آؤ: ۷ اور اُس نے میرے منہ<br/>کو چھوا، اور کہا، کہ دیکھ، اِس نے تیرے<br/>لبوں کو چھوا، سو تیرا گناہ دفع ہوا، اور<br/>تیری خطا کا کفارہ ہو گیا۔ ۸ اُس وقت<br/>میں نے خداوند کی آواز سنی جو بولا،<br/>کہ میں کس کو بھیجوں، اور ہماری<br/>طرف سے کون جائیگا؟ تب میں بولا،<br/>ا میں حاضر ہوں، مجھے بھیج۔</p> <p>۱ اور اُس نے فرمایا، کہ جا، اور اُن<br/>لوگوں کو کہہ، کہ تم سنا کرو، پر سمجھو<br/>نہیں، تم دیکھا کرو، پر بوجھو نہیں۔<br/>۱۰ سو تو اُن لوگوں کے دلوں کو چربا دے،<br/>اور اُن کے کانوں کو بھاری کر، اور اُن کی<br/>آنکھیں موند، تا نہ ہو کہ وہ اپنی آنکھوں<br/>سے دیکھیں، اور اپنے کانوں سے سنیں،<br/>اور اپنے دلوں میں معلوم کریں، اور پھر<br/>اور شفا پاویں۔ ۱۱ تب میں نے کہا،<br/>ای خداوند، یہ کب تک؟ اُس نے<br/>جواب دیا، یہاں تک کہ بستیاں ویران<br/>ہوویں، اور کوئی بسنیوالا نہ رہے، اور گھر<br/>بے چراغ ہوویں، اور زمین سراسر اجاز<br/>ہو جاوے۔ ۱۲ اور خداوند آدمیوں<br/>کو دور دفع کرے، اور سرزمین کے ترک<br/>کرنے کی جری نوبت ہو۔</p> <p>۱۳ اور گو کہ اُس میں دسواں حصہ<br/>باقی رہے، تو بھی وہ پھر بھسم کیا جائیگا:<br/>لیکن وہ بلوط اور بطم کے مانند ہوگا، کہ<br/>باوجود کہ وہ کاٹے جاویں، تو بھی اُن<br/>کا ایک تنہ رہتا ہی: سو اُس کا تنہ ایک<br/>مقدس تخم ہوگا۔</p> <p>باب ۷</p> <p>اس باب میں ۷۵۸ آیتیں اور فقہ کے سبب گھبرا جانا،<br/>اور یسعیاہ آدھ دلا دیتا۔ ۱۰ آخر کو ایک نشان<br/>لے کر اجازت ملے، پر ایسا کرنے پر راضی نہ ہوئے،<br/>اُسے مسیح کا نشان دکھایا جانا۔ ۱۰ اُس کو خبر دی<br/>جانی کہ شاہ پور کے حاکم سے لے کر ملے۔</p> <p>اور شاہ یہوداہ آخر بن یوتام بن عزریاہ<br/>کے عصر میں ایسا ہوا، کہ شاہ آرام</p> | <p>بیشتر<br/>مسیح<br/>۷۵۸<br/>کے مہرب<br/>۸:۵<br/>۹:۱<br/>۱۰:۱<br/>۱۱:۱<br/>۱۲:۱<br/>۱۳:۱<br/>۱۴:۱<br/>۱۵:۱<br/>۱۶:۱<br/>۱۷:۱<br/>۱۸:۱<br/>۱۹:۱<br/>۲۰:۱<br/>۲۱:۱<br/>۲۲:۱<br/>۲۳:۱<br/>۲۴:۱<br/>۲۵:۱<br/>۲۶:۱<br/>۲۷:۱<br/>۲۸:۱<br/>۲۹:۱<br/>۳۰:۱<br/>۳۱:۱<br/>۳۲:۱<br/>۳۳:۱<br/>۳۴:۱<br/>۳۵:۱<br/>۳۶:۱<br/>۳۷:۱<br/>۳۸:۱<br/>۳۹:۱<br/>۴۰:۱<br/>۴۱:۱<br/>۴۲:۱<br/>۴۳:۱<br/>۴۴:۱<br/>۴۵:۱<br/>۴۶:۱<br/>۴۷:۱<br/>۴۸:۱<br/>۴۹:۱<br/>۵۰:۱<br/>۵۱:۱<br/>۵۲:۱<br/>۵۳:۱<br/>۵۴:۱<br/>۵۵:۱<br/>۵۶:۱<br/>۵۷:۱<br/>۵۸:۱<br/>۵۹:۱<br/>۶۰:۱<br/>۶۱:۱<br/>۶۲:۱<br/>۶۳:۱<br/>۶۴:۱<br/>۶۵:۱<br/>۶۶:۱<br/>۶۷:۱<br/>۶۸:۱<br/>۶۹:۱<br/>۷۰:۱<br/>۷۱:۱<br/>۷۲:۱<br/>۷۳:۱<br/>۷۴:۱<br/>۷۵:۱<br/>۷۶:۱<br/>۷۷:۱<br/>۷۸:۱<br/>۷۹:۱<br/>۸۰:۱<br/>۸۱:۱<br/>۸۲:۱<br/>۸۳:۱<br/>۸۴:۱<br/>۸۵:۱<br/>۸۶:۱<br/>۸۷:۱<br/>۸۸:۱<br/>۸۹:۱<br/>۹۰:۱<br/>۹۱:۱<br/>۹۲:۱<br/>۹۳:۱<br/>۹۴:۱<br/>۹۵:۱<br/>۹۶:۱<br/>۹۷:۱<br/>۹۸:۱<br/>۹۹:۱<br/>۱۰۰:۱</p> |
|---|---|---|---|

|   |   |   |   |
|---|---|---|---|
| <p>پیشتر<br/>مسیح<br/>۷۴۶<br/>۷۴۷<br/>۷۴۸<br/>۷۴۹<br/>۷۵۰<br/>۷۵۱<br/>۷۵۲<br/>۷۵۳<br/>۷۵۴<br/>۷۵۵<br/>۷۵۶<br/>۷۵۷<br/>۷۵۸<br/>۷۵۹<br/>۷۶۰<br/>۷۶۱<br/>۷۶۲<br/>۷۶۳<br/>۷۶۴<br/>۷۶۵<br/>۷۶۶<br/>۷۶۷<br/>۷۶۸<br/>۷۶۹<br/>۷۷۰<br/>۷۷۱<br/>۷۷۲<br/>۷۷۳<br/>۷۷۴<br/>۷۷۵<br/>۷۷۶<br/>۷۷۷<br/>۷۷۸<br/>۷۷۹<br/>۷۸۰<br/>۷۸۱<br/>۷۸۲<br/>۷۸۳<br/>۷۸۴<br/>۷۸۵<br/>۷۸۶<br/>۷۸۷<br/>۷۸۸<br/>۷۸۹<br/>۷۹۰<br/>۷۹۱<br/>۷۹۲<br/>۷۹۳<br/>۷۹۴<br/>۷۹۵<br/>۷۹۶<br/>۷۹۷<br/>۷۹۸<br/>۷۹۹<br/>۸۰۰</p> | <p>اُن کی جگہ، سدا گلاب اور خارسانان ہوگا۔ ۲۴ نوٹ تیر اور کماتیں لیکے وہاں آویں گے کیونکہ وہ ساری سرزمین سدا گلاب اور خار ہوگی۔ ۲۵ مگر اُن سارے پہاڑوں پر، جو کدالی سے کھوئی جاتی تھیں، سدا گلاب اور کالتوں کے خوف سے تو پھر نہ چڑھیں گے سو وہ گئے ہیں کی جگہ اُٹھیں ہوگی، اور پھر پھر اُنہیں نڈرتگی۔</p> <p>۸ باب</p> <p>اس باب میں کہ یہودان حضرت عیسیٰ کے مطابق نبی کی طرف سے الہی حکم ہوتا، آرام اور اسواہ دونوں شاہانہ سے عذاب ہوئے ۱۰ یہودان بھی اسباب کی سب اس کی طرح ہے اور یہ حاکم انہی امور کے لیے ہے، جس نے یہود میں بہت عذاب کیا تھا، اور یہ ۱۰ یہودان کو سخت عذاب میں مبتلا کر دیا۔</p> <p>پھر خداوند سے مجھے کہا، کہ ایک جری تختی لے، اور آدمی کے فلم سے اُس پر لکھ، کہ اسی پرشال حاش سر کے لیے ۲ اور کہ میں دانتدار گواہوں کو، یعنی عورتاں کاہن کو اور ذکریاہ بن یہوکیہ کو ۳ مہر کر دوں۔ ۴ اور میں دبیہ کے پاس دیا، سو وہ پیٹ سے ہلکی، اور ایک دیکھ جانی۔ تب خداوند نے مجھے کہا، اُس کا نام مہریشال حاش کر رکھ۔ ۵ کہ اُس سے پیشتر، کہ یہ لڑکا ایسی میرے باب ای میری ما بول سکے، دمشق کا مال اور سمرون کی لوت کو اُٹھائے شاہ اسور کے حورے جائیں گے۔</p> <p>۶ پھر خداوند نے مجھے فرمایا، ارسکے ان لوگوں نے شلوآح کے نالے کو، جو آہستہ بہتا ہی، ناپسند کیا، اور رضین اور رملیاہ کے بیٹے پر مائل ہوئے۔ ۷ سو اب دیکھ، کہ خداوند دنیا کے سخت شدید سیلاب کو، یعنی شاہ اسور اور اُس کی ساری شوکت کو، اُن پر چڑھا لائیکا، اور وہ اپنے سارے نالوں کے پار چڑھیں گے، اور اپنے سارے کنالوں کے اوپر گذریں گے۔ ۸ اور وہ یہودان کے درمیان بھیگا، اور اُس کی بازو چلی جائیگی،</p> | <p>نبی نے کہا، ای داود کے خاندان، اب تم سنو: انسان کو نکالنا تمہارے آگے نہایت چھوٹی بات ہی: سو اب تم میرے خدا کو بھی تھکاؤ گے؟ ۱۴ بلوچوں کے خداوند آپ ہم کو ایک نشان دینا: دیکھو، کنواری حملہ ہوگی، اور نیک جلیگی، اور اُس کا نام ہوگا ریکی۔ ۱۵ وہ بھی وہ شہد کیا دینا، جس وقت وہ نہ ترک کرنے کا اور بے پسند کرنے کا انداز پاوے۔ ۱۶ پھر اُس سے آگے کہ یہ لڑکا نہ ترک کرے گا، اور نیک پسند کرنے کا انداز پاوے، یہ سرزمین جسے تو تیرا دینا ہی، اپنے دلوں بدشاہوں سے چھوڑ جائیگی۔</p> <p>۱۷ خداوند نے جب ہر اور نیرے لوگوں اور نیرے دل کے گھرانے پر اسے ابام لایکا، نہ اُس دن سے، جب افراتیم یہودان سے جدا ہوا، آج تک کہ یہی وہ لڑکا ہے شاہ اسور کو۔ ۱۸ اور اُس دن ایسا ہوگا کہ خداوند مصر ہی بہروں نے اُس سرے پر سے مکیوں کو، اور اسور کی سرزمین میں سے زنبوروں کو، سینی بھائے ۲ بلوچیا ۱۱ سو وہ سب آویں گے، اور وحشت کی بادلوں میں اور جتانوں کے درازوں میں، اور سب خرسندوں میں، اور سب چرائیوں میں چہ جائیگی۔ ۲۰ اسی روز، خداوند اُس اُسترے سے، جو بہر کے پار کرنا کر لیا، یعنی اسور کے بادشاہ سے، سر اور پانوں کے بال موندیگا، اور اُس سے داڑھی بھی کھرچی جائیگی۔ ۲۱ اور اُس دن ایسا ہوگا کہ کوئی آدمی ایک بیچیا اور دو بیٹوں پالے گا، ۲۲ اور ایسا ہوگا کہ وہ دودھ کی فراوانی سے مکھن کھائیں گے: کیونکہ ہر ایک، جو اُس سرزمین میں بچ رہیگا، مکھن اور شہد ہی کھایا کریگا، ۳ اور اُس دن ایسا ہوگا، کہ ہر ایک حکم جہاں ایک ہزار ناک ہوگی، جن کی قیمت ایک ہزار روپیوں کی ہوگی،</p> | <p>پیشتر<br/>مسیح<br/>۷۴۶<br/>۷۴۷<br/>۷۴۸<br/>۷۴۹<br/>۷۵۰<br/>۷۵۱<br/>۷۵۲<br/>۷۵۳<br/>۷۵۴<br/>۷۵۵<br/>۷۵۶<br/>۷۵۷<br/>۷۵۸<br/>۷۵۹<br/>۷۶۰<br/>۷۶۱<br/>۷۶۲<br/>۷۶۳<br/>۷۶۴<br/>۷۶۵<br/>۷۶۶<br/>۷۶۷<br/>۷۶۸<br/>۷۶۹<br/>۷۷۰<br/>۷۷۱<br/>۷۷۲<br/>۷۷۳<br/>۷۷۴<br/>۷۷۵<br/>۷۷۶<br/>۷۷۷<br/>۷۷۸<br/>۷۷۹<br/>۷۸۰<br/>۷۸۱<br/>۷۸۲<br/>۷۸۳<br/>۷۸۴<br/>۷۸۵<br/>۷۸۶<br/>۷۸۷<br/>۷۸۸<br/>۷۸۹<br/>۷۹۰<br/>۷۹۱<br/>۷۹۲<br/>۷۹۳<br/>۷۹۴<br/>۷۹۵<br/>۷۹۶<br/>۷۹۷<br/>۷۹۸<br/>۷۹۹<br/>۸۰۰</p> |
|---|---|---|---|













|  |   |  |  |
|--|---|--|--|
| <p>پیشتر<br/>مسیح<br/>۷۱۳<br/>کے قریب<br/>۱۱:۲۰<br/>۱۸:۲۳<br/>۲۰:۱۵<br/>۲۱:۱۵<br/>۲۲:۱۵<br/>۲۳:۱۵<br/>۲۴:۱۵<br/>۲۵:۱۵<br/>۲۶:۱۵<br/>۲۷:۱۵<br/>۲۸:۱۵<br/>۲۹:۱۵<br/>۳۰:۱۵<br/>۳۱:۱۵<br/>۳۲:۱۵<br/>۳۳:۱۵<br/>۳۴:۱۵<br/>۳۵:۱۵<br/>۳۶:۱۵<br/>۳۷:۱۵<br/>۳۸:۱۵<br/>۳۹:۱۵<br/>۴۰:۱۵<br/>۴۱:۱۵<br/>۴۲:۱۵<br/>۴۳:۱۵<br/>۴۴:۱۵<br/>۴۵:۱۵<br/>۴۶:۱۵<br/>۴۷:۱۵<br/>۴۸:۱۵<br/>۴۹:۱۵<br/>۵۰:۱۵<br/>۵۱:۱۵<br/>۵۲:۱۵<br/>۵۳:۱۵<br/>۵۴:۱۵<br/>۵۵:۱۵<br/>۵۶:۱۵<br/>۵۷:۱۵<br/>۵۸:۱۵<br/>۵۹:۱۵<br/>۶۰:۱۵<br/>۶۱:۱۵<br/>۶۲:۱۵<br/>۶۳:۱۵<br/>۶۴:۱۵<br/>۶۵:۱۵<br/>۶۶:۱۵<br/>۶۷:۱۵<br/>۶۸:۱۵<br/>۶۹:۱۵<br/>۷۰:۱۵<br/>۷۱:۱۵<br/>۷۲:۱۵<br/>۷۳:۱۵<br/>۷۴:۱۵<br/>۷۵:۱۵<br/>۷۶:۱۵<br/>۷۷:۱۵<br/>۷۸:۱۵<br/>۷۹:۱۵<br/>۸۰:۱۵<br/>۸۱:۱۵<br/>۸۲:۱۵<br/>۸۳:۱۵<br/>۸۴:۱۵<br/>۸۵:۱۵<br/>۸۶:۱۵<br/>۸۷:۱۵<br/>۸۸:۱۵<br/>۸۹:۱۵<br/>۹۰:۱۵<br/>۹۱:۱۵<br/>۹۲:۱۵<br/>۹۳:۱۵<br/>۹۴:۱۵<br/>۹۵:۱۵<br/>۹۶:۱۵<br/>۹۷:۱۵<br/>۹۸:۱۵<br/>۹۹:۱۵<br/>۱۰۰:۱۵</p> | <p>۱۲ باب<br/>اہل امانہ ۲ ایک شکرانہ جو خدا کی رسموں کے سبب<br/>لانا کرتے ہیں۔<br/>اور اُس دن تو کہیں گے کہ ای خداوند<br/>میں تیری ستائش کرونگا کہ اگرچہ<br/>تو مجھ سے ناخوش تھا، پر تیرا غصہ اتر<br/>گیا، اور تو نے مجھے تسلی دی۔ ۲ دیکھو،<br/>خدا میری نجات ہی: میں اُس پر<br/>توکل کرونگا، اور نہ ڈرونگا: کہ یاہ<br/>یہووا۳ میرا ہوتا اور میرا سرور ہی،<br/>اور وہ میری نجات ہوا ہی۔ ۳ سو تم<br/>خوش ہو کے نجات کے چشموں سے پانی<br/>بہرو گے، ۴ اور اُس دن تم کہو گے، کہ<br/>خداوند کی ستائش کرو: اُس کا نام<br/>لو: ۵ لوگوں کے درمیان اُس کی قدرتیں<br/>بیان کرو، اور کہو، کہ اُس کا نام عالی شان<br/>ہی۔ ۶ خداوند کی مدح سراہی کرو،<br/>اِس لیے کہ اُس نے ایک جلیل کام<br/>کیا ہی: ۷ ساری زمین کو یہ معلوم ہی۔<br/>۸ ای صیہون کی بسنیوالی، تو چلا اور<br/>لکار، کہ تیرے درمیان اسرائیل کا قدوس<br/>بزرگ ہی۔ ۹</p> <p>۱۳ باب<br/>اِس دن میں، کہ ۱ خدا اپنی فوجوں کو جمع کرنا جو انکے<br/>قہر کو انجام دینے کے لیے مقرر ہوئی تھیں۔ ۲ وہ اپنا اُڑا<br/>ظاہر کرنا کہ بابل کو مادیوں و سلع سے برباد کرے۔<br/>۳ بابل کی ویرانی کا حال۔<br/>بابل کی بابت وہ الہامی بات،<br/>جسے اموص کے بیٹے یسعیاہ نے روایا<br/>میں دیکھا۔ ۴ تم بے آرز پہاڑ پر ایک<br/>جھنڈا کھڑا کرو، اُن کو بلند آواز سے<br/>پکارو، اور ہاتھ ہلاؤ، کہ وہ سرداروں کے<br/>دروازوں کے اندر جاویں۔ ۵ میں نے اپنے<br/>مخصوص کیئے ہوئے کو حکم کیا، میں<br/>نے اپنے بہادریوں کو، جو میری خداوندی<br/>سے مسرور ہیں، بلایا ہی، کہ وہ میرے<br/>قہر کو انجام دیں۔ ۶ پہاڑوں میں ایک<br/>ہجوم کی آواز ہی، ایک جڑے لشکر کا سا<br/>شور، یہ مملکتوں اور قوموں کے دن کے کی<br/>آواز ہی جو فراہم ہوئیں: رب الافواج<br/>جنگی لشکر کی موجودات لیتا ہی۔</p> | <p>کیونکہ جس طرح پانی سے سمندر بھرا<br/>ہوا ہی، اُسی طرح زمین خداوند کے<br/>عرفان سے معمور ہوگی۔<br/>۱۰ اور اُس دن ایسا ہوگا کہ یسعی<br/>کی اُس جڑ کی، جو قوموں کے لیے<br/>جھنڈے کی طرح کھڑی ہوگی، قومیں<br/>طالب ہونگی: اور اُس کی آرام گاہ<br/>جلال بنیگی۔ ۱۱ اور اُس دن ایسا<br/>ہوگا، کہ خداوند دوسرے مرتبہ اپنا ہاتھ<br/>جڑھانے اپنے لوگوں کا بقیہ جو بچ رہا ہو،<br/>اسور، اور مصر، اور فتروس، اور کوش،<br/>اور ایلام، اور سنعار، اور حمات، اور<br/>سمندری اطراف سے پھیر لویگا۔ ۱۲ اور<br/>وہ قوموں کے لیے ایک جھنڈا کھڑا کریگا،<br/>اور اُن اسرائیلیوں کو، جو خارج کیئے<br/>گئے ہیں، جمع کریگا، اور سارے بنی یہوداہ<br/>کو، جو پراگندہ ہوئے تھے، زمین کے چاروں<br/>کونوں سے فراہم کریگا۔ ۱۳ تب بنی<br/>افرائیم میں حسد نہ رہیگا، اور بنی<br/>یہوداہ میں کے کینہ ور کات ڈالے جائیں گے،<br/>بنی افرائیم بنی یہوداہ پر حسد نہ کریں گے،<br/>اور بنی یہوداہ بنی افرائیم سے کینہ نہ<br/>رکھیں گے۔ ۱۴ پر وہ یحیہ کی طرف<br/>فلسطین کے کاندھوں پر جھپٹیں گے، اور<br/>وہ ملکہ الیورب کے بسنیوالوں کو لوٹیں گے،<br/>اور ادم اور موآب پر ہاتھ ڈالیں گے، اور<br/>بنی عموں اُن کے تابعدار ہوں گے۔<br/>۱۵ تب خداوند دریائے مصر کی لسان<br/>کو بالکل میٹ دیگا، اور اپنی زوردار<br/>آندھی سے ندی پر اپنا ہاتھ ہلاویگا، اور<br/>اُس کو سات نالے کر دیگا، اور ایسا کریگا<br/>کہ لوگ جوتے پہنے ہوئے پارچے جائیں گے۔<br/>۱۶ اور اُس کے باقی لوگوں کے لیے، جو<br/>اسور میں سے بچ رہیں گے، ایسی ایک<br/>شاہراہ ہوگی جیسی بنی اسرائیل کے<br/>لیئے تھی، جس دن کہ وہ مصر کی<br/>زمین سے نکلے۔</p> | <p>پیشتر<br/>مسیح<br/>۷۱۳<br/>کے قریب<br/>۱۱:۲۰<br/>۱۸:۲۳<br/>۲۰:۱۵<br/>۲۱:۱۵<br/>۲۲:۱۵<br/>۲۳:۱۵<br/>۲۴:۱۵<br/>۲۵:۱۵<br/>۲۶:۱۵<br/>۲۷:۱۵<br/>۲۸:۱۵<br/>۲۹:۱۵<br/>۳۰:۱۵<br/>۳۱:۱۵<br/>۳۲:۱۵<br/>۳۳:۱۵<br/>۳۴:۱۵<br/>۳۵:۱۵<br/>۳۶:۱۵<br/>۳۷:۱۵<br/>۳۸:۱۵<br/>۳۹:۱۵<br/>۴۰:۱۵<br/>۴۱:۱۵<br/>۴۲:۱۵<br/>۴۳:۱۵<br/>۴۴:۱۵<br/>۴۵:۱۵<br/>۴۶:۱۵<br/>۴۷:۱۵<br/>۴۸:۱۵<br/>۴۹:۱۵<br/>۵۰:۱۵<br/>۵۱:۱۵<br/>۵۲:۱۵<br/>۵۳:۱۵<br/>۵۴:۱۵<br/>۵۵:۱۵<br/>۵۶:۱۵<br/>۵۷:۱۵<br/>۵۸:۱۵<br/>۵۹:۱۵<br/>۶۰:۱۵<br/>۶۱:۱۵<br/>۶۲:۱۵<br/>۶۳:۱۵<br/>۶۴:۱۵<br/>۶۵:۱۵<br/>۶۶:۱۵<br/>۶۷:۱۵<br/>۶۸:۱۵<br/>۶۹:۱۵<br/>۷۰:۱۵<br/>۷۱:۱۵<br/>۷۲:۱۵<br/>۷۳:۱۵<br/>۷۴:۱۵<br/>۷۵:۱۵<br/>۷۶:۱۵<br/>۷۷:۱۵<br/>۷۸:۱۵<br/>۷۹:۱۵<br/>۸۰:۱۵<br/>۸۱:۱۵<br/>۸۲:۱۵<br/>۸۳:۱۵<br/>۸۴:۱۵<br/>۸۵:۱۵<br/>۸۶:۱۵<br/>۸۷:۱۵<br/>۸۸:۱۵<br/>۸۹:۱۵<br/>۹۰:۱۵<br/>۹۱:۱۵<br/>۹۲:۱۵<br/>۹۳:۱۵<br/>۹۴:۱۵<br/>۹۵:۱۵<br/>۹۶:۱۵<br/>۹۷:۱۵<br/>۹۸:۱۵<br/>۹۹:۱۵<br/>۱۰۰:۱۵</p> |
|--|---|--|--|



پیشتر  
مسیح  
سے  
۷۲۶  
کے قریب

میں ہونگی، اور کہینگی، ۳ صلاح دو،  
انصاف کا فیصلہ کرو؛ اپنا سایہ دو پہر  
کو بھی تھیک رات کے مانند ظاہر کرو؛  
اُن کو، جو نکال دیئے گئے ہیں، چپ  
لو؛ اُنہیں، جو بھاگے آئے ہیں، ظاہر نہ  
کرو۔ ۴ موآب کے خارج کیئے ہوئے تیرے  
ساتھ رہیں؛ تو اُن کو غارتگروں کے سامنے  
سے چھپالے؛ کیونکہ ستمگر موقوف ہونگے،  
اور غارتگری تمام ہو جائیگی؛ اور سارے  
پایمال کرنیوالے زمین پر سے فنا ہونگے۔  
۵ یوں تخت رحمت سے قائم ہوگا،  
اور اُس پر ایک انصاف کرنیوالا، داؤد کے  
خیمے میں، جلوس فرمائے، عدل کی  
پیروی کریگا، اور عدالت کرنے پر  
مستعد رہیگا۔

۶ ہم نے موآب کے گہمند کی بات  
سنی ہی؛ وہ برا گہمند ہی؛ اُس  
میں گستاخی اور تکبر اور شیخی ہی؛  
پر اُس کی جھوٹی فخریں کچھ چیز نہ  
ہونگی۔ ۷ سو موآب واویلا کریگا  
موآب کے لیئے، ہر ایک واویلا کریگا؛  
قیرحراست کی بنیادوں کے لیئے تم مانم  
کروگے، کہ وہ بالکل ماری ہیں۔ ۸ کہ  
حشیوں کے کھیت، سورگہ گئے؛ سبمہ کے  
ٹاک، جو ہی سو غبرقوموں کے سرداروں  
نے اُس کی تحفہ ڈالیں کو توڑ دیا؛ وہ  
یعزیر تک بڑھیں؛ وہ جنگل میں بھی  
پھیلیں؛ اُسکی لتوں نے آپ کو پھیلایا؛  
وہ دریا پار گذریں۔

۹ سو میں یعزیر کے رونے کے مانند  
سبمہ کی ٹاک کے لیئے زاری کرونگا؛  
ای حشیوں، ای الیعالی، میں تجھے اپنے  
آنسوؤں سے تر کرونگا؛ کیونکہ تیرے ایام  
گرمی کے میوؤں پر، اور غلہ کی فصل پر  
جنگی غوغا آ چلا ہی۔ ۱۰ اور شامانی  
چھین لی گئی، اور خوشی ہرے ہرے  
کھیتوں میں نہ رہی؛ انگوری باغوں  
میں گانا نہیں، اور لکارنا نہیں؛ قازنیوالے  
انگوروں کو کولہروں میں پھر نہیں مسئلے،

دان ۱۲: ۱۷  
تک ۷: ۲  
نوا ۳۳: ۱  
زبور ۲: ۷۲  
اور ۱۳: ۱۱  
اور ۱: ۱۰

۱: ۲۸  
۱: ۲۸  
۲: ۲۸

۲: ۲۸

۲: ۲۸

۲: ۲۸

۲: ۲۸

۲: ۲۸

۲: ۲۸

۲: ۲۸

۲: ۲۸

۲: ۲۸

۲: ۲۸

۲: ۲۸

۲: ۲۸

۲: ۲۸

۲: ۲۸

۲: ۲۸

۲: ۲۸

۲: ۲۸

۲: ۲۸

۲: ۲۸

۲: ۲۸

۲: ۲۸

میں نے انگوروں کی فصل کے غوغا کو  
موقوف کر دیا۔ ۱۱ سو امیرا اندر  
موآب کے لیئے بربط کا سا فغان کرتا ہی،  
اور میرا دل قیرحراس کے لیئے۔  
۱۲ اور ایسا ہوگا، کہ ہرچند موآب آپ  
کو حاضر کرے، اور اُنچے مکان پر چڑھے  
آپ کو تھکاوے، بلکہ اپنے مقدس میں  
جاگے دعا مانگے، پر کچھ فائدہ نہ ہوگا۔  
۱۳ یہ وہ سخن ہی، جو خداوند نے موآب  
کے حق میں مدت سے فرمایا ہی؛ ۱۴ پر  
اب خداوند یوں فرماتا ہی، کہ تین برس  
کے اندر، جو مزدوروں کے برسوں کے مانند  
ہوں، موآب کی شوکت اُن سب بڑے بڑے  
لشکروں سمیت کھٹ جائیگی اور باقی  
لوگ تھوڑے ہونگے، اور کچھ زور نہ رکھیں گے۔

### باب ۱۷

اس باب میں، کہ ارام اور اسرائیل کو دھمکی دی جاتی۔  
۱ اُن میں سے تھوڑے بہت ہمارے کو ترک کریں گے۔  
۲ باقی لوگ اپنی آمدنی کے سبب سے سانس اٹھائیں گے۔  
۳ ایک واویلا اسرائیل کے دشمنوں پر ہوتا ہی۔

دمشق کی بابت الہامی کلام۔ دیکھو،  
دمشق یوں خراب ہو جائیگا کہ شہر نہ  
رہیگا، اور وہ ایسا قوت جائیگا کہ دھیر  
دھیر بنیگا۔ ۲ عراق کی بستیاں خالی  
ہو جائیں گی، وہ گلوں کی چراگاہیں  
ہونگی، وہ وہاں بیٹھیں گے، اور کوئی اُن  
کے ڈرانے کو بھی وہاں نہ ہوگا۔ ۳ اور  
افرائیم کا حصین شہر نابود ہوگا، دمشق  
اور باقی آرام سے سلطنت جاتی رہیگی؛  
رب القواچ فرماتا ہی، کہ جو حال بنی  
اسرائیل کی شوکت کا ہوا ہی، وہی اُن  
کا خال ہوگا۔ ۴ اور اُس روز ایسا ہوگا،  
کہ یعقوب کی حشمت کھٹ جائیگی  
اور اُس کا چربیدار بدن دبلا ہوگا۔  
۵ یہ ایسا ہوگا، جیسا کوئی درو کرنیوالا  
کترے کھیت کاٹکے غلہ جمع کرے، اور  
اپنے ہاتھ سے بالوں کو لوے؛ اور ایسا بھی  
ہو جائیگا جیسا کوئی رفاہیوں کی وادی  
میں خوشہ چینی کرے۔

پیشتر  
مسیح  
سے  
۷۲۶  
کے قریب

۱۱: ۱۱  
۱۱: ۱۱  
۱۱: ۱۱  
۱۱: ۱۱  
۱۱: ۱۱

۱۱: ۱۱

۱۱: ۱۱

۱۱: ۱۱

۱۱: ۱۱

۱۱: ۱۱

۱۱: ۱۱

۱۱: ۱۱

۱۱: ۱۱

۱۱: ۱۱

۱۱: ۱۱

۱۱: ۱۱

۱۱: ۱۱

۱۱: ۱۱

۱۱: ۱۱

۱۱: ۱۱

۱۱: ۱۱

۱۱: ۱۱

۱۱: ۱۱

۱۱: ۱۱

۱۱: ۱۱

۱۱: ۱۱

۱۱: ۱۱

پیشتر

مسیح

سے

۱۴۱

۱۴۲

۱۴۳

۱۴۴

۱۴۵

۱۴۶

۱۴۷

۱۴۸

۱۴۹

۱۵۰

۱۵۱

۱۵۲

۱۵۳

۱۵۴

۱۵۵

۱۵۶

۱۵۷

۱۵۸

۱۵۹

۱۶۰

۱۶۱

۱۶۲

۱۶۳

۱۶۴

۱۶۵

۱۶۶

۱۶۷

۱۶۸

۱۶۹

۱۷۰

۱۷۱

۱۷۲

۱۷۳

۱۷۴

۱۷۵

۶ کیونکہ اُس میں چٹنے کے لیے تھوڑے پہل باہمی رہینگے، جیسے کہ زینوں کے درخت میں ہوتے، جب وہ ہلکا جاوے گا، دو بین دانے پھنگی پر، چار پانچ اُس کی پندار بھیلی ہوئی شاخوں پر، خداوند اسرائیل کا خدا فرمانا ہی۔ اُس روز انسان اپنے خالی کی طرف نظر دہندا، اور اُس کی آنکھیں اسرائیل کے مدوس پر نوجہ کرنگی۔ اور وہ مذہبوں پر، اپنے ہتھ کے کام پر، نظر نہ کرنا۔ اُسے ہرگز اُس پر جسے اُس کی آنکھیں بے بظاہر، کداسیرت اور کیا بت، کسی پر نوجہ نہ ہوگی۔

۱ اور اُس دن اُس کے حصین شہر، اُجارتے ہوئے ہں ہی مانند ہونگے، اور اُس شاخ کی مانند جو سب سے اوپر ہی، جسے اسرائیل کے سامنے ہی انہوں نے چھوڑا ہی: اور وہاں ویرانی ہوگی۔ ۱۰ اسلیئے کہ نو، اپنے نجات دیندیوں کے خدا کو فراموش نہا، اور اپنی نوالگی کی جڈان کو داند دیا، سو تو خوب صورت ہوئے لگائیکا، اور اجنبی بغیری اُس میں جماونگا: ۱۱ جس دن ہوئے، تبا دیوے تو اُس کے گرد احاطہ ہی باندھے، اور جو تو نے لگا، سو صبح تو پھولے، پر اُس کا حاصل دکھ اور سخت مصیبت کے دن میں جانا رہیگا۔

۱۲ اے، بہت قوموں کا ہنگامہ ہو، وہ سمندر کے شور کے مانند شور مچانی ہیں: اور اُمتوں کا غوغا ہوا، وہ برے پانیوں کے ریلے کے مانند غوغا کر رہی ہیں! ۱۳ اُنہیں زور کے پانیوں کے ریلے کی مانند شور کرینگے: پر وہ اُنہیں ڈانڈیگا، اور وہ دور بھاٹ جاگینگے، اور اُس ہوسے کی طرح جو تیلوں نے اوپر آندھی سے اُترتا پھرے، یا اُس پتے کی طرح جو نگوں میں گھوسے، ماری ماری پھینگے۔ اور دیکھو، شام کے وقت تو ہیبت ہی اور صبح ہونے سے پیشتر وہ نابود

ہیں۔ وہ، جو ہم تو غارت کرنے ہیں، پیشتر ہم اُن کا حصہ ہی، اور وہ، جو ہم کو لوتے ہیں، ہم اُن کا بخیرہ ہی۔

### ۱۸ باب

اس دن میں، کہ، خداوند لوگوں کی خبر لکھ کوٹھان کو ہلاک کرے گا، اس ماجرہ کے، مٹ بہت لوگ کلے میں قابل ہو جائیں گے۔ ۱ اور پتھر پتھر ہونے پتھروں کی سرزمین، جو کوش کی ندیوں کے پرے ہی: ۲ جو دریا ہی راہ سے برداب کے نگوں میں پانیوں پر لپچیوں کو پیچتی ہی، اور کہنی، اسی دیر دیر پیچتی، اُس گروہ کٹے جائے، جو رور اور ہمنی ہی، اُس قوم کے پاس، جو ابد سے اب تک مہیب ہی، اسی قوم جو زبردست اور فوجیات ہی جس کی، ہمیں ندیوں سے منقسم ہوئی: ۳ اسی جہن کے، ۴ واشدد، اور اسی زمین کے رھنوالو، جس وقت کہ پہاڑوں پر جھنڈا کیتا کیا جائے، تم دیکھو، اور جس وقت کہ ترسکا ہونگا جائے، تم سنو، کہ خداوند سے سجدہ سے ہوں فرما رہا ہی، کہ میں اپنے مسرر مسکن میں جب جب بیٹھونگا، اور نگاہ کرد رہوگا، اُس شدید گرمی کی مانند، جو تری دھوپ کے وقت پڑتی ہی، اور اُس سنم ربر بادل کی طرح جو دڑ کی گرمی میں ہوتا ہی، ۵ کہ فصل سے پیشتر جس وقت کٹی نھل چکی، اور پھول ہی حکم اسور لگے جو بندے پر ہیں، ۶ اُس وقت وہ تمہیں کو ہنسوتے سے کات ڈالیکا، اور کوہوں کو کاتکے جدا کریگا، ۷ اور وہ پہاڑ کے شکاری پرندوں اور میدان کے وحشی درندوں کے لیے تری رہینگے، اور شکاری پرندے اُن پر گرمی کے موسم میں بیٹھینگے، اور زمین کے سارے وحشی درندے جائے کے موسم میں اُنپر لیٹینگے۔ ۸ اُس وقت اُس قوم کی طرف سے، جو رور اور ہمنی ہی، اُس گروہ کی جو ابقدا سے آج تک مہیب ہی، اسی قوم کی جو زبردست اور ظفراباب ہی،

|         |  |    |
|---------|--|----|
| بیشتر   | جس کی زمین ندیوں سے منقسم ہوئی۔                    | ۱  |
| مسیح سے | ایک حدیث رب القواج کو، رب القواج کے                | ۲  |
| ۱۱۵     | نام کے مکان پر، جو کورہ صیہون ہی،                  | ۳  |
| ۱۱۶     | پہنچایا جائیگا۔                                    | ۴  |
| ۱۱۷     | ۱۹ باب   | ۵  |
| ۱۱۸     | اس باب میں کہ ۱۔ ہر ایک مصریوں کے دریاں ہوگی۔      | ۶  |
| ۱۱۹     | ۱۱۔ اُس کے والوں کی نادانی۔ ۱۲۔ مصری دلائے جائیگا۔ | ۷  |
| ۱۲۰     | ۱۳۔ اُس کے دل میں ۱۴۔ اُس کے دل میں                | ۸  |
| ۱۲۱     | ۱۵۔ اور اُس کے دل میں ۱۶۔ اور اُس کے دل میں        | ۹  |
| ۱۲۲     | ۱۷۔ مصر کی بابت اُنہا کی کلمہ۔ ۱۸۔                 | ۱۰ |
| ۱۲۳     | ۱۹۔ خداوند ایک تندرو اور پر سوار ہوکر              | ۱۱ |
| ۱۲۴     | ۲۰۔ مصر میں آوے گا اور مصر کے بت اُس               | ۱۲ |
| ۱۲۵     | ۲۱۔ کے حضور میں لرز اُن ہو جائیگا۔ ۲۲۔             | ۱۳ |
| ۱۲۶     | ۲۳۔ مصر کا دل اُس کے اندر نہیں جائیگا۔             | ۱۴ |
| ۱۲۷     | ۲۴۔ اور ۲۵۔ مصریوں کہ ہنسیار دے اُس                | ۱۵ |
| ۱۲۸     | ۲۶۔ میں محتک کر دوں گا۔ اُن میں ہر ایک             | ۱۶ |
| ۱۲۹     | ۲۷۔ پنے بیٹائی ہے، اور ہر ایک اپنے ہمسائے          | ۱۷ |
| ۱۳۰     | ۲۸۔ سے لڑے گا، شہر شہر سے، اور سلطنت               | ۱۸ |
| ۱۳۱     | ۲۹۔ سلطنت سے۔ ۳۰۔ اور مصر کا جی اُس                | ۱۹ |
| ۱۳۲     | ۳۱۔ نے اندر خشک ہو جائیگا، اور میں اُس             | ۲۰ |
| ۱۳۳     | ۳۲۔ بے منصوبہ کو فنا کر دوں گا، اور وہ             | ۲۱ |
| ۱۳۴     | ۳۳۔ اور افسوسندوں کی۔ اور اُن کی جنکے یا           | ۲۲ |
| ۱۳۵     | ۳۴۔ دیو ہیں، اور جادو کروں گی، تلاش کریں گے۔       | ۲۳ |
| ۱۳۶     | ۳۵۔ پر میں مصریوں کو ایک ستمگر حکم                 | ۲۴ |
| ۱۳۷     | ۳۶۔ نے قابو میں کر دوں گا، اور اب زبردست           | ۲۵ |
| ۱۳۸     | ۳۷۔ بادشاہ اُن پر سلطنت کرے گا، یوں خداوند         | ۲۶ |
| ۱۳۹     | ۳۸۔ رب القواج فرمانا ہی۔ ۳۹۔ دریا سے بھی           | ۲۷ |
| ۱۴۰     | ۴۰۔ پانی سوکھ جائیگا، اور ندی خشک                  | ۲۸ |
| ۱۴۱     | ۴۱۔ اور خالی ہو جائیگی، ۴۲۔ اور نالے بدبو          | ۲۹ |
| ۱۴۲     | ۴۳۔ ہو جائیں گے، اور مصر کی نہریں خالی             | ۳۰ |
| ۱۴۳     | ۴۴۔ ہو جائیں گی، اور سوکھ جائیں گی، اور بید        | ۳۱ |
| ۱۴۴     | ۴۵۔ اور نی کمیلا جائیں گی۔ ۴۶۔ چراگا ہیں           | ۳۲ |
| ۱۴۵     | ۴۷۔ ندی پر، ندی کے کناروں پر، اور وہ سب            | ۳۳ |
| ۱۴۶     | ۴۸۔ چیزیں جو ندی کے آس پاس بڑھی                    | ۳۴ |
| ۱۴۷     | ۴۹۔ جاتی ہیں، مرجھا جائیں گی، اور فنا              | ۳۵ |
| ۱۴۸     | ۵۰۔ ہو جائیں گی، اور پھر نہ ہوں گی۔ ۵۱۔ تب         | ۳۶ |
| ۱۴۹     | ۵۲۔ مچھوے ماتم کریں گے، اور سب، جو                 | ۳۷ |
| ۱۵۰     | ۵۳۔ ندی میں بنسی ڈالتے ہیں، غم کریں گے،            | ۳۸ |
| ۱۵۱     | ۵۴۔ اور وہ جو پانیوں کی سطح پر جال                 | ۳۹ |
| ۱۵۲     | ۵۵۔ ڈالتے ہیں، نہایت بیعتاب ہو جائیں گے۔           | ۴۰ |
| ۱۵۳     | ۱ اور سن کے جھڑپوائے، اور کتان                     | ۴۱ |
| ۱۵۴     | ۲ کے بندھوائے گہرا جائیں گے، ۱۰۔                   | ۴۲ |
| ۱۵۵     | ۳ اُس کے رُک، دولت نے شکست کدائی،                  | ۴۳ |
| ۱۵۶     | ۴ اور سارے اجودہ دار تجدیدہ دل ہوئے۔               | ۴۴ |
| ۱۵۷     | ۵ ۱۱۔ یثیہا عرس کے شاہزادے احمق                    | ۴۵ |
| ۱۵۸     | ۱۲۔ بنے، فرعون کے دانشمند مشیروں کی                | ۴۶ |
| ۱۵۹     | ۱۳۔ مشورت فاسد ہو گئی: سو کیونکر تم                | ۴۷ |
| ۱۶۰     | ۱۴۔ فرعون سے کہتے ہو، کہ میں دانشمندیوں            | ۴۸ |
| ۱۶۱     | ۱۵۔ کا فرزند، اور شاہن قدیم کی نسل ہوں؟            | ۴۹ |
| ۱۶۲     | ۱۶۔ ۱۷۔ بے خبری دُشور کہاں ہیں؟ وہ                 | ۵۰ |
| ۱۶۳     | ۱۸۔ بے خبری دُشور کہاں ہیں؟ وہ                     | ۵۱ |
| ۱۶۴     | ۱۹۔ رب القواج نے مصر کے حق میں نبی ارادہ           | ۵۲ |
| ۱۶۵     | ۲۰۔ کیا ہی۔ ۲۱۔ صبر کے والیان احمق                 | ۵۳ |
| ۱۶۶     | ۲۲۔ ہوئے، نف کے والیان دغا کہا گئے، اور            | ۵۴ |
| ۱۶۷     | ۲۳۔ اُنہیں ہے، حل، اُنہیں نے، اجنبیوں پر           | ۵۵ |
| ۱۶۸     | ۲۴۔ اُس کی گروہوں کا آسرا تھا، مصر کو              | ۵۶ |
| ۱۶۹     | ۲۵۔ گمراہ کیا، ۲۶۔ خداوند نے ایک کچرؤ              | ۵۷ |
| ۱۷۰     | ۲۷۔ روح اُن کے درمیان ڈھالی ہی، اور                | ۵۸ |
| ۱۷۱     | ۲۸۔ اُنہیں نے مصریوں کو اُن کے سب کاہوں            | ۵۹ |
| ۱۷۲     | ۲۹۔ میں اُس متوالی کی طرح بیٹھنا سچو               | ۶۰ |
| ۱۷۳     | ۳۰۔ قی کرتے ہوئے ڈگمگاتا ہی، ۱۵۔ اور مصر           | ۶۱ |
| ۱۷۴     | ۳۱۔ کا کوئی نام نہ ہونا، جو سر، با دہ، شاخ         | ۶۲ |
| ۱۷۵     | ۳۲۔ یا نہی کرے، ۱۰۔ اُس دن مصری عورتوں             | ۶۳ |
| ۱۷۶     | ۳۳۔ کے مانند ہو جائیں گے، اور ہیبت زدہ اور         | ۶۴ |
| ۱۷۷     | ۳۴۔ ہراساں ہوں گے، رب القواج کے ہاتھ کے            | ۶۵ |
| ۱۷۸     | ۳۵۔ گلنے کے سبب، جسے وہ اُن پر ہلاوے گا۔           | ۶۶ |
| ۱۷۹     | ۳۶۔ تب یہوداہ کی سرزمین مصر کے آگے                 | ۶۷ |
| ۱۸۰     | ۳۷۔ دھشت والی چیز ہوگی: ہر ایک، جس                 | ۶۸ |
| ۱۸۱     | ۳۸۔ کے آگے اُس کا ذہن ہووے، اپنے دل میں            | ۶۹ |
| ۱۸۲     | ۳۹۔ ہول کھائیں گے، اُس ارادے کے سبب، جو            | ۷۰ |
| ۱۸۳     | ۴۰۔ رب القواج نے اُنکے مخالف ہو کے کیا ہی۔         | ۷۱ |
| ۱۸۴     | ۴۱۔ اُس روز ملک مصر میں پانچ شہر                   | ۷۲ |
| ۱۸۵     | ۴۲۔ ہوں گے، جو کنعانی زبان بولیں گے، اور           | ۷۳ |
| ۱۸۶     | ۴۳۔ رب القواج کی قسم کھاویں گے: اُن میں            | ۷۴ |
| ۱۸۷     | ۴۴۔ سے ایک کا نام اقربت الہرس کھلاوے گا۔           | ۷۵ |
| ۱۸۸     | ۴۵۔ اُس روز مصر کی مملکت کے بیچوں                  | ۷۶ |
| ۱۸۹     | ۴۶۔ بیچ خداوند کا ایک مذبح، اور اُس کی             | ۷۷ |
| ۱۹۰     | ۴۷۔ سرحد میں خداوند کا ایک ستون ہوگا۔              | ۷۸ |





پیشتر

مسیح

۷۱۵

کے قریب

۷۱۵

۱: ۲

۱: ۲

۱: ۲

۱: ۲

۱: ۲

۱: ۲

۱: ۲

۱: ۲

۱: ۲

۱: ۲

۱: ۲

۱: ۲

۱: ۲

۱: ۲

۱: ۲

۱: ۲

۱: ۲

۱: ۲

۱: ۲

۱: ۲

۱: ۲

۱: ۲

ای والیو، سپر پر قیل ملو، ۶ کہ

خداوند نے مجھے یوں فرمایا، جا، نگہبان

بتھلا، جو کچھ دیکھے، سو بتلاوے۔

۷ اُس نے اسوار دیکھے، گھڑچڑھوں کے،

جو دو دو آتے تھے، اور گدھوں پر بھی

سوار، اور آؤتوں پر بھی سوار، اور اُس

نے جری فکر سے تاکا، ۸ تب اُس نے

شیر کی سی آواز سے پکارا، کہ ای خداوند

میں اپنی دیدگاہ پر تمام دن کھڑا رہا،

اور میں نے تمام رات کو اپنی چوکی پر

کاٹا، ۹ اور دیکھ، سپاہیوں کے غول،

اور اُن میں کے گھڑچڑھ دو دو کر کے آتے۔

پھر اُس نے بات بڑھانے کا کہا، بابل گر

پڑا، گر پڑا، اور اُس کے لڑھوں کی ساری

پتلیاں اُسنے زمین پر پٹک ڈالیں، ۱۰ اے

میرے دائیں ہوئے، اور میرے کھلیہاں کے

غلے، جو کچھ میں نے رب القواچ اسرائیل

کے خدا سے سنا، سو تم سے کہہ دیا۔

۱۱ دومہ کی بابت الہامی کلام،

کسی نے مجھکو شعیر سے پکارا، کہ ای

نگہبان، رات کی کیا خبر ہی؟ ای

نگہبان، رات کی کیا خبر ہی؟

۱۲ نگہبان بولا، صبح ہوتی ہی، اور رات

بھی، اگر تم پوچھو گے، تو پوچھو: تم

پورے آؤ۔

۱۳ تیرب کی بابت الہامی کلام،

عرب کے صحرا میں تم رات کو کاتو گے،

ای ددانہوں کے قافلہ، ۱۴ پانی لیکے

پیاسے کا استقبال کرنے آؤ، ای تیما کی

سرزمین کے باشندو، روٹی لیکے بھاگنیوالے

کے ملنے کو نکلو، ۱۵ کیونکہ وہ تلواروں

کے سامنے سے، ننگی تلوار سے، اور کھینچی

ہوئی کمان سے، اور جنگ کی شدت

سے بھاگے ہیں، ۱۶ کیونکہ خداوند نے

مجھ کو یوں فرمایا، ہنوز ایک برس،

ہاں، مزدور کے سے ایک تھیک برس میں،

قیدار کی ساری حشمت جاتی رہیگی۔

۱۷ اور تیراندازوں کے جو باقی رہے، قیدار

کے بہادر لوگ، گھٹ جائینگے: کہ خداوند

اسرائیل کے خدا نے یوں فرمایا۔

۲۲ باب

اس دن میں، کہ ۱ یہودیہ کی خبر پانے کے فارسی اُس

پر چڑھائی کریں گے، اِس باعث اُٹھ کرنا ہی، ۲ وہ یہودیوں

کو ملائے کرنا کہ وہ اسرائیلی حکمت اور دہائی

خوشی بڑی چیز سمجھتے ہیں، ۳ وہ الہام سے خبر دے گا

کہ شہر عہدہ سے خارج کیا جائیگا، ۴ اور کہ الہام،

جو مسیح کا شاہ تھا، اُس کا جانشین ہوگا۔

رویا کی وادی کی بابت الہامی کلام،

اب تجھے کیا ہوا، جو تم سب چھتوں

پر چڑھ گئے؟ ۲ ای تو، جو غل و شور

سے بھرا تھا، اور جو شوغائی شہر تھا، اور

شادمان بستی، تیرے مقبول تلوار سے

قتل نہیں ہوئے، اور لڑائی میں مارے

نہیں گئے، ۳ تیرے سب سردار ایک

سانہ بھاگ گئے، وہ بغیر تیر اندازوں کے گرفتار

ہوئے، جتنے تجھ میں پائے گئے، سب کے

سب، بلکہ وہ بھی جو دور سے بھاگ آئے

تھے، اسیر کیئے گئے ہیں، ۴ اسی لیئے

میں نے کہا، مجھ سے چشم پوشی کرو، کہ

میں داترہ مارے روٹنگا، میری تسلی

کی فکر مت کرو، کیونکہ میری قوم کی

بیتھی برباد ہو گئی، ۵ کہ یہ خداوند

رب القواچ کی طرف سے رویا کی وادی

میں دکھ کا دن ہی، اور پامال کرنے اور

گھبرا جانے کا دن ہی، کہ دیواروں پر ناٹھ

کرنا ہی، پہاڑوں تک پکارنا ہی، ۶ کیونکہ

ایلام ترکش اُٹھا لیتا ہی، رتہ کے سواروں

سمیت گھڑچڑھ موجود ہیں، اور قیر

نے سپر کا غلاف اُتارا، ۷ تیری خاص

وادیاں کازیوں سے بھری ہوئی ہیں، اور

سوار دروازہ ہی پر پرے باندھتے ہیں۔

۸ اور یہوداہ کا نقاب اُتارا گیا، اور

تو اب دشت محل کے سلاح خانے پر

نگاہ کرتا ہی، ۹ اور تم شہر داود کے

رخنے دیکھتے، کہ بے شمار ہیں، اور

تم نیچے تالاب کا پانی ایک جا جمع

کرتے ہو، ۱۰ اور تم یروسل کے گھروں کو

گنتے، اور تم گھر دھا دیتے، تاکہ شہر پناہ

کو مضبوط کرو، ۱۱ اور تم پرانے کڈ

کے پانی کے لیئے دونوں دیواروں کے درمیان

پیشتر

مسیح

۷۱۵

کے قریب

۷۱۵

کے قریب

۱: ۲

۱: ۲

۱: ۲

۱: ۲

۱: ۲

۱: ۲

۱: ۲

۱: ۲

۱: ۲

۱: ۲

۱: ۲

۱: ۲

۱: ۲

۱: ۲

۱: ۲

۱: ۲

۱: ۲

۱: ۲

۱: ۲

۱: ۲

۱: ۲

۱: ۲

۱: ۲

۱: ۲



پیشتر

مسح

۱۱۲

کے قرب

۱۱۳

۱۱۴

۱۱۵

۱۱۶

۱۱۷

۱۱۸

۱۱۹

۱۲۰

۱۲۱

۱۲۲

۱۲۳

۱۲۴

۱۲۵

۱۲۶

۱۲۷

۱۲۸

۱۲۹

۱۳۰

۱۳۱

۱۳۲

۱۳۳

۱۳۴

۱۳۵

۱۳۶

۱۳۷

۱۳۸

۱۳۹

۱۴۰

۱۴۱

۱۴۲

ایک کہانی بنانے: لیکن تم اُس کے باقی پر نگاہ نہیں کرتے، اور اُس کی طرف، جس نے قدیم سے اُس کی تدبیر کی، متوجہ نہیں ہوتے۔ ۱۲ کیونکہ خداوند رب الافواج اُسی دن میں رونے کا حکم کرتا، اور ماتم کرنے کا، اور سر منڈانے کا، اور ذات باندھنے کا: ۱۰ لیکن دیکھ، خوشی اور شادمانی ہی نہ اور گامہ بیل کو ذبح کرنے، اور پیڑ بکری حلال کرتے، در گوشت کھانے، اور می پیتے: کہ آو، کھائیں اور پیویں، کیونکہ کل تو ہم مریں گے۔ ۱۳ سو رب الافواج نے میرے کان میں کہا، کہ تمہاری اس بدکاری کا کفارہ تمہارے مرنے تک قبول نہ ہوگا، خداوند رب الافواج یہی فرماتا ہے۔

۱۵ خداوند رب الافواج یہ ارشاد

کرتا ہے، کہ اس خزانچی شبنہ پاس،

جو محل پر معین ہے، اندر جا، اور

کہہ، ۱۶ نیرا یہاں کیا ہے؟ اور تیرا

یہاں کون ہے؟ کہ تو یہاں اپنے لیے

قبر تراشتا ہے؟ وہ اونچے پر اپنی گور

تراشتا ہے، اور جتنا ہی میں اپنے لیے

حویلی گڑھواؤ؟ ۱۷ دیکھ، اے زبردست،

خداوند تجھ کو منہ کے دل گرا دیکھا،

پریقینا تجھے پکر رکھیا، ۱۸ وہ بیشک

تجھ کو کیند کی مانند گھما گھما کے وسیع

سرزمین میں اُجھال پھینکیگا، وہاں تو

مریگا، اور وہاں تیری حشمت کی

گڑیاں رھینگی، اے تو جو اپنے منیب

کے گھر کی رسوائی ہے۔ ۱۹ کیونکہ میں

تجسم تیرے عہدے سے ہر طرف کرونگا،

ہاں، وہ تجھے تیرے درجے سے کھینچ

آزاریگا۔

۲۰ اور اُس دن ایسا ہوگا، کہ میں

اپنے بندے [الیاقیم بن خنقیہ کو] بلاؤنگا،

۲۱ اور میں تیرا خلعت اُسے پہناؤنگا،

اور تیرا پٹکا اُس پر کسونگا، اور تیری

حکومت اُس کے ہاتھ میں سپرد کر

دونگا، اور وہ اہل یروسلیم کا اور بیت

یہوداہ کا باپ ہوگا۔ ۲۲ اور میں داؤد کے گھر کی کنجی اُس کے کاندھے پر دھرونگا: سو وہ کھولیکا، اور کوئی بند نہ کریگا، اور وہ بند کریگا، اور کوئی نہ کھولیکا۔ ۲۳ اور میں اُس کو کھوتی کے مانند مضبوط جگہ میں ثابت کرونگا، اور وہ اپنے باپ کے گھرانے کے لیے جلاؤ تخت ہوگا۔ ۲۴ اور اُس کے باپ کے خاندان کی ساری حشمت، خواہ نسل خواہ امرا، اور سارے چبوتے چوتے بزین، بدلوں سے لیکے قراہوں تک، سب کو اُس پر لٹکاوینگے۔ ۲۵ اُس دن، رب الافواج فرماتا ہے، وہ کھوتی، جو مضبوط جگہ میں لگائی گئی تھی، ہلائی جائیگی، اور وہ ماتی جائیگی، اور گر جائیگی، اور اُس پر کا بوجھ گر پڑیگا، کہ خداوند نے یوں فرمایا۔

۲۳ باب

اس باب میں، کہ ۱ صور کی ہولناک عارت ہوا جاسی

۱۱ مسیحی، اور میں اُس کی باشندوں کے کتبہ کی

طرف رجوع ہونے کی خبر دی جائیگی۔

صور کی بابت الہامی کلام، اے

نرسیس نے کہا: واؤ، کرو، کہ وہ اُجڑ

دیا، وہاں کوئی کھو اور کوئی داخل ہونے

کی جگہ نہیں: قدیم کی سرزمین سے

آئیں یہ خبر پہنچتی ہے۔ ۲ اے قابو

کے بسنیوالو، جیسے صیدائی سوداگروں نے،

جو سمندر بار جائے، بھر دبا ہے، حیرانی

سے چپ رہو۔ ۳ برے برے بندوں پر سے

سمندر نا غلہ، اور ندی کی فصل اُسکی

آمدنی تھی، سو وہ قوموں کی تجارت گاہ

بنا۔ ۴ اے صیدا تو شرمنا، کہ سمندر

نے کہا ہے، سمندر کے گڑھ ہی نے، یہ

فرما کے، کہ مجھے دروازہ نہیں ہوا، اور میں

بچے نہیں جانی، میں جوانوں کو نہیں

پالنی اور کنواریوں کی پرورش نہیں کرتی

ہوں۔ ۵ جس طرح سے لوگ مصر

کی خبر سے دلگیر ہوئے، اُسی طرح وہ

صور کی خبر سے شدت کا دکھ کھینچینگے۔

۶ اے قابو کے بسنیوالو، تم زار زار روکے

ترسیس میں پار اتر جاؤ۔ ۷ کیا یہ

پیشتر

مسح

۱۱۲

کے قرب

۱۱۳

۱۱۴

۱۱۵

۱۱۶

۱۱۷

۱۱۸

۱۱۹

۱۲۰

۱۲۱

۱۲۲

۱۲۳

۱۲۴

۱۲۵

۱۲۶

۱۲۷

۱۲۸

۱۲۹

۱۳۰

۱۳۱

۱۳۲

۱۳۳

۱۳۴

۱۳۵

۱۳۶

۱۳۷

۱۳۸

۱۳۹

۱۴۰

۱۴۱

۱۴۲

پیشتر

مسیح سے

۷۱۵  
کے قریب

۲: ۲۲  
دیکھو حز  
۱۲: ۲۸

تمہاری شادمان بستی<sup>۹</sup> ہی، جس کی پرانی نیو قدیم سے ہی؟ اسی کے پانو اُسے دور دور لے جاتے، کہ پردیس میں رہے۔<sup>۸</sup> کسٹے یہ منصوبہ سور کے برخلاف باندھا، جو تاجوں کی عزایت کرنیوالی ہی، جس کے سوداگر والیں، اور جس کے بیہاری دنیا کے عزت والے ہیں؟<sup>۹</sup> رب الافواج نے یہ منصوبہ باندھا، کہ ساری حشمت کے غرور کو نجس کرے، اور دنیا کے سارے عزت والوں کو ذلیل کرے۔<sup>۱۰</sup> ای ترسیس کی بیٹی، تو اب ندی کے مانند اپنی سرزمین کے اوپر ترہ جا، کہ اُس میں کوئی بند باندھا ہوا نہ رہا۔<sup>۱۱</sup> اُس نے سمندر کے اوپر اپنا ہاتھ بڑھایا، اُس نے مملکتوں کو ہلایا؛ خداوند نے کنعان کے حق میں حکم کیا ہی، کہ اُس کے حصین مکانوں کو دھاویں۔<sup>۱۲</sup> اور اُس نے کہا، ای صیدا کی کنواری بیٹی، جو بے حرمت ہوئی ہی، تو پھر کدھی فخر نہ کریگی<sup>۱۳</sup>؛ اُتھ، کتیم میں<sup>۱۴</sup> پار جا، کہ تجھے وہاں بھی چین نہ ملیگا۔<sup>۱۵</sup> کسیدیوں کے ملک کو دیکھ: یہ قوم موجود نہ تھی؛ اسور نے اُسے اُن کا حصہ تہرایا ہی، جو کہ بیابان میں رہتے تھے؛ انہوں نے اپنے برج اُتھائے، اور انہوں نے اِس کے محل غارت کیئے، اور اُسے ویران کیا۔<sup>۱۶</sup> ای ترسیس کے جہازو، واویلہ کرو؛ کیونکہ تمہارا محکم قلع اجازا گیا۔<sup>۱۷</sup> اور اُس دن ایسا ہوگا کہ صور کسی بادشاہ کے ایام کے مطابق ستر برس تک فراموش ہو جائیگی، اور ستر برس کے پیچھے صور کو، چھنال کی مانند، گیت گانے کی نوبت ہوگی۔<sup>۱۸</sup> او چھنال، جو کہ فراموش ہو گئی ہی، بربط اُتھا لے، اور شہر میں پھرا کر، تار کو خوب چھیڑا اور بہت سی غزلیں گا، تاکہ تجھے یاد کریں۔<sup>۱۹</sup> کیونکہ ستر برس کے بعد ایسا ہوگا، کہ خداوند، صور کی خبر لینے آویگا، اور وہ

پیشتر

مسیح سے

۷۱۵  
کے قریب

۲: ۲۲  
دیکھو حز  
۱۲: ۲۸

پہر خرچی کے لیے جائیگی، اور روزہ زمین پر کی ساری مملکتوں سے زناکاری کریگی<sup>۱</sup>۔<sup>۲</sup> لیکن اُس کی تجارت اور اُس کی خرچی خداوند کے لیے مقدس ہوگی؛ اُس کا مال ذخیرہ نہ کیا جائیگا، اور نہ رکھ چھوڑا جائیگا، بلکہ اُس کی تجارت کا حاصل اُن کے لیے ہوگا، جو خداوند کے حضور رہتے ہیں، کہ کھائے سیر ہوویں، اور نفیس پوشاک پہنیں۔  
۲۴ باب

۱. بات اُن آنتوں کی، جو خدا کی طرف سے اسرائیل کی سرزمین پر آنا چاہتی تھیں۔<sup>۲</sup> اِس بیان میں، کہ لوگوں میں سے عورت بہت خوش ہوگے اُس کی ستائش کرے گی۔<sup>۳</sup> ایسی آنتوں سے خدا اپنی دشنام کی قری کرے گا۔

دیکھو، خداوند سرزمین کو اُندیلے خالی کرتا ہی، اور اوپر کے تلے کرتا ہی، اور اُس کے باشندوں کو تتر بتر کر دیتا ہی۔<sup>۴</sup> اور یوں ہوتا، کہ جیسا رعیت کا حال ہی، ویسا اناہن کا، جیسا نوکر کا، ویسا اُس کے صاحب کا، جیسا لونڈی کا، ویسا اُس کی بیبی کا، جیسا مول لینیوالے کا، ویسا بیچنیوالے کا، جیسا قرض دینیوالے کا، ویسا قرض لینیوالے کا، جیسا سود دینیوالے کا، ویسا سود لینیوالے کا۔<sup>۵</sup> سرزمین بالکل خالی کی جائیگی، اور بشدت غارت ہوگی؛ کہ خداوند نے یہ سخن فرمایا ہی۔<sup>۶</sup> سرزمین غمگین ہوتی اور مرجھاتی ہی؛ جہاں بیتاب اور پڑمردہ ہوتا؛ سرزمین کے عالی قدر لوگ نانواں ہوتے۔<sup>۷</sup> سرزمین اُن کے پیچھے جو اُس پر بستے ہیں نجس ہوئی، کہ انہوں نے شریعتوں کو عدول کیا، قانونوں کو بدلے، عہد ابدی کو توڑا۔<sup>۸</sup> اِس سبب سے لعنت نے سرزمین کو نکل لیا، اور اُس کے باشندے مجرم گئے گئے؛ اِس لیے زمین کے لوگ بھسم ہوئے، اور تہوڑے آدمی رہ گئے۔<sup>۹</sup> نئی می اُداس رہتی، انکور کمبھلاتا ہی، اور سب جو دل شاد تھے آہ پرتے ہیں۔<sup>۱۰</sup> دھولکوں کی خوشی بند ہو گئی، اُن کے غل شور

۷۱۲  
کے قریب

۱۱: ۱۱  
وہ

۱۲: ۲۷  
حزق

۱۳: ۱۳  
حزق

۱۴: ۲۳  
حزق

۱۵: ۲۴  
حزق

۱۶: ۲۵  
حزق

۱۷: ۲۶  
حزق



|  |  |  |  |
|--|--|--|--|
| <p>پیشتر<br/>مسیح<br/>۷۱۴<br/>کے قریب<br/>۱۱۱۸<br/>۱۷:۴۰</p> | <p>دروازہ کھولو، تاکہ راستباز قوم، جسے صداقت کو حفظ کر رکھا ہی، اندر آوے۔<br/>۳۔ جس کا دل قائم ہی، تو خوب سلامتی سے اُس کی نگہبانی کریگا؛ کیونکہ اُسکا توکل تیرے پر ہی۔ ۴۔ ابد تک خداوند پر اعتماد رکھو، کہ یہوولہ یقیناً یاہ، ایک ابدی چٹان ہی۔</p>   | <p>۶۔ اور رب تقوای اُس پہاڑ پر ساری قوموں کے لیے، ۷۔ فریہ چیزوں سے ایک ضیانت طیار کریگا، بلکہ ایک ضیانت تلچھٹ پر سے نھری ہوئی می سے، ۸۔ فریہ چیزوں سے جو ہر مغز ہوں، اور می سے جو تلچھٹ پر سے خوب نھری ہوئی ہو۔ ۹۔ اور وہ اُس پہاڑ میں اُس پرے کو، جو ساری قوموں پر پڑا ہی، اور اُس نقاب کو، جو ساری گروہوں پر لٹک رہا ہی، ۱۰۔ نیست کر دیگا۔ ۱۱۔ وہ ایک لخت موت کو نکل جائیگا، اور خداوند خدا سبھوں کے چہروں سے آنسو پونچھ ڈالےگا، اور اپنے لوگوں کی رسوائی تمام سرزمین پر سے کھو دیگا؛ کیونکہ خداوند نے یہ فرمایا ہی۔</p>   | <p>پیشتر<br/>مسیح<br/>۷۱۴<br/>کے قریب<br/>۱۱۱۸<br/>۱۷:۴۰</p> |
| <p>۱۱:۴۰<br/>اور ۱۱:۴۰</p>                                   | <p>۵۔ اُسے اُنکو، جو اُنچے پر بیٹھے ہیں، نیچے اُتارا، اور بلند شہر کو زیر کیا؛ اُسے اُسے زیر کر کے خاک میں ملایا، اور گرد کر دیا۔ ۶۔ وہ پانو سے پامال ہوتا ہی، ۷۔ مسکینوں کے پانوں، اور محتاجوں کے قدموں سے۔ ۸۔ صادق کی راہ راستی ہی؛ ای تو، جو حق ہی، تو ہی صادق کی راہ کو ہموار کرتا ہی۔ ۹۔ ہاں، تیری عدالتوں کی راہ میں، ای خداوند، ہم تیرے منتظر رہے؛ ہماری جان کا اشتیاق تیرے نام، اور تیری یاد کی طرف ہی۔</p>  | <p>۱۔ اور اُس روز یہ کہا جائیگا، لو، یہ ہمارا خدا ہی، ہم اُس کی راہ تکتے تھے، اور اُس نے ہمیں بچایا؛ یہ خداوند ہی، ہم اُسکے انتظار میں تھے؛ ہم اُس کی نجات سے خوش و خورم ہوینگے۔ ۱۰۔ کیونکہ اُس پہاڑ پر خدا کا ہاتھ دھرا رہیگا، اور مواب اپنی ہی جگہ میں بوال کے مانند، جو مزیلے کے بیچ روندنا جاتا، لقاڑا جائیگا۔ ۱۱۔ اور وہ اُس کے درمیان اُس کے مانند، جو بیر تے ہوئے ہاتھ پھیلاتا ہی، اپنے ہاتھ پھیلائیگا؛ پر وہ اُس کے غرور کو اُسکے ہاتھوں کے فن فریب سمیت پست کریگا۔ ۱۲۔ اور وہ تیری دیواروں کے اُنچے برجوں کو توڑ ڈالےگا، اور نیچے کریگا، اور زمین کے بلکہ خاک کے برابر کر دیگا۔</p> | <p>۱۱:۴۰<br/>اور ۱۱:۴۰</p>                                   |
| <p>۲۱:۰۰<br/>۲۱:۰۰</p>                                       | <p>۱۔ رات کو میری جان تیرا شوق رکھتی تھی؛ میں نے اپنے دل سے ہر صبح تیری تلاش کی؛ کیونکہ جب زمین پر تیری عدالتیں جاری ہوتیں، تب دنیا کے بسندوالے صداقت سیکھتے۔ ۱۰۔ ہر چند شریر پر مہربانی کی جاوے، پر وہ راستی نہ سیکھیگا؛ راستی کے ملک میں ۱۱۔ ناراستی کے کام کریگا، اور خدا کی عظمت پر لحاظ نہ رکھیگا۔ ۱۱۔ ای خداوند، تیرا ہاتھ بلند ہی، پر وہ اُسے نہیں دیکھتے؛ لیکن وہ دیکھینگے، اور پشیمان ہونگے؛ وہ غیرت، جو تو اپنے لوگوں سے رکھتا، اور وہ آگ، جو تیرے دشمنوں پر ہوگی، انہیں بھسم کر دیگی۔</p> | <p>۱۲۔ ای خداوند، تو نے ہمارے لیے سلامتی تہرائی ہی، ہاں، تو ہی نے ہمارے سارے کاموں کو ہمارے لیے انجام دیا ہی۔ ۱۳۔ ای خداوند، ہمارے خدا، تیرے سوا اور خاوند ہم پر خداوندی کرتے تھے، پر ہم تجھی سے صرف تیرا نام لیا کریں گے۔ ۱۴۔ وہ مر گئے، پھر نہ جیئینگے؛ وہ رحلت کر گئے، پھر نہ اُٹھینگے؛ کہ تو نے اُن پر</p>   | <p>۲۱:۰۰<br/>۲۱:۰۰</p>                                       |
| <p>۱۲:۰۰<br/>۱۲:۰۰</p>                                       | <p>۱۲۔ ای خداوند، تو نے ہمارے لیے سلامتی تہرائی ہی، ہاں، تو ہی نے ہمارے سارے کاموں کو ہمارے لیے انجام دیا ہی۔ ۱۳۔ ای خداوند، ہمارے خدا، تیرے سوا اور خاوند ہم پر خداوندی کرتے تھے، پر ہم تجھی سے صرف تیرا نام لیا کریں گے۔ ۱۴۔ وہ مر گئے، پھر نہ جیئینگے؛ وہ رحلت کر گئے، پھر نہ اُٹھینگے؛ کہ تو نے اُن پر</p>   | <p>۱۲۔ ای خداوند، تو نے ہمارے لیے سلامتی تہرائی ہی، ہاں، تو ہی نے ہمارے سارے کاموں کو ہمارے لیے انجام دیا ہی۔ ۱۳۔ ای خداوند، ہمارے خدا، تیرے سوا اور خاوند ہم پر خداوندی کرتے تھے، پر ہم تجھی سے صرف تیرا نام لیا کریں گے۔ ۱۴۔ وہ مر گئے، پھر نہ جیئینگے؛ وہ رحلت کر گئے، پھر نہ اُٹھینگے؛ کہ تو نے اُن پر</p>   | <p>۱۲:۰۰<br/>۱۲:۰۰</p>                                       |
| <p>۱۲:۰۰<br/>۱۲:۰۰</p>                                       | <p>۱۲۔ ای خداوند، تو نے ہمارے لیے سلامتی تہرائی ہی، ہاں، تو ہی نے ہمارے سارے کاموں کو ہمارے لیے انجام دیا ہی۔ ۱۳۔ ای خداوند، ہمارے خدا، تیرے سوا اور خاوند ہم پر خداوندی کرتے تھے، پر ہم تجھی سے صرف تیرا نام لیا کریں گے۔ ۱۴۔ وہ مر گئے، پھر نہ جیئینگے؛ وہ رحلت کر گئے، پھر نہ اُٹھینگے؛ کہ تو نے اُن پر</p>   | <p>۱۲۔ ای خداوند، تو نے ہمارے لیے سلامتی تہرائی ہی، ہاں، تو ہی نے ہمارے سارے کاموں کو ہمارے لیے انجام دیا ہی۔ ۱۳۔ ای خداوند، ہمارے خدا، تیرے سوا اور خاوند ہم پر خداوندی کرتے تھے، پر ہم تجھی سے صرف تیرا نام لیا کریں گے۔ ۱۴۔ وہ مر گئے، پھر نہ جیئینگے؛ وہ رحلت کر گئے، پھر نہ اُٹھینگے؛ کہ تو نے اُن پر</p>   | <p>۱۲:۰۰<br/>۱۲:۰۰</p>                                       |

|   |   |                                   |
|---|---|-----------------------------------|
| پیشتر<br>مسح<br>۷۱۲<br>۷۱۳<br>۷۱۴   | نظر کی، اور انہیں نابود کیا، اور ان کے ذکر کو بھی مٹا دیا ہی۔ ۱۵ ای خداوند، تو نے اس قوم کو کثرت بخشی ہی، تو نے اس قوم کو کثرت بخشی، تو حلقی ظاہر ہوا، تو نے ملک کے سارے سوانہ کو دور تک بڑھا دیا ہی۔ ۱۶ ای خداوند، سختی میں وہ دیری طرف رجوع ہوئے، اور جس وقت دیری نادیدہ آئیں تھی، انہیں نے تجھ سے دھیمی آواز کے ساتھ دنا مانگی۔ ۱۷ جس طرح کہ پیتوالی تورت، جس کے جنے کے دن نزدیک ہوں، درد کہانی ہی، اور اس پیر سے جو اسے لگی جھنجھیں مارتی، ای خداوند، ہم تیری نگاہ میں رہنے ہی ہیں۔ ۱۸ ہم حاسہ ہوئے، ہمیں درد لگا، پر گویا ہوا جنے، ہم نے سر زمین کے لیے رہائی حاصل نہیں کی، اور دنیا میں جو بسیں، وہ تو پیدا نہیں ہوئے ہیں۔ ۱۹ نیرے مردے جی اٹھیں گے، ہاں کی لائیں اٹھ نہری ہونگی۔ نم جو خاک میں جا رہے ہو، جاگو اور گاؤ، کیونکہ تیری اوس اس اوس کی مانند ہی جو نباتات پر تری، اور زمین مردوں کو جن دلیگی۔ ۲۰ ای میری قوم، اپنی اندر کی کو تھریوں میں داخل ہو، اور اپنا دروازہ بنے پیچھے بند کر لے، اور اپنے نڈیں تھری دیر چھپا، جب تک کہ غصہ اتر جائے۔ ۲۱ کیونکہ دیکھ، خداوند اپنے مکان سے چلا آتا ہی، تاکہ زمین کے باشندوں کو ان کی شرارت کی سزا دے، اور زمین اس خون کو ظاہر کریگی جو اس میں ہی، اور مقتولوں کو، جو اس میں پڑے ہیں، پھر نہ چھپا رہی۔ | پیشتر<br>مسح<br>۷۱۲<br>۷۱۳<br>۷۱۴ |
| ۷۱۵<br>۷۱۶<br>۷۱۷<br>۷۱۸<br>۷۱۹<br>۷۲۰<br>۷۲۱<br>۷۲۲<br>۷۲۳<br>۷۲۴<br>۷۲۵<br>۷۲۶<br>۷۲۷<br>۷۲۸<br>۷۲۹<br>۷۳۰<br>۷۳۱<br>۷۳۲<br>۷۳۳<br>۷۳۴<br>۷۳۵<br>۷۳۶<br>۷۳۷<br>۷۳۸<br>۷۳۹<br>۷۴۰<br>۷۴۱<br>۷۴۲<br>۷۴۳<br>۷۴۴<br>۷۴۵<br>۷۴۶<br>۷۴۷<br>۷۴۸<br>۷۴۹<br>۷۵۰<br>۷۵۱<br>۷۵۲<br>۷۵۳<br>۷۵۴<br>۷۵۵<br>۷۵۶<br>۷۵۷<br>۷۵۸<br>۷۵۹<br>۷۶۰<br>۷۶۱<br>۷۶۲<br>۷۶۳<br>۷۶۴<br>۷۶۵<br>۷۶۶<br>۷۶۷<br>۷۶۸<br>۷۶۹<br>۷۷۰<br>۷۷۱<br>۷۷۲<br>۷۷۳<br>۷۷۴<br>۷۷۵<br>۷۷۶<br>۷۷۷<br>۷۷۸<br>۷۷۹<br>۷۸۰<br>۷۸۱<br>۷۸۲<br>۷۸۳<br>۷۸۴<br>۷۸۵<br>۷۸۶<br>۷۸۷<br>۷۸۸<br>۷۸۹<br>۷۹۰<br>۷۹۱<br>۷۹۲<br>۷۹۳<br>۷۹۴<br>۷۹۵<br>۷۹۶<br>۷۹۷<br>۷۹۸<br>۷۹۹<br>۸۰۰<br>۸۰۱<br>۸۰۲<br>۸۰۳<br>۸۰۴<br>۸۰۵<br>۸۰۶<br>۸۰۷<br>۸۰۸<br>۸۰۹<br>۸۱۰<br>۸۱۱<br>۸۱۲<br>۸۱۳<br>۸۱۴<br>۸۱۵<br>۸۱۶<br>۸۱۷<br>۸۱۸<br>۸۱۹<br>۸۲۰<br>۸۲۱<br>۸۲۲<br>۸۲۳<br>۸۲۴<br>۸۲۵<br>۸۲۶<br>۸۲۷<br>۸۲۸<br>۸۲۹<br>۸۳۰<br>۸۳۱<br>۸۳۲<br>۸۳۳<br>۸۳۴<br>۸۳۵<br>۸۳۶<br>۸۳۷<br>۸۳۸<br>۸۳۹<br>۸۴۰<br>۸۴۱<br>۸۴۲<br>۸۴۳<br>۸۴۴<br>۸۴۵<br>۸۴۶<br>۸۴۷<br>۸۴۸<br>۸۴۹<br>۸۵۰<br>۸۵۱<br>۸۵۲<br>۸۵۳<br>۸۵۴<br>۸۵۵<br>۸۵۶<br>۸۵۷<br>۸۵۸<br>۸۵۹<br>۸۶۰<br>۸۶۱<br>۸۶۲<br>۸۶۳<br>۸۶۴<br>۸۶۵<br>۸۶۶<br>۸۶۷<br>۸۶۸<br>۸۶۹<br>۸۷۰<br>۸۷۱<br>۸۷۲<br>۸۷۳<br>۸۷۴<br>۸۷۵<br>۸۷۶<br>۸۷۷<br>۸۷۸<br>۸۷۹<br>۸۸۰<br>۸۸۱<br>۸۸۲<br>۸۸۳<br>۸۸۴<br>۸۸۵<br>۸۸۶<br>۸۸۷<br>۸۸۸<br>۸۸۹<br>۸۹۰<br>۸۹۱<br>۸۹۲<br>۸۹۳<br>۸۹۴<br>۸۹۵<br>۸۹۶<br>۸۹۷<br>۸۹۸<br>۸۹۹<br>۹۰۰<br>۹۰۱<br>۹۰۲<br>۹۰۳<br>۹۰۴<br>۹۰۵<br>۹۰۶<br>۹۰۷<br>۹۰۸<br>۹۰۹<br>۹۱۰<br>۹۱۱<br>۹۱۲<br>۹۱۳<br>۹۱۴<br>۹۱۵<br>۹۱۶<br>۹۱۷<br>۹۱۸<br>۹۱۹<br>۹۲۰<br>۹۲۱<br>۹۲۲<br>۹۲۳<br>۹۲۴<br>۹۲۵<br>۹۲۶<br>۹۲۷<br>۹۲۸<br>۹۲۹<br>۹۳۰<br>۹۳۱<br>۹۳۲<br>۹۳۳<br>۹۳۴<br>۹۳۵<br>۹۳۶<br>۹۳۷<br>۹۳۸<br>۹۳۹<br>۹۴۰<br>۹۴۱<br>۹۴۲<br>۹۴۳<br>۹۴۴<br>۹۴۵<br>۹۴۶<br>۹۴۷<br>۹۴۸<br>۹۴۹<br>۹۵۰<br>۹۵۱<br>۹۵۲<br>۹۵۳<br>۹۵۴<br>۹۵۵<br>۹۵۶<br>۹۵۷<br>۹۵۸<br>۹۵۹<br>۹۶۰<br>۹۶۱<br>۹۶۲<br>۹۶۳<br>۹۶۴<br>۹۶۵<br>۹۶۶<br>۹۶۷<br>۹۶۸<br>۹۶۹<br>۹۷۰<br>۹۷۱<br>۹۷۲<br>۹۷۳<br>۹۷۴<br>۹۷۵<br>۹۷۶<br>۹۷۷<br>۹۷۸<br>۹۷۹<br>۹۸۰<br>۹۸۱<br>۹۸۲<br>۹۸۳<br>۹۸۴<br>۹۸۵<br>۹۸۶<br>۹۸۷<br>۹۸۸<br>۹۸۹<br>۹۹۰<br>۹۹۱<br>۹۹۲<br>۹۹۳<br>۹۹۴<br>۹۹۵<br>۹۹۶<br>۹۹۷<br>۹۹۸<br>۹۹۹<br>۱۰۰۰<br>۱۰۰۱<br>۱۰۰۲<br>۱۰۰۳<br>۱۰۰۴<br>۱۰۰۵<br>۱۰۰۶<br>۱۰۰۷<br>۱۰۰۸<br>۱۰۰۹<br>۱۰۱۰<br>۱۰۱۱<br>۱۰۱۲<br>۱۰۱۳<br>۱۰۱۴<br>۱۰۱۵<br>۱۰۱۶<br>۱۰۱۷<br>۱۰۱۸<br>۱۰۱۹<br>۱۰۲۰<br>۱۰۲۱<br>۱۰۲۲<br>۱۰۲۳<br>۱۰۲۴<br>۱۰۲۵<br>۱۰۲۶<br>۱۰۲۷<br>۱۰۲۸<br>۱۰۲۹<br>۱۰۳۰<br>۱۰۳۱<br>۱۰۳۲<br>۱۰۳۳<br>۱۰۳۴<br>۱۰۳۵<br>۱۰۳۶<br>۱۰۳۷<br>۱۰۳۸<br>۱۰۳۹<br>۱۰۴۰<br>۱۰۴۱<br>۱۰۴۲<br>۱۰۴۳<br>۱۰۴۴<br>۱۰۴۵<br>۱۰۴۶<br>۱۰۴۷<br>۱۰۴۸<br>۱۰۴۹<br>۱۰۵۰<br>۱۰۵۱<br>۱۰۵۲<br>۱۰۵۳<br>۱۰۵۴<br>۱۰۵۵<br>۱۰۵۶<br>۱۰۵۷<br>۱۰۵۸<br>۱۰۵۹<br>۱۰۶۰<br>۱۰۶۱<br>۱۰۶۲<br>۱۰۶۳<br>۱۰۶۴<br>۱۰۶۵<br>۱۰۶۶<br>۱۰۶۷<br>۱۰۶۸<br>۱۰۶۹<br>۱۰۷۰<br>۱۰۷۱<br>۱۰۷۲<br>۱۰۷۳<br>۱۰۷۴<br>۱۰۷۵<br>۱۰۷۶<br>۱۰۷۷<br>۱۰۷۸<br>۱۰۷۹<br>۱۰۸۰<br>۱۰۸۱<br>۱۰۸۲<br>۱۰۸۳<br>۱۰۸۴<br>۱۰۸۵<br>۱۰۸۶<br>۱۰۸۷<br>۱۰۸۸<br>۱۰۸۹<br>۱۰۹۰<br>۱۰۹۱<br>۱۰۹۲<br>۱۰۹۳<br>۱۰۹۴<br>۱۰۹۵<br>۱۰۹۶<br>۱۰۹۷<br>۱۰۹۸<br>۱۰۹۹<br>۱۱۰۰<br>۱۱۰۱<br>۱۱۰۲<br>۱۱۰۳<br>۱۱۰۴<br>۱۱۰۵<br>۱۱۰۶<br>۱۱۰۷<br>۱۱۰۸<br>۱۱۰۹<br>۱۱۱۰<br>۱۱۱۱<br>۱۱۱۲<br>۱۱۱۳<br>۱۱۱۴<br>۱۱۱۵<br>۱۱۱۶<br>۱۱۱۷<br>۱۱۱۸<br>۱۱۱۹<br>۱۱۲۰<br>۱۱۲۱<br>۱۱۲۲<br>۱۱۲۳<br>۱۱۲۴<br>۱۱۲۵<br>۱۱۲۶<br>۱۱۲۷<br>۱۱۲۸<br>۱۱۲۹<br>۱۱۳۰<br>۱۱۳۱<br>۱۱۳۲<br>۱۱۳۳<br>۱۱۳۴<br>۱۱۳۵<br>۱۱۳۶<br>۱۱۳۷<br>۱۱۳۸<br>۱۱۳۹<br>۱۱۴۰<br>۱۱۴۱<br>۱۱۴۲<br>۱۱۴۳<br>۱۱۴۴<br>۱۱۴۵<br>۱۱۴۶<br>۱۱۴۷<br>۱۱۴۸<br>۱۱۴۹<br>۱۱۵۰<br>۱۱۵۱<br>۱۱۵۲<br>۱۱۵۳<br>۱۱۵۴<br>۱۱۵۵<br>۱۱۵۶<br>۱۱۵۷<br>۱۱۵۸<br>۱۱۵۹<br>۱۱۶۰<br>۱۱۶۱<br>۱۱۶۲<br>۱۱۶۳<br>۱۱۶۴<br>۱۱۶۵<br>۱۱۶۶<br>۱۱۶۷<br>۱۱۶۸<br>۱۱۶۹<br>۱۱۷۰<br>۱۱۷۱<br>۱۱۷۲<br>۱۱۷۳<br>۱۱۷۴<br>۱۱۷۵<br>۱۱۷۶<br>۱۱۷۷<br>۱۱۷۸<br>۱۱۷۹<br>۱۱۸۰<br>۱۱۸۱<br>۱۱۸۲<br>۱۱۸۳<br>۱۱۸۴<br>۱۱۸۵<br>۱۱۸۶<br>۱۱۸۷<br>۱۱۸۸<br>۱۱۸۹<br>۱۱۹۰<br>۱۱۹۱<br>۱۱۹۲<br>۱۱۹۳<br>۱۱۹۴<br>۱۱۹۵<br>۱۱۹۶<br>۱۱۹۷<br>۱۱۹۸<br>۱۱۹۹<br>۱۲۰۰<br>۱۲۰۱<br>۱۲۰۲<br>۱۲۰۳<br>۱۲۰۴<br>۱۲۰۵<br>۱۲۰۶<br>۱۲۰۷<br>۱۲۰۸<br>۱۲۰۹<br>۱۲۱۰<br>۱۲۱۱<br>۱۲۱۲<br>۱۲۱۳<br>۱۲۱۴<br>۱۲۱۵<br>۱۲۱۶<br>۱۲۱۷<br>۱۲۱۸<br>۱۲۱۹<br>۱۲۲۰<br>۱۲۲۱<br>۱۲۲۲<br>۱۲۲۳<br>۱۲۲۴<br>۱۲۲۵<br>۱۲۲۶<br>۱۲۲۷<br>۱۲۲۸<br>۱۲۲۹<br>۱۲۳۰<br>۱۲۳۱<br>۱۲۳۲<br>۱۲۳۳<br>۱۲۳۴<br>۱۲۳۵<br>۱۲۳۶<br>۱۲۳۷<br>۱۲۳۸<br>۱۲۳۹<br>۱۲۴۰<br>۱۲۴۱<br>۱۲۴۲<br>۱۲۴۳<br>۱۲۴۴<br>۱۲۴۵<br>۱۲۴۶<br>۱۲۴۷<br>۱۲۴۸<br>۱۲۴۹<br>۱۲۵۰<br>۱۲۵۱<br>۱۲۵۲<br>۱۲۵۳<br>۱۲۵۴<br>۱۲۵۵<br>۱۲۵۶<br>۱۲۵۷<br>۱۲۵۸<br>۱۲۵۹<br>۱۲۶۰<br>۱۲۶۱<br>۱۲۶۲<br>۱۲۶۳<br>۱۲۶۴<br>۱۲۶۵<br>۱۲۶۶<br>۱۲۶۷<br>۱۲۶۸<br>۱۲۶۹<br>۱۲۷۰<br>۱۲۷۱<br>۱۲۷۲<br>۱۲۷۳<br>۱۲۷۴<br>۱۲۷۵<br>۱۲۷۶<br>۱۲۷۷<br>۱۲۷۸<br>۱۲۷۹<br>۱۲۸۰<br>۱۲۸۱<br>۱۲۸۲<br>۱۲۸۳<br>۱۲۸۴<br>۱۲۸۵<br>۱۲۸۶<br>۱۲۸۷<br>۱۲۸۸<br>۱۲۸۹<br>۱۲۹۰<br>۱۲۹۱<br>۱۲۹۲<br>۱۲۹۳<br>۱۲۹۴<br>۱۲۹۵<br>۱۲۹۶<br>۱۲۹۷<br>۱۲۹۸<br>۱۲۹۹<br>۱۳۰۰<br>۱۳۰۱<br>۱۳۰۲<br>۱۳۰۳<br>۱۳۰۴<br>۱۳۰۵<br>۱۳۰۶<br>۱۳۰۷<br>۱۳۰۸<br>۱۳۰۹<br>۱۳۱۰<br>۱۳۱۱<br>۱۳۱۲<br>۱۳۱۳<br>۱۳۱۴<br>۱۳۱۵<br>۱۳۱۶<br>۱۳۱۷<br>۱۳۱۸<br>۱۳۱۹<br>۱۳۲۰<br>۱۳۲۱<br>۱۳۲۲<br>۱۳۲۳<br>۱۳۲۴<br>۱۳۲۵<br>۱۳۲۶<br>۱۳۲۷<br>۱۳۲۸<br>۱۳۲۹<br>۱۳۳۰<br>۱۳۳۱<br>۱۳۳۲<br>۱۳۳۳<br>۱۳۳۴<br>۱۳۳۵<br>۱۳۳۶<br>۱۳۳۷<br>۱۳۳۸<br>۱۳۳۹<br>۱۳۴۰<br>۱۳۴۱<br>۱۳۴۲<br>۱۳۴۳<br>۱۳۴۴<br>۱۳۴۵<br>۱۳۴۶<br>۱۳۴۷<br>۱۳۴۸<br>۱۳۴۹<br>۱۳۵۰<br>۱۳۵۱<br>۱۳۵۲<br>۱۳۵۳<br>۱۳۵۴<br>۱۳۵۵<br>۱۳۵۶<br>۱۳۵۷<br>۱۳۵۸<br>۱۳۵۹<br>۱۳۶۰<br>۱۳۶۱<br>۱۳۶۲<br>۱۳۶۳<br>۱۳۶۴<br>۱۳۶۵<br>۱۳۶۶<br>۱۳۶۷<br>۱۳۶۸<br>۱۳۶۹<br>۱۳۷۰<br>۱۳۷۱<br>۱۳۷۲<br>۱۳۷۳<br>۱۳۷۴<br>۱۳۷۵<br>۱۳۷۶<br>۱۳۷۷<br>۱۳۷۸<br>۱۳۷۹<br>۱۳۸۰<br>۱۳۸۱<br>۱۳۸۲<br>۱۳۸۳<br>۱۳۸۴<br>۱۳۸۵<br>۱۳۸۶<br>۱۳۸۷<br>۱۳۸۸<br>۱۳۸۹<br>۱۳۹۰<br>۱۳۹۱<br>۱۳۹۲<br>۱۳۹۳<br>۱۳۹۴<br>۱۳۹۵<br>۱۳۹۶<br>۱۳۹۷<br>۱۳۹۸<br>۱۳۹۹<br>۱۴۰۰<br>۱۴۰۱<br>۱۴۰۲<br>۱۴۰۳<br>۱۴۰۴<br>۱۴۰۵<br>۱۴۰۶<br>۱۴۰۷<br>۱۴۰۸<br>۱۴۰۹<br>۱۴۱۰<br>۱۴۱۱<br>۱۴۱۲<br>۱۴۱۳<br>۱۴۱۴<br>۱۴۱۵<br>۱۴۱۶<br>۱۴۱۷<br>۱۴۱۸<br>۱۴۱۹<br>۱۴۲۰<br>۱۴۲۱<br>۱۴۲۲<br>۱۴۲۳<br>۱۴۲۴<br>۱۴۲۵<br>۱۴۲۶<br>۱۴۲۷<br>۱۴۲۸<br>۱۴۲۹<br>۱۴۳۰<br>۱۴۳۱<br>۱۴۳۲<br>۱۴۳۳<br>۱۴۳۴<br>۱۴۳۵<br>۱۴۳۶<br>۱۴۳۷<br>۱۴۳۸<br>۱۴۳۹<br>۱۴۴۰<br>۱۴۴۱<br>۱۴۴۲<br>۱۴۴۳<br>۱۴۴۴<br>۱۴۴۵<br>۱۴۴۶<br>۱۴۴۷<br>۱۴۴۸<br>۱۴۴۹<br>۱۴۵۰<br>۱۴۵۱<br>۱۴۵۲<br>۱۴۵۳<br>۱۴۵۴<br>۱۴۵۵<br>۱۴۵۶<br>۱۴۵۷<br>۱۴۵۸<br>۱۴۵۹<br>۱۴۶۰<br>۱۴۶۱<br>۱۴۶۲<br>۱۴۶۳<br>۱۴۶۴<br>۱۴۶۵<br>۱۴۶۶<br>۱۴۶۷<br>۱۴۶۸<br>۱۴۶۹<br>۱۴۷۰<br>۱۴۷۱<br>۱۴۷۲<br>۱۴۷۳<br>۱۴۷۴<br>۱۴۷۵<br>۱۴۷۶<br>۱۴۷۷<br>۱۴۷۸<br>۱۴۷۹<br>۱۴۸۰<br>۱۴۸۱<br>۱۴۸۲<br>۱۴۸۳<br>۱۴۸۴<br>۱۴۸۵<br>۱۴۸۶<br>۱۴۸۷<br>۱۴۸۸<br>۱۴۸۹<br>۱۴۹۰<br>۱۴۹۱<br>۱۴۹۲<br>۱۴۹۳<br>۱۴۹۴<br>۱۴۹۵<br>۱۴۹۶<br>۱۴۹۷<br>۱۴۹۸<br>۱۴۹۹<br>۱۵۰۰<br>۱۵۰۱<br>۱۵۰۲<br>۱۵۰۳<br>۱۵۰۴<br>۱۵۰۵<br>۱۵۰۶<br>۱۵۰۷<br>۱۵۰۸<br>۱۵۰۹<br>۱۵۱۰<br>۱۵۱۱<br>۱۵۱۲<br>۱۵۱۳<br>۱۵۱۴<br>۱۵۱۵<br>۱۵۱۶<br>۱۵۱۷<br>۱۵۱۸<br>۱۵۱۹<br>۱۵۲۰<br>۱۵۲۱<br>۱۵۲۲<br>۱۵۲۳<br>۱۵۲۴<br>۱۵۲۵<br>۱۵۲۶<br>۱۵۲۷<br>۱۵۲۸<br>۱۵۲۹<br>۱۵۳۰<br>۱۵۳۱<br>۱۵۳۲<br>۱۵۳۳<br>۱۵۳۴<br>۱۵۳۵<br>۱۵۳۶<br>۱۵۳۷<br>۱۵۳۸<br>۱۵۳۹<br>۱۵۴۰<br>۱۵۴۱<br>۱۵۴۲<br>۱۵۴۳<br>۱۵۴۴<br>۱۵۴۵<br>۱۵۴۶<br>۱۵۴۷<br>۱۵۴۸<br>۱۵۴۹<br>۱۵۵۰<br>۱۵۵۱<br>۱۵۵۲<br>۱۵۵۳<br>۱۵۵۴<br>۱۵۵۵<br>۱۵۵۶<br>۱۵۵۷<br>۱۵۵۸<br>۱۵۵۹<br>۱۵۶۰<br>۱۵۶۱<br>۱۵۶۲<br>۱۵۶۳<br>۱۵۶۴<br>۱۵۶۵<br>۱۵۶۶<br>۱۵۶۷<br>۱۵۶۸<br>۱۵۶۹<br>۱۵۷۰<br>۱۵۷۱<br>۱۵۷۲<br>۱۵۷۳<br>۱۵۷۴<br>۱۵۷۵<br>۱۵۷۶<br>۱۵۷۷<br>۱۵۷۸<br>۱۵۷۹<br>۱۵۸۰<br>۱۵۸۱<br>۱۵۸۲<br>۱۵۸۳<br>۱۵۸۴<br>۱۵۸۵<br>۱۵۸۶<br>۱۵۸۷<br>۱۵۸۸<br>۱۵۸۹<br>۱۵۹۰<br>۱۵۹۱<br>۱۵۹۲<br>۱۵۹۳<br>۱۵۹۴<br>۱۵۹۵<br>۱۵۹۶<br>۱۵۹۷<br>۱۵۹۸<br>۱۵۹۹<br>۱۶۰۰<br>۱۶۰۱<br>۱۶۰۲<br>۱۶۰۳<br>۱۶۰۴<br>۱۶۰۵<br>۱۶۰۶<br>۱۶۰۷<br>۱۶۰۸<br>۱۶۰۹<br>۱۶۱۰<br>۱۶۱۱<br>۱۶۱۲<br>۱۶۱۳<br>۱۶۱۴<br>۱۶۱۵<br>۱۶۱۶<br>۱۶۱۷<br>۱۶۱۸<br>۱۶۱۹<br>۱۶۲۰<br>۱۶۲۱<br>۱۶۲۲<br>۱۶۲۳<br>۱۶۲۴<br>۱۶۲۵<br>۱۶۲۶<br>۱۶۲۷<br>۱۶۲۸<br>۱۶۲۹<br>۱۶۳۰<br>۱۶۳۱<br>۱۶۳۲<br>۱۶۳۳<br>۱۶۳۴<br>۱۶۳۵<br>۱۶۳۶<br>۱۶۳۷<br>۱۶۳۸<br>۱۶۳۹<br>۱۶۴۰<br>۱۶۴۱<br>۱۶۴۲<br>۱۶۴۳<br>۱۶۴۴<br>۱۶۴۵<br>۱۶۴۶<br>۱۶۴۷<br>۱۶۴۸<br>۱۶۴۹<br>۱۶۵۰<br>۱۶۵۱<br>۱۶۵۲<br>۱۶۵۳<br>۱۶۵۴<br>۱۶۵۵<br>۱۶۵۶<br>۱۶۵۷<br>۱۶۵۸<br>۱۶۵۹<br>۱۶۶۰<br>۱۶۶۱<br>۱۶۶۲<br>۱۶۶۳<br>۱۶۶۴<br>۱۶۶۵<br>۱۶۶۶<br>۱۶۶۷<br>۱۶۶۸<br>۱۶۶۹<br>۱۶۷۰<br>۱۶۷۱<br>۱۶۷۲<br>۱۶۷۳<br>۱۶۷۴<br>۱۶۷۵<br>۱۶۷۶<br>۱۶۷۷<br>۱۶۷۸<br>۱۶۷۹<br>۱۶۸۰<br>۱۶۸۱<br>۱۶۸۲<br>۱۶۸۳<br>۱۶۸۴<br>۱۶۸۵<br>۱۶۸۶<br>۱۶۸۷<br>۱۶۸۸<br>۱۶۸۹<br>۱۶۹۰<br>۱۶۹۱<br>۱۶۹۲<br>۱۶۹۳<br>۱۶۹۴<br>۱۶۹۵<br>۱۶۹۶<br>۱۶۹۷<br>۱۶۹۸<br>۱۶۹۹<br>۱۷۰۰<br>۱۷۰۱<br>۱۷۰۲<br>۱۷۰۳<br>۱۷۰۴<br>۱۷۰۵<br>۱۷۰۶<br>۱۷۰۷<br>۱۷۰۸<br>۱۷۰۹<br>۱۷۱۰<br>۱۷۱۱<br>۱۷۱۲<br>۱۷۱۳<br>۱۷۱۴<br>۱۷۱۵<br>۱۷۱۶<br>۱۷۱۷<br>۱۷۱۸<br>۱۷۱۹<br>۱۷۲۰<br>۱۷۲۱<br>۱۷۲۲<br>۱۷۲۳<br>۱۷۲۴<br>۱۷۲۵<br>۱۷۲۶<br>۱۷۲۷<br>۱۷۲۸<br>۱۷۲۹<br>۱۷۳۰<br>۱۷۳۱<br>۱۷۳۲<br>۱۷۳۳<br>۱۷۳۴<br>۱۷۳۵<br>۱۷۳۶<br>۱۷۳۷<br>۱۷۳۸<br>۱۷۳۹<br>۱۷۴۰<br>۱۷۴۱<br>۱۷۴۲<br>۱۷۴۳<br>۱۷۴۴<br>۱۷۴۵<br>۱۷۴۶<br>۱۷۴۷<br>۱۷۴۸<br>۱۷۴۹<br>۱۷۵۰<br>۱۷۵۱<br>۱۷۵۲<br>۱۷۵۳<br>۱۷۵۴<br>۱۷۵۵<br>۱۷۵۶<br>۱۷۵۷<br>۱۷۵۸<br>۱۷۵۹<br>۱۷۶۰<br>۱۷۶۱<br>۱۷۶۲<br>۱۷۶۳<br>۱۷۶۴<br>۱۷۶۵<br>۱۷۶۶<br>۱۷۶۷<br>۱۷۶۸<br>۱۷۶۹<br>۱۷۷۰<br>۱۷۷۱<br>۱۷۷۲<br>۱۷۷۳<br>۱۷۷۴<br>۱۷۷۵<br>۱۷۷۶<br>۱۷۷۷<br>۱۷۷۸<br>۱۷۷۹<br>۱۷۸۰<br>۱۷۸۱<br>۱۷۸۲<br>۱۷۸۳<br>۱۷۸۴<br>۱۷۸۵<br>۱۷۸۶<br>۱۷۸۷<br>۱۷۸۸<br>۱۷۸۹<br>۱۷۹۰<br>۱۷۹۱<br>۱۷۹۲<br>۱۷۹۳<br>۱۷۹۴<br>۱۷۹۵<br>۱۷۹۶<br>۱۷۹۷<br>۱۷۹۸<br>۱۷۹۹<br>۱۸۰۰<br>۱۸۰۱<br>۱۸۰۲<br>۱۸۰۳<br>۱۸۰۴<br>۱۸۰۵<br>۱۸۰۶<br>۱۸۰۷<br>۱۸۰۸<br>۱۸۰۹<br>۱۸۱۰<br>۱۸۱۱<br>۱۸۱۲<br>۱۸۱۳<br>۱۸۱۴<br>۱۸۱۵<br>۱۸۱۶<br>۱۸۱۷<br>۱۸۱۸<br>۱۸۱۹<br>۱۸۲۰<br>۱۸۲۱<br>۱۸۲۲<br>۱۸۲۳<br>۱۸۲۴<br>۱۸۲۵<br>۱۸۲۶<br>۱۸۲۷<br>۱۸۲۸<br>۱۸۲۹<br>۱۸۳۰<br>۱۸۳۱<br>۱۸۳۲<br>۱۸۳۳<br>۱۸۳۴<br>۱۸۳۵<br>۱۸۳۶<br>۱۸۳۷<br>۱۸۳۸<br>۱۸۳۹<br>۱۸۴۰<br>۱۸۴۱<br>۱۸۴۲<br>۱۸۴۳<br>۱۸۴۴<br>۱۸۴۵<br>۱۸۴۶<br>۱۸۴۷<br>۱۸۴۸<br>۱۸۴۹<br>۱۸۵۰<br>۱۸۵۱<br>۱۸۵۲<br>۱۸۵۳<br>۱۸۵۴<br>۱۸۵۵<br>۱۸۵۶<br>۱۸۵۷<br>۱۸۵۸<br>۱۸۵۹<br>۱۸۶۰<br>۱۸۶۱<br>۱۸۶۲<br>۱۸۶۳<br>۱۸۶۴<br>۱۸۶۵<br>۱۸۶۶<br>۱۸۶۷<br>۱۸۶۸<br>۱۸۶۹<br>۱۸۷۰<br>۱۸۷۱<br>۱۸۷۲<br>۱۸۷۳<br>۱۸۷۴<br>۱۸۷۵<br>۱۸۷۶<br>۱۸۷۷<br>۱۸۷۸<br>۱۸۷۹<br>۱۸۸۰<br>۱۸۸۱<br>۱۸۸۲<br>۱۸۸۳<br>۱۸۸۴<br>۱۸۸۵<br>۱۸۸۶<br>۱۸۸۷<br>۱۸۸۸<br>۱۸۸۹<br>۱۸۹۰<br>۱۸۹۱<br>۱۸۹۲<br>۱۸۹۳<br>۱۸۹۴<br>۱۸۹۵<br>۱۸۹۶<br>۱۸۹۷<br>۱۸۹۸<br>۱۸۹۹<br>۱۹۰۰<br>۱۹۰۱<br>۱۹۰۲<br>۱۹۰۳<br>۱۹۰۴<br>۱۹۰۵<br>۱۹۰۶<br>۱۹۰۷<br>۱۹۰۸<br>۱۹۰۹<br>۱۹۱۰<br>۱۹۱۱<br>۱۹۱۲<br>۱۹۱۳<br>۱۹۱۴<br>۱۹۱۵<br>۱۹۱۶<br>۱۹۱۷<br>۱۹۱۸<br>۱۹۱۹<br>۱۹۲۰<br>۱۹۲۱<br>۱۹۲۲<br>۱۹۲۳<br>۱۹۲۴<br>۱۹۲۵<br>۱۹۲۶<br>۱۹۲۷<br>۱۹۲۸<br>۱۹۲۹<br>۱۹۳۰<br>۱۹۳۱<br>۱۹۳۲<br>۱۹۳۳<br>۱۹۳۴<br>۱۹۳۵<br>۱۹۳۶<br>۱۹۳۷<br>۱۹۳۸<br>۱۹ |   |                                   |

پیشتر

مسح

۷۱۲

۷۱۳

۷۱۴

۷۱۵

۷۱۶

۷۱۷

۷۱۸

۷۱۹

۷۲۰

۷۲۱

۷۲۲

۷۲۳

۷۲۴

۷۲۵

۷۲۶

۷۲۷

۷۲۸

۷۲۹

۷۳۰

۷۳۱

۷۳۲

۷۳۳

۷۳۴

۷۳۵

۷۳۶

۷۳۷

۷۳۸

۷۳۹

۷۴۰

۷۴۱

۷۴۲

۷۴۳

۷۴۴

۷۴۵

۷۴۶

۷۴۷

۷۴۸

۷۴۹

۷۵۰

۱۲ اور ایسا ہوگا کہ خداوند کو اُس دن ندی کی بارش سے لیکے مصر کی دھار تک جہاز چڑانے کی ہوت آویگی، اور تم، اسی بنی اسرائیل، ایک ایک کر کے جمع کیلئے جاؤ گے۔ ۱۳ اور اُس دن بسا ہوگا کہ جہاز نرسنگا بنونکا جائیگا، اور وہ، جو اسور کے ملک میں ہوئے مرنے پر تھے، اور وہ جو مصر کی مملکت میں حلاوطن تھے، آئیں گے، اور یروشلم کے مقدس پہاڑ پر خداوند کی برستیں کرینگے۔

۲۰ باب

اس باب میں، کہ نبی امرم کو اُس کی معزوری اور شہر میں اُس کے سبب دہلی دینا، وہ اُن میں سے ایک ہے مسیح کی بادشاہت میں سرکاری ہادیگا، وہ اُن کی گہرائی کے سبب اُن سے ملائے کرتا، اُن کی تفسیر میں ملتی ہیں، ۱۵ دیکھو، مذہبی میں قور رہے، ۱۶ مسیح جو قائم ہوا، اُس نے دھرم جانے کا وعدہ دیا، ۱۷ وہ جو مقرر ہو رہے اُن کے جانے، ۱۸ ہر اُن کو اُن کا خدا نے اظہار پر لکھا کریں، اُس میں کامل اعتبار رکھائی بنا۔

واولہ کہمندی تاج پر جو افرائیم کے مغالوں کا ہی، اُن کی شاندار شوکت پر جو کہمہا دے، بول ہی، جو اُن لوگوں کی شاندار دہ کے سرے پر ہی، جو میں سے مغرب ہوئے! ۲ دیکھو، خداوند کا ایک زبردست اور زورور ہی، جو اُس آندھی نے مانند جس کے ساتھ، اولے ہیں، اور داد سموم کے مانند، اور پانیوں نے سیفک شدید نے مانند، اُسے زمین پر ہا ہر، یہ بگ دیندے۔ ۳ افرائیم کے متوبوں کے کہمندی تاج، پابہ آل کیلئے جائینگے: ۴ اور اُس شاندار شوکت کا مرحہایا ہوا بول، جو اُس شاندار وادے کے سرے پر ہی، اچھر کے پہلے پیل کے مانند ہوگا، جو گرمی کے انام سے پیشتر آئے، جس پر کسی کی نڈ پڑے، اور وہ اُسے دیکھنے ہی اور داتہ میں لینے ہی جمپ نہا جاتا۔

۵ اُس دن رب اقواح ایلہی قوم کے ہائی لوگوں کے لینے شونت کا افسر اور حسن کا داچ ہوگا، ۶ اور عدالت کی روح ہوگا اُس کے لینے جو عدالت کی گرمی پر بیٹھینگا، اور ہمت اُن کے لینے جو سرداروں پر سے لڑائی کو پھرا دینگے۔

۷ ہر یہ بھی نبی کے سبب سے خطا کرتے ہیں، وہ نشے سے ڈکھانے ہیں، کاش اور نبی نشے سے خطا کرتے ہیں؟ وہ میں سے مغرب ہوتے، وہ نشے سے ڈکھانے، روت میں وہ خطا کرتے، اور وہ عدالت میں لغزش کرتے ہیں، کہ سب میرس اگلی ہوگی چیزوں سے اور گندگی سے بہر ہوگی ہیں، کہ کوئی حکم نبی صاف نہیں۔

۸ و نکس کو دانش سکھاویگا؟ کس کو نظر کر کے سمجھا دینگا؟ اُن کو جن کا دودھ جہڑا گیا، جو چھانیوں سے خدا کیلئے لے؟ ۹ کیونکہ حکم پر حکم، حکم پر حکم، قانون پر قانون، قانون پر قانون ہوئے، حاتم تھوڑا بہاں، تھوڑا وہاں، ۱۱ دن، وہ وحشی کے سے ہونٹوں اور احلی رن سے اس گروہ کے ساتھ، انیس کرکے: ۱۲ کہ اُس نے اُن سے کہا، کہ یہ وہ آرام نہا ہی، ہم اُن کو حو تھکے ہوئے ہیں آرام دینا، اور بہ چین کی حالت ہو، ہر وہ سنوا نہ ہوئے، ۱۳ سو خداوند کا نلام اُس سے بہ ہوگا، حکم پر حکم، حکم پر حکم، قانون پر قانون، تھوڑا بہاں، تھوڑا وہاں، ناکہ وہ چلے جاویں، اور پچھڑی کرس، اور شکست کھاویں، اور دام میں پھسیں، اور گرفتار ہوں۔

۱۴ پس، ای تھہیبہار آد، یو، جو اس گروہ پر، کہ یروشلم میں ہی، حکمرانی کرتے ہو، خداوند کا نلام سنو، ۱۵ ازید، م کہا کرتے ہو، کہ ہم نے موت سے عہد باندھا، اور عالم عیب سے پہلے کیا، جب مہلک تازد نہ بیچ سے ہوئے حلیکا، ہم ہر نہ پڑینگا کہ ہم نے جھوٹہ دو اپنی پناہ دیا ہی، اور دروغگوئی کی آرمیں اپنے تکیں چھپایا ہی؟

۱۶ ناوحد اِس کے خداوند پھروا یوں فرماتا ہی، دیکھو، میں صہیون میں بنیان کے لینے ایک پتھر رکھونگا، ایک

پیشتر

مسیح

۷۲۵

کے قریب

۱۱۱۱

۱۱۱۱

۱۱۱۱

۱۱۱۱

۱۱۱۱

۱۱۱۱

۱۱۱۱

۱۱۱۱

۱۱۱۱

۱۱۱۱

۱۱۱۱

۱۱۱۱

۱۱۱۱

۱۱۱۱

۱۱۱۱

۱۱۱۱

۱۱۱۱

۱۱۱۱

۱۱۱۱

۱۱۱۱

۱۱۱۱

۱۱۱۱

۱۱۱۱

۱۱۱۱

۱۱۱۱

۱۱۱۱

۱۱۱۱

۱۱۱۱

۱۱۱۱

۱۱۱۱

۱۱۱۱

۱۱۱۱

۱۱۱۱

۱۱۱۱

۱۱۱۱

۱۱۱۱

۱۱۱۱

۱۱۱۱

۱۱۱۱

۱۱۱۱

۱۱۱۱

آرمایا ہوا پتھر، کونے کے سرے کا ایک مہلک مولا، ایک مضبوط نیوولا پتھر؛ اسپر جو ایمان لے، آنالوئی نہ کریگا۔ ۱۷ اور میں سوٹ پر عدالت، اور چل پر صداقت رکھوں گا، اور اول جھوٹوں کی پناہ کو چھڑا دینگے، اور پانی چھیلنے کے مکان بھالے جائینگے۔ ۱۸ اور تمہارا غم، جو موت سے ہوا، توڑیگا، اور تمہاری موافقت، جو عالم غیب سے ہوئی، قائم نہ رہیگی؛ جب وہ مہلک تازیانہ بھیجے گا، تو وہ مہلک تمہارے چہرے پر چلے گا، تب تم اس کے چہرے پر ہونے کے نتیجے میں پامال ہو جاؤ گے۔ ۱۹ جس جس وقت وہ گذرتا ہو، وہ تمہیں لے جائیگا؛ ہر ایک صبح کو گذریگا، اور دن اور رات کو بھی؛ بلکہ اس کا چرچا سنا بھی گہرائی کا سبب ہوگا۔ ۲۰ کیونکہ پلنگ چھوٹا ہی، کہ کوئی اسپر اپنے تئیں پسا نہیں سکتا ہی؛ اور بالپیش تنگ ہی، کہ کوئی آپ کو اس میں لپیٹ نہیں سکتا۔ ۲۱ کہ خداوند آگے چلے گا، کوہ پر اسیم میں، اور وہ غضبناک ہوگا، جیسا جبینوں کی وادی میں، تا اپنا، بلکہ اپنا غیر معمولی کام کرے، اور اپنا عمل کر گذرے، ہاں، اپنا انوکھا عمل۔ ۲۲ سو اب تم تھکتا مت کرو، نہ ہو کہ تمہاری بندیں سخت ہو جائیں؛ کیونکہ میں نے خداوند رب الانواج سے سنا ہی، کہ اُس نے کامل اور مصمم ارادہ کیا ہی، کہ ساری سرزمین کو تباہ کرے۔ ۲۳ کان دھر کے میری آواز سنو؛ شنو ہو کر میری بات پر دل لگاؤ۔ ۲۴ کیا کسلی ہونے کے لیے سب دن ہل چلایا کرتا؟ کیا وہ ہر وقت اپنی زمین کو جاسا کرتا اور اُس کے قہیلے پھوڑا کرتا ہی؟ ۲۵ جب اُس کو ہموار کر چکا، تو کیا وہ اجوائیں کو نہیں چھینتا، اور ریزہ کو ڈال نہیں دیتا، اور گہیوں کو پاست پاست میں نہیں پوتا، اور جو کو اُس کے معین مکان میں اور دیو گندم

کو اُس کی خاص کیاری میں نہیں روپتا؟ ۲۶ کیونکہ اُس کا خدا اُس کو تربیت کر کے تمیز بخشا، اور اُسے سکھاتا ہی۔ ۲۷ کہ اجوائیں کو داؤنے کے ہینگے سے نہیں دانوتے، اور زیرے کے اوپر گازی کے چکر نہیں گھماتے، بلکہ لاتی سے اجوائیں کو جھارتا ہی، اور زیرے کو چڑی سے۔ ۲۸ روٹی کے غلے پر دانیں چلتا ہی، لیکن وہ ہمیشہ اُسے کو قنا نہیں رہتا، اور اپنی گازی کے چکر اور گھڑوں کو اُس پر ہمیشہ پھراننا نہیں رہتا؛ وہ اُسے سراسر نہیں کچلیگا۔ ۲۹ یہ بھی رب الانواج سے مقرر ہوا ہی، جس کا انتظام عجیب اور اُسے دانائی بڑی ہی۔

باب ۲۹

اس باب میں، کہ ایک سخت آواز کا حال جو یروشلم پر خدا کی طرف سے آنی لگی؛ تو ہی اُس کے دشمنوں کا ہی مرکز رہا نہیں۔ ۱ یہودیوں کی حالت، ۲ اور اُن کی حسرت و توبہ، ۳ خداوند کے بالکل مقدس کمرے کا وعدہ۔ ۴ اریئیل پر افسوس، اریئیل اُس شہر پر، جس کا محاصرہ داؤد نے کیا؛ سال پر سال زیادہ کرو؛ عید پر عید مانی جائے؛ ۵ تو بھی میں اریئیل کو دکھ دوں گا، اور وہاں نوحہ اور غمخواری ہوگی؛ ۶ بر میرے لیے اریئیل ہی گھبرے گا۔ ۷ میں تیرے آسپاس خیمہ زن ہوں گا، اور مورچہ بندی کر کے تجھے محاصرہ کروں گا، اور سپر برج اٹھائوں گا۔ ۸ اور تو نیچے اُتار جائیگا، اور زمین پر سے بولیگا، اور خاک پر سے تیری آواز دہیمی آویگی، تیری صدا گویا ایک بیوت کی سی ہوگی، جو زمین کے اندر سے نکلیگی اور تیری بولی خاک پر سے چرکے کی آواز معلوم ہوگی۔ ۹ لیکن تیرے دشمنوں کا غول باریک گرد کی مانند ہوگا، اور اُن ہیبت ناکوں کی گروہ آنیمالی یوسی کی مانند؛ ۱۰ اور یہ ناکھان، ایک دم میں، واقع ہوگا کہ ۱ رب الانواج خود، گرچہ اور زلزلے کے ساتھ، اور تیری آواز، اور آندھی،

۱۱۱۱

۱۱۱۱

۱۱۱۱

۱۱۱۱

۱۱۱۱

۱۱۱۱

۱۱۱۱

۱۱۱۱

۱۱۱۱

۱۱۱۱

۱۱۱۱

۱۱۱۱

۱۱۱۱

۱۱۱۱

۱۱۱۱





پیشتر  
مسیح

۱۲  
کے قریب

۱۲

کے قدوس کی تقدیس کرینگے، اور اسرائیل کے خدا سے قربینگے۔ اور وہ بھی، جو روح میں ہمراہ ہیں، فہم حاصل کرینگے، اور وہ جو منکرے تھے، فہم پذیر ہونگے۔

### باب ۳۰

اس دن میں کہ انہی لوگوں کو مسکاتا ہی، اس لئے کہ وہ مصر پر بھروسہ رکھتے تھے، اور خدا کے نام کو طعنا جانتے تھے، اُن رحمتوں کا چرچا ہوتا کہ جسے خدا اپنے بلیطے پر ظاہر کرتا۔ خدا کا فہم امور پر نازل ہوتا، جس سے وہ براہ ہو جاتا، اور بھوسہ بہہ حال سکے عرش ہو جاتا۔

خداوند فرمانا ہی، اُن باغی لڑکوں پر افسوس، کہ ایسی مصلحت کرتے ہیں، جو میری طرف سے نہیں، اور عہد و پیمان کرتے ہیں، جو میری روح کی طرف سے نہیں، نائنہ کذابہ پر گناہ کریں۔  
۱۔ روانہ ہوتے ہیں کہ مصر کو آتر جاسوں۔ (اور میرے منہ سے انہوں نے بڑبڑ نہیں لیا،) تاکہ فرعون کی پناہ میں بھاگیں، اور مصر کے سانسے میں جا کے امن سے رہیں۔ لیکن فرعون کی حمایت تمہارے لئے خجالت ہوگی، اور مصر کے سایے میں پناہ لینا تمہارے واسطے گہراہت ہوگا۔ کہ اُسکے سردار ضوعن میں تو تھے، اور اُس کے ایلچی حلپس میں جا پہنچے۔ اُن میں سے ہر ایک اُس قوم سے، جو اُن کو کچھ فائدہ نہ بخش سکی، خجول ہوگا، وہ مدد اور فائدہ کا نہیں، بلکہ خجالت اور ملامت کا باعث ہوگی۔ جنوب نے بھیمت کا بوجھ، بیت اور مصیبت کی سرزمین میں، جہاں سے سنگھنی اور سنگھ، اور سانپ اور آتشی آرنیوالے داک آتے، وہ اپنی دولت گدھوں کے کندھوں پر، اور اپنے خزانے اوتھوں کے تاجاؤں پر دھر کے، اُس قوم کے پاس لے جاتے ہیں، کہ جس سے اُن کو کچھ فائدہ نہ پہنچےگا۔ کیونکہ مصریوں سے جو کمک ملے، سو باطل اور بے فائدہ ہوگی۔ اِس لئے میں نے اُس کی بابت کہا ہی، کہ وہ رہب ہی، جو سستی کر کے بیٹھی ہی۔

۱۳  
کے قریب

۱۳

۱۳

۱۳

۱۳

۱۳

۱۳

۱۳

۱۳

۱۳

۱۳

۱۳

۱۳

۱۳

۱۳

۱۳

۱۳

۱۳

۱۳

۱۳

۱۳

۱۳

۱۳

۱۳

۱۳

۱۳

۱۳

۱۳

۱۳

۱۳

۱۳

۱۳

۱۳

۱۳

۱۳

۱۳

۱۳

۱۳

۱۔ اب تو چل، اور اُن کے آگے نعتی پر لکھ، اور کتاب میں قلمبند کر، کہ یہ آبدہ دنوں کے لیئے، بلند ہمیشہ تک گواہی رہے۔ کہ یہ ایک باغی گروہ ہی، اور جھوٹے فرزند، ایسے فرزند جو خداوند کی شریعت کے سننے سے انکار کرتے ہیں۔ اور روبا دیکھنیوالوں کو کہتے ہیں، کہ روبا مت دنگو، اور نبیوں کو، کہ ہم پر سچی رونیں ظہر مت کرو، ہم سے ملائم باتیں کرو، اور ہم سے جھوٹی رویتیں بناؤ۔ اِس راہ سے باہر جاؤ، راستے سے برگشتہ ہو، اور اسرائیل کے قدوس کو ہمارے درمیان سے موقوف کرو۔ اِس لئے اسرائیل کا قدوس یوں فرمانا ہی، ازسب تم نے اِس سخن کو رد کر دیا ہی، اور ظالم اور کجروی پر بھروسہ رکھا، اور اُسی پر تہرے رہے، اِس لئے یہ بدکار تہمارے نیلے ایسی ہوگی جیسی ایک پٹھی ہوگی، دنوار جو گرا چاہی، ایک اُچی اُپری ہوگی، دنوار جس کا گرنا ناگہان ایک دم میں ہووے۔ اِس وہ ایسے کوتیکی جیسے کمہار کا برتن ٹوٹتا، جیسے وہ ٹوڑ ڈالتا اور درج نہیں کرتا، چنانچہ اُس کے ٹکروں میں ایک ٹھیکرا نہ ملیگا، جس میں چولہے پر سے آگ اُٹھائی جاوے، یا کندھے سے پانی لیا جاوے۔ خداوند یہووا، اسرائیل کا قدوس، یوں فرماتا ہی، کہ پھر آنے میں، اور چپکے بیٹھنے میں، تمہاری سلامتی ہی، خاموشی اور توکل میں تمہاری قوت ہی، پھر تم نے یہ نہ چاہا، تم نے کہا، سو نہیں، بلکہ ہم گھوڑوں پر چڑھ کے بھاگیں گے، اِس واسطے تم بھاگو گے، اور کہ ہم تیزرو جانوروں پر سوار ہونگے، سو وہ جو تمہارا پیچھا کریں گے تیزرو ہونگے۔ ایک کی کھڑکی سے ایک ہزار بھاگیں گے، پانچ کی کھڑکی سے تم ایسا بھاگو گے، کہ تم اُس علف کے ہانڈے جو پہاڑ کی چوٹی پر، اور اُس نشان کے مابند جو کڑے پر نصب کیا جاوے، ہو جاوے۔

پیشتر  
مسیح

۱۲  
کے قریب

۱۲

۱۲

۱۲

۱۲

۱۲

۱۲

۱۲

۱۲

۱۲

۱۲

۱۲

۱۲

۱۲

۱۲

۱۲

۱۲

۱۲

۱۲

۱۲

۱۲

۱۲

۱۲

۱۲

۱۲

۱۲

۱۲

۱۲

۱۲

۱۲

۱۲

۱۲

۱۲

۱۲

۱۲

۱۲

۱۲

۱۲

۱۲

۱۲

۱۲

۱۲

۱۲

۱۲

۱۲

۱۲

۱۲

۱۲

۱۲

۱۲

۱۲

|                                 |   |  |
|---------------------------------|---|--|
| پیشتر<br>مسیح<br>۷۱۳<br>کے قریب | ۲۷ دیکھو، خداوند کا نام دور سے چلا آتا ہے، اُس کا غضب بھڑکا اور بھاری دھواں ہوتا؛ اُس کے لب قہر آلودہ، اور اُس کی زبان دھدھکتی آگ کی مانند ہے؛ ۲۸ اُس کی سانس اِسی ہی، جیسا کہ سیلاب، جسکی بازو ہو، اور وہ آدمی گردن تک چترے؛ وہ گروہوں کو بطالت کے چہاچ میں پھینکیگا، اور قوموں کے گالوں پر ایک نگاہ ہوگا، تاکہ انہیں گمراہ کرے۔ ۲۹ تب تم کیت گاتو گے، جیسے اُس رات گاتے ہو، جب مقدس عید مانتے ہو، اور دل کی ایسی خوشی ہوگی، جیسی اُس شخص کی، چھو باسرب لیتے ہوئے خرم ہو، وہ خداوند کے پہاڑ میں اسرائیل کی چٹان کے پاس جاوے۔ ۳۰ دیوبکہ خداوند پنی جلال والی آواز سنائیگا، اور اپنے قہر کی شدت، اور آتش سوزان کے شعلے، اور بازو، اور آندھی، اور اولوں کے ساتھ، اپنے ہاتھ کا اُترا دہلائیگا۔ ۳۱ ہاں، خداوند کی آواز ہی سے اسور تباہ ہو جائیگا؛ وہ اُسے لٹھ سے ماریگا۔ ۳۲ اور جس جس طرف اُس مقرر لٹھ کی، جو خداوند اُس پر لگائیگا، چوت ہوگی، اُس اُس طرف رباب اور بریط ساتھ ساتھ ہوگی؛ کہ وہ شورشار کی لڑائیوں میں اُس سے لڑیگا۔ ۳۳ کیونکہ طوفت مدت سے آراستہ کیا گیا؛ ہاں، وہ بادشاہ کے لیے گہرا اور وسیع طیار کیا گیا ہے؛ اُس کا ڈھیر آگ اور بہت سا لیندھن ہے، اور خداوند کی سانس، گندھک کے سیلاب کے مانند، اُس کو سلگاتی ہے۔ | ۱۸ باوجود اِس کے، خداوند تم پر مہربانی دکھانے کے لیے قہر رہیگا، اور تم پر رحم کرنے کے لیے وہ اُتھیک؛ کیونکہ خداوند عادل خدا ہے؛ مبارک وہ سب جو اُس کی راہ تکتے ہیں۔ ۱۹ کہ یقیناً صیہونی قوم یروسل میں بسیگی؛ تو ہر وقت نہ روٹیگی؛ وہ تیری دھائی کی آواز سنکے یقیناً تجھ پر رحم فرماوگا، وہ اُسے سنتے ہی تجھے جواب دیکھا۔ ۲۰ اور اگرچہ خداوند تم کو مصیبت کی روٹی اور دشواری کا پانی دیتا ہے، پر اُگے کو تیرے سکھانیوالے تجھ سے اپنے تئیں پوشیدہ نہ رکھینگے؛ پر تیری آنکھیں تیرے تعلیم دینیوالوں کو دیکھینگی۔ ۲۱ اور تیرے کان تیرے پیچھے سے یہ آواز سنینگے، جو کہتی، کہ راہ یہی ہے، اُس پر چلو، جب کہ تم دھننے اور جب کہ تم بائیں مترو۔ ۲۲ تب تم اپنی کھوئی ہوئی مورتوں کا روپلا لباس، اور ڈھلے ہوئے پتلوں کے سونہلے اسباب زینت کو ناپاک کرو گے؛ تو اُسے حیض کے لٹے کے مانند پھینک دیکھا، تو اُسے کہیگا، نکل دور ہو۔ ۲۳ تب وہ تیرے بیم کے لیے، جو تو زمین میں پورے باران دیکھا، اور زمین کی افزائش کی روٹی کا غلہ ستھرا اور کثرت سے ہوگا؛ اُس دن تیری مواشی وسیع چراگاہوں میں چریگی۔ ۲۴ اور بیل اور گدھوں کے پیچے جن سے زمین کی ہلواہی ہوتی ہے، ایسا چارہ، جو چلنی میں ڈالکے اور پنکھا کر کے چھانا گیا، کھائینگے۔ ۲۵ اور ہر ایک اونچے پہاڑ پر، اور ہر ایک بلند قیلے پر، جری خونریز کے دن، جس وقت کہ برج گر جائینگے، چشمے اور پانی کی ندیاں ہونگی۔ ۲۶ اور چاند کی چاندنی ایسی ہوگی، جیسی سورج کی روشنی، اور سورج کی روشنی سات گنی، بلکہ سہلے دن کی روشنی کے برابر ہوگی، جس دن خداوند اپنے بندوں کے رخا کو باندھیکھا، اور اُنکی ہلے کے کھڑ کو چنگا کرکھا۔ |
|---------------------------------|---|--|

باب ۳۱

اس باب میں، کہ ۱۔ ۱۱ اُن کی وہی سوونی ظاہر کرتا جو سر پر توکل رکھتے اور خدا کو ترک کر دیتے۔ وہ اُنہیں صحت کرتا کہ وہ لوہ کھیں، اور ان کی حالت کی خبر اُنکے سے دیتا۔

اُن پر واہیلا ہے، جو مدد کے لیے مصر کو جاتے، اور گھوڑوں پر اعتماد کرتے ہیں، اور گاڑیوں کا پھوسا رکھتے ہیں، کہ بہت سی ہیں، اور گھوڑوں کا، کہ اُنکا شمار جزا ہے؛ پر اسرائیل کے قدوس پر



|                                    |  |                                    |
|------------------------------------|--|------------------------------------|
| پیشتر<br>مسیح<br>۷۱۳<br>کے قریب    | دلپذیر کہیتوں کے، اور پیلدار تاکوں کے<br>سبب اپنی چائیاں پیٹتی ہیں۔ ۱۳ میرے<br>لوگوں کی سرزمین میں کانٹے، اور سدا<br>گلاب جمینگے، ہاں، باغ و بہار شہر<br>کے سارے شادمان گھروں میں بھی۔<br>۱۴ کیونکہ قصر چھوڑے جائینگے، اور شہر<br>کے اموال ترک کیئے جائینگے؛ اوفیل اور<br>دیدبانی کا برج مدت تک ماند ہونگے،<br>گورخروں کی آرام گاہیں، اور گلوں کی<br>چراگاہیں: ۱۵ جب تک کہ عالم بالا<br>سے روح ہم پر آندی نہ جاوے؛ تب<br>بیابان میوہ دار باری ہو جائیگا، اور میوہ دار<br>باری ابک بن گئی جائیگی۔ ۱۶ تب<br>بیابان میں عدل بسیگا، اور راستبازی<br>میوہ دار باری میں رہا کریگی۔ ۱۷ اور<br>صداقت کا انجام صلح ہوگا، اور صداقت<br>کا پھل ابدی سکھ اور آرام ہوگا۔ ۱۸ کیونکہ<br>میرے لوگ چین کے مکانوں میں، اور<br>سے خطر گھروں میں، اور آسودگی اور<br>آسائش کے کاشانوں میں رہینگے۔ ۱۹ لیکن<br>بن کے گرتے وقت، اولے پڑینگے، اور شہر<br>پست مکان میں پست ہو جائیگا۔<br>۲۰ بختاور تم ہو، جو سب نہروں کے<br>آس پاس بوتے ہو، اور بیل اور گدھوں<br>کے پانو اُدھر چلانے ہو۔   | پیشتر<br>مسیح<br>۷۱۳<br>کے قریب    |
| ۱۰۰۶ زبور<br>۲۸<br>۱۰۰۶<br>اور ۲۳۰ | لوت کا مال اسی طرح بتورا جائیگا،<br>جس طرح کیتے بتورائیتے ہیں: لوگ<br>اُس پر تندی کے مانند، جو اُدھر اُدھر<br>دوڑتی ہی، دوڑینگے۔ ۵ خداوند سربلند<br>ہی، کیونکہ وہ بلندی پر رہتا، وہ<br>عدالت اور صداقت سے صیہوں کو<br>معمور کر دینا ہی۔ ۶ اُسی سے تیرے<br>زمانے کی پائنداری ہوگی: وہ تیرے لیے<br>نجات اور حکمت اور دانش کا ذخیرہ<br>ہوگا؛ خداوند ہی کا خوف اُسکا خزانہ<br>ہی۔ ۷ دیکھ، اُن کے سارے بہادر باہر<br>کترے ہوئے چلائے، اور صلح کے ایلچی<br>پھوٹ پھوٹے روتے ہیں۔ ۸ شاہ راہیں<br>سنسان ہیں، کہ چلنیوالا نہ رہا؛ اُسے<br>عہد شکنی کی، شہروں کو حقیر جانا،<br>اور انسان کو حساب میں نہ لایا ہی۔<br>۹ زمین کڑھتی اور مرجھاتی ہی؛ لبنان<br>رسوا ہوا؛ وہ کمہلا جاتا: سروں بیابان کی<br>مانند ہی، بسن اور کرمل کے پتے جھڑ<br>جانے۔ ۱۰ اب میں اُٹھونگا، خداوند<br>فرماتا ہی، اب میں سرفراز ہوں گا، اب<br>میں اپنے تئیں بلند کروں گا۔ ۱۱ تمہارے<br>پیٹ ہی میں کوزے کا حبل ہوگا؛ تم<br>کرکت جنوگے؛ تمہاری غضبناکی وہی<br>آگ ہی، جو تمہیں بھسم کریگی۔<br>۱۲ اور قومیں جلتے ہوئے کنکر کے مانند<br>ہونگی، وہ کاٹے ہوئے کانٹوں کی طرح<br>آگ میں جلائی جائیگی۔ | ۱۰۰۶ زبور<br>۲۸<br>۱۰۰۶<br>اور ۲۳۰ |
| ۱۰۰۶ زبور<br>۲۸<br>۱۰۰۶<br>اور ۲۳۰ | ۱۳ تم جو دور ہو، سنو، کہ میں نے<br>کیا کیا، اور تم جو نزدیک ہو، میری<br>قدرت کا اقرار کرو۔ ۱۴ وہ گنہگار جو<br>صیہوں میں ہیں دَر گئے، کپکپی نے<br>بیدینوں کو گرفتار کیا ہی۔ کون ہم میں<br>سے اُس مہلک آگ میں رہ سکتا ہی؟<br>اور کون ہم میں سے ابدی شعلوں کے<br>درمیان بسنے سکتا؟ ۱۵ وہ جو راستی<br>سے چلتا ہی، اور سیدھی باتیں کرتا ہی،<br>جو اُس سود کو، جو جُور اور جفا سے<br>حاصل ہو، حقیر جانتا ہی، جو رشوت<br>کے علاقے سے اپنا ہاتھ کھینچتا ہی، جو   | ۱۰۰۶ زبور<br>۲۸<br>۱۰۰۶<br>اور ۲۳۰ |

باب ۳۳

۱ اُن الہی آنتوں کی بات جو کلمے کے دشمنوں پر  
پڑیگی۔ ۱۳ ہات اُن صغروں کی جو دہنداروں کو  
ملیکی

تجہ پر واہلا ہی، کہ تو غارت کرتا ہی،  
اور غارت نہ کیا گیا تھا! تو لوتنا ہی،  
اور کسی نے تجہ کو نہیں لوتا تھا؛ جب  
تو غارت کر چکیگا، تو تو غارت کیا  
جائیگا، اور جب تو لوت چکیگا، تب  
اور لوگ تجہ کو لوٹینگے۔ ۲ اُی خداوند،  
ہم پر رحم کر، کہ ہم تیری راہ تکتے ہیں؛  
تو ہر صبح اُن کا بازو ہو، اور ہمت کے  
وقت ہماری سلامتی۔ ۳ لوگ کھڑی  
کی آواز سنتے ہی بھاگے، تیرے آگے ہی  
سے قومیں تتر بتر ہو گئیں۔ ۴ اور تمہارے

| پیشتر | باب ۳۴  | ایسے کان بند کرتا، تاکہ خونریزی کے         | پیشتر |
|-------|---|--|-------|
| مصحف  | ان اموں کی مانند جو خدا بھیجا، جس وقت وہ اپنی   | مضمون نہ سنے، اور آئندہی موندنا ہی۔        | مصحف  |
| ۷۱۳   | کھینچ کر طرف سے ہو کر اٹھام لے آئے۔ ۱۱          | تاکہ زندگاری نہ دیکھے؟ ۱۲ سو وہی           | ۷۱۳   |
| ۷۱۳   | کے مضمون کی پہاڑی کے حق میں، ۱۲ اس پہاڑ میں، کہ | ہی، جو اونچے پر رہیگا: اُس کی بد           | ۷۱۳   |
| ۷۱۳   | پہاڑیوں کی سی اسی ہوئی۔                         | پہاڑ کا قلع ہوگا: اُسکو رکتی دی جائیگی،    | ۷۱۳   |
| ۷۱۳   | اب قوموں، ہم برہنہ آگے سنو، اور اسی             | اُس کو پانی بھی ہر وقت ملےگا۔              | ۷۱۳   |
| ۷۱۳   | لوگو، ہم کان رکھو: زمین اور اُسکی معموری،       | ۱۷ فیروہ آئندہی بادشاہ کا حمال             | ۷۱۳   |
| ۷۱۳   | دنیا اور سب جبریں جو اُس سے نکلتی               | دیکھیں گی۔ وہ اُن سے، بنوں پر، جو دہشت     | ۷۱۳   |
| ۷۱۳   | ہیں، سنیں! ۱۸ کہہ نہ کہ خداوند کا قہر           | دور ہیں، نظر برنگی ۱۹ تیرا دل اُس          | ۷۱۳   |
| ۷۱۳   | ساری قوموں پر، اُس کا غضب اُنکی                 | ہول کے دہن سے بوحینا، کہاں ہی وہ           | ۷۱۳   |
| ۷۱۳   | ساری فوجوں پر ہی، اُس نے انہیں                  | کادے؟ ۲۰ اُن ہی وہ، محصل؟ کہاں ہی          | ۷۱۳   |
| ۷۱۳   | حرم کر دیا، اُس نے آپہیں سوئپ دیا،              | ۲۱ جو اُنہوں کو گندا تھا؟ ۲۲ تو پھر        | ۷۱۳   |
| ۷۱۳   | کہ ذبح کیے جاؤں ۲۳ اور اُن کے منہوں             | اُس رہبر دست کو نہ دیکھیں گے؟ اُس          | ۷۱۳   |
| ۷۱۳   | بھیانک دہنے جائیں گے، سب اُن کی لاشوں           | قوم کو، جس کی بولی تو سمجھ نہیں            | ۷۱۳   |
| ۷۱۳   | سے سرب ہو آئیں گی، اور بہاؤن کے لہ              | سکنا، جو بدلتے زمانہ ہی، کہ بوجہی          | ۷۱۳   |
| ۷۱۳   | سے بگول جائیں گے، ۲۴ اور افلاک کا سارا          | ۲۵ اُنہیں جاری، ۲۶ تہ ری عبدکۃ صیہون       | ۷۱۳   |
| ۷۱۳   | لشکر بھی گئی جائیگی، اور آسمان کا کاند          | ۲۷ بر نصر نہ، ۲۸ دیرب آئندہی ہو، مسلم کو   | ۷۱۳   |
| ۷۱۳   | کے ڈاکے، ۲۹ دے دیئے جائیں گے، بلکہ اُنکا        | ۳۰ درہ بنگی، ۳۱ نہ سلامتی کا مقام ہی، بلکہ | ۷۱۳   |
| ۷۱۳   | سارا حتھا وں جبر جائیگا، جیسے کہ                | ۳۲ حیمہ، جو ہلابانہ جائیگا، جس             | ۷۱۳   |
| ۷۱۳   | داک نے یفہ، اور انجیر کے درخت سے                | ۳۳ دی میہوں میں سے ایک بھی اکھاری نہ       | ۷۱۳   |
| ۷۱۳   | کھلایا حوانات جبر جانا ہی، ۳۴ کہ وہ میری        | جائیں گی، اور اُس کی دوروں میں سے          | ۷۱۳   |
| ۷۱۳   | سارا آسمان میں دست کرانی جائیگی،                | ۳۵ ایک بھی بوزی نہ جائیگی، ۳۶ بلکہ وہاں    | ۷۱۳   |
| ۷۱۳   | دبکوں، وہ آدم پر، اُن لوگوں پر، جنہیں           | ۳۷ دوالجہل خداوند تری تری بدوں اور         | ۷۱۳   |
| ۷۱۳   | میں نے حرم کر دیا ہی، عدالت کرنے                | ۳۸ بہروں کے بدلے ہمارے گنہ گس کے لیے       | ۷۱۳   |
| ۷۱۳   | کو آئیں گی، ۳۹ خداوند کی تلوار لہو سے           | ۳۹ تب موحود ہوگا، کہ وہاں قاتل ہی          | ۷۱۳   |
| ۷۱۳   | بہری ہی، وہ، چربی اور پروں اور نیکوں            | کوئی کشتی نہ جائیگی، ۴۰ نہ نہود کے         | ۷۱۳   |
| ۷۱۳   | کے نہر سے، اور مینڈھوں کے گردوں                 | ۴۱ چہاروں کا گذر اُس میں ہوگا، ۴۲ کہ       | ۷۱۳   |
| ۷۱۳   | کی چربی سے، چکنائی گلی: کیونکہ                  | خداوند ہمارا حاکم ہی، خداوند ہمارا         | ۷۱۳   |
| ۷۱۳   | خداوند کو نصر میں ایک ذبح کرنا ہی،              | ۴۳ سریمت دیندیوا ہی، ۴۴ خداوند ہمارا       | ۷۱۳   |
| ۷۱۳   | اور آدم کے ملک میں تری خوببری،                  | ۴۵ دشاہ ہی، وہی ہم کو بچائیگا، ۴۶ تیری     | ۷۱۳   |
| ۷۱۳   | ۷ اور اُن کے ساتھ گیندے اور ساتر اور            | ۴۷ رہاں ڈھیلی ہو کے لٹک رہیں، لوگ          | ۷۱۳   |
| ۷۱۳   | بیل بکری کے: اور اُن کی سرزمین لہو سے           | ۴۸ سول کی چول کو مضبوط نہ کر سکے:          | ۷۱۳   |
| ۷۱۳   | شرنور ہو جائیگی، اور اُن کی گرد چربی            | ۴۹ وہ نہ آرا سکے: سولوت کا وافر مال        | ۷۱۳   |
| ۷۱۳   | سے چکنائی جائیگی، ۸ کیونکہ خداوند               | ۵۰ عسکم کیا گیا: لٹرے بھی غنیمت پر         | ۷۱۳   |
| ۷۱۳   | کا انتقام لینے کا ایک دن، اور بدلا لیفہ         | ۵۱ داص ہو گئے، ۵۲ وہاں کے دانشدوں میں      | ۷۱۳   |
| ۷۱۳   | کا ایک سال ہی، کہ جس میں صیہون                  | ۵۳ عی کوئی نہ کہیں گے، کہ میں بیمار ہوں:   | ۷۱۳   |
| ۷۱۳   | نا اوصاف گرے، ۹ اور اُس کی ندیاں                | ۵۴ اُن بگوں کے گڈا، جو اُس میں بسنے        | ۷۱۳   |
| ۷۱۳   | دھونا ہو جائیگی، اور اُس کی خاک                 | ۵۵ ہیں، بجھنے گئے،                         | ۷۱۳   |
| ۷۱۳   | گندھک، اور اُس کی زمیں رال سوزاں                |  | ۷۱۳   |
| ۷۱۳   | ہوگی، ۱۰ یہ رات دن کہی نہ بھیجیگی:              |  | ۷۱۳   |

|                                |   |   |                                |
|--------------------------------|---|---|--------------------------------|
| پیشتر<br>سیمی<br>۷۱۳<br>کے قہر | اور نعرہ مار کے خوشی کریگا؛ لہذاں کی شوکت، اور کرم اور سروں کی شرافت اُسے دی جائیگی؛ وہ خداوند کا جلال اور ہمارے خدا کی حشمت دیکھینگے۔<br>۳ کمزور ہاتھوں کو زور دو، اور ناتوان گھٹنوں کو پائداري بخشو۔<br>۴ اُن کو، جو کچلے ہیں، کہو، ہمت باندھو، مت ڈرو، دیکھو، تمہارا خدا سزا اور جزا ساتھ لیتے ہوئے آتا ہی؛ ہاں، خدا ہی آئیگا، اور تمہیں بچائیگا۔<br>۵ اُس وقت اندھوں کی آنکھیں وا کی جائیگی، اور بہروں کے کان کھولے جائیگی۔<br>۶ تب لنگرے ہرن کی مانند چوکتیاں بھریں گے، اور گونگے کی زبان گائیگی؛ کیونکہ بیابان میں پانی، اور دشت میں ندیاں بہوت نکلیں گی۔<br>۷ بلکہ صحرا تالاب ہو جائیگا، اور پیاسی زمین پر پانیوں کے چشمے ہونگے؛ بھیڑیوں کے مسکنوں میں، جہاں ہر ایک پڑا تھا، نی اور نل کا ٹھکانا ہوگا۔<br>۸ اور وہاں ایک اونچی کی ہوئی راہ اور ایک شاہ راہ ہوگی، اور وہ راہ مقدس راہ کہلائیگی؛ وہ جو ناپاک ہی اُس پر عذر نہ کریگا؛ وہ اُنہیں کے لیتے ہی؛ مسافر، اگرچہ ناواقف ہوویں، اُس میں گمراہ نہ ہونگے۔<br>۹ وہاں شیر نہ ہوگا، اور نہ کوئی درندہ اُس پر چڑھیکا؛ وہ وہاں نہ ملیگا؛ مگر وہ جو چھڑائے ہوئے ہیں، وہاں سیر کریں گے۔<br>۱۰ ہاں، خداوند کے چھڑائے ہوئے لوتینگے، اور صیہون میں گئے ہوئے آویں گے، اور ابدی سرور اُن کے سروں پر ہوگا؛ وہ خوشی اور شادمانی حاصل کریں گے، اور غم اور آہ سرد دفع کی جائیگی۔<br>۳۶ باب | اُس سے دھواں ابد تک اُٹھتا رہیگا؛ نسل در نسل وہ اُجڑ رہیگی؛ اُس سمت سے ابدالباد تک کسی کا گذر نہ ہوگا۔<br>۱۱ لیکن حواصل اور خارپشت اُسکے مالک ہونگے؛ لنگل اور جنگلی کوہ اُس میں بسیں گے؛ اور اُس پر ویرانی کا سوت پڑیگا، اور سنسنائی کا ساہول ڈالا جائیگا۔<br>۱۲ اُسکے اشراف میں سے کوئی نہ ہوگا، جسے وہ بلاویں کہ حکمرانی کریں، اور اُسکے شاہزادوں میں سے کوئی موجود نہیں۔<br>۱۳ اور کائے اُسکے قصروں میں، اور اونٹنکارے اور گرنہ اُس کے قلعوں میں جمینگے؛ اور وہ بھیڑیوں کی جاہ سکونت اور شترمرغوں کے رہنے کا مکان ہوگا۔<br>۱۴ اور گیدڑ اور جنگلی بلیاں ایک دوسرے سے ملافت کریں گے، اور جھبوا بکرا اپنے یار کو پکاریگا؛ اور اعرغ شب وہاں آرام کریگا، اور اپنے چین کا مقام پاویگا۔<br>۱۵ وہاں قفاضت بانہینی نکالیگی، اور اندے دیگی، اور اپنے چھانوتے سیویگی اور پوسیگی؛ وہاں گدھ جمع ہونگے، اور ہر ایک کے ساتھ اُس کی مددہ ہوگی۔<br>۱۶ تم خداوند کی کتاب میں ڈھونڈو اور پڑھو؛ اُن میں سے ایک بھی کم نہ ہوگا، اور کوئی بے جفت نہ ہوگا، کیونکہ میرے منہ نے یہی حکم کیا ہی، اور اُس کی روح ہی جس نے اُنہیں جمع کیا ہی۔<br>۱۷ اور اُس نے اُن کے لیتے قرع ڈالا، اور اُسکے ہاتھ نے رسی ڈال کے اُنہیں حصہ بانٹ دیا؛ سو وہ ابد تک اُس کے مالک ہونگے، اور پشت در پشت اُس میں بسیں گے۔<br>۳۵ باب | پیشتر<br>سیمی<br>۷۱۳<br>کے قہر |
|--------------------------------|---|---|--------------------------------|

۱ مسیح کی بادشاہت کی اِمالندی۔ ۳ اِس باب میں، کہ کمزوروں کو اِس لحاظ سے کہ اِجہل میں بڑی تاثیر می، اور اُس کے ملائے میں ہم سے نصیحتیں مل سکتی، نقلی دی جاتی می۔

بیابان اور ویرانہ اُن کے سبب شادمان ہونگے؛ اور دشت خوشی کریگا، اور اُنرکس کی مانند شگفتہ ہوگا۔  
۲ وہ کثرت سے بلیاں لائیگا، اور شادمان ہوکے



پیشتر

مسیح

۷۱۰

۷۱۱

۷۱۲

۷۱۳

۷۱۴

۷۱۵

۷۱۶

۷۱۷

۷۱۸

۷۱۹

۷۲۰

۷۲۱

۷۲۲

۷۲۳

۷۲۴

۷۲۵

۷۲۶

۷۲۷

۷۲۸

۷۲۹

۷۳۰

۷۳۱

۷۳۲

۷۳۳

۷۳۴

۷۳۵

۷۳۶

۷۳۷

۷۳۸

۷۳۹

۷۴۰

پُر چڑھا، اور اُنہیں لے لیا۔ ۲ اور شاہ  
اسور نے رب ساقی کو ایک جرے لشکر کے  
ساتھ لکس سے حرفیہ کے پاس بے بس  
نو بھیجا، اور اُس نے عالی گفتاری  
جرے جو رومکروں کے میدان کی سڑک  
میں ہی، منام کیا۔ ۳ نب ایلیم بن  
خلفیہ، جو گھر کا مختار تھا، اور شبہ  
منصوب، اور محاسب یواخ بن آسف  
بلکے اُس اُس آئے۔  
۴ اور رب ساقی نے اُنہیں کہا، تم تو  
حرفیہ سے یہ کہو، بادشاہ عظیم، اسور کا  
بادشاہ بن فرما رہا ہے، وہ کون سی امید  
ہی جسے تو ایسا کہنے رہتا ہے، کہ  
مجھ میں، لیکن فقط منہ کی بات  
ہی، مصلحت اور جنگ کی قوت  
موجود ہے: سو اب تو کس پر اعتماد  
کرتا ہے جو تو مجھ سے سرکشی کی؟  
دیکھ، تجھے اُس ٹوٹی ہوئی چھڑی  
پر مصر کے بن پر بھروسا ہے، اُس پر  
اگر کوئی مدد کرے، تو وہ اُس کے ہاتھ  
میں بیٹھ جائیگی، اور چھڑی کی شاہ  
مصر فرعون اُن سب کے ساتھ، جو اُس  
پر بھروسا رکھے ہیں، ادسا ہی ہے۔  
۵ مگر تو مجھے کہیگا، کہ ہمارا توکل خداوند  
ہمارے خدا پر ہی: کیا وہ نہیں کہ  
حس کے اوجھے مکان اور حسے مذبح  
حرفیہ نے دور کر ڈالے، اور بہوداہ اور  
تروسل کو کہا، کہ تم اس مذبح کے آگے  
پرستش کیا کرو، اب میرے خداوند  
شاہ اسور کے ساتھ میدان بکرتے، اور  
میں نیچے دو ہزار گھوڑے دوںگا، اگر  
تو اپنے لیٹے اُن پر سوار چڑھا سکے۔  
۶ پس نیچے میں یہ طاقت کہاں ہے،  
کہ تو میرے خداوند کے ملازموں میں  
سے ایک ادنیٰ سردار کا منہ پھراوے؟  
۷ تو بھی تو مصر کی گازیوں اور سواروں کا  
بھروسا رکھتا ہے۔ ۸ اور کیا میں اس  
سرزمین کے ثارت کرنے کو خداوند کے  
بے حکم آبا ہوں؟ خداوند ہی نے تو  
مجھے فرمایا، کہ اُس ملک پر چڑھ جا،  
اور اسے غارت کر۔

۱۱ نب ایلیم اور شبہ اور یواخ  
نے رب ساقی سے عرض کی، کہ ارامی  
بولی میں اپنے چاکروں سے کلام کیجیے،  
کہ ہم بولی ہم سمجھتے ہیں، اور شہر پناہ  
کے لوگوں کے سننے ہی بھودی لغت میں  
ہم سے بنیں نہ کیجیے۔  
۱۲ تب رب ساقی بولا، کیا میرے  
خداوند نے مجھ کو میرے خداوند پاس  
باجبہ پاس بائیں ہاتھ کو بھیجا؟ اور  
کیا اُس نے مجھے اُن لوگوں پاس، جو  
شہر پناہ پر بیٹھے ہیں، نہیں بھیجا، کہ  
وہ تمہارے ساتھ اپنی گود کھا لیں اور  
اپنی پیشاب پیوں؟ ۱۳ پھر رب ساقی  
کہتا ہوا، اور بھودی بولی میں پکار کے بولا،  
اور یوں کہا، ارے تم، بادشاہ عظیم شاہ  
اسور کا کلام سنو، ۱۴ شاہ بن فرماتا ہے،  
کہ حرفیہ تم کو فریب دینے نہ پاوے۔  
۱۵ کیونکہ وہ تمہیں چھڑا نہیں سکنا، اور  
نہ وہ تم سے خداوند پر توکل کراوے، یہ  
کہے، کہ خداوند یقیناً ہم کو بچا لےگا،  
اور ۱۶ ہر شاہ اسور کے ہاتھ میں نہ آوےگا۔  
۱۷ حرفیہ کی نہ سنو: کہ شاہ اسور بن  
فرماتا ہے، کہ الذاہنہ دیکھ مجھ سے مہل  
کرو، اور نکلے میرے پاس آؤ، اور تم میں  
سے ہر ایک اپنی اپنی تاک کا اور اپنے اپنے  
انجیر کے درخت کا بھل کھاوے، اور اپنے  
اپنے حوض کا پانی پیوے: ۱۷ جب تک  
کہ میں آؤں، اور تمہیں یہاں سے ایک  
سرزمین میں، جو تمہارے ملک کے مانند  
ہی، لے جاؤں: کہ وہ آناج اور می کی  
سرزمین ہی، وہ روٹی کے علہ اور تاکستانوں  
کا ملک ہے۔ ۱۸ حرفیہ تمہیں فریب  
دینے نہ پاوے جو کہتا ہے، کہ خداوند  
ہم کو چھڑا لےگا: بھلا کیا گروہوں کے  
معبودوں میں سے کسی نے یہی اپنی  
سرزمین کو اسور کے بادشاہ کے ہاتھ سے  
بچا ہوا ہے؟ ۱۹ حماہ اور ارفاد کے معبود  
کہاں ہیں؟ سفروائیم کے معبود کہاں ہیں؟  
کیا اُنہوں نے سمرون کا ملک میرے ہاتھ

پیشتر

مسیح

۷۱۰

۷۱۱

۷۱۲

۷۱۳

۷۱۴

۷۱۵

۷۱۶

۷۱۷

۷۱۸

۷۱۹

۷۲۰

۷۲۱

۷۲۲

۷۲۳

۷۲۴

۷۲۵

۷۲۶

۷۲۷

۷۲۸

۷۲۹

۷۳۰

۷۳۱

۷۳۲

۷۳۳

۷۳۴

۷۳۵

۷۳۶

۷۳۷

۷۳۸

۷۳۹

۷۴۰

پیشتر  
مسیح

۷۱۰

سے بچا لیا؟ ۲۰ اُن سارے ملکوں کے معبودوں کے درمیان وہ کون سا ہی جس نے اپنا ملک میرے ہاتھ سے بچایا، جو خداوند بھی یروسلیم کو میرے ہاتھ سے بچاویگا؟ ۲۱ تب وہ چپ ہو رہے، اور اُسکے جواب میں اُنہوں نے ایک بات بھی نہ کہی؛ کیونکہ بادشاہ کا حکم یوں تھا، کہ اُسے جواب مت دینا۔

۲۲ اور اِلِیَاقِیْم بن خَلْفِیَہ جو گھر کا ناظم تھا، اور شبنہ متصدی، اور یواخ بن آسف حزقیاء پاس آئے، اور اپنے کپڑے چاک کیئے ہوئے رب ساتقی کی باتیں اُس سے بیان کیں۔

## باب ۳۷

اس باب میں، کہ ۱ حزقیاء آدمی ہو کہ یسعیاہ کو کہلا بھنکا کہ وہ اُن کے لئے دعا مانگے۔ ۲ یسعیاہ اُن کو تسلی دینا۔ ۳ یسعیاہ جو اترہا کہ مقلد کرنے جانا تھا، راہ میں ایک پرکھ نامہ حزقیاء نے اس سے بھنکا۔ ۴ حزقیاء دعا مانگنا۔ ۵ یسعیاہ یسعیاہ کی ملاکت اور یہودیوں کی سلامتی خبر اُن سے دینا۔ ۶ ایک فرشتہ اسور یوں کو ہلاک کرنا۔ ۷ یسعیاہ یسعیاہ میں اپنے ہی ملکوں سے قتل کیا جانا۔

۸ اور ایسا ہوا، کہ حزقیاء بادشاہ نے یہ سنکے اپنے کپڑے پھاڑے، اور قات اور تھا، اور خداوند کے گھر میں گیا۔ ۹ اور اُس نے اِلِیَاقِیْم گھر کے ناظم، اور شبنہ متصدی، اور کاہنوں کے بزرگوں کو قات اترھا کہ یسعیاہ نبی بن اموص کے پاس بھیجا۔

۱۰ اور اُنہوں نے اُس سے کہا، کہ حزقیاء یوں کہتا ہی، کہ آج کا دن دکھ، اور ملامت اور تہمت کا دن ہی؛ کیونکہ لڑکے پیدا ہونے پر ہیں، اور جنے کی قوت نہیں۔

۱۱ شاید کہ خداوند تیرا خدا رب ساتقی کی سب باتیں سنیکا، جسے اُس کے صاحب شاہ اسور نے بھیجا، کہ خداے حی کی تحقیر کرے، اور اُن باتوں کے سبب، جو خداوند تیرے خدا نے سنی ہیں، تنبیہ دیگا۔ پس، تو اُن باقیوں کے واسطے، جو موجود ہیں، دعا مانگ۔ ۱۲ پس شاہ حزقیاء کے ملازم یسعیاہ پاس آئے۔

۱ تب یسعیاہ نے اُنہیں فرمایا، تم اپنے آقا سے یوں کہو، خداوند یوں فرماتا ہی، کہ تو اُن باتوں سے، جنہیں شاہ اسور کے جوانوں نے کہکے میری تکفیر کی، ہراسان مت ہو: ۲ دیکھ، میں اُس میں روح ڈالونگا، اور وہ ایک افواہ سنکے اپنی مملکت کو پھر جائیگا، اور میں اُسے اُس ہی کی سرزمین میں تلوار سے مروا ڈالونگا۔

۳ سو رب ساتقی پھر گیا، اور اُس نے شاہ اسور کو لبثہ سے لڑتے پایا؛ کہ اُسے خبر پہنچی تھی، کہ وہ لکس سے کوچ کر گیا۔ ۴ کہ اُسے خبر ملی تھی، کہ گوش کا بادشاہ ترہقہ تجھ پر لشکر کشی کرنے کو آنا ہی۔ سو جب یہ سنا، اُس نے پھر ایلچیوں کو بھیج کر حزقیاء سے پیام کیا۔ ۵ اور اُنہیں کہا، کہ شاہ یہوداہ حزقیاء سے کہو،

کہ تیرا خدا، جس پر تیرا اعتماد ہی، اُس بات کا تجھے فریب نہ دے، کہ یروسلیم شاہ اسور کے قبضے میں نہ آویگا۔

۶ دیکھ، تو نے سنا ہی، کہ اسور کے بادشاہوں نے ساری سرزمینوں کو کیا کیا کیا، اور کیونکر اُنہیں حرم کر دیا ہی؛ سو کیا تو رھاٹی پاسکتا ہی؟ ۷ کیا اُن گروہوں کے معبودوں نے اُنہیں، یعنی جوزان اور حران اور رصف، اور بنی عدن تلسار میں جنہیں ہمارے باپ داداؤں نے ہلاک کیا، سو چھڑایا؟ ۸ حماک کا بادشاہ، اور ارفاد کا بادشاہ، اور قریہ سفروم، اور

ہینع، اور عواہ کا بادشاہ کہاں؟

۹ سو حزقیاء نے ایلچیوں سے ناصہ لیکے پڑھے، اور اُنہی کے خداوند کے گھر میں داخل ہوا، اور خداوند کے آگے اُنہیں کھول دیا۔ ۱۰ اور حزقیاء نے خداوند کے آگے دعا مانگی، اور کہا، ۱۱ ای رب اَلْفَوَاج، اِسْرائیل کے خدا، جو کروندیوں کے درمیان بیٹھتا ہی، تو ہی اکیلا زمین کی ساری مملکتوں کا خدا ہی: تو ہی نے آسمان اور زمین کو خلق کیا۔ ۱۲ ای خداوند، کان دھر اور سن؛ ای خداوند، اپنی

پیشتر  
مسیح  
۷۱۰

پیشتر

۷۱۰

آنکھیں کھول، اور دیکھ، اور سنجیرب کی ان سب باتوں کو، جو اُس نے مجھے کہلا بھیجیں۔ تاکہ خدا ے حی کو ملامت کرے، سن لے۔ ۱۸ سچ ہو ای حدادند، کہ اسور کے بادشاہوں نے سب قوموں کو اُن کے ملکوں سمیت حراہ کیا، ۱۱ اور اُن کے معبودوں کو آب میں تالا، کہ وہ خدا نہ ہے، بلکہ آدمیوں کی دستکاری ہے، لکڑی، اور پتھر: سو اُنہوں نے اُن کو فنا کیا۔ ۲۰ اب، ای حدادند، ہمارے خدا، تو ہم کو اُس کے ہاتھ سے بچالے، تاکہ زمین کی ساری مملکتیں یقین کر جائیں، کہ خداوند تو ہی ادبلا ہے۔

۲۱ تب یسعیاہ بن اموص نے حرفیاد کو کہلا بھیجا، کہ خداوند اسرائیل کا خدا ہوں ہرمانا ہے، اسرائیلے نہ ہوئے سنجیرب کی پاست دتا، ۲۰ اس مجھ سے عرض کی، ۲۲ سو یہی کلام ہی، جو خداوند نے اُس نے حق میں فرمایا، کہ صیہون کی باکرہ بیٹی بیری نققیر کرنی، اور سچ بر ہنسنی، بروسم کی بیٹی سچہ بر سر دھننی، ۲۳ تو بے کس کو ملامت، اور کس کی تو بے نققیر کی؟ اور بے کس پر اپنی آواز بلند کی؟ تو بے آنکھیں ڈپر کر کے اسرائیل کے قدس پر گھڑکی کی ۲۴ تو نے اپنے خاندان کی وساطت سے خداوند کو ملامت کی، اور کہا، کہ میں اپنی گازیوں کی کفرت سے پہڑوں کی چوٹیوں پر چڑھا، اور لبنان کی وادہوں میں گیا، وہاں کے بلند دیواریں کے پیڑوں اور سرووں کے خاصے درختوں کو میں نے کاٹا، اور اُسکے جنگلوں کی بلندیوں میں، جہاں تک اُس کے کرم کی لٹھا ہی، گھسا چلا گیا۔ ۲۵ میں نے کھودا، اور پانی بیا، بلکہ میں اپنے پانیوں کے نلوں سے مصر کی سب ندیاں سکھات دینا۔

۲۶ کیا نیرے گاؤں تک نہیں پہنچا، نہ میں نے قدیم سے اُس کی طیار کی،

اور قدامت کے ایام میں اِس کا نقشہ کھنچا؟ اب میں ہی نے، جو مقرر کیا تھا، سو پورا کیا، کہ تو نے محصور شہروں کو خرب کر کے کھنڈر کر دیا۔ ۲۷ سو وہاں کے سنیلالے کمزور ہوئے، اور گھبرا گئے، اور شرمندہ ہوئے، وہ اُسے نہجے جیسے میدان میں گھاس اور کھیت کی سبزی، جیسے کہ چھنوں پر کی گھاس، اور جیسا کہ اداج کا پتا جس کے دانٹھے کے نکلنے سے پیشتر سوکھ جاتا ہی۔ ۲۸ میں تیرا گھکانا، اور تیرا دھر بیتر آنا جانا، اور تیرا مجھ پر جھنجھلانا حانتا ہوں۔ ۲۹ اِس لیئے کہ دیر جھنجھلانا جو تو بے مجھ پر کیا، اور تیرا کھنڈ میرے گاؤں تک پہنچا، میں اپنا کاٹا تیری دک میں مار دینا، اور انی لکام نیرے منہ میں دوتکا، اور نو جس راہ سے آیا، میں نچے اُسی راہ سے پھر پھیرونگا۔ ۳۰ اب نیرے لیئے بھی نشان ہی، کہ تم اِس سال وہ جبریں، جو ار خود اُکھی ہیں، کھو گئے، اور دوسرے سال بھی اسی ہی جبریں، اور تیسرے سال تم بو گئے، اور کاٹو گئے، اور ناکستان لگاؤ گئے، اور اُن کے میوے کھو گئے۔ ۳۱ اور وہ بقیہ، جو بہودہ کے کھڑے سے بچ رہا، پھر نیچے میں جز داندھیکا، اور اوپر پھلیگا۔ ۳۲ کہ ایک بقیہ یروسم میں ہے، اور وہ، جو بچ رہے ہیں کوہ صیہون پر سے، خروج کر نکلے: رب القواج کی غیوری یہ کام کرے گی۔ ۳۳ سو خداوند شاہ اسور کے حق میں یوں فرمانا ہی، کہ وہ اِس شہر میں نہ آویگا، نہ اُس کے اندر تیر چلاویگا، نہ سپر پکڑے اُس کے برابر نمود ہوگا، اور نہ اُسکے مقابل دمدمہ باندھیکا، بلکہ جس راہ سے وہ آیا، اُسی راہ سے پھر جائیگا، اور اِس شہر میں آ نہ سکیگا، خداوند ہرمانا ہی۔ ۳۵ اور میں اپنی خاطر، وراہے نندہ داود کی خاطر، اِس شہر کی بشنی کرے، سے پھر ونگا۔ ۳۶ پس خداوند کے ایف فرشتے نے جا کے

اُمرای میں کے مانہ سے

پیشتر  
۷۱۰

۷۱۰

۷۱۰

۷۱۰

پیشتر  
مسیح  
۷۱۰

اسوریوں کی لشکرگاہ میں ایک لاکھ پچاسی ہزار آدمی جان سے مارے: اور جب لوگ صبح سویرے اُٹھے، تو دیکھو، کہ وہ سب مرے پترے تھے۔

۳۷ تب سنحیرب شاہ اسور نے کوچ کیا، اور چلا گیا، اور پھر گیا، اور نینواہ میں آ رہا۔ ۳۸ اور ایسا ہوا کہ جس وقت وہ اپنے معبود نسروک کے گھر میں پوجا کرتا تھا، ادرم ملک اور ساراسر اُسکے بیٹوں نے اُسے تلوار سے قتل کیا، اور وہ بھاگے اراراط کی سرزمین کو گئے: اور اُس کا بیٹا اسرحدون اُس کی جگہ بادشاہ ہوا۔

### باب ۳۸

اس باب میں، کہ ۱ حزقیاء اپنی موت کی خبر پا کر کہ نزدیک می دعا مانگا، اور خدا اُس کی عمر پر پندرہ برس بڑھاتا۔ ۲ اِس وعدہ کے نبوت میں سورج کا سایہ دس درجہ صحت جاتا۔ ۳ اُس کی شکرگذاری کا گیت۔ اُنہیں دنوں میں حزقیاء کو موت کی بیماری ہوئی۔ تب یسعیاہ نبی اموص کا بیٹا اُس پاس آیا، اور اُسے کہا، خداوند یوں فرماتا ہی، تو اپنے گھرانے کو وصیت کر، کہ تو مر جا لیگا، اور نہ جی لیگا۔ ۲ تب حزقیاء نے اپنا منہ دیوار کی طرف کیا، اور خداوند سے دعا مانگی، ۳ اور کہا، ای خداوند، میں منت کرتا ہوں، کہ تو یاد فرما، کہ میں کس طرح تیرے حضور سچائی اور دل کے کامل شوق سے چلا، اور جو تیری نظر میں بھلا تھا، اُس پر عمل کیا۔ اور حزقیاء زار زار رویا۔

۴ تب خداوند کا یہ کلام یسعیاہ پر نازل ہوا۔ ۵ کہ جا، اور حزقیاء سے کہ، کہ خداوند تیرے باپ داود کا خدا یوں فرماتا ہی، کہ میں نے تیری دعا سنی، میں نے تیرے آنسو دیکھے: سو دیکھ، میں تیری عمر پر پندرہ برس اور جڑھا دیتا ہوں۔ ۶ اور میں تجھ کو اور اِس شہر کو شاہ اسور کے ہاتھ سے بچاؤں گا، اور میں اِس شہر کی پشتی کروں گا۔ ۷ اور خداوند کی طرف سے تیرے لیے بہ نشان

۱۱:۲۰-۲۱  
۲۰-۲۱

۷۱۳  
۱۱:۲۰-۲۱  
۲۰-۲۱

۱۱:۲۰-۲۱  
۲۰-۲۱

۱۱:۲۰-۲۱  
۲۰-۲۱

۳۸:۳۷-۳۸

پیشتر  
مسیح  
۷۱۳

ہی، کہ خداوند اُس بات کو، جو اُس نے کہی، پورا کرے گا: ۸ دیکھ میں آفتاب کے ڈھلے ہوئے سایہ کے درجوں میں سے، جو آخر کی دھوپ گھڑی میں انداز ہوتے، دس درجے پھر کے چڑھاؤں گا۔ چنانچہ آفتاب، جن درجوں سے کہ ڈھل گیا تھا، اُن میں کے دس درجے پھر چڑھ گیا۔ ۹ شاہ یہوداہ حزقیاء کی تحریر، جب وہ بیمار تھا، اور اپنی بیماری سے چنگا ہوا: ۱۰ میں نے کہا، کہ میں اپنی آدھی عمر کے درمیان پانال کے پھاٹکوں میں داخل ہوں گا، میری زندگی کے باقی برس مجھ سے چھین لیے گئے۔

۱۱ میں نے کہا، میں یاہ کو، ہاں، یاہ کو زندوں کے ملک میں، پھر نہ دیکھوں گا: انسان اور دنیا کے بسنیوالے مجھے پھر دکھائی نہ دینگے۔ ۱۲ میرا خیمہ توڑا جاتا ہی، اور گریبے کے پال کے مانند مجھ سے لے لیا جاتا: میں جلائے کے مانند اپنی زندگانی کو ہاتھ پر چڑھاتا: وہ مجھ کو تانت سے الگ کر دیتا: صبح سے لیکے شام تک تو مجھ کو آخر کر ڈالتا ہی۔ ۱۳ میں نے صبح تک تحمل کیا: تب وہ شیر کے مانند میری ساری ہڈیاں چور کر ڈالتا: صبح سے لیکے شام تک تو مجھے تمام کر ڈالتا ہی۔ ۱۴ میں ابابیل اور سارس کی طرح کان کان چیں چیں کرتا: میںی کبوتر کی طرح کڑھتا: میری آنکھیں اوپر دیکھتے دیکھتے فنا ہو جاتیں: ای خداوند، مجھ پر غلبہ ہوا، میرا مقدمہ اپنے ذمے لے۔ ۱۵ میں کیا کروں؟ اُس نے تو مجھ سے وعدہ کیا، اور اُسی نے اُسے پورا کیا: میں اپنی باقی عمر اپنی جان کی تلخی کے سبب آہستہ آہستہ بسر کروں گا۔ ۱۶ ای خداوند، انہیں چیزوں سے انسان کی زندگی ہی، اور اُن سب سے میری روح کی حیات ہی: بلکہ تو ہی نے مجھے چنگا کیا، اور جیتا رکھا۔ ۱۷ دیکھ، میرا سخت درد چین سے تبدیل ہوا،

۱۱:۲۰-۲۱  
۲۰-۲۱

۱۱:۲۰-۲۱  
۲۰-۲۱

۱۱:۲۰-۲۱  
۲۰-۲۱

۱۱:۲۰-۲۱  
۲۰-۲۱

۱۱:۲۰-۲۱  
۲۰-۲۱



|   |   |   |
|---|---|---|
| پیشتر<br>مسیح<br>۷۱۲<br>کے قہر  | خداوند کا جلال آشکارا ہوگا، اور سب بشر ایک ساتھ اسے دیکھینگے؛ کہ خداوند کے منہ نے یہ فرمایا ہی۔ ۲ ایک آواز ہوئی، کہ منادی کر۔ اور میں نے کہا، میں کیا منادی کروں؟ کھسب بشر کھاس ہی، اور اُن کی ساری رونق میدان کے پھول کی مانند ہی؟ ۷ کھاس مرجھاتی ہی، پھول کھلتے ہیں، کیونکہ خداوند کی ہوا اُس پر بھتی ہی؟ ۸ یقیناً لوگ کھاس ہیں۔ ۹ ہاں، کھاس مرجھاتی ہی، پھول کھلتے ہیں، پر ہمارے خدا کا کلمہ ابد تک قائم ہی؟   | پیشتر<br>مسیح<br>۷۱۲<br>کے قہر  |
| ۲۰:۲<br>۲۰:۳<br>۲۰:۴<br>۲۰:۵<br>۲۰:۶<br>۲۰:۷<br>۲۰:۸<br>۲۰:۹<br>۲۰:۱۰<br>۲۰:۱۱<br>۲۰:۱۲<br>۲۰:۱۳<br>۲۰:۱۴<br>۲۰:۱۵<br>۲۰:۱۶<br>۲۰:۱۷<br>۲۰:۱۸<br>۲۰:۱۹<br>۲۰:۲۰<br>۲۰:۲۱<br>۲۰:۲۲<br>۲۰:۲۳<br>۲۰:۲۴<br>۲۰:۲۵<br>۲۰:۲۶<br>۲۰:۲۷<br>۲۰:۲۸<br>۲۰:۲۹<br>۲۰:۳۰<br>۲۰:۳۱<br>۲۰:۳۲<br>۲۰:۳۳<br>۲۰:۳۴<br>۲۰:۳۵<br>۲۰:۳۶<br>۲۰:۳۷<br>۲۰:۳۸<br>۲۰:۳۹<br>۲۰:۴۰<br>۲۰:۴۱<br>۲۰:۴۲<br>۲۰:۴۳<br>۲۰:۴۴<br>۲۰:۴۵<br>۲۰:۴۶<br>۲۰:۴۷<br>۲۰:۴۸<br>۲۰:۴۹<br>۲۰:۵۰         | کی مہین گرد کے مانند گئی جاتیں؛ دیکھ، وہ بحری ممالک کی ایک ذرے کے مانند اُتھا لیتا ہی۔ ۱۶ لبذان ایندھن کے لیے کافی نہیں، اور اُسکے بھیجے سوختنی قربانی کے لیے بس نہیں۔ ۱۷ ساری قومیں اُس کے آگے کچھ چیز نہیں؛ بلکہ وہ اُس کے نزدیک بطالت اور ناچیزی سے بھی حساب میں کمتر ہیں۔ ۱۸ پس تم خدا کو کس سے تشبیہ دوگے؟ اور کون سی چیز اُس سے مشابہ تہنہ کرے؟ ۱۹ کاریگر دھالکے ایک مورت بناتا ہی، اور سنار اُس پر سونا پھیرتا ہی؛ سنار بھی اُس کے لیے چاندی کی زنجیریں پیٹکے بناتا ہی۔ ۲۰ اور جو ایسا تہیدست ہی، کہ اُس پاس نذر دینے کو کچھ نہیں، وہ ایسی لکڑی چن لیتا ہی جو نہ سڑیکی؛ وہ ہوشیار کاریگر کی تلاش کرتا ہی، جو ایسی مورت بناوے جو ہل نہ سکے۔ ۲۱ کیا تم نے نہیں جانا؟ کیا تم نے نہیں سنا؟ کیا یہ بات ابتدا سے تمہیں کہی نہیں گئی؟ کیا تم زمین کی بنیاد کا حال نہیں سمجھے؟ ۲۲ یہ ہی وہ، جو زمین کے کفڈل کے اوپر بیٹھا ہی، جس کے آگے اُس کے باشندے قدوں کے مانند ہیں، جو آسمانوں کو پردے کے مانند تانقا ہی؟ اور اُنہیں تندروں کی طرح سکونت کے لیے پھیلاتا ہی، ۲۳ جو شاہزادوں کو ناچیز کر ڈالتا، اور دنیا کے حاکموں کو بیہودہ تہنہ کرتا ہی؛ ۲۴ وہ ہنوز لگائے نہ گئے، وہ ہنوز بوئے نہ گئے، اُن کا تنہ ہنوز زمین میں جڑ نہ پکڑ چکا؛ تو وہ فقط اُن پر پھونک مارتا، اور وہ خوشک ہو جاتے، اور گردباد اُن کو بھوسے کی طرح اُڑاتی۔ ۲۵ تم مجھے کس کے ساتھ تشبیہ دوگے؟ اور میں کس چیز سے مشابہ ہوونگا، وہ قدوس فرماتا ہی۔ ۲۶ اپنی آنکھیں اوپر اُٹھاؤ، اور دیکھو، کہ کس نے اُن | ۲۰:۱۳<br>۲۰:۱۴<br>۲۰:۱۵<br>۲۰:۱۶<br>۲۰:۱۷<br>۲۰:۱۸<br>۲۰:۱۹<br>۲۰:۲۰<br>۲۰:۲۱<br>۲۰:۲۲<br>۲۰:۲۳<br>۲۰:۲۴<br>۲۰:۲۵<br>۲۰:۲۶<br>۲۰:۲۷<br>۲۰:۲۸<br>۲۰:۲۹<br>۲۰:۳۰<br>۲۰:۳۱<br>۲۰:۳۲<br>۲۰:۳۳<br>۲۰:۳۴<br>۲۰:۳۵<br>۲۰:۳۶<br>۲۰:۳۷<br>۲۰:۳۸<br>۲۰:۳۹<br>۲۰:۴۰<br>۲۰:۴۱<br>۲۰:۴۲<br>۲۰:۴۳<br>۲۰:۴۴<br>۲۰:۴۵<br>۲۰:۴۶<br>۲۰:۴۷<br>۲۰:۴۸<br>۲۰:۴۹<br>۲۰:۵۰  |
| ۲۱:۱<br>۲۱:۲<br>۲۱:۳<br>۲۱:۴<br>۲۱:۵<br>۲۱:۶<br>۲۱:۷<br>۲۱:۸<br>۲۱:۹<br>۲۱:۱۰<br>۲۱:۱۱<br>۲۱:۱۲<br>۲۱:۱۳<br>۲۱:۱۴<br>۲۱:۱۵<br>۲۱:۱۶<br>۲۱:۱۷<br>۲۱:۱۸<br>۲۱:۱۹<br>۲۱:۲۰<br>۲۱:۲۱<br>۲۱:۲۲<br>۲۱:۲۳<br>۲۱:۲۴<br>۲۱:۲۵<br>۲۱:۲۶<br>۲۱:۲۷<br>۲۱:۲۸<br>۲۱:۲۹<br>۲۱:۳۰<br>۲۱:۳۱<br>۲۱:۳۲<br>۲۱:۳۳<br>۲۱:۳۴<br>۲۱:۳۵<br>۲۱:۳۶<br>۲۱:۳۷<br>۲۱:۳۸<br>۲۱:۳۹<br>۲۱:۴۰<br>۲۱:۴۱<br>۲۱:۴۲<br>۲۱:۴۳<br>۲۱:۴۴<br>۲۱:۴۵<br>۲۱:۴۶<br>۲۱:۴۷<br>۲۱:۴۸<br>۲۱:۴۹<br>۲۱:۵۰ | ۱ ای تو جو صیہون کو، خوشخبریاں سناتی ہی، اُونچے پہاڑ پر چڑھ؛ ای تو جو یروسلیم کو بشارت دیتی ہی، زور سے اپنی آواز بلند کر؛ خوب پکار اور مست ڈر، یہوداہ کی بستیوں سے کہہ، دیکھو، اپنا خدا! ۱۰ دیکھو، خداوند خدا زبردستی کے ساتھ آویگا، اور اُس کا بازو اپنے لیے سلطنت کریگا؛ دیکھو، اُس کا سلہ اُس کے ساتھ ہی، اور اُس کا اجر اُس کے آگے! ۱۱ وہ چوپان کے مانند اپنا گلہ چراویگا؛ وہ برون کو اپنے ہاتھ سے فراہم کریگا، اور اپنی گود میں اُٹھاکے لے چلیگا، اور اُن کو، جو دودھ پلاتیاں ہیں، آہستہ آہستہ لے جائیگا۔ ۱۲ کس نے پانیوں کو اپنے ہاتھ کے چلو سے ناپا، اور آسمان کو بالشت سے پیمائش کیا، اور زمین کی گرد کو پیمانے میں بھرا، اور پہاڑوں کو پلوں میں ڈالکے وزن کیا، اور ٹیلوں کو ترازو میں تولتا؟ ۱۳ کس نے خداوند کی روح کو انداز کیا ہی، یا اُس کا مشیر ہوکے اُسے سکھایا؟ ۱۴ اُس نے کس سے مشورت لی ہی، جو کہ اُسے تعلیم دے، اور اُسے عدالت کی راہ سکھائے، اور اُسے معرفت کی بات بتلائے، اور اُسے حکمت کی راہ سے آگاہ کرے؟ ۱۵ دیکھ، قومیں ڈول کی ایک بوند کے مانند ہیں، اور پترے  | ۲۱:۱<br>۲۱:۲<br>۲۱:۳<br>۲۱:۴<br>۲۱:۵<br>۲۱:۶<br>۲۱:۷<br>۲۱:۸<br>۲۱:۹<br>۲۱:۱۰<br>۲۱:۱۱<br>۲۱:۱۲<br>۲۱:۱۳<br>۲۱:۱۴<br>۲۱:۱۵<br>۲۱:۱۶<br>۲۱:۱۷<br>۲۱:۱۸<br>۲۱:۱۹<br>۲۱:۲۰<br>۲۱:۲۱<br>۲۱:۲۲<br>۲۱:۲۳<br>۲۱:۲۴<br>۲۱:۲۵<br>۲۱:۲۶<br>۲۱:۲۷<br>۲۱:۲۸<br>۲۱:۲۹<br>۲۱:۳۰<br>۲۱:۳۱<br>۲۱:۳۲<br>۲۱:۳۳<br>۲۱:۳۴<br>۲۱:۳۵<br>۲۱:۳۶<br>۲۱:۳۷<br>۲۱:۳۸<br>۲۱:۳۹<br>۲۱:۴۰<br>۲۱:۴۱<br>۲۱:۴۲<br>۲۱:۴۳<br>۲۱:۴۴<br>۲۱:۴۵<br>۲۱:۴۶<br>۲۱:۴۷<br>۲۱:۴۸<br>۲۱:۴۹<br>۲۱:۵۰ |

کسی کا خدا سے متابہ نہ ہونا۔

یسعیاہ ۴۱

نبی کا گھیسنے کو نصیحت

پیشتر

ص ۷۱۲

۷۱۲

۷۱۲

۷۱۲

۷۱۲

۷۱۲

۷۱۲

۷۱۲

۷۱۲

۷۱۲

۷۱۲

۷۱۲

۷۱۲

۷۱۲

۷۱۲

۷۱۲

۷۱۲

۷۱۲

۷۱۲

۷۱۲

۷۱۲

۷۱۲

۷۱۲

۷۱۲

۷۱۲

۷۱۲

۷۱۲

۷۱۲

۷۱۲

۷۱۲

۷۱۲

۷۱۲

۷۱۲

۷۱۲

۷۱۲

۷۱۲

۷۱۲

۷۱۲

سبوں کو خلق کیا؟ وہ اُن کے لشکر کو شمار کر کے نکالتا ہی، اور اُن میں سے ہر ایک کا نام لیکے اُسے بلاتا؛ اُس کی قدرت کی بڑائی کے باعث، اور اُس کی بازو کی توانائی کے سبب، ایک بھی غیر حاضر نہیں رہتا۔ ۲۷ سو ای یعقوب، تو کیوں کہتا ہی، اور ای اسرائیل، تو کس لیے فرمانا ہی، کہ میری راہ خداوند میری پوشیدہ ہی، اور میری عدالت میرے خدا سے گذر گئی؟

۲۸ کیا تو نے نہیں جانا؟ کیا تو نے نہیں سنا؟ خداوند، سو ابدی خدا ہی، زمین کے کناروں کا پیدا کرنیوالا؛ وہ تھک نہیں جاتا، اور ماندہ نہیں ہوتا؛ اُس کے فہم کی تہاہ نہیں ملتی۔ ۲۹ وہ تھکے ہوؤں کو زور بخشتا ہی، اور ناتوانوں کی توانائی کو زیادہ کرتا ہی۔ ۳۰ کیونکہ بوجوان تھک جائینگے، اور ماندہ ہو جائینگے، اور خاصے جوان ایک لخت کر پڑینگے؛ ۳۱ لیکن وہ جو خداوند کی راہ تکتے ہیں سر نو زور پیدا کرینگے، وہ عقابوں کے مانند بال و پر سے اڑینگے؛ وہ دوڑینگے اور نہ تھکیں گے، وہ چلیں گے اور سست نہ ہو جائیں گے۔

۱۴ باب

اس باب میں، کہ خدا اپنے لوگوں سے جھٹ کرتا ہی، رسول کی بات جو اُس نے کلیسہ پر ظاہر کی تھی، ۱۰ بار اپنے وعدوں کی بات، ۲۱ اور آخر کو ہون کی یہودی کی بات۔

ای میری ممالک، میرے آگے چپ ہو رہو؛ اور قومیں جو ہیں سو وہ سر نو زور پیدا کریں؛ وہ نزدیک آویں، تب عرض کریں: آؤ، ہم ایک ساتھ محکمے میں داخل ہویں۔ ۲ کس نے اُس راستباز کو پورب کی طرف سے ہرپا کیا؟ اور اپنے پانوں کے پاس بلیا، اور امتوں کو اُس کے آگے دھڑ دیا، اور اُسے بادشاہوں پر مسلط کیا؟ کس نے اُنہیں خاک کی مانند اُس کی تلوار کے، اور اُترتی بھوس کی مانند اُس کی کمان کے حوالے کیا؟ ۳ اُس نے اُن کا پیچھا کیا؛ اور جس

پیشتر

ص ۷۱۲

۷۱۲

۷۱۲

۷۱۲

۷۱۲

۷۱۲

۷۱۲

۷۱۲

۷۱۲

۷۱۲

۷۱۲

۷۱۲

۷۱۲

۷۱۲

۷۱۲

۷۱۲

۷۱۲

۷۱۲

۷۱۲

۷۱۲

۷۱۲

۷۱۲

۷۱۲

۷۱۲

۷۱۲

۷۱۲

۷۱۲

۷۱۲

۷۱۲

۷۱۲

۷۱۲

۷۱۲

۷۱۲

۷۱۲

۷۱۲

۷۱۲

۷۱۲

۷۱۲

راہ پر کہ پیشتر قدم نہ مارا تھا، سلامت گذر گیا۔ ۴ کس نے یہ کام کیا ہی اور اُسے انجام دیا؟ وہ، جو ساری پشتوں کو ابتدا سے طلب کرتا ہی؛ میں، خداوند، پہلا ہوں، اور پچھلے کے ساتھ میں وہی ہوں۔ ۵ میری ممالک یہ دیکھتے اور ڈر جاتے ہیں، زمین کے کنارے ہراساں ہوتے، وہ نزدیک آتے اور حاضر ہوتے ہیں۔ ۶ اُن میں ہر ایک اپنے پیروسی کی کمک کی، اور اپنے بھائی سے کہا، کہ ہمت باندھ۔ ۷ ترھٹی نے سونا کر، اور اُستے، جو ہتھوڑی سے صاف کرتا ہی، اُس کو، جو نہائی پر مارتا ہی، دگسا دیا، اور کہا، جزیں تو اچھا ہی؛ سو اُنہوں نے اُس کو کیل سے ثابت کیا ہی، تاکہ وہ نہ ہلے۔ ۸ پر تو، ای اسرائیل، میرے بندے، ای یعقوب، جسے میں نے پسند کیا، جو میرے دوست ابرہام کی نسل سے ہی، ۹ جسے میں نے دنیا کے کناروں میں سے لے لیا، اور تجھے اُس کے سوانوں سے طلب کیا، اور تجھ کو کہا، کہ تو میرا بندہ ہی، میں نے تجھ کو پسند کیا، اور تجھے رن نہ کرونگا۔ ۱۰ تو مت ڈر؛ کہ میں تیرے ساتھ

ہوں؛ ہراساں مت ہو؛ کہ میں تیرا خدا ہوں؛ میں تجھے زور بخشونگا، میں تیری کمک کرونگا، میں اپنی صداقت کے دھنے ہاتھ سے تجھے سنبھالونگا۔ ۱۱ دبکہ، وہ سب، جو تجھ پر غصے سے بھڑکتے تھے، پشیمان اور رسوا ہوینگے؛ وہ جو تجھ سے جھگرتے تھے ناچیز ہوکے ہلاک ہو جائیں گے۔ ۱۲ تو اُنہیں جو تجھ سے جھگڑا کرتے ہیں دھوندھیگا، اور نہ پائیگا؛ وہ جو تجھ سے لڑتے ہیں ناچیز اور ہلے ہو جائیں گے۔ ۱۳ کیونکہ میں خداوند، تیرا خدا، تیرا دھنا ہاتھ پکرتا، اور تجھے کہتا، مت ڈر؛ کہ میں تیری پشتی کرونگا۔ ۱۴ ہراساں مت ہو، ای کیترے یعقوب، ای اسرائیل

۱۵





پیشتر  
مسیح  
۷۱۲  
۷۱۳  
۷۱۴  
۷۱۵  
۷۱۶  
۷۱۷  
۷۱۸  
۷۱۹  
۷۲۰  
۷۲۱  
۷۲۲  
۷۲۳  
۷۲۴  
۷۲۵  
۷۲۶  
۷۲۷  
۷۲۸  
۷۲۹  
۷۳۰  
۷۳۱  
۷۳۲  
۷۳۳  
۷۳۴  
۷۳۵  
۷۳۶  
۷۳۷  
۷۳۸  
۷۳۹  
۷۴۰  
۷۴۱  
۷۴۲  
۷۴۳  
۷۴۴  
۷۴۵  
۷۴۶  
۷۴۷  
۷۴۸  
۷۴۹  
۷۵۰  
۷۵۱  
۷۵۲  
۷۵۳  
۷۵۴  
۷۵۵  
۷۵۶  
۷۵۷  
۷۵۸  
۷۵۹  
۷۶۰  
۷۶۱  
۷۶۲  
۷۶۳  
۷۶۴  
۷۶۵  
۷۶۶  
۷۶۷  
۷۶۸  
۷۶۹  
۷۷۰  
۷۷۱  
۷۷۲  
۷۷۳  
۷۷۴  
۷۷۵  
۷۷۶  
۷۷۷  
۷۷۸  
۷۷۹  
۷۸۰  
۷۸۱  
۷۸۲  
۷۸۳  
۷۸۴  
۷۸۵  
۷۸۶  
۷۸۷  
۷۸۸  
۷۸۹  
۷۹۰  
۷۹۱  
۷۹۲  
۷۹۳  
۷۹۴  
۷۹۵  
۷۹۶  
۷۹۷  
۷۹۸  
۷۹۹  
۸۰۰

۵ خدوند خدا، جو آسمانوں کو خوش کرتا، اور انہیں قانتا، جو زمین کو اور انہیں جو اس میں سے نکلے ہیں پھیلتا، اور ان لوگوں کو جو اس پر ہیں سانس دیتا، اور ان کو جو اس پر چلنے ہیں روح بخشتا، بون فرماتا ہی: ۶ میں خداوند ہے مجھے صداقت کے لیے بلیا، میں ہی دیرا ہاتھ پکڑتا، اور تیرے حفاظت کرونگا، اور لوگوں کے عہد اور مہموں کے دور کے لیے مجھے دونگا، ۷ نہ تو اندھوں نے آنکھیں کھولنے، اور بندھوں کو قید سے نکلنے، اور ان کو، جو اندھیرے میں بیٹھے ہیں، فیدخانے سے چبڑاؤ۔ ۸ بہوواہ میں تیرے، بہد میرا نام ہی، اور اپنی شوکت دوسرے کو نہ دونگا، اور وہ سناپش جو میرے نیلے ہوئی ہو وہی ہوئی، ۹ دونوں کے لیے ہوئے نہ دونگا، ۱۰ دیکھو تو سابق پیشینگوئیاں پر آئیں، اور میں نے باتیں بنانا ہوں، اس سے پیشتر کہ واقع ہوں۔ میں تم سے بیان کرتا ہوں، ۱۱ خداوند کے ابلے ایک نیا گیت گاؤں، اب تم جو سمندر پر گذرنے ہو، اور تم جو اس میں نہ ہو، اور اب بحری ممالک، اور ان کے باشندے، تم زمین پر سرتاسر اسی کی سداش تم۔ ۱۲ بدلان اور اس کی بسفیاں، بدلانے باد دیہات، اپنی آواز بلند کر دینے، سلج کے بسنیوالے انک گیت گائیں، پہاڑوں کی جوتیوں پر سے للکارینگے، ۱۳ خداوند کا جلال ظاہر کریں گے، اور بحری ممالک میں اُسکی ثناخوانی کریں گے، ۱۴ خداوند ایک بہادر کے مانند نکلیگا، وہ جنگی مرد کے مانند اپنی غیرت کو اُسکاٹینگا، وہ چلائیگا، ہاں، وہ جنگ کے لیے نکلیگا، ۱۵ وہ اپنے دشمنوں پر بہادری کریگا، ۱۶ میں بہت مدت سے چپ رہا، میں خاموش ہو رہا، اور آپ کو روند گیا، اب اب میں اس عورت کی طرح، جسے درد رہا، چلوں گا، اور ہاپوہ، اور رور رور سے تھندی سانس

بھی لونگا، ۱۷ میں پہاڑوں اور تیلوں کو ویران کر ڈالوں گا، اور ان کے سترقزاروں کو خشک کرونگا، اور ان کی ندیاں بسنے کے لائق زمین بنائوں گا، اور تالابوں کو سوکھا دوں گا، ۱۸ اور اندھوں کو اس راہ سے، کہ جسے وہ نہیں جانتے، لے جاؤں گا، میں انہیں ان رستوں پر جن سے وہ آگاہ نہیں، لے چلوں گا، میں ان کے آگے تاریکی کو روشنی، اور اونچی نیچی جگہوں کو میدان کر دوں گا، میں ان سے بہد سلوک کرونگا، اور انہیں ترک نہ کروں گا، ۱۹ وہ پیچھے ہٹیں، اور نہایت پشیمان ہوں، جو کھو دے ہوئی مورتوں کا بھروسہ رکھتے ہیں، اور دھلے ہوئے نقوں کو کہتے ہیں، تم ہمارے اندھو، ۲۰ سنو، ای بہرو، اور انکو، ای اندھو، ذاکہ تم دیکھو، ۲۱ اندھا کون ہی، مگر میرا بندہ؟ اور کون ایسا بہرا ہی، جیسے میرا رسول، جسے میں نے بھلا کر بنا دیا، اندھا کون ہی جیسے کہ وہ جو مامل ہی، اور خداوند نے خادم کے مانند اندھا کون ہی؟ ۲۰ تو بے بہت حیرت دہی ہیں، پر ان پر لکھا نہیں رکھا: اور کال تو کہتے ہیں، ۲۱ مجھ پہیں سدا، خداوند اپنی صداقت کے سبب، اسی ہوا، وہ شریعت کو برسی دینا، اور اسے عرت بخشیکا، ۲۲ لیکن یہ ایک گروہ ہی جو لوٹی کٹی، اور عارت کی کٹی، وہ سب کے سب زندوں میں بندھے ہوئے، اور میدانوں میں چبڑتے گئے ہیں، وہ شکار ہوئے، اور کوئی نہیں بچاتا، وہ لوٹتے گئے، اور کوئی نہیں کہتا، پھر دو، ۲۳ کون ہی تمہارے درمیان جو اس پر کان دھرے؟ کون جی لگاؤ، اور آفندے میں سدا کرے؟ ۲۴ کس نے یعقوب کو حوالے کیا، کہ غنیمت ہوئی، اور اسرائیل کو کہ انبیروں کے ہاتھ میں پڑے؟ کیا خداوند نے نہیں، جس کے مخالف ہو کہ انہیں نے گناہ کیا؟ کیونکہ انہوں نے نہ چاہا، کہ اس کی راہوں پر چلیں، اور وہ اُسکی

پیشتر  
مسیح  
۷۱۲  
۷۱۳  
۷۱۴  
۷۱۵  
۷۱۶  
۷۱۷  
۷۱۸  
۷۱۹  
۷۲۰  
۷۲۱  
۷۲۲  
۷۲۳  
۷۲۴  
۷۲۵  
۷۲۶  
۷۲۷  
۷۲۸  
۷۲۹  
۷۳۰  
۷۳۱  
۷۳۲  
۷۳۳  
۷۳۴  
۷۳۵  
۷۳۶  
۷۳۷  
۷۳۸  
۷۳۹  
۷۴۰  
۷۴۱  
۷۴۲  
۷۴۳  
۷۴۴  
۷۴۵  
۷۴۶  
۷۴۷  
۷۴۸  
۷۴۹  
۷۵۰  
۷۵۱  
۷۵۲  
۷۵۳  
۷۵۴  
۷۵۵  
۷۵۶  
۷۵۷  
۷۵۸  
۷۵۹  
۷۶۰  
۷۶۱  
۷۶۲  
۷۶۳  
۷۶۴  
۷۶۵  
۷۶۶  
۷۶۷  
۷۶۸  
۷۶۹  
۷۷۰  
۷۷۱  
۷۷۲  
۷۷۳  
۷۷۴  
۷۷۵  
۷۷۶  
۷۷۷  
۷۷۸  
۷۷۹  
۷۸۰  
۷۸۱  
۷۸۲  
۷۸۳  
۷۸۴  
۷۸۵  
۷۸۶  
۷۸۷  
۷۸۸  
۷۸۹  
۷۹۰  
۷۹۱  
۷۹۲  
۷۹۳  
۷۹۴  
۷۹۵  
۷۹۶  
۷۹۷  
۷۹۸  
۷۹۹  
۸۰۰

۷۱۲  
۷۱۳  
۷۱۴  
۷۱۵  
۷۱۶  
۷۱۷  
۷۱۸  
۷۱۹  
۷۲۰  
۷۲۱  
۷۲۲  
۷۲۳  
۷۲۴  
۷۲۵  
۷۲۶  
۷۲۷  
۷۲۸  
۷۲۹  
۷۳۰  
۷۳۱  
۷۳۲  
۷۳۳  
۷۳۴  
۷۳۵  
۷۳۶  
۷۳۷  
۷۳۸  
۷۳۹  
۷۴۰  
۷۴۱  
۷۴۲  
۷۴۳  
۷۴۴  
۷۴۵  
۷۴۶  
۷۴۷  
۷۴۸  
۷۴۹  
۷۵۰  
۷۵۱  
۷۵۲  
۷۵۳  
۷۵۴  
۷۵۵  
۷۵۶  
۷۵۷  
۷۵۸  
۷۵۹  
۷۶۰  
۷۶۱  
۷۶۲  
۷۶۳  
۷۶۴  
۷۶۵  
۷۶۶  
۷۶۷  
۷۶۸  
۷۶۹  
۷۷۰  
۷۷۱  
۷۷۲  
۷۷۳  
۷۷۴  
۷۷۵  
۷۷۶  
۷۷۷  
۷۷۸  
۷۷۹  
۷۸۰  
۷۸۱  
۷۸۲  
۷۸۳  
۷۸۴  
۷۸۵  
۷۸۶  
۷۸۷  
۷۸۸  
۷۸۹  
۷۹۰  
۷۹۱  
۷۹۲  
۷۹۳  
۷۹۴  
۷۹۵  
۷۹۶  
۷۹۷  
۷۹۸  
۷۹۹  
۸۰۰

۷۱۲  
۷۱۳  
۷۱۴  
۷۱۵  
۷۱۶  
۷۱۷  
۷۱۸  
۷۱۹  
۷۲۰  
۷۲۱  
۷۲۲  
۷۲۳  
۷۲۴  
۷۲۵  
۷۲۶  
۷۲۷  
۷۲۸  
۷۲۹  
۷۳۰  
۷۳۱  
۷۳۲  
۷۳۳  
۷۳۴  
۷۳۵  
۷۳۶  
۷۳۷  
۷۳۸  
۷۳۹  
۷۴۰  
۷۴۱  
۷۴۲  
۷۴۳  
۷۴۴  
۷۴۵  
۷۴۶  
۷۴۷  
۷۴۸  
۷۴۹  
۷۵۰  
۷۵۱  
۷۵۲  
۷۵۳  
۷۵۴  
۷۵۵  
۷۵۶  
۷۵۷  
۷۵۸  
۷۵۹  
۷۶۰  
۷۶۱  
۷۶۲  
۷۶۳  
۷۶۴  
۷۶۵  
۷۶۶  
۷۶۷  
۷۶۸  
۷۶۹  
۷۷۰  
۷۷۱  
۷۷۲  
۷۷۳  
۷۷۴  
۷۷۵  
۷۷۶  
۷۷۷  
۷۷۸  
۷۷۹  
۷۸۰  
۷۸۱  
۷۸۲  
۷۸۳  
۷۸۴  
۷۸۵  
۷۸۶  
۷۸۷  
۷۸۸  
۷۸۹  
۷۹۰  
۷۹۱  
۷۹۲  
۷۹۳  
۷۹۴  
۷۹۵  
۷۹۶  
۷۹۷  
۷۹۸  
۷۹۹  
۸۰۰





پیشتر

مسیح

۷۱۲

کے قہر

۵:۱۰

۱۸:۲

۷:۱۷

۲۱:۱

اور ۱۶:۲۰

اور ۱۶:۲۰

اور ۱۶:۲۰

اور ۱۶:۲۰

اور ۱۶:۲۰

اور ۱۶:۲۰

اور ۱۶:۲۰

اور ۱۶:۲۰

اور ۱۶:۲۰

اور ۱۶:۲۰

اور ۱۶:۲۰

اور ۱۶:۲۰

اور ۱۶:۲۰

اور ۱۶:۲۰

اور ۱۶:۲۰

اور ۱۶:۲۰

اور ۱۶:۲۰

اور ۱۶:۲۰

اور ۱۶:۲۰

اور ۱۶:۲۰

اور ۱۶:۲۰

اور ۱۶:۲۰

اور ۱۶:۲۰

اور ۱۶:۲۰

اور ۱۶:۲۰

اور ۱۶:۲۰

اور ۱۶:۲۰

اور ۱۶:۲۰

اور ۱۶:۲۰

اور ۱۶:۲۰

اور ۱۶:۲۰

اور ۱۶:۲۰

اور ۱۶:۲۰

اور ۱۶:۲۰

اور ۱۶:۲۰

اور ۱۶:۲۰

مورت، جو بے نفعہ ہی، ڈھالی؟  
 ۱۱ دیکھ، اُس کے سب ہمسار شرمندہ  
 ہونگے، کیونکہ بنائیوالے تو آپ ہی انسان  
 ہیں، وہ سب کے سب لکتھے آویں، اور  
 ایک ساتھ کترے ہوں، وہ ڈر جاویں گے، وہ  
 سب کے سب شرمندہ ہونگے، ۱۲ لوہار  
 کھائڑا بناتا ہی، اور اپنا کام انگاروں سے  
 کرتا ہی، اور اُسے ہتھوڑوں سے درست کرتا،  
 اور اپنے بزرگ کی قوت سے گرھتا ہی،  
 ہاں، وہ بھوکھا ہو جاتا، اور اُسکا زور گھٹ  
 جاتا، وہ پانی نہیں پیتا، اور سست ہو  
 جاتا، ۱۳ جڑھلی سوت پھیلانا ہی، اور تیز  
 ہتھتیار سے اُس کی صورت کھیلچتا ہی، وہ  
 اُسے رکھانیوں سے صاف کرتا ہی، اور پرکار  
 سے اُس پر نقش کرتا ہی، وہ اُسے انسان  
 کی شکل، بلکہ آدمی کی خوبصورت  
 شبیہ بناتا ہی، تاکہ اُسے گھر میں نصب  
 کرے، ۱۴ وہ دیوداروں کو اپنے لیئے  
 کاٹتا ہی، اور سرور سہی اور بلوط کو  
 لیتا، اور بن کے درختوں میں اُسے جو  
 پایدار تھیراتا ہی، وہ صوبہ کا درخت  
 لگاتا، اور منیہ اُسے سیلچتا ہی، ۱۵ وہ  
 ہی آدمی کے اس کام آتے ہیں، وہ اُنہیں  
 جلانے، کیونکہ وہ اُن میں سے لیتا ہی،  
 اور اپنے تلخ گرم کرتا ہی، ہاں، وہ آگ  
 سلگاتا، اور روٹی پکاتا ہی، وہ اُس سے ایک  
 خدا بھی بناتا، اور اُسکے آگے سجدہ کرتا  
 ہی، وہ ایک کھوڈی ہوئی مورت بناتا، اور  
 اُسکے آگے منہ کے بھل کرتا، ۱۶ اُسکا ایک  
 ٹکڑا لیکر آگ میں جلاتا ہی، اور اُسکے ایک  
 اور ٹکڑے پر وہ گوشت کھاتا ہی، وہ کباب  
 بھونتا، اور سیر ہوتا ہی، پھر وہ تاپتا اور کھتا  
 ہی، واچترے! میں گرمایا، میں نے آگ  
 دیکھی، ۱۷ مگر اُس لکڑی کو جو بچ رہتی  
 ہی لیکر ایک خدا، ایک کھوڈی ہوئی  
 مورت، اپنے لیئے بناتا ہی، اور اُسکے آگے  
 منہ کے بھل کر جاتا ہی، اور اُسے سجدہ  
 کرتا، اور اُس سے دعا مانگ کر کھتا ہی،

مجھے بچا، کہ تو میرا خدا ہی، ۱۸ وہ  
 نہیں جانتے اور نہیں سمجھتے؟ کہ اُنکی  
 آنکھیں لیپی گئیں، سو وہ دیکھتے نہیں،  
 اور اُنکے دل بھی؟ سو وہ سمجھتے نہیں،  
 ۱۹ بلکہ کوئی اپنے دل میں نہیں سوچتا،  
 اور نہ کسی کی معرفت اور تمیز ہی، کہ  
 اتنا کہے، میں نے تو اُسکا ایک ٹکڑا آگ  
 میں جلایا، اور میں نے اُس کے کوبیلوں  
 پر روٹی بھی پکائی، اور میں نے گوشت  
 بھونا، اور کھایا، پس، میں کیونکر اُس  
 کی جو بچ رہا ہی ایک نفرتی چیز  
 بنائوں؟ کیا میں درخت کے کندے کو  
 سجدہ کروں؟ ۲۰ وہ راگہ چرتا ہی،  
 فریب خوردہ دل نے اُس کو ایسا بھکایا  
 ہی، کہ وہ اپنی جان بچا نہیں سکتا،  
 اور نہیں کھتا، کیا میرے دھنے ہاتھ میں  
 جھوٹہ نہیں؟  
 ۲۱ اُن باتوں کو یاد رکھ، ای یعقوب  
 اور ای اسرائیل، کہ تو میرا بندہ ہی،  
 میں نے تجھے بنایا، اور تو میرا بندہ ہی،  
 ای اسرائیل، تجھ کو مجھے فراموش نہ  
 کرنا ہی، ۲۲ میں نے تیری خطوں کو  
 بادل کے مانند، اور تیرے گناہوں کو گھٹا  
 کے مانند مٹا ڈالا، میری طرف پھر آ،  
 کہ میں نے تیرا فدیہ دیا ہی، ۲۳ ارے،  
 ای آسمانوں گاؤ، کہ خداوند نے یہ کیا:  
 اور للکارو، ای زمین کے گہراپو: پہلے نہ  
 سما، ای پہاڑ، ای جنگل، اور اُس کے  
 سب درخت، کہ خداوند نے یعقوب کو  
 نجات دی، اور اسرائیل میں آپ کو  
 محمود کیا، ۲۴ خداوند تیرا نجات دینے والا،  
 جسے تجھے رحم میں بنا ڈالا، یوں فرماتا  
 ہی، کہ میں خداوند سب کا بنائیوالا  
 ہوں، میں ہی نے اکیلا آسمانوں کو تانا،  
 اور آپ تنہا زمین کو فرش کیا ہی،  
 ۲۵ دروغ گوؤں کے نشانوں کو باطل تھیرانا،  
 اور فالگیریوں کو دیوانہ بنانا ہوں، اور  
 حکمتوالوں کو رد کر دیتا، اور اُنکی حکمت  
 کو احمق تھیراتا ہوں، ۲۶ جو اپنے

پیشتر

مسیح

۷۱۲

کے قہر

۵:۱۰

۱۸:۲

۷:۱۷

۲۱:۱

اور ۱۶:۲۰

اور ۱۶:۲۰

اور ۱۶:۲۰

اور ۱۶:۲۰

اور ۱۶:۲۰

اور ۱۶:۲۰

اور ۱۶:۲۰

اور ۱۶:۲۰

اور ۱۶:۲۰

اور ۱۶:۲۰

اور ۱۶:۲۰

اور ۱۶:۲۰

اور ۱۶:۲۰

اور ۱۶:۲۰

اور ۱۶:۲۰

اور ۱۶:۲۰

اور ۱۶:۲۰

اور ۱۶:۲۰

اور ۱۶:۲۰

اور ۱۶:۲۰

اور ۱۶:۲۰

اور ۱۶:۲۰

اور ۱۶:۲۰

اور ۱۶:۲۰

اور ۱۶:۲۰

اور ۱۶:۲۰

اور ۱۶:۲۰

اور ۱۶:۲۰

اور ۱۶:۲۰

اور ۱۶:۲۰

اور ۱۶:۲۰

اور ۱۶:۲۰

اور ۱۶:۲۰

اور ۱۶:۲۰

اور ۱۶:۲۰

اور ۱۶:۲۰





|  |  |  |  |
|--|--|--|--|
| <p>پیشتر<br/>مسیح<br/>۷۱۲<br/>۷۱۳<br/>۷۱۴<br/>۷۱۵<br/>۷۱۶<br/>۷۱۷<br/>۷۱۸<br/>۷۱۹<br/>۷۲۰<br/>۷۲۱<br/>۷۲۲<br/>۷۲۳<br/>۷۲۴<br/>۷۲۵<br/>۷۲۶<br/>۷۲۷<br/>۷۲۸<br/>۷۲۹<br/>۷۳۰<br/>۷۳۱<br/>۷۳۲<br/>۷۳۳<br/>۷۳۴<br/>۷۳۵<br/>۷۳۶<br/>۷۳۷<br/>۷۳۸<br/>۷۳۹<br/>۷۴۰<br/>۷۴۱<br/>۷۴۲<br/>۷۴۳<br/>۷۴۴<br/>۷۴۵<br/>۷۴۶<br/>۷۴۷<br/>۷۴۸<br/>۷۴۹<br/>۷۵۰<br/>۷۵۱<br/>۷۵۲<br/>۷۵۳<br/>۷۵۴<br/>۷۵۵<br/>۷۵۶<br/>۷۵۷<br/>۷۵۸<br/>۷۵۹<br/>۷۶۰<br/>۷۶۱<br/>۷۶۲<br/>۷۶۳<br/>۷۶۴<br/>۷۶۵<br/>۷۶۶<br/>۷۶۷<br/>۷۶۸<br/>۷۶۹<br/>۷۷۰<br/>۷۷۱<br/>۷۷۲<br/>۷۷۳<br/>۷۷۴<br/>۷۷۵<br/>۷۷۶<br/>۷۷۷<br/>۷۷۸<br/>۷۷۹<br/>۷۸۰<br/>۷۸۱<br/>۷۸۲<br/>۷۸۳<br/>۷۸۴<br/>۷۸۵<br/>۷۸۶<br/>۷۸۷<br/>۷۸۸<br/>۷۸۹<br/>۷۹۰<br/>۷۹۱<br/>۷۹۲<br/>۷۹۳<br/>۷۹۴<br/>۷۹۵<br/>۷۹۶<br/>۷۹۷<br/>۷۹۸<br/>۷۹۹<br/>۸۰۰<br/>۸۰۱<br/>۸۰۲<br/>۸۰۳<br/>۸۰۴<br/>۸۰۵<br/>۸۰۶<br/>۸۰۷<br/>۸۰۸<br/>۸۰۹<br/>۸۱۰<br/>۸۱۱<br/>۸۱۲<br/>۸۱۳<br/>۸۱۴<br/>۸۱۵<br/>۸۱۶<br/>۸۱۷<br/>۸۱۸<br/>۸۱۹<br/>۸۲۰<br/>۸۲۱<br/>۸۲۲<br/>۸۲۳<br/>۸۲۴<br/>۸۲۵<br/>۸۲۶<br/>۸۲۷<br/>۸۲۸<br/>۸۲۹<br/>۸۳۰<br/>۸۳۱<br/>۸۳۲<br/>۸۳۳<br/>۸۳۴<br/>۸۳۵<br/>۸۳۶<br/>۸۳۷<br/>۸۳۸<br/>۸۳۹<br/>۸۴۰<br/>۸۴۱<br/>۸۴۲<br/>۸۴۳<br/>۸۴۴<br/>۸۴۵<br/>۸۴۶<br/>۸۴۷<br/>۸۴۸<br/>۸۴۹<br/>۸۵۰<br/>۸۵۱<br/>۸۵۲<br/>۸۵۳<br/>۸۵۴<br/>۸۵۵<br/>۸۵۶<br/>۸۵۷<br/>۸۵۸<br/>۸۵۹<br/>۸۶۰<br/>۸۶۱<br/>۸۶۲<br/>۸۶۳<br/>۸۶۴<br/>۸۶۵<br/>۸۶۶<br/>۸۶۷<br/>۸۶۸<br/>۸۶۹<br/>۸۷۰<br/>۸۷۱<br/>۸۷۲<br/>۸۷۳<br/>۸۷۴<br/>۸۷۵<br/>۸۷۶<br/>۸۷۷<br/>۸۷۸<br/>۸۷۹<br/>۸۸۰<br/>۸۸۱<br/>۸۸۲<br/>۸۸۳<br/>۸۸۴<br/>۸۸۵<br/>۸۸۶<br/>۸۸۷<br/>۸۸۸<br/>۸۸۹<br/>۸۹۰<br/>۸۹۱<br/>۸۹۲<br/>۸۹۳<br/>۸۹۴<br/>۸۹۵<br/>۸۹۶<br/>۸۹۷<br/>۸۹۸<br/>۸۹۹<br/>۹۰۰<br/>۹۰۱<br/>۹۰۲<br/>۹۰۳<br/>۹۰۴<br/>۹۰۵<br/>۹۰۶<br/>۹۰۷<br/>۹۰۸<br/>۹۰۹<br/>۹۱۰<br/>۹۱۱<br/>۹۱۲<br/>۹۱۳<br/>۹۱۴<br/>۹۱۵<br/>۹۱۶<br/>۹۱۷<br/>۹۱۸<br/>۹۱۹<br/>۹۲۰<br/>۹۲۱<br/>۹۲۲<br/>۹۲۳<br/>۹۲۴<br/>۹۲۵<br/>۹۲۶<br/>۹۲۷<br/>۹۲۸<br/>۹۲۹<br/>۹۳۰<br/>۹۳۱<br/>۹۳۲<br/>۹۳۳<br/>۹۳۴<br/>۹۳۵<br/>۹۳۶<br/>۹۳۷<br/>۹۳۸<br/>۹۳۹<br/>۹۴۰<br/>۹۴۱<br/>۹۴۲<br/>۹۴۳<br/>۹۴۴<br/>۹۴۵<br/>۹۴۶<br/>۹۴۷<br/>۹۴۸<br/>۹۴۹<br/>۹۵۰<br/>۹۵۱<br/>۹۵۲<br/>۹۵۳<br/>۹۵۴<br/>۹۵۵<br/>۹۵۶<br/>۹۵۷<br/>۹۵۸<br/>۹۵۹<br/>۹۶۰<br/>۹۶۱<br/>۹۶۲<br/>۹۶۳<br/>۹۶۴<br/>۹۶۵<br/>۹۶۶<br/>۹۶۷<br/>۹۶۸<br/>۹۶۹<br/>۹۷۰<br/>۹۷۱<br/>۹۷۲<br/>۹۷۳<br/>۹۷۴<br/>۹۷۵<br/>۹۷۶<br/>۹۷۷<br/>۹۷۸<br/>۹۷۹<br/>۹۸۰<br/>۹۸۱<br/>۹۸۲<br/>۹۸۳<br/>۹۸۴<br/>۹۸۵<br/>۹۸۶<br/>۹۸۷<br/>۹۸۸<br/>۹۸۹<br/>۹۹۰<br/>۹۹۱<br/>۹۹۲<br/>۹۹۳<br/>۹۹۴<br/>۹۹۵<br/>۹۹۶<br/>۹۹۷<br/>۹۹۸<br/>۹۹۹<br/>۱۰۰۰</p>   | <p>خدا ہوں، اور میرے سوا کوئی نہیں؟<br/>۳۔ میں نے اپنی حیات کی قسم کھائی<br/>ہی: کلمہ صدق میرے منہ سے نکلے ہی،<br/>اور نہ پھرنگا، کہ ہر ایک گھٹنا میرے آگے<br/>جھکیگا، اور ہر ایک زبان میری قسم<br/>نکالیگی، ۱۴۔ میرے حق میں ہر کوئی<br/>کہیک، کہ بعینہ خداوند ہی میں میرے<br/>لبٹے راسبباری اور فوادلی ہی، ۱۵۔ اسی<br/>کے پاس وہ آؤنگا، اور وہ سب، جو<br/>اُس سے برتر تھے، بشیمان ہوونگے،<br/>۱۶۔ اسرائیل کی ساری نسل خداوند میں<br/>صلوں تہرنکی، ۱۷۔ اور اُس پر پھر لرنکی،<br/>۱۸۔</p> | <p>چہوز کے آونگے، اور تیرے آگے سجدہ کرنگے،<br/>وہ تیرے آگے منت کرنگے، اور کہینگے،<br/>بعینہ خدا تجھ میں ہی، اور کوئی دوسرا<br/>نہیں، اور اُس کے سوا کوئی خدا نہیں،<br/>۱۵۔ بعینہ تو ایک خدا ہی، جو آپ کو<br/>چہپاتا ہی، ای اسرائیل کے خدا، اں<br/>نجات دیندوالے، ۱۶۔ وہ سب کے سب<br/>پشیمان اور سراسیمہ ہی ہونگے: وہ<br/>جو ست فرشتے ہیں، سب کے سب<br/>گھبرا جائینگے، ۱۷۔ پر اسرائیل خداوند میں<br/>ہو کے اندلی نجات کے ساتھ، رھئی ہوگے،<br/>نم اندالان کدھی پشیمان اور سراسیمہ<br/>نہ ہووگے، ۱۸۔ کیونکہ خداوند جس نے<br/>آسمان بند کیئے، وہ خدا ہی، اسی نے<br/>زمین بنائی اور طیر کی: اُس نے آسمان<br/>فالم کدا: اُس نے اُسے عت بدلا نہیں<br/>دکھا، بلکہ اُسے آدلا کے لٹے آراستہ کیے،<br/>۱۹۔ وہ بوں فرمایا ہی، کہ میں خداوند ہوں،<br/>اور میرے سوا اور کوئی نہیں، ۲۰۔ میں<br/>نے چھپے میں، زمین کے کسی دارنک<br/>مکان میں، تو کلمہ نہیں کہا، میں نے<br/>عقوب کی نسل کو نہیں کہا، کہ مجھے<br/>عبت کہو، ۲۱۔ میں خداوند سپ کہنا<br/>ہوں، اور راسنی کی دلیں فرمادہ ہوں،<br/>۲۲۔ اُنہوں میں سے تم، جو بچ نکلے ہو،<br/>غول داندھو، اور جمع ہو کے پاس آؤ:<br/>وہ جو اپنی لکڑی کی مورت لیئے بھرنے<br/>ہیں، اور اُسے خدا سے، جو لپچا نہیں<br/>سکا، دعا مانگتے ہیں، دانس سے خالی<br/>ہیں، ۲۳۔ تم مذدہ کرو، اور مردنک<br/>آؤ: ہاں، وہ باہم مشورت کریں: کس سے<br/>قدیم سے بہ ظاہر کیا؟ کس نے قدیم نام<br/>میں اِس کی خبر آگے سے دی ہی؟<br/>کیا میں خداوند ہی نے بہ نہیں کیا<br/>کہ میرے سوا کوئی خدا نہیں ہی؟<br/>۲۴۔ صادق القول، اور نجات دیندوالا خدا،<br/>میرے سوا کوئی نہیں، ۲۵۔ میری طرف<br/>رجوع آؤ، تاکہ تم نجات پاؤ، ای زمین<br/>کے کناروں کے ساتھ رھنوالو: کہ میں</p> | <p>پیشتر<br/>مسیح<br/>۷۱۲<br/>۷۱۳<br/>۷۱۴<br/>۷۱۵<br/>۷۱۶<br/>۷۱۷<br/>۷۱۸<br/>۷۱۹<br/>۷۲۰<br/>۷۲۱<br/>۷۲۲<br/>۷۲۳<br/>۷۲۴<br/>۷۲۵<br/>۷۲۶<br/>۷۲۷<br/>۷۲۸<br/>۷۲۹<br/>۷۳۰<br/>۷۳۱<br/>۷۳۲<br/>۷۳۳<br/>۷۳۴<br/>۷۳۵<br/>۷۳۶<br/>۷۳۷<br/>۷۳۸<br/>۷۳۹<br/>۷۴۰<br/>۷۴۱<br/>۷۴۲<br/>۷۴۳<br/>۷۴۴<br/>۷۴۵<br/>۷۴۶<br/>۷۴۷<br/>۷۴۸<br/>۷۴۹<br/>۷۵۰<br/>۷۵۱<br/>۷۵۲<br/>۷۵۳<br/>۷۵۴<br/>۷۵۵<br/>۷۵۶<br/>۷۵۷<br/>۷۵۸<br/>۷۵۹<br/>۷۶۰<br/>۷۶۱<br/>۷۶۲<br/>۷۶۳<br/>۷۶۴<br/>۷۶۵<br/>۷۶۶<br/>۷۶۷<br/>۷۶۸<br/>۷۶۹<br/>۷۷۰<br/>۷۷۱<br/>۷۷۲<br/>۷۷۳<br/>۷۷۴<br/>۷۷۵<br/>۷۷۶<br/>۷۷۷<br/>۷۷۸<br/>۷۷۹<br/>۷۸۰<br/>۷۸۱<br/>۷۸۲<br/>۷۸۳<br/>۷۸۴<br/>۷۸۵<br/>۷۸۶<br/>۷۸۷<br/>۷۸۸<br/>۷۸۹<br/>۷۹۰<br/>۷۹۱<br/>۷۹۲<br/>۷۹۳<br/>۷۹۴<br/>۷۹۵<br/>۷۹۶<br/>۷۹۷<br/>۷۹۸<br/>۷۹۹<br/>۸۰۰<br/>۸۰۱<br/>۸۰۲<br/>۸۰۳<br/>۸۰۴<br/>۸۰۵<br/>۸۰۶<br/>۸۰۷<br/>۸۰۸<br/>۸۰۹<br/>۸۱۰<br/>۸۱۱<br/>۸۱۲<br/>۸۱۳<br/>۸۱۴<br/>۸۱۵<br/>۸۱۶<br/>۸۱۷<br/>۸۱۸<br/>۸۱۹<br/>۸۲۰<br/>۸۲۱<br/>۸۲۲<br/>۸۲۳<br/>۸۲۴<br/>۸۲۵<br/>۸۲۶<br/>۸۲۷<br/>۸۲۸<br/>۸۲۹<br/>۸۳۰<br/>۸۳۱<br/>۸۳۲<br/>۸۳۳<br/>۸۳۴<br/>۸۳۵<br/>۸۳۶<br/>۸۳۷<br/>۸۳۸<br/>۸۳۹<br/>۸۴۰<br/>۸۴۱<br/>۸۴۲<br/>۸۴۳<br/>۸۴۴<br/>۸۴۵<br/>۸۴۶<br/>۸۴۷<br/>۸۴۸<br/>۸۴۹<br/>۸۵۰<br/>۸۵۱<br/>۸۵۲<br/>۸۵۳<br/>۸۵۴<br/>۸۵۵<br/>۸۵۶<br/>۸۵۷<br/>۸۵۸<br/>۸۵۹<br/>۸۶۰<br/>۸۶۱<br/>۸۶۲<br/>۸۶۳<br/>۸۶۴<br/>۸۶۵<br/>۸۶۶<br/>۸۶۷<br/>۸۶۸<br/>۸۶۹<br/>۸۷۰<br/>۸۷۱<br/>۸۷۲<br/>۸۷۳<br/>۸۷۴<br/>۸۷۵<br/>۸۷۶<br/>۸۷۷<br/>۸۷۸<br/>۸۷۹<br/>۸۸۰<br/>۸۸۱<br/>۸۸۲<br/>۸۸۳<br/>۸۸۴<br/>۸۸۵<br/>۸۸۶<br/>۸۸۷<br/>۸۸۸<br/>۸۸۹<br/>۸۹۰<br/>۸۹۱<br/>۸۹۲<br/>۸۹۳<br/>۸۹۴<br/>۸۹۵<br/>۸۹۶<br/>۸۹۷<br/>۸۹۸<br/>۸۹۹<br/>۹۰۰<br/>۹۰۱<br/>۹۰۲<br/>۹۰۳<br/>۹۰۴<br/>۹۰۵<br/>۹۰۶<br/>۹۰۷<br/>۹۰۸<br/>۹۰۹<br/>۹۱۰<br/>۹۱۱<br/>۹۱۲<br/>۹۱۳<br/>۹۱۴<br/>۹۱۵<br/>۹۱۶<br/>۹۱۷<br/>۹۱۸<br/>۹۱۹<br/>۹۲۰<br/>۹۲۱<br/>۹۲۲<br/>۹۲۳<br/>۹۲۴<br/>۹۲۵<br/>۹۲۶<br/>۹۲۷<br/>۹۲۸<br/>۹۲۹<br/>۹۳۰<br/>۹۳۱<br/>۹۳۲<br/>۹۳۳<br/>۹۳۴<br/>۹۳۵<br/>۹۳۶<br/>۹۳۷<br/>۹۳۸<br/>۹۳۹<br/>۹۴۰<br/>۹۴۱<br/>۹۴۲<br/>۹۴۳<br/>۹۴۴<br/>۹۴۵<br/>۹۴۶<br/>۹۴۷<br/>۹۴۸<br/>۹۴۹<br/>۹۵۰<br/>۹۵۱<br/>۹۵۲<br/>۹۵۳<br/>۹۵۴<br/>۹۵۵<br/>۹۵۶<br/>۹۵۷<br/>۹۵۸<br/>۹۵۹<br/>۹۶۰<br/>۹۶۱<br/>۹۶۲<br/>۹۶۳<br/>۹۶۴<br/>۹۶۵<br/>۹۶۶<br/>۹۶۷<br/>۹۶۸<br/>۹۶۹<br/>۹۷۰<br/>۹۷۱<br/>۹۷۲<br/>۹۷۳<br/>۹۷۴<br/>۹۷۵<br/>۹۷۶<br/>۹۷۷<br/>۹۷۸<br/>۹۷۹<br/>۹۸۰<br/>۹۸۱<br/>۹۸۲<br/>۹۸۳<br/>۹۸۴<br/>۹۸۵<br/>۹۸۶<br/>۹۸۷<br/>۹۸۸<br/>۹۸۹<br/>۹۹۰<br/>۹۹۱<br/>۹۹۲<br/>۹۹۳<br/>۹۹۴<br/>۹۹۵<br/>۹۹۶<br/>۹۹۷<br/>۹۹۸<br/>۹۹۹<br/>۱۰۰۰</p> |
| <p>۱۶۱<br/>۱۶۲<br/>۱۶۳<br/>۱۶۴<br/>۱۶۵<br/>۱۶۶<br/>۱۶۷<br/>۱۶۸<br/>۱۶۹<br/>۱۷۰<br/>۱۷۱<br/>۱۷۲<br/>۱۷۳<br/>۱۷۴<br/>۱۷۵<br/>۱۷۶<br/>۱۷۷<br/>۱۷۸<br/>۱۷۹<br/>۱۸۰<br/>۱۸۱<br/>۱۸۲<br/>۱۸۳<br/>۱۸۴<br/>۱۸۵<br/>۱۸۶<br/>۱۸۷<br/>۱۸۸<br/>۱۸۹<br/>۱۹۰<br/>۱۹۱<br/>۱۹۲<br/>۱۹۳<br/>۱۹۴<br/>۱۹۵<br/>۱۹۶<br/>۱۹۷<br/>۱۹۸<br/>۱۹۹<br/>۲۰۰<br/>۲۰۱<br/>۲۰۲<br/>۲۰۳<br/>۲۰۴<br/>۲۰۵<br/>۲۰۶<br/>۲۰۷<br/>۲۰۸<br/>۲۰۹<br/>۲۱۰<br/>۲۱۱<br/>۲۱۲<br/>۲۱۳<br/>۲۱۴<br/>۲۱۵<br/>۲۱۶<br/>۲۱۷<br/>۲۱۸<br/>۲۱۹<br/>۲۲۰<br/>۲۲۱<br/>۲۲۲<br/>۲۲۳<br/>۲۲۴<br/>۲۲۵<br/>۲۲۶<br/>۲۲۷<br/>۲۲۸<br/>۲۲۹<br/>۲۳۰<br/>۲۳۱<br/>۲۳۲<br/>۲۳۳<br/>۲۳۴<br/>۲۳۵<br/>۲۳۶<br/>۲۳۷<br/>۲۳۸<br/>۲۳۹<br/>۲۴۰<br/>۲۴۱<br/>۲۴۲<br/>۲۴۳<br/>۲۴۴<br/>۲۴۵<br/>۲۴۶<br/>۲۴۷<br/>۲۴۸<br/>۲۴۹<br/>۲۵۰<br/>۲۵۱<br/>۲۵۲<br/>۲۵۳<br/>۲۵۴<br/>۲۵۵<br/>۲۵۶<br/>۲۵۷<br/>۲۵۸<br/>۲۵۹<br/>۲۶۰<br/>۲۶۱<br/>۲۶۲<br/>۲۶۳<br/>۲۶۴<br/>۲۶۵<br/>۲۶۶<br/>۲۶۷<br/>۲۶۸<br/>۲۶۹<br/>۲۷۰<br/>۲۷۱<br/>۲۷۲<br/>۲۷۳<br/>۲۷۴<br/>۲۷۵<br/>۲۷۶<br/>۲۷۷<br/>۲۷۸<br/>۲۷۹<br/>۲۸۰<br/>۲۸۱<br/>۲۸۲<br/>۲۸۳<br/>۲۸۴<br/>۲۸۵<br/>۲۸۶<br/>۲۸۷<br/>۲۸۸<br/>۲۸۹<br/>۲۹۰<br/>۲۹۱<br/>۲۹۲<br/>۲۹۳<br/>۲۹۴<br/>۲۹۵<br/>۲۹۶<br/>۲۹۷<br/>۲۹۸<br/>۲۹۹<br/>۳۰۰<br/>۳۰۱<br/>۳۰۲<br/>۳۰۳<br/>۳۰۴<br/>۳۰۵<br/>۳۰۶<br/>۳۰۷<br/>۳۰۸<br/>۳۰۹<br/>۳۱۰<br/>۳۱۱<br/>۳۱۲<br/>۳۱۳<br/>۳۱۴<br/>۳۱۵<br/>۳۱۶<br/>۳۱۷<br/>۳۱۸<br/>۳۱۹<br/>۳۲۰<br/>۳۲۱<br/>۳۲۲<br/>۳۲۳<br/>۳۲۴<br/>۳۲۵<br/>۳۲۶<br/>۳۲۷<br/>۳۲۸<br/>۳۲۹<br/>۳۳۰<br/>۳۳۱<br/>۳۳۲<br/>۳۳۳<br/>۳۳۴<br/>۳۳۵<br/>۳۳۶<br/>۳۳۷<br/>۳۳۸<br/>۳۳۹<br/>۳۴۰<br/>۳۴۱<br/>۳۴۲<br/>۳۴۳<br/>۳۴۴<br/>۳۴۵<br/>۳۴۶<br/>۳۴۷<br/>۳۴۸<br/>۳۴۹<br/>۳۵۰<br/>۳۵۱<br/>۳۵۲<br/>۳۵۳<br/>۳۵۴<br/>۳۵۵<br/>۳۵۶<br/>۳۵۷<br/>۳۵۸<br/>۳۵۹<br/>۳۶۰<br/>۳۶۱<br/>۳۶۲<br/>۳۶۳<br/>۳۶۴<br/>۳۶۵<br/>۳۶۶<br/>۳۶۷<br/>۳۶۸<br/>۳۶۹<br/>۳۷۰<br/>۳۷۱<br/>۳۷۲<br/>۳۷۳<br/>۳۷۴<br/>۳۷۵<br/>۳۷۶<br/>۳۷۷<br/>۳۷۸<br/>۳۷۹<br/>۳۸۰<br/>۳۸۱<br/>۳۸۲<br/>۳۸۳<br/>۳۸۴<br/>۳۸۵<br/>۳۸۶<br/>۳۸۷<br/>۳۸۸<br/>۳۸۹<br/>۳۹۰<br/>۳۹۱<br/>۳۹۲<br/>۳۹۳<br/>۳۹۴<br/>۳۹۵<br/>۳۹۶<br/>۳۹۷<br/>۳۹۸<br/>۳۹۹<br/>۴۰۰<br/>۴۰۱<br/>۴۰۲<br/>۴۰۳<br/>۴۰۴<br/>۴۰۵<br/>۴۰۶<br/>۴۰۷<br/>۴۰۸<br/>۴۰۹<br/>۴۱۰<br/>۴۱۱<br/>۴۱۲<br/>۴۱۳<br/>۴۱۴<br/>۴۱۵<br/>۴۱۶<br/>۴۱۷<br/>۴۱۸<br/>۴۱۹<br/>۴۲۰<br/>۴۲۱<br/>۴۲۲<br/>۴۲۳<br/>۴۲۴<br/>۴۲۵<br/>۴۲۶<br/>۴۲۷<br/>۴۲۸<br/>۴۲۹<br/>۴۳۰<br/>۴۳۱<br/>۴۳۲<br/>۴۳۳<br/>۴۳۴<br/>۴۳۵<br/>۴۳۶<br/>۴۳۷<br/>۴۳۸<br/>۴۳۹<br/>۴۴۰<br/>۴۴۱<br/>۴۴۲<br/>۴۴۳<br/>۴۴۴<br/>۴۴۵<br/>۴۴۶<br/>۴۴۷<br/>۴۴۸<br/>۴۴۹<br/>۴۵۰<br/>۴۵۱<br/>۴۵۲<br/>۴۵۳<br/>۴۵۴<br/>۴۵۵<br/>۴۵۶<br/>۴۵۷<br/>۴۵۸<br/>۴۵۹<br/>۴۶۰<br/>۴۶۱<br/>۴۶۲<br/>۴۶۳<br/>۴۶۴<br/>۴۶۵<br/>۴۶۶<br/>۴۶۷<br/>۴۶۸<br/>۴۶۹<br/>۴۷۰<br/>۴۷۱<br/>۴۷۲<br/>۴۷۳<br/>۴۷۴<br/>۴۷۵<br/>۴۷۶<br/>۴۷۷<br/>۴۷۸<br/>۴۷۹<br/>۴۸۰<br/>۴۸۱<br/>۴۸۲<br/>۴۸۳<br/>۴۸۴<br/>۴۸۵<br/>۴۸۶<br/>۴۸۷<br/>۴۸۸<br/>۴۸۹<br/>۴۹۰<br/>۴۹۱<br/>۴۹۲<br/>۴۹۳<br/>۴۹۴<br/>۴۹۵<br/>۴۹۶<br/>۴۹۷<br/>۴۹۸<br/>۴۹۹<br/>۵۰۰<br/>۵۰۱<br/>۵۰۲<br/>۵۰۳<br/>۵۰۴<br/>۵۰۵<br/>۵۰۶<br/>۵۰۷<br/>۵۰۸<br/>۵۰۹<br/>۵۱۰<br/>۵۱۱<br/>۵۱۲<br/>۵۱۳<br/>۵۱۴<br/>۵۱۵<br/>۵۱۶<br/>۵۱۷<br/>۵۱۸<br/>۵۱۹<br/>۵۲۰<br/>۵۲۱<br/>۵۲۲<br/>۵۲۳<br/>۵۲۴<br/>۵۲۵<br/>۵۲۶<br/>۵۲۷<br/>۵۲۸<br/>۵۲۹<br/>۵۳۰<br/>۵۳۱<br/>۵۳۲<br/>۵۳۳<br/>۵۳۴<br/>۵۳۵<br/>۵۳۶<br/>۵۳۷<br/>۵۳۸<br/>۵۳۹<br/>۵۴۰<br/>۵۴۱<br/>۵۴۲<br/>۵۴۳<br/>۵۴۴<br/>۵۴۵<br/>۵۴۶<br/>۵۴۷<br/>۵۴۸<br/>۵۴۹<br/>۵۵۰<br/>۵۵۱<br/>۵۵۲<br/>۵۵۳<br/>۵۵۴<br/>۵۵۵<br/>۵۵۶<br/>۵۵۷<br/>۵۵۸<br/>۵۵۹<br/>۵۶۰<br/>۵۶۱<br/>۵۶۲<br/>۵۶۳<br/>۵۶۴<br/>۵۶۵<br/>۵۶۶<br/>۵۶۷<br/>۵۶۸<br/>۵۶۹<br/>۵۷۰<br/>۵۷۱<br/>۵۷۲<br/>۵۷۳<br/>۵۷۴<br/>۵۷۵<br/>۵۷۶<br/>۵۷۷<br/>۵۷۸<br/>۵۷۹<br/>۵۸۰<br/>۵۸۱<br/>۵۸۲<br/>۵۸۳<br/>۵۸۴<br/>۵۸۵<br/>۵۸۶<br/>۵۸۷<br/>۵۸۸<br/>۵۸۹<br/>۵۹۰<br/>۵۹۱<br/>۵۹۲<br/>۵۹۳<br/>۵۹۴<br/>۵۹۵<br/>۵۹۶<br/>۵۹۷<br/>۵۹۸<br/>۵۹۹<br/>۶۰۰<br/>۶۰۱<br/>۶۰۲<br/>۶۰۳<br/>۶۰۴<br/>۶۰۵<br/>۶۰۶<br/>۶۰۷<br/>۶۰۸<br/>۶۰۹<br/>۶۱۰<br/>۶۱۱<br/>۶۱۲<br/>۶۱۳<br/>۶۱۴<br/>۶۱۵<br/>۶۱۶<br/>۶۱۷<br/>۶۱۸<br/>۶۱۹<br/>۶۲۰<br/>۶۲۱<br/>۶۲۲<br/>۶۲۳<br/>۶۲۴<br/>۶۲۵<br/>۶۲۶<br/>۶۲۷<br/>۶۲۸<br/>۶۲۹<br/>۶۳۰<br/>۶۳۱<br/>۶۳۲<br/>۶۳۳<br/>۶۳۴<br/>۶۳۵<br/>۶۳۶<br/>۶۳۷<br/>۶۳۸<br/>۶۳۹<br/>۶۴۰<br/>۶۴۱<br/>۶۴۲<br/>۶۴۳<br/>۶۴۴<br/>۶۴۵<br/>۶۴۶<br/>۶۴۷<br/>۶۴۸<br/>۶۴۹<br/>۶۵۰<br/>۶۵۱<br/>۶۵۲<br/>۶۵۳<br/>۶۵۴<br/>۶۵۵<br/>۶۵۶<br/>۶۵۷<br/>۶۵۸<br/>۶۵۹<br/>۶۶۰<br/>۶۶۱<br/>۶۶۲<br/>۶۶۳<br/>۶۶۴<br/>۶۶۵<br/>۶۶۶<br/>۶۶۷<br/>۶۶۸<br/>۶۶۹<br/>۶۷۰<br/>۶۷۱<br/>۶۷۲<br/>۶۷۳<br/>۶۷۴<br/>۶۷۵<br/>۶۷۶<br/>۶۷۷<br/>۶۷۸<br/>۶۷۹<br/>۶۸۰<br/>۶۸۱<br/>۶۸۲<br/>۶۸۳<br/>۶۸۴<br/>۶۸۵<br/>۶۸۶<br/>۶۸۷<br/>۶۸۸<br/>۶۸۹<br/>۶۹۰<br/>۶۹۱<br/>۶۹۲<br/>۶۹۳<br/>۶۹۴<br/>۶۹۵<br/>۶۹۶<br/>۶۹۷<br/>۶۹۸<br/>۶۹۹<br/>۷۰۰<br/>۷۰۱<br/>۷۰۲<br/>۷۰۳<br/>۷۰۴<br/>۷۰۵<br/>۷۰۶<br/>۷۰۷<br/>۷۰۸<br/>۷۰۹<br/>۷۱۰<br/>۷۱۱<br/>۷۱۲<br/>۷۱۳<br/>۷۱۴<br/>۷۱۵<br/>۷۱۶<br/>۷۱۷<br/>۷۱۸<br/>۷۱۹<br/>۷۲۰<br/>۷۲۱<br/>۷۲۲<br/>۷۲۳<br/>۷۲۴<br/>۷۲۵<br/>۷۲۶<br/>۷۲۷<br/>۷۲۸<br/>۷۲۹<br/>۷۳۰<br/>۷۳۱<br/>۷۳۲<br/>۷۳۳<br/>۷۳۴<br/>۷۳۵<br/>۷۳۶<br/>۷۳۷<br/>۷۳۸<br/>۷۳۹<br/>۷۴۰<br/>۷۴۱<br/>۷۴۲<br/>۷۴۳<br/>۷۴۴<br/>۷۴۵<br/>۷۴۶<br/>۷۴۷<br/>۷۴۸<br/>۷۴۹<br/>۷۵۰<br/>۷۵۱<br/>۷۵۲<br/>۷۵۳<br/>۷۵۴<br/>۷۵۵<br/>۷۵۶<br/>۷۵۷<br/>۷۵۸<br/>۷۵۹<br/>۷۶۰<br/>۷۶۱<br/>۷۶۲<br/>۷۶۳<br/>۷۶۴<br/>۷۶۵<br/>۷۶۶<br/>۷۶۷<br/>۷۶۸<br/>۷۶۹<br/>۷۷۰<br/>۷۷۱<br/>۷۷۲<br/>۷۷۳<br/>۷۷۴<br/>۷۷۵<br/>۷۷۶<br/>۷۷۷<br/>۷۷۸<br/>۷۷۹<br/>۷۸۰<br/>۷۸۱<br/>۷۸۲<br/>۷۸۳<br/>۷۸۴<br/>۷۸۵<br/>۷۸۶<br/>۷۸۷<br/>۷۸۸<br/>۷۸۹<br/>۷۹۰<br/>۷۹۱<br/>۷۹۲<br/>۷۹۳<br/>۷۹۴<br/>۷۹۵<br/>۷۹۶<br/>۷۹۷<br/>۷۹۸<br/>۷۹۹<br/>۸۰۰<br/>۸۰۱<br/>۸۰۲<br/>۸۰۳<br/>۸۰۴<br/>۸۰۵<br/>۸۰۶<br/>۸۰۷<br/>۸۰۸<br/>۸۰۹<br/>۸۱۰<br/>۸۱۱<br/>۸۱۲<br/>۸۱۳<br/>۸۱۴<br/>۸۱۵<br/>۸۱۶<br/>۸۱۷<br/>۸۱۸<br/>۸۱۹<br/>۸۲۰<br/>۸۲۱<br/>۸۲۲<br/>۸۲۳<br/>۸۲۴<br/>۸۲۵<br/>۸۲۶<br/>۸۲۷<br/>۸۲۸<br/>۸۲۹<br/>۸۳۰<br/>۸۳۱<br/>۸۳۲<br/>۸۳۳<br/>۸۳۴<br/>۸۳۵<br/>۸۳۶<br/>۸۳۷<br/>۸۳۸<br/>۸۳۹<br/>۸۴۰<br/>۸۴۱<br/>۸۴۲<br/>۸۴۳<br/>۸۴۴<br/>۸۴۵<br/>۸۴۶<br/>۸۴۷<br/>۸۴۸<br/>۸۴۹<br/>۸۵۰<br/>۸۵۱<br/>۸۵۲<br/>۸۵۳<br/>۸۵۴<br/>۸۵۵<br/>۸۵۶<br/>۸۵۷<br/>۸۵۸<br/>۸۵۹<br/>۸۶۰<br/>۸۶۱<br/>۸۶۲<br/>۸۶۳<br/>۸۶۴<br/>۸۶۵<br/>۸۶۶<br/>۸۶۷<br/>۸۶۸<br/>۸۶۹<br/>۸۷۰<br/>۸۷۱<br/>۸۷۲<br/>۸۷۳<br/>۸۷۴<br/>۸۷۵<br/>۸۷۶<br/>۸۷۷<br/>۸۷۸<br/>۸۷۹<br/>۸۸۰<br/>۸۸۱<br/>۸۸۲<br/>۸۸۳<br/>۸۸۴<br/>۸۸۵<br/>۸۸۶<br/>۸۸۷<br/>۸۸۸<br/>۸۸۹<br/>۸۹۰<br/>۸۹۱<br/>۸۹۲<br/>۸۹۳<br/>۸۹۴<br/>۸۹۵<br/>۸۹۶<br/>۸۹۷<br/>۸۹۸<br/>۸۹۹<br/>۹۰۰<br/>۹۰۱<br/>۹۰۲<br/>۹۰۳<br/>۹۰۴<br/>۹۰۵<br/>۹۰۶<br/>۹۰۷<br/>۹۰۸<br/>۹۰۹<br/>۹۱۰<br/>۹۱۱<br/>۹۱۲<br/>۹۱۳<br/>۹۱۴<br/>۹۱۵<br/>۹۱۶<br/>۹۱۷<br/>۹۱۸<br/>۹۱۹<br/>۹۲۰<br/>۹۲۱<br/>۹۲۲<br/>۹۲۳<br/>۹۲۴<br/>۹۲۵<br/>۹۲۶<br/>۹۲۷<br/>۹۲۸<br/>۹۲۹<br/>۹۳۰<br/>۹۳۱<br/>۹۳۲<br/>۹۳۳<br/>۹۳۴<br/>۹۳۵<br/>۹۳۶<br/>۹۳۷<br/>۹۳۸<br/>۹۳۹<br/>۹۴۰<br/>۹۴۱<br/>۹۴۲<br/>۹۴۳<br/>۹۴۴<br/>۹۴۵<br/>۹۴۶<br/>۹۴۷<br/>۹۴۸<br/>۹۴۹<br/>۹۵۰<br/>۹۵۱<br/>۹۵۲<br/>۹۵۳<br/>۹۵۴<br/>۹۵۵<br/>۹۵۶<br/>۹۵۷<br/>۹۵۸<br/>۹۵۹<br/>۹۶۰<br/>۹۶۱<br/>۹۶۲<br/>۹۶۳<br/>۹۶۴<br/>۹۶۵<br/>۹۶۶<br/>۹۶۷<br/>۹۶۸</p> |  |  |  |







پیشتر

مسیح

۷۱۲

کے قہر

۱۰ : ۱۰

۲۰ : ۲۰

۱۱ : ۲۲

اور ۷ : ۳۷

۱۰ : ۳۱

۱۰ : ۳۰

۲۱ : ۳۰

۱۱ : ۳۳

۲۱ : ۱۱

اور ۳۰ : ۲۱

۱۷ : ۶

۲ : ۳۱

۲۸ : ۳۳

اور ۱۳ : ۳۰

۱۱ : ۲۳

۵ : ۷۶

۳ : ۱۰

۵ : ۵۱

۱۷ : ۱

اور ۲۱ : ۳

۳ : ۲۶

۱۱ : ۱۶

۷۱۲

کے قہر

۱۸ : ۳۸

۲۱ : ۳

۵ : ۱۱

۲۱ : ۱۶

۲۱ : ۲۳

ہیں، ہاں، وہ سجدہ کرتے ہیں۔ ۷ وہ اُسے کاندھے پر اُٹھاتے ہیں، وہ اُسے لے چلتے، اور اُس کی جگہ پر نصب کرتے ہیں، اور وہ کھڑا رہتا ہے: وہ اپنی جگہ سے سرک نہیں جاتا: ہاں، کوئی اُسے پکارے، تو پکارے، پر وہ جواب نہیں دیتا، نہ اُسے مصیبت سے چڑاتا ہے۔ ۸ اُس کو یاد کرو، اور اپنے تئیں مرد کر دکھاؤ: ای برگشتو، اُسے پھر سوچ میں لاؤ۔ ۹ اگلی چیزوں کو جو قدیم سے ہیں یاد کرو، کہ میں خدا ہوں، اور کوئی دوسرا نہیں: میں خدا ہوں، اور مجھ سا کوئی نہیں۔ ۱۰ جو ابتدا سے انتہا تک کا احوال، اور قدیم وقتوں کی باتیں جو اب تک پوری نہیں ہوئیں، بتانا ہوں، اور جو کہتا ہوں، میری مصلحت قائم رہیگی، اور میں اپنی ساری مرضی کو پورا کرونگا: ۱۱ جو عقاب کو پورب سے، اُس شخص کو، جو میرے ارادے کو تمام کریگا، ایک بعید ملک سے بلانا ہوں: میں ہی نے یہ کہا، اور میں اُس کا انجام دوںگا: میں نے اُس کا ارادہ کیا، اور میں ہی اُسے پورا کرونگا۔

۱۲ ای سخت دلو، جو صداقت سے دور ہو، میری سنو: ۱۳ میں اپنی صداقت کو نزدیک لانا ہوں: وہ دور نہیں ہوگی، اور میری سلامتی تاخیر نہ کریگی: اور میں صیہون میں نجات، اور اسرائیل کو اپنا جلال بخشوںگا۔

باب ۱۴۷

۱ بات اُن آہوں کی جو بابل اور کلدیوں پر آہواں تھیں، ۲ اُن کی بے رحمی کے سبب، ۷ اور مغروری، ۱۰ اور عقلمانی کے باعث: ۱۱ اِس باب میں، کہ وہ اسی ہوگی کہ اُن کا حال امر حال ہوگا۔

اُن آ، اور خاک پر بیٹھ، ای بابل کی کنواری بیٹی: تو زمین پر بغیر تخت کے بیٹھ، ای کسدیوں کی دختر: تو اب اُکے کو نرم اندام اور نازنین نہ کہلائیگی۔ ۲ چکی لے، اور آقا پیس: اپنا نقاب اتار، اور ساری سمیٹ لے: تانگ نکلی کر، اور ندیوں سے ہوکے

پیدل جا۔ ۳ تیرا بدن ننگا کیا جائیگا، بلکہ تیرا ستر بھی دیکھا جائیگا: میں بدلا لوںگا، اور کسی پر شفقت نہ کروںگا۔ ۴ ہمارا نجات دیندہ والا جو ہتی، رب الامواج اُس کا نام ہے، وہ اسرائیل کا قدوس ہے۔ ۵ ای کسدیوں کی بیٹی، چپ ہوکے بیٹھ: ہاں، اندھیرے میں داخل ہو: کہ تو اُکے کو مملکتوں کی ملکہ نہ کہلائیگی۔

۶ میں اپنے لوگوں سے نپٹ بیزار تھا: میں نے اپنی میراث کو ناپاک کیا، اور اُنہیں تیرے ہاتھ میں سوئپ دیا: تو نے اُن پر رحم نہیں کیا، تو نے بوزھوں پر بھی اپنا بھاری جوا رکھا۔

۷ اور تو نے کہا بھی، کہ میں ابد تک ملکہ بنی رہونگی، سو تو نے اپنے دل میں اُن چیزوں کا خیال نہیں کیا، اور نہ انجام کو غور کیا۔ ۸ پس اب یہ بات سن، ای تو جو عشرتوں میں ڈوبی ہے، جو بے پروا رہتی ہے: جو اپنے دل میں کہتی ہے، کہ میں ہوں، اور میرے سوا کوئی نہیں: میں بیوہ کی طرح نہ بیٹھونگی، اور نہ بے اولاد ہونے کی حالت سے رائف ہونگی۔ ۹ سو ناگہان ایک ہی دن میں بے دو مصیبتیں تجھ پر آ پڑیں گی، کہ تیرے لڑکے جانے رہیں گے، اور تو بیوہ ہو جائیگی: وہ، باوجود تیرے بہت سے جادو اور تیرے بے شمار قوی سحر کے، کامل ہوکے تجھ پر چڑھیں گی۔

۱۰ کیونکہ تو نے اپنی خیانت پر بھروسہ کیا: تو نے کہا، کوئی مجھ کو نہیں دیکھتا ہے۔ تیری حکمت اور تیری دانش نے تجھے بہکایا: کہ تو نے اپنے دل میں کہا، کہ میں ہی ہوں، اور میرے سوا اور کوئی نہیں۔ ۱۱ اُس لیے تجھ پر مصیبت آ پڑیگی، اور تو اُس میں نور کا ترکا ہونا نہ جانگیگی: اور ایسی بلا تجھ پر نازل ہوگی، کہ جسکا کفارہ تو نہ دے سکیگی:

پیشتر

مسیح

۷۱۲

کے قہر

۱۰ : ۱۰

۲۰ : ۲۰

۱۱ : ۲۲

اور ۷ : ۳۷

۱۰ : ۳۱

۱۰ : ۳۰

۲۱ : ۳۰

۱۱ : ۳۳

۲۱ : ۱۱

اور ۳۰ : ۲۱

۱۷ : ۶

۲ : ۳۱

۲۸ : ۳۳

اور ۱۳ : ۳۰

۱۱ : ۲۳

۵ : ۷۶

۳ : ۱۰

۵ : ۵۱

۱۷ : ۱

اور ۲۱ : ۳

۳ : ۲۶

۱۱ : ۱۶

۷۱۲

کے قہر

۱۸ : ۳۸

۲۱ : ۳

۵ : ۱۱

۲۱ : ۱۶

۲۱ : ۲۳



|  |  |   |
|--|--|---|
| <p>پیشتر<br/>مسیح<br/>۷۱۲<br/>کے قریب<br/>۱:۳۱-۳۵<br/>۲:۱-۱۱<br/>۳:۱-۱۱<br/>۴:۱-۱۱<br/>۵:۱-۱۱<br/>۶:۱-۱۱<br/>۷:۱-۱۱<br/>۸:۱-۱۱<br/>۹:۱-۱۱<br/>۱۰:۱-۱۱<br/>۱۱:۱-۱۱<br/>۱۲:۱-۱۱<br/>۱۳:۱-۱۱<br/>۱۴:۱-۱۱<br/>۱۵:۱-۱۱<br/>۱۶:۱-۱۱<br/>۱۷:۱-۱۱<br/>۱۸:۱-۱۱<br/>۱۹:۱-۱۱<br/>۲۰:۱-۱۱<br/>۲۱:۱-۱۱<br/>۲۲:۱-۱۱<br/>۲۳:۱-۱۱<br/>۲۴:۱-۱۱<br/>۲۵:۱-۱۱<br/>۲۶:۱-۱۱<br/>۲۷:۱-۱۱<br/>۲۸:۱-۱۱<br/>۲۹:۱-۱۱<br/>۳۰:۱-۱۱<br/>۳۱:۱-۱۱<br/>۳۲:۱-۱۱<br/>۳۳:۱-۱۱<br/>۳۴:۱-۱۱<br/>۳۵:۱-۱۱<br/>۳۶:۱-۱۱<br/>۳۷:۱-۱۱<br/>۳۸:۱-۱۱<br/>۳۹:۱-۱۱<br/>۴۰:۱-۱۱<br/>۴۱:۱-۱۱<br/>۴۲:۱-۱۱<br/>۴۳:۱-۱۱<br/>۴۴:۱-۱۱<br/>۴۵:۱-۱۱<br/>۴۶:۱-۱۱<br/>۴۷:۱-۱۱<br/>۴۸:۱-۱۱<br/>۴۹:۱-۱۱<br/>۵۰:۱-۱۱<br/>۵۱:۱-۱۱<br/>۵۲:۱-۱۱<br/>۵۳:۱-۱۱<br/>۵۴:۱-۱۱<br/>۵۵:۱-۱۱<br/>۵۶:۱-۱۱<br/>۵۷:۱-۱۱<br/>۵۸:۱-۱۱<br/>۵۹:۱-۱۱<br/>۶۰:۱-۱۱<br/>۶۱:۱-۱۱<br/>۶۲:۱-۱۱<br/>۶۳:۱-۱۱<br/>۶۴:۱-۱۱<br/>۶۵:۱-۱۱<br/>۶۶:۱-۱۱<br/>۶۷:۱-۱۱<br/>۶۸:۱-۱۱<br/>۶۹:۱-۱۱<br/>۷۰:۱-۱۱<br/>۷۱:۱-۱۱<br/>۷۲:۱-۱۱<br/>۷۳:۱-۱۱<br/>۷۴:۱-۱۱<br/>۷۵:۱-۱۱<br/>۷۶:۱-۱۱<br/>۷۷:۱-۱۱<br/>۷۸:۱-۱۱<br/>۷۹:۱-۱۱<br/>۸۰:۱-۱۱<br/>۸۱:۱-۱۱<br/>۸۲:۱-۱۱<br/>۸۳:۱-۱۱<br/>۸۴:۱-۱۱<br/>۸۵:۱-۱۱<br/>۸۶:۱-۱۱<br/>۸۷:۱-۱۱<br/>۸۸:۱-۱۱<br/>۸۹:۱-۱۱<br/>۹۰:۱-۱۱<br/>۹۱:۱-۱۱<br/>۹۲:۱-۱۱<br/>۹۳:۱-۱۱<br/>۹۴:۱-۱۱<br/>۹۵:۱-۱۱<br/>۹۶:۱-۱۱<br/>۹۷:۱-۱۱<br/>۹۸:۱-۱۱<br/>۹۹:۱-۱۱<br/>۱۰۰:۱-۱۱</p> | <p>۱۴۹ باب<br/>اس نام سے کہ ۱ مسیح قوموں کے پاس بھیجا جانا،<br/>برائے برکت کرنا۔ وہ غیر قوموں کے پاس بھیجا جانا،<br/>کہ فضل کے وعدے انہیں سنائے۔ ۱۳ خدا کی محبت،<br/>۱۴ جو کلیسے سے رکھتا، دہائی میں ۱۵ کلیسا پر حال<br/>موجا لے گی۔ ۲۲ اسیر ہوئے، وہ اب کی واپسی ہو<br/>توانا ہی ہوگی۔<br/>ای بحری سرزمین، میری ستی، ای<br/>لوگو، تم جو دور ہو، کان دھو: خداوند<br/>نے مجھے رحم سے بولایا: میں جب<br/>میں اپنی ما کے پیٹ سے نکلا، تب ہی<br/>سے اُس نے میرے نام کو مذکور کیا۔<br/>۲ اور اُس نے میرے منہ کو تیز تلوار کے<br/>مانند کیا، اور مجھ کو اپنے ہاتھ کے سب سے<br/>تلی چھپایا: اُس نے مجھے نیر آبدار<br/>کیا، اور اپنے ترکش میں مجھے چھپا<br/>رکھا۔ ۳ اور اُس نے مجھ سے کہا، تو میرا<br/>بندہ ہی، تم مجھ میں ای اسرائیل، میں اپنا<br/>جلال ظاہر کروں گا۔ ۴ نب میں نے کہا،<br/>کہ میں نے عبث و شقت کھینچی، میں<br/>نے مُعت بطالت کے لیے اپنی قوت<br/>اُترتی: نہ ہی بقیہ میرا مقدمہ خداوند<br/>کے ساتھ ہی۔ اور میرا اجر میرے خدا<br/>کے پاس۔<br/>۵ اور خداوند اب یوں کہا ہی،<br/>جس نے مجھے بنایا، کہ میں رحم سے<br/>اُس کا خادم ہو جاؤں، تاکہ یعقوب کو<br/>اُس کے پاس پورا لوں: اگرچہ اسرائیل<br/>اُس کے نزدیک جمع نہ ہو، تو یہی<br/>میں خداوند کی نظر میں حلیل اَلقدر<br/>ہوں گا، اور میرا خدا میری توانائی ہوگا۔<br/>۶ وہ فرمانا ہی، یہ تو کم ہی، کہ تو<br/>یعقوب کے فریادوں کے برپا کرنے، اور اسرائیل<br/>کے بچے ہوں کے پورا کرنے کے لیے میرا<br/>بندہ ہو، بلکہ میں نے تجھ کو غیر قوموں<br/>کے لیے نور بخشا، کہ تجھ سے میری<br/>نجات زمین کے کناروں تک بھی پہنچے۔<br/>۷ خداوند اسرائیل کا نجات بخشیدو،<br/>اور اُس کا قدوس، اُسے، جسے انسان<br/>حقیر جانتا ہی، اور اُسے، جس سے<br/>اُمّت کو نفرت ہی، اور اُسے، جو حاکموں</p> | <p>انہیں پکارا، وہ ابک ساتھ فوراً کترے<br/>ہو گئے۔ ۱۱ تم سب ملے فراہم ہو،<br/>اور سن لو: اُن سبہوں میں سے وہ کون<br/>ہی، جس نے یہ باتیں بیان کیں؟ وہ<br/>جسے خداوند نے پسند کیا ہی، اُس<br/>کی خوشی جو ہی سو بابل کو گرہگا،<br/>اور اُس کا ہاتھ کسیدیوں کی مخالفت<br/>میں ہوگا۔ ۱۵ میں، میں ہی نے کہا،<br/>ہاں، میں نے اُسے بلایا، میں اُسے لایا ہوں،<br/>اور وہ اپنی روش میں بخت آور ہوگا۔<br/>۱۶ تم میرے نزدیک آؤ، اور یہ سنو:<br/>میں نے شروع ہی سے پرشیدگی میں<br/>کچھ نہیں کہا، جس وقت سے کہ وہ<br/>تھا، میں وہیں تھا: اور اب خداوند<br/>دہواؤ نے مجھ کو اور اپنی روح کو بھیجا<br/>ہی۔ ۱۷ خداوند تیرا بجات دیندو،<br/>اسرائیل کا قدوس، یوں فرماتا ہی: میں<br/>ہی خداوند تیرا خدا ہوں، جو تجھے<br/>فائدہ کی باتیں سکھاتا ہوں، اور تجھے<br/>اُس راہ میں جس میں تجھے جانا<br/>لزم ہی، لے چلتا ہوں۔ ۱۸ کاش کہ<br/>تو میرے احکام کا شنوا ہوتا! تو تیری<br/>سلامتی نہر کی مانند، اور تیری صداقت<br/>سمندر کی موجوں کی مانند ہوتی:<br/>۱۹ تیری نسل بھی ریت کے مانند، اور<br/>تیرے صلبی فرزند اُس کے صلبی سنگریروں<br/>کے مانند بہت ہوتے: اُس کا نام میرے<br/>آگے سے کاٹا اور مٹایا نہ جاتا۔<br/>۲۰ تم بابل سے نکلو، کسیدیوں کے درمیان<br/>سے بھاگو: ترم کی آواز سے بیان کرو،<br/>اُسے مشہور کرو، ہاں، اُس کی خبر زمین<br/>کے کناروں تک پہنچاؤ: تم کہتے جاؤ، کہ<br/>خداوند نے اپنے بندے یعقوب کو رکھا<br/>بخشی۔ ۲۱ اور جن بیابانوں میں وہ<br/>انہیں لے گیا، وہ پیاسے نہ ہوئے، کہ<br/>اُس نے اُن کے لیے چٹان میں سے پانی<br/>نکالا: اُس نے چٹان کو چیرا، اور پانی<br/>دھڑ دھڑ نکلا۔ ۲۲ خداوند فرمانا ہی،<br/>نہ بدکاروں کے لیے سلامتی نہیں۔</p> |
|--|--|---|

|   |  |  |
|---|--|--|
| بیشتر<br>مسیح<br>۷۱۲<br>کے قریب<br>۱۱۰۰<br>۱۱۰۰ | اور وہ جو تیرے برباد اور اجاز کرتے تھے تیرے بیچ سے نکل جاتے۔<br>۱۸ اپنی آنکھیں اوپر کر، اور چاروں طرف نظر کر، یہ سب کے سب ملکر اکٹھے ہوتے ہیں، اور تیرے پاس آتے ہیں۔ خداوند کہتا ہے، اپنی حیات کی قسم، کہ تو ان سپہوں کو زیور کے مانند پہن لیگی، اور انہیں اپنے پر دلہن کی مانند باندھ لیگی۔ ۱۱ کہ تیرے خراب اور اجاز مکانوں اور برباد کیے ہوئے ملک میں اب بسنیوالوں کی کثرت سے گنجانے نہ رہیگی، اور وہ جو تیرے کو غارت کرتے تھے دور دھکے ہونگے۔ ۲۰ بنکے تیرے وہ لڑکے، جو تیرے سے لے لیے گئے تھے، تیرے کابوں میں پھر کہیں گے، کہ جگہ بسنے کے لیے تنگ ہی، ہمیں جگہ نہ، کہ ہم بسیں۔ ۲۱ تب تو اپنے دل میں کہیگی، کون میرے لیے ان کا باپ ہوا؟ کہ میں تو لڑکے ہو گئی، اور اکیلی تھی؛ میں تو خارج کی ہوئی، اور برباد میں رہی؛ سو کس نے ان کو پالا؟ دیکھ، میں تو اکیلی جھوڑی گئی؛ پھر یہ کہاں تھے؟ ۲۲ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے، دیکھ، میں غیر قوموں پر اپنا ہاتھ اٹھاؤنگا، اور اُمتوں پر اپنا جھنڈا کھڑا کرونگا؛ اور وہ تیرے بیٹوں کو اپنی گودوں میں لیے آویں گے، اور تیری بیٹیوں کو اپنے کاندھوں پر چڑھائے پہنچائیں گے۔ ۲۳ اور شاہان تیرے پانچویں باپ ہونگے، اور ان کی بیگمات تیری پالنیوالی مائیں؛ وہ تیرے آگے اوندھے منہ زمین پر جھکیں گے، اور تیرے پانوں کی خاک چائیں گے؛ اور تو جانیگی، کہ میں ہی خداوند ہوں؛ کیونکہ وہ جو میری راہ تگے ہیں، پشیمان نہ ہونگے۔ ۲۴ کیا ہو سکتا ہے، کہ شکار زبردستوں سے چھین لیا جاوے، با وہ جو زورور سے اسیر ہوا، چڑایا جاوے؟ ۲۵ ہاں، خداوند یوں فرماتا ہے، کہ زورور کے اسیر بھی لے لیے جائیں گے، اور مہیب کا شکار چھڑا دیا جائیگا؛ کہ میں اُس سے، جو | کا چاکر ہی، یوں فرمانا ہی، کہ شاہان نظر کریں گے، اور اُتھ کھڑے ہونگے؛ شاہزادے بھی، اور سجدہ کریں گے؛ خداوند کے لیے، جو صادق القول ہی اور اسرائیل کا قدوس ہی، جس نے تیرے برگزیدہ کیا ہی۔ ۸ خداوند یوں فرماتا ہے، کہ میں نے قبولیت کے وقت میں تیری سنی، اور نجات کے دن میں تیری مدد کی؛ اور میں نے تیری حفاظت کی، اور اُمت کے لیے تیرے ایک عہد بخشا، تاکہ زمین کو برقرار رکھے، اور ویران میراث وزیوں کو دیوے؛ تاکہ تو قیدیوں کو کہے، کہ نکل چلو، اور اُن کو، جو اندھیرے میں ہیں، کہ آپ کو دکھلاؤ۔ وہ راہوں میں چریں گے، اور ساری اونچی اونچی جاگہیں اُنکی چراگاہیں ہونگی۔ ۱۰ وہ نہ بھوکے ہونگے، نہ پیاسے؛ اور نہ گرمی کا جوش اور دھوپ اُن کو مارے گی؛ کیونکہ وہ، جس کی رحمت اُن پر ہے، انہیں لے چلیگا، اور پانی کے سوتوں کی طرف اُن کی رہبری کریگا۔ ۱۱ اور میں اپنے سارے گوسفٹان کو ایک راہ گذر کر ڈالوں گا، اور میری شاہ راہیں اونچی کی جائیں گی۔ ۱۲ دیکھ، یہ دور سے آویں گے، اور دیکھ، بے اثر سے اور بچھ سے، اور بے سینیم کے ملک سے۔ ۱۳ اے آسمان، کلو؛ خوش ہو، اے زمین؛ آواز نغمہ اُٹھاؤ، اے پہاڑو؛ کہ خداوند اپنے لوگوں کو تسلی بخشتا ہے، اور اپنے رنجوروں پر رحم فرمانا ہی۔ ۱۴ لیکن صیہون کہتی ہے، یہوواہ نے مجھے ترک کیا ہی، اور خداوند مجھے بھول گیا ہی۔ ۱۵ کیا ہو سکتا ہے کہ کوئی عورت اپنے دودھ پیتے بچے کو بھول جاوے، اور اپنے رحم کے فرزند پر ترس نہ کھائے؟ ہاں، وہ شاید بھول جاویں، پر میں تیرے نہ بھولوں گا۔ ۱۶ دیکھ، میں نے تیری تصویر اپنی ہتھیلیوں پر کھدی ہے، اور تیری شہر پٹا ہمیشہ تک میرے سامنے ہے۔ ۱۷ تیرے بیٹے آنے میں جلدی کرتے، |
|---|--|--|



پیشتر

مسیح

سے

۷۱۲

کے قہب

۲۰ : ۱۱

۱۱ : ۱۱

۲۰ : ۱۱

۱۱ : ۱۱

۱۱ : ۱۱

۱۱ : ۱۱

۱۱ : ۱۱

۱۱ : ۱۱

۱۱ : ۱۱

۱۱ : ۱۱

۱۱ : ۱۱

۱۱ : ۱۱

۱۱ : ۱۱

۱۱ : ۱۱

۱۱ : ۱۱

۱۱ : ۱۱

۱۱ : ۱۱

۱۱ : ۱۱

۱۱ : ۱۱

۱۱ : ۱۱

۱۱ : ۱۱

۱۱ : ۱۱

۱۱ : ۱۱

۱۱ : ۱۱

۱۱ : ۱۱

۱۱ : ۱۱

۱۱ : ۱۱

۱۱ : ۱۱

۱۱ : ۱۱

۱۱ : ۱۱

۱۱ : ۱۱

۱۱ : ۱۱

۱۱ : ۱۱

۱۱ : ۱۱

تیرے ساتھ جھگرتا ہی، جھگڑا کرونگا، اور

تیرے فرزندوں کو رھائی دونگا۔ ۲۱ اور

میں اُن کو جو تم پر ظلم کرتے ہیں انہیں

کا گوشت کھاؤنگا؛ اور وہ ۱۱ میتھی

می کے مانند اپنا ہی لہو پیئے بدہمست

ہو جاؤینگے؛ اور سارا بشر جانیگا، کہ

میں خداوند تیرا بچانیوالا، میں یعقوب

کا قادر، تیرا چھڑانیوالا ہوں۔

باب ۵۰

۱ مسیح اس میں بیان کرتا کہ اُن یہودیوں کا برا

حال جو خدا سے متروک ہوئے تھے، میرے کسی تصور

سے نہیں ہوا، کہ اُن کو ہلاک سکھا ہوں، ۵ کہ اُس نام

پر ہر وقت مسعد رھتا ہی، ۷ اور اپنے باپ کی

مدد پر لب تول رکھتا، ۱۰ خدا ہی پر بھروسا رکھتا،

اور نہ کہ آپ کا اپنے اُور سب پر فرس کے طور سے

چلتا جاتا۔

خداوند یوں فرماتا ہی، کہ تیری ما

کا طلاقناہ، جسے لکھکے میں نے اُسے

چھوڑ دیا، کہاں ہی؟ یا اپنے قرضخواہوں

میں سے کس کے ہاتھ میں میں نے تم

کو بیچا؟ دیکھو، تم اپنی شرارتوں کے

سبب بک گئے ہو، اور تمہاری خطاؤں

کے باعث تمہاری ما کو طلاق دی گئی۔

۲ کس لیئے ہوا، کہ جب میں آیا کوئی

آدمی نہ تھا؟ کیوں، جب میں نے پکارا

کوئی جواب دینیوالا نہ ہوا؟ کیا میرا

ہاتھ ایسا کوتاہ ہو گیا ہی کہ چھڑا نہ

سکتا؟ یا نجات دینے کا میرا زور نہیں؟

دیکھو، میں اپنی ایک گھڑکی سے سمندر

کو سکھا دیتا ہوں، اور نہروں کو صحرا کر

ڈالتا ہوں، اُن میں کی مچھلیاں پانی

کے نہ ہونے سے بدبو ہو جاتیں اور پیاس

سے مرتی ہیں۔ ۳ میں آسمانوں کو

تاریکی پہناتا ہوں، اور اُن کی پوشش

تات کر دیتا ہوں۔ ۴ خداوند یہوواہ نے

مجھے کو علما کی زبان بھشی، ۵ تاکہ میں

جانوں کہ کیونکر اُس کی، جو تھکا ماندہ

ہی، کلام ہی سے کمک کروں، ۶ وہ مجھے

ہر صبح جگاتا ہی، اور میرا کان ابھارتا

ہی، کہ عالموں کی طرح سنوں۔ ۵ خداوند

یہوواہ میرے کان کھولتا ہی، اور میں

باغی نہیں ہوں، اور نہ برگشتہ ہوتا۔

۶ میں اپنی پیٹھ مارنیوالوں کو دیتا، اور

اپنے گال اُن کو جو بال کو نوچتے، میں

اپنا منہ رسوائی اور تھوک سے نہیں چھپاتا۔

۷ پر خداوند یہوواہ میری حمایت

کرتا، اور اسلیئے میں شرمندہ نہ ہوؤنگا،

اور اسی لیئے میں نے چقماق کے پتھر

کے مانند اپنا منہ رکھ دیا، اور مجھے

یقین ہی، کہ پشیمان نہ ہوؤنگا۔ ۸ وہ

جو مجھے راستباز ٹھہراتا ہی نزدیک

ہی، ۹ وہ کون ہی، جو مجھ سے جھگڑا

کریگا؟ آئی ہم آہنے سامنے کھڑے ہوویں:

کون ہی جو مجھ سے دعویٰ کرے؟ وہ مجھ

پاس آوے۔ ۱۰ دیکھو، خداوند یہوواہ میری

حمایت کرتا ہی: کون مجھے مجرم

ٹھہراوے؟ دیکھ، وہ سب کپڑے کے مانند

پرانے ہو جاؤینگے، ۱۱ کپڑے انہیں کھائینگے۔

۱۰ تمہارے درمیان کون ہی جو

خداوند سے ڈرتا، اور اُس کے خادم کی

باتیں سننا، اور اندھیرے میں چلتا، اور

روشنی نہیں پاتا؟ وہ خداوند کے نام پر

اعتماد رکھے، اور اپنے خدا پر تکیہ

کرے۔ ۱۱ دیکھو، تم سب جو آگ

سکاتے ہو، اور اپنے تکیں مشعلوں سے

گھیر لیتے ہو، چلو اپنی ہی آگ کے

شعلے کے درمیان اور اُن مشعلوں کے بیچ،

جنہیں تم نے سلگایا۔ تم میرے ہاتھ سے یہی

پاؤگے، کہ عذاب میں لیت رھوگے۔

باب ۵۱

اس بیان میں، کہ ۱ لی لوگوں کو نصیحت کرتا، کہ وہ

ابرام کی طرح مسیح پر بھروسا رکھیں، ۲ اُس کے

تسلیم وعدوں کے سبب، ۳ اور اُس کی نجات کے

سبب جو راستی سے متعلق ہی، ۷ اور اُن کی ذات

کے لحاظ سے جو تابندہ رہی۔ ۱۰ مسیح اپنے پاک بازو سے

انہوں کی حمایت کرتا، کہ وہ اِسکان سے نہ ڈریں۔

۱۲ یروشلیم کی مصیبتوں پر وہ نالہ کرتا، ۲۱ اور اُسے

پہلے کا وعدہ کرتا۔

میری سنو، آئی لوگو، تم جو صداقت

کی پیروی کرتے ہو، اور خداوند کے جوابی

ہو: اُس چٹان پر، جس میں سے تم

کاٹے گئے ہو، اور اُس گڑھے کے سوراخ پر

پیشتر

مسیح

سے

۷۱۲

کے قہب

۲۰ : ۱۱

۱۱ : ۱۱

۲۰ : ۱۱

۱۱ : ۱۱

۱۱ : ۱۱

۱۱ : ۱۱

۱۱ : ۱۱

۱۱ : ۱۱

۱۱ : ۱۱

۱۱ : ۱۱

۱۱ : ۱۱

۱۱ : ۱۱

۱۱ : ۱۱

۱۱ : ۱۱

۱۱ : ۱۱

۱۱ : ۱۱

۱۱ : ۱۱

۱۱ : ۱۱

۱۱ : ۱۱

۱۱ : ۱۱

۱۱ : ۱۱

۱۱ : ۱۱

۱۱ : ۱۱

۱۱ : ۱۱

۱۱ : ۱۱

۱۱ : ۱۱

۱۱ : ۱۱

۱۱ : ۱۱

۱۱ : ۱۱

۱۱ : ۱۱

۱۱ : ۱۱

۱۱ : ۱۱

۱۱ : ۱۱

۱۱ : ۱۱

۱۱ : ۱۱



|             |  |             |
|-------------|--|-------------|
| پیشتر       | جہاں سے تم کہو دے گئے ہو، نظر کرو۔   | پیشتر       |
| مسیح سے     | ۲ اپنے باپ ابرہام پر، اور سرے پر، جو تمہیں جنی، نگاہ کرو: کہ جب میں نے اُسے بلایا، وہ اکیلا تھا، پر اُسکو برکت دی، اور اُسکو بہت بنایا۔ ۳ کہ خداوند صیہون کو تسلی دیگا: وہ اُس کے سارے ویران مکانوں کی دلداری کریگا: وہ اُس کا بیابان عدن کے مانند، اور اُس کا صحرا خداوند کا سا باغ بناویگا: خوشی اور خورمی اُس میں باقی جائیگی، شکرگذاری اور گانے کی آواز اُس میں ہوگی۔  | مسیح سے     |
| ۷۱۲ کے قریب | ۴ میری سنو، ای میری اُمت: میری طرف کان دھو، ای میری گروہ: کہ ایک شریعت مجھ سے رائج ہوگی، اور میں اپنے شرع کو قوموں کی روشنی کے لیے قائم کرونگا۔ ۵ میری راستبازی نزدیک ہی، میری نجات چل نکلی ہی، اور میرے بازو قوموں پر حکمرانی کریں گے: بحری مملکتیں میرا انتظار کریں گی، اور میرے بازو پر اُنکا توکل ہوگا۔ ۶ اپنی آنکھیں آسمان کی طرف اُٹھاؤ، اور نیچے زمین پر نگاہ کرو: کہ آسمان دھونوں کے مانند غائب ہو جائیں گے، اور زمین کپترے کی طرح پرانی ہوگی، اور وہ جو اُس پر بستے ہیں اُسی طرح مر جائیں گے: پر میری نجات ابد تک رہیگی، اور میری صداقت موقوف نہ کی جائیگی۔   | ۷۱۲ کے قریب |
| ۱۰۱:۲۰      | ۷ میری سنو، ای تم سب، جو صداقت شناس ہو، ای لوگو، جن کے دل مہم میں میری شریعت ہی: انسان کی مہم سے مت دو، اور اُنکی طعنہ زنی سے ہراساں نہ ہوؤ۔ ۸ کیونکہ کیترا اُن کو کپترے کی مانند کھائیں گے، اور کرم انہیں پشمیلے کی طرح کھا جائیں گے: پر میری صداقت ابد تک رہیگی، اور میری نجات پشت در پشت۔   | ۱۰۱:۲۰      |
| ۱۰۱:۲۱      | ۹ جاگ، جاگ، توانائی پہن لے، ای خداوند کے بازو: جاگ، جیسا اگلے زمانے میں، اور سلف کی پشتوں میں: کیا تو وہی نہیں، جس نے رہب کو   | ۱۰۱:۲۱      |
| ۱۰۱:۲۲      | کاٹا، اور اڑھے کو گھایل کیا؟ ۱۰ کیا تو وہی نہیں، جس نے سمندر کو، اور برے گہرائیوں کا پانی، سکھا ڈالا، جس نے دریا کی تھاہ کو رستہ بنا ڈالا، تاکہ وہ جن کا ندیہ لیا گیا پار گذریں؟ ۱۱ سووے جنہیں خداوند نے خریدنا ہی پھرینگے، اور گانے ہوئے صیہون میں آویں گے، اور ابدی خوشی اُنکے سر پر ہوگی: وہ خوشی اور خورمی حاصل کریں گے، اور غم اور الم بھاگ جائیں گے۔ ۱۲ وہ، جو تمہیں تسلی دیتا ہی، میں ہی ہوں: تو کون ہی کہ انسان سے، جو مر جاتا ہی، اور بنی آدم سے، جو گھاس کے مانند ہو جاتا، دترتا ہی: اور خداوند اپنے خالق کو پھول جاتا ہی، جس نے آسمان پھیلایا، اور زمین کی بنیاد ڈالی: اور تو ہر روز ظالم کے جوش و خروش سے، کہ گویا وہ ہلاک کرنے کو طیار ہی، دترتا ہی؟ پر ظالم کا جوش و خروش کہاں ہی؟ ۱۳ جھکایا ہوا بندھوا جلدی سے آزاد کیا جائیگا: وہ غار میں نہ مرے گا، اور اُس کی روٹی تم نہ ہوگی۔ ۱۴ میں خداوند تیرا خدا ہوں، جو سمندر کو تھما دیتا ہوں، جس وقت اُس کی لہریں جوش ماریں: اُس کا نام رب الافواج ہی۔ ۱۵ اور میں نے اپنی باتیں تیرے منہ میں ڈالیں، اور تجھے اپنے ہاتھ کے ساتھ تلے چھپا رکھا، تاکہ افلاک کو برپا کروں، اور زمین کی بنیاد ڈالوں، اور صیہون کو کہوں، کہ تو میری گروہ ہی۔ ۱۶ جاگ، جاگ، آتھ کھڑی ہو، ای یروسلیم: تو نے تو خداوند کے ہاتھ سے اُسکے غضب کا پیالہ پیا، تو نے تہر تہراہٹ کے جام کا تلچھٹ نوش کیا، اور نچوڑکے پی لیا ہی۔ ۱۷ اُن سارے بیٹوں کے درمیان، جنہیں وہ جنی، کوئی نہیں، جو اُس کا رہنما ہو، اور اُن سب لڑکوں کے بیچ، جنہیں اُس نے پالا، ایک نہیں، جو اُسکا ہاتھ پکڑے۔ ۱۸ یہ دو حادثے تجھ پر پڑے: کون تیرے لیے غم خواہ ہو؟ ویرانی اور ہلاکت، اور مہنگی اور تلوار: کون کچھ کرے؟ میں خود تجھے تسلی دونگا؟ ۲۰ تیرے | ۱۰۱:۲۲      |
| ۱۰۱:۲۳      |  | ۱۰۱:۲۳      |
| ۱۰۱:۲۴      |  | ۱۰۱:۲۴      |
| ۱۰۱:۲۵      |  | ۱۰۱:۲۵      |
| ۱۰۱:۲۶      |  | ۱۰۱:۲۶      |
| ۱۰۱:۲۷      |  | ۱۰۱:۲۷      |
| ۱۰۱:۲۸      |  | ۱۰۱:۲۸      |
| ۱۰۱:۲۹      |  | ۱۰۱:۲۹      |
| ۱۰۱:۳۰      |  | ۱۰۱:۳۰      |
| ۱۰۱:۳۱      |  | ۱۰۱:۳۱      |
| ۱۰۱:۳۲      |  | ۱۰۱:۳۲      |
| ۱۰۱:۳۳      |  | ۱۰۱:۳۳      |
| ۱۰۱:۳۴      |  | ۱۰۱:۳۴      |
| ۱۰۱:۳۵      |  | ۱۰۱:۳۵      |
| ۱۰۱:۳۶      |  | ۱۰۱:۳۶      |
| ۱۰۱:۳۷      |  | ۱۰۱:۳۷      |
| ۱۰۱:۳۸      |  | ۱۰۱:۳۸      |
| ۱۰۱:۳۹      |  | ۱۰۱:۳۹      |
| ۱۰۱:۴۰      |  | ۱۰۱:۴۰      |
| ۱۰۱:۴۱      |  | ۱۰۱:۴۱      |
| ۱۰۱:۴۲      |  | ۱۰۱:۴۲      |
| ۱۰۱:۴۳      |  | ۱۰۱:۴۳      |
| ۱۰۱:۴۴      |  | ۱۰۱:۴۴      |
| ۱۰۱:۴۵      |  | ۱۰۱:۴۵      |
| ۱۰۱:۴۶      |  | ۱۰۱:۴۶      |
| ۱۰۱:۴۷      |  | ۱۰۱:۴۷      |
| ۱۰۱:۴۸      |  | ۱۰۱:۴۸      |
| ۱۰۱:۴۹      |  | ۱۰۱:۴۹      |
| ۱۰۱:۵۰      |  | ۱۰۱:۵۰      |



پیشتر

باب ۵۳

اس نام میں، کہ اسی قوموں پر اُن کی بے ایمانی کے سبب شکایت کرتا۔ مسیح کی ذلت اور اُس کے دکھوں کا ذکر کرتا، کہ جو لوگ اس باعث اُس سے ہزار ہوں، ۲ سو جب اُس کے دکھوں کے حامل بن گئے اور اُسے مشہور کر کے ایک اہام پر غور کریں، خاطر جمع ہو جائیں۔

ہمارے پیغام پر کون اعتقاد لایا؟ اور خداوند کا ہاتھ کس پر ظاہر ہوا؟ وہ اُس کے کونیل کی طرح پھوٹ نکلا ہی؟ اور اُس جتر کی مانند جو خشک زمین سے پنبٹی ہو، اُس کے ذیل قوئل کی کچھ خوبی نہ تھی، اور نہ کچھ رونق کہ ہم اُس پر نگاہ کریں، اور کوئی نمایش بھی نہیں، کہ ہم اُس کے مشتاق ہوویں۔ ۳ وہ آدمیوں میں بے نہایت ذلیل اور حقیر تھا؟ وہ مرد غمناک اور رنج کا آشنا ہوا؟ لوگ اُس سے گویا روپوش تھے؟ اُس کی تحقیر کی گئی، اور ہم نے اُس کی کچھ قدر نہ جانی؟

یقیناً اُس نے ہماری مشقتیں اُٹھا لیں، اور ہمارے غموں کا بوجھ اپنے اوپر چڑھایا؟ پر ہم نے اُس کا یہ حال سمجھا کہ وہ خدا کا مارا، کوتا اور ستایا ہوا ہی۔ ۵ پر وہ ہمارے گناہوں کے سبب گھایل کیا گیا، اور ہماری بدکاریوں کے باعث کچلا گیا؟ ہماری ہی سلامتی کے لیے اُسپر سیاست ہوئی، تاکہ اُس کے مار کھانے سے ہم چنگے ہوں۔ ۶ ہم سب بھیڑوں کے مانند بھٹک گئے؟ ہم میں سے ہر ایک اپنی راہ کو پھرا، پر خداوند نے ہم سبھی کی بدکاری اُس پر لادی۔ ۷ وہ تو نہایت ستایا گیا، اور غمزدہ ہوا، تو بھی اُس نے اپنا منہ نہ کھولا؟ وہ جیسے ہرے جیسے ذبح کرنے لے جاتے، اور جیسے بھیڑ اپنے بال کترنیوالوں کے آگے بے زبان ہی، اُسی طرح اُس نے اپنا منہ نہ کھولا۔ ۸ ایذا دیک، اور اُس پر حکم کر کے، وہ اُسے لے گئے؟ پر کون اُس کے زمانے کا بیان کریگا؟ کہ وہ زندوں کی زمین سے کات ڈالا گیا؟ میری گروہ کے گناہوں کے سبب اُسپر مار پڑی۔ ۹ اُس کی قبر بھی شہریوں کے درمیان تھہرائی گئی تھی، پر اپنے مرنے کے بعد دولتمندوں

کے ساتھ وہ ہوا؟ کیونکہ اُس نے کسی طرح کا ظلم نہ کیا، اور اُس کے منہ میں ہرگز چھل نہ تھا؟

۱۰ لیکن خداوند کو پسند آیا، کہ اُسے کچلے؟ اُس نے اُسے غمگین کیا؟ جب اُسکی جان گناہ کے لیے گدازنی جاوے، تو وہ اپنی نسل کو دیکھیا، اور اُس کی عمر دراز ہوگی، اور خدا کی مرضی اُس کے ہاتھ کے وسیلے بر آویگی؟ ۱۱ اپنی جان ہی کا دکھ اُٹھائے وہ اُسے دیکھیا، اور سیر ہوگا؟ اپنی ہی پہچان سے "میرا صادق" بندہ؟ بہتوں کو راستباز تھہرائیگا، کیونکہ وہ اُن کی بدکاریاں اپنے اوپر اُٹھا لیگا۔ ۱۲ اُس لیے میں اُسے بزرگوں کے ساتھ ایک حصہ دوں گا، اور وہ لوٹ کا مال زوروروں کے ساتھ بانٹ لیگا، کہ اُس نے اپنی جان موت کے لیے اُنڈیل دی، اور وہ گنہگاروں کے درمیان شمار کیا گیا، اور اُس نے بہتوں کے گناہ اُٹھا لیے، اور گنہگاروں کی شفاعت کی۔

باب ۵۴

اس نام میں، کہ اسی قوموں کی تسلی کے لیے آگے سے خبر دینا کہ اُن کی کلیسا نہایت فزولان ہوگی، ۲ ہر کہ اُن کی کامل سلامتی، ۱ اور مسیحوں میں سے یقینی رہائی ہوگی، ۱۱ کہ اُن کے ایمان کی عمارت خوبصورت اُٹھیں، ۱۵ اور اُن کی خاطر ہم تک ہوگی کہ کسی بلا میں گرفتار نہ ہوں۔

ارے، ای بانیجہ، تو جو نہیں جنتی تھی، خوشی سے للکار، تو جو حاملہ نہ ہوتی تھی وجد کر کے گا، اور خوشی سے چلا؟ کیونکہ خداوند فرماتا ہی، کہ بے کس چھوڑی ہوئی کی اولاد خصم والی کی اولاد سے زیادہ ہیں۔ ۲ اپنے خیمے کے مقام کو بڑھا دے، ہاں، اپنے مسکنوں کے پردے پھیلا، دریغ مت کر، اپنی دوریاں لڈی، اور اپنی میٹھیں مضبوط کر۔ ۳ اُس لیے کہ تو دھنی اور بائیں طرف بڑھیک، اور تیری نسل قوموں کی وارث ہوگی، اور اُچار شہروں کو بساویگی۔ ۴ مت ڈر، کہ تو پھر پشیمان نہ ہوگی؟ تو مت گھبرا، کہ تو پھر رسوا نہ ہوگی؟ کہ تو اپنی جوانی کی ننگ پھول جالیگی، اور اپنی بیوی

پیشتر

مسیح

۷۱۲

کے قریب

۱۲:۱۱

۱۲:۱۲

۱۲:۱۳

۱۲:۱۴

۱۲:۱۵

۱۲:۱۶

۱۲:۱۷

۱۲:۱۸

۱۲:۱۹

۱۲:۲۰

۱۲:۲۱

۱۲:۲۲

۱۲:۲۳

۱۲:۲۴

۱۲:۲۵

۱۲:۲۶

۱۲:۲۷

۱۲:۲۸

۱۲:۲۹

۱۲:۳۰

۱۲:۳۱

۱۲:۳۲

۱۲:۳۳

۱۲:۳۴

۱۲:۳۵

۱۲:۳۶

۱۲:۳۷

۱۲:۳۸

۱۲:۳۹

۱۲:۴۰

کا دار پھر یاد نہ کریگی۔ ۵ کیونکہ تیرا

خالق تیرا شوہر ہی، اُسکا نام رب الامواج

ہی، اور تیرا نجات دہنوالا اسرائیل کا

قدوس ہی ہے وہ ساری زمین کا خدا

کہا لیکھا۔ ۶ کیونکہ تیرا خدا کہتا ہے،

کہ خداوند نے تجھے جو طلاق کی ہوئی

اور دل آزدہ عورت سی ہی، اور جوانی

میں کی ایک جو رو کے مانند جو رد کی

گئی ہو، پھر بولا ہا ہی۔ ۷ میں نے ایک

دم کے لیے نیچے جہیز دیا، لیکن اب

میں بہت سی مہربانیوں کے ساتھ تجھے

سمیٹ لوں گا۔ ۸ تیرے کی شدت کے حال

میں میں نے اپنا منہ تجھ سے ایک لمحہ

چھپایا، اب اب میں ابدی عنایت سے

تجھ پر رحم کروں گا، خداوند، تیرا بچا دینا

یوں فرماتا ہی۔ ۹ کہ میرے آگے یہ نوح

کے پانی کا سامنا نہ ہی، کہ جس طرح

میں نے قسم کھائی تھی، کہ پھر زمین پر

نوح کا سا طوفان کبھی نہ آویگا، اسی

طرح اب میں نے قسم کھائی، کہ میں تجھ

سے پھر کبھی آزدہ نہ ہوؤں گا، اور تجھ کو

نہ گھڑ کوں گا۔ ۱۰ پہاڑ تو جاتے رہیں، اور

کوہ ہل جائیں، پر میری مہربانی، جو

تجھ پر ہی، کدھی غائب نہ ہوگی، اور

میرے صلح کا عہد ہمیش نہ کرے گا،

خداوند، جو تیرا رحم کرنیوالا ہی، یوں

فرماتا ہی۔

۱۱ ای تو، جو آزدہ خاطر ہی، اور

آندھی کی اچھالی ہوئی ہی، اور تسلی

سے محروم ہی، دیکھ، کہ میں تیرے

پتھروں کو سروے میں لگاؤں گا، اور تیری

بذیاد نیلموں سے ڈالوں گا۔ ۱۲ میں تیرے

فصلوں کو لعلوں سے، اور تیرے پھانکوں

کو چمکتے ہوئے جواہر سے، اور تیری ساری

رہیگی، کہ تو نہ قریبی، اور گہرا ہٹ سے،

کہ وہ تیرے قریب نہ آویگی۔ ۱۵ ممکن

ہی، کہ وہ کدھی لگتے آویں، پر میرے

جمع ہوں، انہوں کو جہیز کے تیری طرف

آویں گے۔ ۱۶ دیکھ، میں نے لوہار کو پیدا

کیا، جو کوئلے آگ میں ڈالنے ہوئے نکلتا

ہی، اور اپنے کام کے لیے ہتھیار نکالتا

ہی، اور زنگر کو خراب کرنے کے لیے

بھی پیدا کرنا۔

۱۷ کوئی ہتھیار جو تیرے برخلاف

بنایا گیا، کام نہ آویگا، اور جو زبان

عدالت میں تجھ پر چلیگی، تو آسے

مجرم کریگی۔ ۱۸ خداوند کے بندوں

کی میراث ہی، اور اُن کی راستبازی

مجھ سے ہی، خداوند فرماتا ہی۔

### باب ۵۵

اس باب میں، کہ مسیح خدا کے وعدہ سنا کے سب کو لا کد

کرنا کہ وہ ایمان لاویں، ۶ اور توہ کریں۔ ۸ اُن کی

کسی کامیابی اور نہ اندھنی ہوئی جو ایمان لاویں گے۔

۱۲ ارے، ای سب پیاسو، پانی پاس آؤ،

اور وہ بھی جس نے پاس نقدی نہ ہو،

آؤ، مول لو، اور کھاؤ، آؤ، می اور

دودھ سے روپا، اور بے قیمت خریدو۔

۲ تم کس بیٹے اپنی چاندی کو اُس

جہیز کے لیے جو روٹی نہیں، اخرج کرتے

ہو؟ اور کیوں اُس کے واسطے جو آسودہ

نہیں کرتی۔ مشقت کھینچتے ہو؟ تم

میرے سفو، اور وہ جو اچھی ہی کھاؤ،

اور تمہارا جی چربی سے لذت لیکھا۔

۳ کان جھکاؤ، اور مجھ پاس آؤ، سفو،

تا کہ تمہاری جان زندہ رہے: میں تم

سے ابدی عہد باندھوں گا، اور داؤد کی

سچی نعمتیں تمہیں دوں گا۔ ۴ دیکھو،

میں نے آسے قوموں کے لیے گواہ مقرر

کیا، بلکہ لوگوں کا ایک پیشوا اور فرمانروا۔

۵ دیکھ، تو ایک گروہ، جسے تو نہیں

جانتا تھا، بلاؤں گا، اور وہ گروہیں، جو

تجھے نہیں پہچانتی تھیں، خداوند

تیرے خدا، اور اسرائیل کے قدوس کے

پیشتر

مسیح

۷۱۲

کے قریب

۱۲:۱۱

۱۲:۱۲

۱۲:۱۳

۱۲:۱۴

۱۲:۱۵

۱۲:۱۶

۱۲:۱۷

۱۲:۱۸

۱۲:۱۹

۱۲:۲۰

۱۲:۲۱

۱۲:۲۲

۱۲:۲۳

۱۲:۲۴

۱۲:۲۵

۱۲:۲۶

۱۲:۲۷

۱۲:۲۸

۱۲:۲۹

۱۲:۳۰

۱۲:۳۱

۱۲:۳۲

۱۲:۳۳

۱۲:۳۴

۱۲:۳۵

۱۲:۳۶

۱۲:۳۷

۱۲:۳۸

۱۲:۳۹

۱۲:۴۰







|                                 |   |   |
|---------------------------------|---|---|
| پیشتر<br>مسیح<br>۶۹۸<br>کے قریب | سکونت کرتا ہی، جس کا نام قدوس<br>ہی؟ میں فرماتا ہی، میں بلند اور<br>مقدس مکان میں رہتا ہوں؟ اور اُس<br>کے ساتھ بھی جو شکستہ دل اور فروتن<br>ہی؟ کہ عاجزوں کی روح کو جلاؤں،<br>اور خاکساروں کے دل کو زندہ کروں؟<br>۱۶ کیونکہ میں ہمیشہ نہ جھکوںنگا، اور<br>میں سدا غضبناک نہ رہوںگا؟ کہ میں<br>ہی روح میرے حضور بیتاب ہو جاتی،<br>اور جانیں جو میں نے بڈائیں؟ ۱۷ کہ<br>میں اُس کے لالچ کے گناہ سے غضبناک<br>ہوا، سو میں نے اُسے مارا: میں نے<br>آپ کو چھپایا؟ اور غصے ہوا، اِس لیے<br>کہ وہ اُس راہ پر، جو اُس کے دل نے<br>نکالی تھی، بھٹک کے گیا تھا؟ ۱۸ میں نے<br>اُس کی چالیں دیکھیں، اور میں ہی<br>اُسے چنگا کرونگا؟ میں اُس کا رہبر<br>ہوؤنگا، اور اُس کو اور اُس کے غم خواروں<br>کو پھر دلاسا دوںگا؟ ۱۹ خداوند کہتا<br>ہی، کہ میں لبوں کا پھل پیدا کرتا ہوں؟<br>سلامتی، سلامتی اُسکو، جو دور ہی؟ اور<br>اُسکو بھی جو نزدیک ہی؟ اور میں ہی اُسے<br>صحت دوںگا۔ ۲۰ لیکن شریب جو ہیں،<br>سمندر کے مانند ہیں؟ جو نت موج<br>مارتا، اور قرار پکڑ نہیں سکتا، جس کا پانی<br>کیچڑ اور چھلا اُچھالتا ہی۔ ۲۱ میرا<br>خدا فرماتا ہی، کہ شریروں کے لیے<br>سلامتی نہیں؟ | کیا، میری راہوں کا پھید دریافت کرنے<br>چاہتے ہیں؟ وہ صداقت کی شریعتیں<br>مجھ سے طلب کرتے ہیں؟ وہ خدا کی<br>نزدیکی چاہتے ہیں؟<br>۳ وہ کہتے ہیں، ہم نے کس لیے<br>روزے رکھے؟ تو تو دیکھتا نہیں؟ اور<br>ہم نے کیوں اپنی جان کو دکھ دیا ہی؟<br>تو اُس پر لحاظ نہیں رکھتا؟ دیکھو، تم<br>اپنے روزے کے دن کام میں مشغول رہتے<br>ہو، اور سب طرح کی سخت محنت<br>لوگوں سے کرتے ہو۔ ۴ دیکھو، تم اِس<br>مقصد سے روزہ رکھتے ہو، کہ جھگڑا رکڑا<br>کرو، اور خدائت کے مکے مارو؟ اِس طرح<br>کا روزہ رکھنا، جس طرح آج کے دن<br>رکھتے ہو، کہ اپنی آواز بلند کرتے ہو، سو<br>نہ چاہیئے۔ ۵ کیا یہ وہ روزہ ہی، جو<br>مجھ کو پسند ہی؟ ایسا دن، کہ اُس میں<br>آدمی اپنی جان کو دکھ دے، اور اپنے<br>سر کو جھگو کی طرح جھکاوے، اور ذات<br>اور راکھ بچاؤ؟ کیا تم یہ روزہ، اور<br>ایسا دن، جو خداوند کا منظور نظر ہو<br>کہوگے؟ کیا وہ روزہ، جو میں چاہتا ہوں،<br>یہ نہیں، کہ ظلم کی زنجیریں توڑیں؟<br>اور جوئے کے بندھن کھولیں، اور مظلوموں<br>کو آزاد کریں، بلکہ ہر ایک جوئے کو توڑ<br>ڈالیں؟ ۷ کیا یہ نہیں، کہ تو اپنی<br>روتی بھوکوں کو کھلاؤ؟ اور مسکینوں کو،<br>جو آوارہ ہیں، اپنے گھر میں لاؤ، اور<br>جب کسی کو تنگا دیکھے، تو اُسے<br>پہناؤ؟ اور تو اپنے اہم جنس سے<br>روپوشی نہ کرے؟<br>۸ تب تیری روشنی صبح کے مانند<br>پھونگی، اور تیری عافیت کی ترقی<br>جلد ظاہر ہوگی؛ تیری راستبازی تیرے<br>آگے آگے چلیگی، اور خداوند کا جلال<br>تیرا چلند اول ہوگا۔ ۹ تب تو پکارےگا،<br>اور خداوند جواب دےگا؛ تو چلائیگا، اور<br>وہ بول اُٹھےگا، میں یہاں ہوں، اگر تو<br>اُس جوئے کو، اور آنکلیوں سے اشارہ کرنے |
|---------------------------------|---|---|

### باب ۵۸

اس باب میں، کہ انہی حکم ہائے کہ لوگوں کو ان کی  
ریاکاری کے سبب ملالت کرے، ۳ جوئے روزہ کا  
سچے روزہ سے مقابلہ کرنا۔ ۸ وہ خدا کے وعدوں کو ان  
پر ظاہر کرنا، جو بنداری کے شر پر پورے ہوئے، ۱۳ اور  
انہیں ہی جو صبح کے مانند ہوں۔

گلا پھانکے چلا، دریغ نہ کرو، نرسنگے کی  
مانند اپنی آواز بلند کرو، اور میرے لوگوں  
پر اُن کی بغاوت کو، اور یعقوب کے گھرانے  
پر اُن کی خطوں کو ظاہر کرو۔ ۲ کہ وہ  
روز روز میرے طالب ہیں، اور اُس گروہ  
کے مانند، جس نے صداقت کے کام کیئے،  
اور اپنے خدا کی سنتوں کو ترک نہ



|  |   |  |  |
|--|---|--|--|
| <p>پیشتر<br/>مسیح<br/>۶۱۸<br/>۷ فریب</p> | <p>اور تمہاری آنکلیاں بدکاری سے آلودہ ہیں؛ تمہارے لب جھوٹ بولتے، اور تمہاری زبان شہادت کی باتیں بگتی ہیں۔ کوئی انصاف کہ، بات پیش نہیں کرتا، اور کوئی سچائی سے ہجرت ثابت نہیں کرتا؛ وہ بطلان پر توکل کرتے ہیں، اور جھوٹ بولتے ہیں؛ انہیں زبان کا پیٹ ہی، وہ بدکاری جنتے ہیں۔ وہ ناک کے اندے سیونے ہیں، اور مکر کی طرح جالا بنتے ہیں؛ وہ جو اُن کے اندوں میں سے کچھ کھاتے، مر جائیگا؛ اور وہ جو تورا جائے، اُس سے افعی نکلیگا۔ اُن کے چالے کی پوشاک بن نہیں سکتی، وہ اپنی بظاوت سے آپ کو ڈھانپ نہیں سکتے؛ اُن کے عمل بدکاری کے عمل ہیں، اور ظلم کا کام اُن کے ہاتھوں میں ہی۔ اُن کے پانو بدی بر دوتے ہیں، اور وہ ناحق کی خونریزی پر تیز قدم ہونے؛ اُن کے اندیشے بدکاری کے اندیشے ہیں؛ تباہی اور خرابی اُن کی راہوں میں ہیں۔ وہ سلامتی کا رستہ نہیں جانتے، اور اُن کی روشن میں انصاف نہیں؛ وہ اپنے ایسے گیتھی راہ نہاتے ہیں؛ جو کوئی اُس میں جانا، سلامتی کو نہ پہچانیگا۔ اِس لیے راستی ہم سے دور ہی، اور انصاف ہمارے نزدیک نہیں پہنچتا؛ ہم روشنی کی راہ نکتے ہیں، پر دیکھو، تاریکی ہی، اور جگمگات کی، پر ہم اندھیرے میں چلتے ہیں۔ ہم دیوار کو اندھے کی طرح تھولتے ہیں، ہاں، یوں تھولتے ہیں، کہ گویا ہماری آنکھیں نہیں؛ ہم دو پہر کو یوں تھوکر کھاتے ہیں، کہ گویا رات ہوتی ہی؛ ہم تندرستوں کے درمیان گویا مردے ہیں۔ ہم ریحوں کے مانند غراتے ہیں، اور کیوتروں کی طرح کڑھتے ہیں؛ ہم انصاف کی راہ نکتے ہیں، پر وہ کہیں نہیں، اور نجات کے ملنظر ہیں، پر وہ ہم سے دور ہی۔ کہ ہماری بغاوتیں تیرے آگے بہت</p> | <p>کو، اور ہرزہ گوئی کو اپنے درمیان سے دور کریگا؛ اور اگر تو اپنے دل کو بھوکے کی طرف مائل کرے، اور تو آزدہ دل کو سیر کرے، تو تیرا نور تاریکی میں طلوع کریگا، اور تیری تیرگی دو پہر کی مانند ہوگی؛ اور خداوند سدا تیری رہنمائی کریگا، اور خشکسالی میں تیرا جی بھرےگا، اور تیری ہڈیوں کو برمگز کریگا؛ سو تو سیراب باغ کے مانند ہوگا، اور پانی کے چشمے کے مانند جس کا پانی نہ گھٹے۔ اور وہ، جو تیرے ہونگے، قدیم ویران مکانوں کو تعمیر کرینگے، اور جو بڈاگین پشت در پشت آجڑ پڑیں، تو انہیں پیر آتھاونیکا، اور تو رخنے کا بند کرنیوالا، اور آبادی کے لیے راہ کا درست کرنیوالا کہلائیکا۔ اگر تو سبت کو اپنا پانو روک رکھے، اور میرے مقدس دن میں اپنا کام نہ کرے، اور سبت کو نفیس اور خداوند کا مقدس اور معظم کہے، اور اُسکو بڑا جائے، کہ اپنے کار و بار نہ کرے، اور اپنے نفع کا کام موقوف رکھے، اور بے فائدہ بات چیت میں آئے نہ کاٹے۔ نب تو خداوند میں مسرور ہوگا، اور میں تجھے دیا کے اونچے مکانوں پر سوار کراؤنگا، اور میں تجھے تیرے باپ یعقوب کی میراث سے کہلائونگا؛ کیونکہ خداوند ہی کے منہ سے یہ ارشاد ہوا ہی۔</p> <p>۵۹ باب</p> <p>اِس باب میں ۵۹ آیتیں ہیں۔ ۱۔ اُن کے سبب سے آفتوں کا ہونا۔ ۲۔ اُن کی طرف سے ہونے والی آفتوں کا ہونا۔ ۳۔ اُن کے سبب سے آفتوں کا ہونا۔ ۴۔ اُن کے سبب سے آفتوں کا ہونا۔ ۵۔ اُن کے سبب سے آفتوں کا ہونا۔ ۶۔ اُن کے سبب سے آفتوں کا ہونا۔ ۷۔ اُن کے سبب سے آفتوں کا ہونا۔ ۸۔ اُن کے سبب سے آفتوں کا ہونا۔ ۹۔ اُن کے سبب سے آفتوں کا ہونا۔ ۱۰۔ اُن کے سبب سے آفتوں کا ہونا۔ ۱۱۔ اُن کے سبب سے آفتوں کا ہونا۔ ۱۲۔ اُن کے سبب سے آفتوں کا ہونا۔ ۱۳۔ اُن کے سبب سے آفتوں کا ہونا۔ ۱۴۔ اُن کے سبب سے آفتوں کا ہونا۔ ۱۵۔ اُن کے سبب سے آفتوں کا ہونا۔ ۱۶۔ اُن کے سبب سے آفتوں کا ہونا۔ ۱۷۔ اُن کے سبب سے آفتوں کا ہونا۔ ۱۸۔ اُن کے سبب سے آفتوں کا ہونا۔ ۱۹۔ اُن کے سبب سے آفتوں کا ہونا۔ ۲۰۔ اُن کے سبب سے آفتوں کا ہونا۔ ۲۱۔ اُن کے سبب سے آفتوں کا ہونا۔ ۲۲۔ اُن کے سبب سے آفتوں کا ہونا۔ ۲۳۔ اُن کے سبب سے آفتوں کا ہونا۔ ۲۴۔ اُن کے سبب سے آفتوں کا ہونا۔ ۲۵۔ اُن کے سبب سے آفتوں کا ہونا۔ ۲۶۔ اُن کے سبب سے آفتوں کا ہونا۔ ۲۷۔ اُن کے سبب سے آفتوں کا ہونا۔ ۲۸۔ اُن کے سبب سے آفتوں کا ہونا۔ ۲۹۔ اُن کے سبب سے آفتوں کا ہونا۔ ۳۰۔ اُن کے سبب سے آفتوں کا ہونا۔ ۳۱۔ اُن کے سبب سے آفتوں کا ہونا۔ ۳۲۔ اُن کے سبب سے آفتوں کا ہونا۔ ۳۳۔ اُن کے سبب سے آفتوں کا ہونا۔ ۳۴۔ اُن کے سبب سے آفتوں کا ہونا۔ ۳۵۔ اُن کے سبب سے آفتوں کا ہونا۔ ۳۶۔ اُن کے سبب سے آفتوں کا ہونا۔ ۳۷۔ اُن کے سبب سے آفتوں کا ہونا۔ ۳۸۔ اُن کے سبب سے آفتوں کا ہونا۔ ۳۹۔ اُن کے سبب سے آفتوں کا ہونا۔ ۴۰۔ اُن کے سبب سے آفتوں کا ہونا۔ ۴۱۔ اُن کے سبب سے آفتوں کا ہونا۔ ۴۲۔ اُن کے سبب سے آفتوں کا ہونا۔ ۴۳۔ اُن کے سبب سے آفتوں کا ہونا۔ ۴۴۔ اُن کے سبب سے آفتوں کا ہونا۔ ۴۵۔ اُن کے سبب سے آفتوں کا ہونا۔ ۴۶۔ اُن کے سبب سے آفتوں کا ہونا۔ ۴۷۔ اُن کے سبب سے آفتوں کا ہونا۔ ۴۸۔ اُن کے سبب سے آفتوں کا ہونا۔ ۴۹۔ اُن کے سبب سے آفتوں کا ہونا۔ ۵۰۔ اُن کے سبب سے آفتوں کا ہونا۔ ۵۱۔ اُن کے سبب سے آفتوں کا ہونا۔ ۵۲۔ اُن کے سبب سے آفتوں کا ہونا۔ ۵۳۔ اُن کے سبب سے آفتوں کا ہونا۔ ۵۴۔ اُن کے سبب سے آفتوں کا ہونا۔ ۵۵۔ اُن کے سبب سے آفتوں کا ہونا۔ ۵۶۔ اُن کے سبب سے آفتوں کا ہونا۔ ۵۷۔ اُن کے سبب سے آفتوں کا ہونا۔ ۵۸۔ اُن کے سبب سے آفتوں کا ہونا۔ ۵۹۔ اُن کے سبب سے آفتوں کا ہونا۔ ۶۰۔ اُن کے سبب سے آفتوں کا ہونا۔ ۶۱۔ اُن کے سبب سے آفتوں کا ہونا۔ ۶۲۔ اُن کے سبب سے آفتوں کا ہونا۔ ۶۳۔ اُن کے سبب سے آفتوں کا ہونا۔ ۶۴۔ اُن کے سبب سے آفتوں کا ہونا۔ ۶۵۔ اُن کے سبب سے آفتوں کا ہونا۔ ۶۶۔ اُن کے سبب سے آفتوں کا ہونا۔ ۶۷۔ اُن کے سبب سے آفتوں کا ہونا۔ ۶۸۔ اُن کے سبب سے آفتوں کا ہونا۔ ۶۹۔ اُن کے سبب سے آفتوں کا ہونا۔ ۷۰۔ اُن کے سبب سے آفتوں کا ہونا۔ ۷۱۔ اُن کے سبب سے آفتوں کا ہونا۔ ۷۲۔ اُن کے سبب سے آفتوں کا ہونا۔ ۷۳۔ اُن کے سبب سے آفتوں کا ہونا۔ ۷۴۔ اُن کے سبب سے آفتوں کا ہونا۔ ۷۵۔ اُن کے سبب سے آفتوں کا ہونا۔ ۷۶۔ اُن کے سبب سے آفتوں کا ہونا۔ ۷۷۔ اُن کے سبب سے آفتوں کا ہونا۔ ۷۸۔ اُن کے سبب سے آفتوں کا ہونا۔ ۷۹۔ اُن کے سبب سے آفتوں کا ہونا۔ ۸۰۔ اُن کے سبب سے آفتوں کا ہونا۔ ۸۱۔ اُن کے سبب سے آفتوں کا ہونا۔ ۸۲۔ اُن کے سبب سے آفتوں کا ہونا۔ ۸۳۔ اُن کے سبب سے آفتوں کا ہونا۔ ۸۴۔ اُن کے سبب سے آفتوں کا ہونا۔ ۸۵۔ اُن کے سبب سے آفتوں کا ہونا۔ ۸۶۔ اُن کے سبب سے آفتوں کا ہونا۔ ۸۷۔ اُن کے سبب سے آفتوں کا ہونا۔ ۸۸۔ اُن کے سبب سے آفتوں کا ہونا۔ ۸۹۔ اُن کے سبب سے آفتوں کا ہونا۔ ۹۰۔ اُن کے سبب سے آفتوں کا ہونا۔ ۹۱۔ اُن کے سبب سے آفتوں کا ہونا۔ ۹۲۔ اُن کے سبب سے آفتوں کا ہونا۔ ۹۳۔ اُن کے سبب سے آفتوں کا ہونا۔ ۹۴۔ اُن کے سبب سے آفتوں کا ہونا۔ ۹۵۔ اُن کے سبب سے آفتوں کا ہونا۔ ۹۶۔ اُن کے سبب سے آفتوں کا ہونا۔ ۹۷۔ اُن کے سبب سے آفتوں کا ہونا۔ ۹۸۔ اُن کے سبب سے آفتوں کا ہونا۔ ۹۹۔ اُن کے سبب سے آفتوں کا ہونا۔ ۱۰۰۔ اُن کے سبب سے آفتوں کا ہونا۔</p> | <p>پیشتر<br/>مسیح<br/>۶۱۸<br/>۷ فریب</p> |
|--|---|--|--|

پیشتر  
مسیح  
سے

۶۱۸  
کے قریب

۶۱۱:۲

۶۱۱:۲

۶۱۱:۲

۶۱۱:۲

۶۱۱:۲

۶۱۱:۲

۶۱۱:۲

۶۱۱:۲

۶۱۱:۲

۶۱۱:۲

۶۱۱:۲

۶۱۱:۲

۶۱۱:۲

۶۱۱:۲

۶۱۱:۲

۶۱۱:۲

۶۱۱:۲

۶۱۱:۲

۶۱۱:۲

۶۱۱:۲

۶۱۱:۲

۶۱۱:۲

۶۱۱:۲

۶۱۱:۲

۶۱۱:۲

۶۱۱:۲

۶۱۱:۲

۶۱۱:۲

ہیں، اور ہمارے گناہ ایک ایک ہم پر گواہی دیتے ہیں؛ کیونکہ ہماری بغاوتیں ہمارے ساتھ ہیں، اور ہم اپنی بدکاریوں کو جانتے ہیں؛ ۱۳ کہ ہم نے بغاوت کی ہے، اور خداوند سے بے ایمانی کی، اور اپنے خدا کی پیروی سے کنارہ ہو گئے؛ ہم ظلم اور سرکشی کی باتیں بولتے تھے، اور جھوٹی باتیں دل میں تصور کر کے بولتے تھے؛ ۱۴ عدالت تو ہٹا لی گئی، اور انصاف دور کھڑا ہو رہا؛ صداقت بازار میں گر پڑی، اور راستی داخل نہیں ہو سکتی۔ ۱۵ ہاں، راستی گم ہو گئی، اور وہ جو بدی سے بھاگتا ہے، شکار ہو جاتا ہے؛ خداوند نے یہ دیکھا، اور اُس کی نظر میں برا معلوم ہوتا، کہ عدالت نہیں۔

۱۶ اور اُس نے دیکھا، کہ کوئی آدمی نہیں، اور تعجب کیا کہ کوئی شفاعت کرنیوالا نہیں؛ سو اُس ہی کے بازو نے اُسکے لیے نجات حاصل کی، اور اُسکی راستبازی ہی نے اُسے سمبھالا؛ ۱۷ اُس نے راستبازی کو بکتر کے بدلے پہنا، اور نجات کا خود اُس کے سر پر تھا، اور اُس نے لباس کی جگہ پر انتقام کی پوشاک پہنی، اور غیرت کا جبا اڑھا۔ ۱۸ جیسے اُنکے اعمال ہیں، ویسی اُن کو جزا دیگا؛ اپنے بیویوں پر قہر کریگا، اور اپنے دشمنوں کو سزا دیگا؛ ۱۹ ہاں، بحری ممالک کو پورا بدلا دیگا۔ ۲۰ تب وہ جو بچہم میں ہیں، خداوند کے نام سے ڈریں گے، اور جو یورب میں ہیں، اُسکے جلال سے ترساں ہونگے؛ جب دشمن بازہ کے مانند چڑھ آویں گے، تو خداوند کی روح اُسکے مقابل ایک نشان کھڑا کریگی۔

۲۰ اور وہ بچانیوالا صیہون میں آویگا، ہاں، اُنہیں کے درمیان جو یعقوب میں بدی سے باز آئے، خداوند فرماتا ہے۔ ۲۱ کیونکہ میں جو ہوں سو اُن کے ساتھ میرا عہد یہ ہے، خداوند فرماتا ہے، کہ میری روح جو تم پر ہے، اور میری

باتیں، جو میں نے تیرے منہ میں ڈالی ہیں، تیرے منہ سے، اور تیری نسل کے منہ سے، اور تیری نسل کی نسل کے منہ سے، اب سے لیکے ابد تک، جاتی نہ رہیں گی؛ خداوند کا یہی ارشاد ہے۔ ۶۰ باب

اس باب میں، کہ ۱۰ ہر قوموں کے مرید ہونے کے سبب سے کلیسائی کی شوق ہو جاتی۔ ۱۰ وہ لہوڑی معیت سب سے، اور وہی نصیب حاصل کرتی۔ اُنہیں، روشن ہو، کہ تیری روشنی آئی ہے؛ اور خداوند کے جلال نے تجھ پر طلوع کیا ہے۔ ۲ کہ دیکھ، تاریکی زمین پر چھا جائیگی، اور تیرگی قوموں پر؛ لیکن خداوند تجھ پر طالع ہوگا، اور اُسکا جلال تجھ پر نمود ہوگا۔ ۳ اور قومیں تیری روشنی میں، اور شاہان تیرے طلوع کی تجلی میں چلیں گے۔ ۴ اپنی آنکھیں اُٹھا کر چاروں طرف نگاہ کر؛ وہ سب کے سب لکھے ہوتے ہیں، وہ تجھ پاس آتے ہیں؛ تیرے بیتے دور سے آویں گے، اور تیری بیتیل گرد میں اُٹھائی جائیں گی۔ ۵ تب تو دیکھیں گی، اور روشن ہوگی؛ ہاں، تیرا دل اُچھلیگا، اور کشادہ ہوگا؛ کیونکہ سمندر کی فراوانی تیری طرف بہے گی، اور قوموں کی دولت تیرے پاس فراہم ہوگی۔ ۶ اُونتیں کثرت سے آکے تجھے چھپا لیں گے، مدیاناں اور عقیقہ کے جوان اُونتیں؛ وہ سب، جو سب کے ہیں؛ آویں گے؛ وہ سونا اور لبان آویں گے؛ اور خداوند کی تعریفوں کی بشارتیں سناویں گے۔ ۷ قیدار کی ساری بہترین تیرے پاس جمع ہونگی، نبیط کے مینڈھے تیری خدمت میں حاضر ہونگے؛ وہ میری منظوری کے واسطے میرے مذبح پر چڑھائے جائیں گے، اور میں اپنی شوکت کے گھر کو بزرگی دونگا۔ ۸ یہ کون ہیں، جو بدلی کی طرح اُڑتے آتے ہیں، اور کبوتروں کے مانند اپنی کابک کی طرف؟ ۹ یقیناً بحری ممالک میری راہ نکلیں گے، اور ترسیس کے جہاز پہلے آویں گے، کہ تیرے بیتوں کو اُن کے رویے

پیشتر  
مسیح  
سے  
۶۱۸  
کے قریب  
۱۰:۲۵  
اور ۱۱:۱۰

۱۱:۱۰

۱۱:۱۰

۱۱:۱۰

۱۱:۱۰

۱۱:۱۰

۱۱:۱۰

۱۱:۱۰

۱۱:۱۰

۱۱:۱۰

۱۱:۱۰

۱۱:۱۰

۱۱:۱۰

۱۱:۱۰

۱۱:۱۰

۱۱:۱۰

۱۱:۱۰

۱۱:۱۰

۱۱:۱۰

۱۱:۱۰

۱۱:۱۰

۱۱:۱۰

۱۱:۱۰

۱۱:۱۰

۱۱:۱۰

۱۱:۱۰

۱۱:۱۰

۱۱:۱۰

۱۱:۱۰

۱۱:۱۰

۱۱:۱۰

|  |   |  |
|--|---|--|
| <p>پیشتر<br/>مسیح<br/>۶۹۸<br/>کے قہر<br/>۱۰۰:۱<br/>۱۰۰:۲<br/>۱۰۰:۳<br/>۱۰۰:۴<br/>۱۰۰:۵<br/>۱۰۰:۶<br/>۱۰۰:۷<br/>۱۰۰:۸<br/>۱۰۰:۹<br/>۱۰۰:۱۰<br/>۱۰۰:۱۱<br/>۱۰۰:۱۲<br/>۱۰۰:۱۳<br/>۱۰۰:۱۴<br/>۱۰۰:۱۵<br/>۱۰۰:۱۶<br/>۱۰۰:۱۷<br/>۱۰۰:۱۸<br/>۱۰۰:۱۹<br/>۱۰۰:۲۰<br/>۱۰۰:۲۱<br/>۱۰۰:۲۲<br/>۱۰۰:۲۳<br/>۱۰۰:۲۴<br/>۱۰۰:۲۵<br/>۱۰۰:۲۶<br/>۱۰۰:۲۷<br/>۱۰۰:۲۸<br/>۱۰۰:۲۹<br/>۱۰۰:۳۰<br/>۱۰۰:۳۱<br/>۱۰۰:۳۲<br/>۱۰۰:۳۳<br/>۱۰۰:۳۴<br/>۱۰۰:۳۵<br/>۱۰۰:۳۶<br/>۱۰۰:۳۷<br/>۱۰۰:۳۸<br/>۱۰۰:۳۹<br/>۱۰۰:۴۰<br/>۱۰۰:۴۱<br/>۱۰۰:۴۲<br/>۱۰۰:۴۳<br/>۱۰۰:۴۴<br/>۱۰۰:۴۵<br/>۱۰۰:۴۶<br/>۱۰۰:۴۷<br/>۱۰۰:۴۸<br/>۱۰۰:۴۹<br/>۱۰۰:۵۰<br/>۱۰۰:۵۱<br/>۱۰۰:۵۲<br/>۱۰۰:۵۳<br/>۱۰۰:۵۴<br/>۱۰۰:۵۵<br/>۱۰۰:۵۶<br/>۱۰۰:۵۷<br/>۱۰۰:۵۸<br/>۱۰۰:۵۹<br/>۱۰۰:۶۰<br/>۱۰۰:۶۱<br/>۱۰۰:۶۲<br/>۱۰۰:۶۳<br/>۱۰۰:۶۴<br/>۱۰۰:۶۵<br/>۱۰۰:۶۶<br/>۱۰۰:۶۷<br/>۱۰۰:۶۸<br/>۱۰۰:۶۹<br/>۱۰۰:۷۰<br/>۱۰۰:۷۱<br/>۱۰۰:۷۲<br/>۱۰۰:۷۳<br/>۱۰۰:۷۴<br/>۱۰۰:۷۵<br/>۱۰۰:۷۶<br/>۱۰۰:۷۷<br/>۱۰۰:۷۸<br/>۱۰۰:۷۹<br/>۱۰۰:۸۰<br/>۱۰۰:۸۱<br/>۱۰۰:۸۲<br/>۱۰۰:۸۳<br/>۱۰۰:۸۴<br/>۱۰۰:۸۵<br/>۱۰۰:۸۶<br/>۱۰۰:۸۷<br/>۱۰۰:۸۸<br/>۱۰۰:۸۹<br/>۱۰۰:۹۰<br/>۱۰۰:۹۱<br/>۱۰۰:۹۲<br/>۱۰۰:۹۳<br/>۱۰۰:۹۴<br/>۱۰۰:۹۵<br/>۱۰۰:۹۶<br/>۱۰۰:۹۷<br/>۱۰۰:۹۸<br/>۱۰۰:۹۹<br/>۱۰۰:۱۰۰</p> | <p>اور سوئے سمیت دور سے خداوند نیرے<br/>خدا، اور اسرائیل کے قدوس کے نام کے<br/>لیئے۔ لاویں: کیونکہ اُس نے تجھے بزرگی<br/>دی ہے۔ ۱۰ اور احذیبوں کے بیٹے تیری<br/>دیواریں اُتھارینگے، اور اُن کے بادشاہ تیری<br/>خداوند نذاری کہینگے: اگرچہ میں نے<br/>اپنے قہر سے تجھے مارا، پر اپنی مہربانی<br/>سے میں تجھ پر رحم کرونگا۔ ۱۱ اور<br/>تیری بد تکبیس ست کھلی رہینگی: وہ<br/>دن رات کہی بند نہ ہوینگی، نا کہ<br/>فہیوں کی دولت کو تیرے پاس لاوں،<br/>اور اُن کے بادشاہوں کو دھوم دھام کے ساتھ۔<br/>۱۲ کہ وہ قوم، اور وہ مملکت، جو تیری<br/>خداوند نذاری نہ کریں، برباد ہو جاوگی:<br/>ہاں، وہ فہی اُنک لخت ہلاک کی<br/>جائینگی۔ ۱۳ لبناں کا جلال تجھے پاس<br/>آویگا، سرو، اور صوبوں اور دیودار، ایک<br/>ساتھ، تا کہ میں اپنے مقدس مکان کو<br/>آراستہ کروں، اور اپنے پائوں کی کرسی<br/>کو روئی بخشوں۔ ۱۴ اور تیرے غارتگوں<br/>کے بیٹے بھی تیرے آگے نہرے ہوئے ہونگے:<br/>ہاں، وہ سب، جنہوں نے تیری تحقیر<br/>کی، تیرے پائوں پر پڑینگے: اور وہ خداوند<br/>کا شہر، اسرائیل کے قدوس کا صیہون، تیرا<br/>نام رکھینگے۔ ۱۵ اُسکے بدلے نہ تو ترک کی<br/>گئی، اور تجھ سے نفرت ہوئی، ایسا کہ کسی<br/>آدمی نے تیری طرف گزر بھی نہ کیا،<br/>میں تجھے شرافت دائمی، اور پشت<br/>در پشت کے لوگوں کا سرور بناؤنگا۔ ۱۶ تو<br/>قوموں کا دودھ بھی چوس لیگی: ہاں،<br/>بادشاہوں کی چھاتی چوسینگی، اور تو<br/>جائیگی، کہ میں خداوند تیرا بچاؤنگا،<br/>اور میں بعقوب کا قادر، تیرا چھڑاؤنگا<br/>ہوں۔ ۱۷ میں پیتل کے بدلے سونا ڈونگا،<br/>اور لوہے کے بدلے روپا، اور لکڑی کے بدلے<br/>پیتل، اور پتھروں کے بدلے لوہا: اور میں<br/>نیرے حکموں کو سلامتی، اور نیرے عاملوں<br/>کو صداقت بناؤنگا۔ ۱۸ آگے کو کہی تیری<br/>سرزمین میں ظلم کی آواز سنی نہ<br/>جائیگی، اور نہ کہ تیری سرحدوں میں</p> | <p>پیشتر<br/>مسیح<br/>۶۹۸<br/>کے قہر<br/>۱۰۰:۱<br/>۱۰۰:۲<br/>۱۰۰:۳<br/>۱۰۰:۴<br/>۱۰۰:۵<br/>۱۰۰:۶<br/>۱۰۰:۷<br/>۱۰۰:۸<br/>۱۰۰:۹<br/>۱۰۰:۱۰<br/>۱۰۰:۱۱<br/>۱۰۰:۱۲<br/>۱۰۰:۱۳<br/>۱۰۰:۱۴<br/>۱۰۰:۱۵<br/>۱۰۰:۱۶<br/>۱۰۰:۱۷<br/>۱۰۰:۱۸<br/>۱۰۰:۱۹<br/>۱۰۰:۲۰<br/>۱۰۰:۲۱<br/>۱۰۰:۲۲<br/>۱۰۰:۲۳<br/>۱۰۰:۲۴<br/>۱۰۰:۲۵<br/>۱۰۰:۲۶<br/>۱۰۰:۲۷<br/>۱۰۰:۲۸<br/>۱۰۰:۲۹<br/>۱۰۰:۳۰<br/>۱۰۰:۳۱<br/>۱۰۰:۳۲<br/>۱۰۰:۳۳<br/>۱۰۰:۳۴<br/>۱۰۰:۳۵<br/>۱۰۰:۳۶<br/>۱۰۰:۳۷<br/>۱۰۰:۳۸<br/>۱۰۰:۳۹<br/>۱۰۰:۴۰<br/>۱۰۰:۴۱<br/>۱۰۰:۴۲<br/>۱۰۰:۴۳<br/>۱۰۰:۴۴<br/>۱۰۰:۴۵<br/>۱۰۰:۴۶<br/>۱۰۰:۴۷<br/>۱۰۰:۴۸<br/>۱۰۰:۴۹<br/>۱۰۰:۵۰<br/>۱۰۰:۵۱<br/>۱۰۰:۵۲<br/>۱۰۰:۵۳<br/>۱۰۰:۵۴<br/>۱۰۰:۵۵<br/>۱۰۰:۵۶<br/>۱۰۰:۵۷<br/>۱۰۰:۵۸<br/>۱۰۰:۵۹<br/>۱۰۰:۶۰<br/>۱۰۰:۶۱<br/>۱۰۰:۶۲<br/>۱۰۰:۶۳<br/>۱۰۰:۶۴<br/>۱۰۰:۶۵<br/>۱۰۰:۶۶<br/>۱۰۰:۶۷<br/>۱۰۰:۶۸<br/>۱۰۰:۶۹<br/>۱۰۰:۷۰<br/>۱۰۰:۷۱<br/>۱۰۰:۷۲<br/>۱۰۰:۷۳<br/>۱۰۰:۷۴<br/>۱۰۰:۷۵<br/>۱۰۰:۷۶<br/>۱۰۰:۷۷<br/>۱۰۰:۷۸<br/>۱۰۰:۷۹<br/>۱۰۰:۸۰<br/>۱۰۰:۸۱<br/>۱۰۰:۸۲<br/>۱۰۰:۸۳<br/>۱۰۰:۸۴<br/>۱۰۰:۸۵<br/>۱۰۰:۸۶<br/>۱۰۰:۸۷<br/>۱۰۰:۸۸<br/>۱۰۰:۸۹<br/>۱۰۰:۹۰<br/>۱۰۰:۹۱<br/>۱۰۰:۹۲<br/>۱۰۰:۹۳<br/>۱۰۰:۹۴<br/>۱۰۰:۹۵<br/>۱۰۰:۹۶<br/>۱۰۰:۹۷<br/>۱۰۰:۹۸<br/>۱۰۰:۹۹<br/>۱۰۰:۱۰۰</p> |
|--|---|--|

باب ۶۱

۱ مسیح کے عہد کی بابت۔ ۲ اہل ایمان کی جلائی،  
۳ اور اُن برکتوں کی بابت جو اُن پر نازل ہوں۔  
خداوند خدا کی روح مجھے پر ہے:  
کیونکہ خداوند نے مجھے مسیح کیا، تاکہ  
میں مصیبت زدوں کو خوشخبریاں دوں:  
اُس نے مجھے بھیجا ہے، کہ میں گوتے دلوں  
کو درست کروں: اور قیدیوں کے لیئے  
چھوڑے، اور بندھوں کے لیئے قید سے  
نکلنے کی مژدہ کروں: ۲ کہ خداوند  
کے سال مقبول کا، اور ہمارے خدا کے  
انفہام کے روز کا اشتہار دوں، اور اُن  
سب کو، جو غمزدہ ہیں، تسلی بخشوں:  
۳ کہ صیہون کے غمزدوں کے لیئے تھکانا  
کر دوں، کہ اُن کو راہ کے بدلے پکڑی،  
اور بوجھ کی جگہ خوشی کا روشن،  
اور آدمی کے بدلے ستائش کی خلعت  
بخشوں، تاکہ وہ صداقت کے درخت،  
اور خداوند کے لگائے ہوئے پودے کہلوں:  
کہ اُس کا جلال ظاہر ہوئے۔  
۴ تب وہ پرانے آجاز مکانوں کی  
تعمیر کریں گے، اور قدیم ویرانیوں کو پھر بنا

|  |  |   |  |
|--|--|---|--|
| <p>پیشتر<br/>مسیح<br/>۶۱۸<br/>کے قریب</p> <p>۱۰ : ۱۰<br/>۱۱ : ۱۱<br/>۱۲ : ۱۲<br/>۱۳ : ۱۳<br/>۱۴ : ۱۴<br/>۱۵ : ۱۵<br/>۱۶ : ۱۶<br/>۱۷ : ۱۷<br/>۱۸ : ۱۸<br/>۱۹ : ۱۹<br/>۲۰ : ۲۰<br/>۲۱ : ۲۱<br/>۲۲ : ۲۲<br/>۲۳ : ۲۳<br/>۲۴ : ۲۴<br/>۲۵ : ۲۵<br/>۲۶ : ۲۶<br/>۲۷ : ۲۷<br/>۲۸ : ۲۸<br/>۲۹ : ۲۹<br/>۳۰ : ۳۰<br/>۳۱ : ۳۱<br/>۳۲ : ۳۲<br/>۳۳ : ۳۳<br/>۳۴ : ۳۴<br/>۳۵ : ۳۵<br/>۳۶ : ۳۶<br/>۳۷ : ۳۷<br/>۳۸ : ۳۸<br/>۳۹ : ۳۹<br/>۴۰ : ۴۰<br/>۴۱ : ۴۱<br/>۴۲ : ۴۲<br/>۴۳ : ۴۳<br/>۴۴ : ۴۴<br/>۴۵ : ۴۵<br/>۴۶ : ۴۶<br/>۴۷ : ۴۷<br/>۴۸ : ۴۸<br/>۴۹ : ۴۹<br/>۵۰ : ۵۰<br/>۵۱ : ۵۱<br/>۵۲ : ۵۲<br/>۵۳ : ۵۳<br/>۵۴ : ۵۴<br/>۵۵ : ۵۵<br/>۵۶ : ۵۶<br/>۵۷ : ۵۷<br/>۵۸ : ۵۸<br/>۵۹ : ۵۹<br/>۶۰ : ۶۰<br/>۶۱ : ۶۱<br/>۶۲ : ۶۲<br/>۶۳ : ۶۳<br/>۶۴ : ۶۴<br/>۶۵ : ۶۵<br/>۶۶ : ۶۶<br/>۶۷ : ۶۷<br/>۶۸ : ۶۸<br/>۶۹ : ۶۹<br/>۷۰ : ۷۰<br/>۷۱ : ۷۱<br/>۷۲ : ۷۲<br/>۷۳ : ۷۳<br/>۷۴ : ۷۴<br/>۷۵ : ۷۵<br/>۷۶ : ۷۶<br/>۷۷ : ۷۷<br/>۷۸ : ۷۸<br/>۷۹ : ۷۹<br/>۸۰ : ۸۰<br/>۸۱ : ۸۱<br/>۸۲ : ۸۲<br/>۸۳ : ۸۳<br/>۸۴ : ۸۴<br/>۸۵ : ۸۵<br/>۸۶ : ۸۶<br/>۸۷ : ۸۷<br/>۸۸ : ۸۸<br/>۸۹ : ۸۹<br/>۹۰ : ۹۰<br/>۹۱ : ۹۱<br/>۹۲ : ۹۲<br/>۹۳ : ۹۳<br/>۹۴ : ۹۴<br/>۹۵ : ۹۵<br/>۹۶ : ۹۶<br/>۹۷ : ۹۷<br/>۹۸ : ۹۸<br/>۹۹ : ۹۹<br/>۱۰۰ : ۱۰۰</p> | <p>اس لئے ہی کہ اہل کی مٹائی کی جاوے۔ اور<br/>اُس نے مٹے کے لئے لوگوں کے دل تیار کئے جاوے۔<br/>صیہون کی خاطر میں چپ نہ<br/>رہونگا، اور یروسلیم کی خاطر میں دم نہ<br/>لونگا، جب تک کہ اُس کی راستبازی<br/>نور کے مانند نہ چمکے، اور اُس کی نجات<br/>روشن چراغ کی طرح جلوہ گر نہ ہو۔<br/>۲ تب قومیں تیری راستبازی، اور سارے<br/>بادشاہ تیری شوکت دیکھیں گے؛ اور تو<br/>ایک نئے نام سے کہلایا جائیگا، جو خداوند<br/>کا منہ خود تجھے رکھ دیگا۔ ۳ اور تو<br/>خداوند کے ہاتھ میں درخشاں تاج ہوگا،<br/>اور اپنے خدا کی تہلی میں ایک شاہانہ<br/>افسرہ۔ ۴ تو آگے کو متروک نہ کہلائیگی،<br/>اور تیری سرزمین کا کہی پھر خرابہ نہ<br/>نام نہ ہوگا، بلکہ تو حافظیہ کہلائیگی، اور<br/>تیری سرزمین + بھولا؛ کیونکہ خداوند<br/>تجھ سے خوش ہی، اور تیری زمین<br/>خاوند والی ہوگی۔<br/>۵ کہ جس طرح جوان مرد ایک<br/>کنواری عورت کو بیاد لاتا ہی، اسی طرح<br/>وہ جو تجھ کو تعمیر کرتے تجھے بیاد لے<br/>جائیں گے؛ اور جس طرح دلہا دلہن پر<br/>ریختا ہی، اسی طرح تیرا خدا تجھ پر<br/>ریختا ہوگا۔ ۶ اے یروسلیم، میں نے تیری<br/>دیواروں پر نگہبان بٹھائے ہیں، وہ سارے<br/>دن اور ساری رات کہی چپ نہ رہیں گے؛<br/>تم، جو خداوند کا ذکر کرتے ہو، چپکے<br/>نہ رہو۔ ۷ اور جب تک وہ یروسلیم کو<br/>قائم نہ کرے، اور اُسے دنیا میں ستودہ<br/>کراوے، اُسے چین کرنے نہ دو۔ ۸ خداوند<br/>نے اپنے دھنے ہاتھ اور اپنے قوی بازو کی<br/>قسم کھائی ہی، کہ یقیناً میں آگے کو تیرا<br/>غلہ تیرے دشمنوں کو نہ دونگا، کہ کھائیں،<br/>اور اجنبی زادہ تیری می، جس کے لئے<br/>تو نے محنت کھینچی آگے کو نہ پھینکیں گے؛<br/>۹ بلکہ وہ ہی، جنہوں نے فصل کی ہی،<br/>اُس میں سے کھائیں گے، اور خداوند کی مدح<br/>کریں گے؛ اور وہ جو ذخیرہ میں لئے ہیں،<br/>اُسے میری مقدس بارگاہ میں پھینکیں گے؛</p> | <p>کریں گے، اور اُن آجائے ہوئے شہروں کو پھر<br/>بناوین گے، جو پشت در پشت آجائے پڑے<br/>تھے۔ ۵ پر دینی آکھڑے ہون گے، اور تمہارے<br/>گلوں کو چراوین گے، اور اجنبی کے بیٹے<br/>تمہارے ہلاوے اور تانکستان کے رکھوالے ہون گے۔<br/>۶ پر تم خداوند کے گاہن کھاؤ گے؛ وہ<br/>تمہیں ہمارے خدا کے خادم کہیں گے؛ تم<br/>قوموں کا مال کھاؤ گے، اور اُن کی دولت<br/>تمہارے تصرف کے لئے ہوگی۔<br/>۷ تمہاری خجالت کے عیوض دونا<br/>ملیگا؛ وہ اپنی رسوائی کے بدلے اپنے<br/>حصے سے خوش ہووین گے؛ سو وہ اپنی<br/>سرزمین میں درچند کے مالک ہون گے،<br/>اور انہیں دائمی شادمانی ہوگی۔ ۸ کیونکہ<br/>میں خداوند انصاف کو عزیز جانتا ہوں،<br/>اور غارت گری اور ظلم سے نفرت رکھتا<br/>ہوں؛ سو میں سچائی سے اُن کے گاہوں<br/>کا اجر دونگا، اور اُن کے ساتھ ایک ابدی<br/>عہد باندھوں گا۔ ۹ اور اُن کی نسل قوموں<br/>کے درمیان نامور ہوگی، اور اُن کی اولاد<br/>اُمّتوں کے درمیان سب، جو انہیں<br/>دیکھیں گے، اقرار کریں گے، کہ یہ وہ نسل<br/>ہی، جسے خداوند نے مبارک کیا ہی۔<br/>۱۰ میں خداوند سے نیت شادمان ہوؤں گا،<br/>میری جان میرے خدا میں مسرور ہوگی؛<br/>کیونکہ اُس نے نجات کے کپڑے مجھے<br/>پہنائے، اُس نے راستبازی کی خلعت سے<br/>مجھے ملبس کیا، جس طرح دلہا<br/>زیلت کی چیزوں سے آپ کو سنوارتا<br/>ہی؛ اور دلہن گہنا پہنے اپنا بناؤ کرتی<br/>ہی۔ ۱۱ کیونکہ جس طرح زمین<br/>اپنے پھل جمواتی ہی، اور جس طرح<br/>باغ اُن چیزوں کو، جو اُس میں بوٹی<br/>گئی ہیں، اُگاتا ہی، اُسی طرح خداوند<br/>یہوواہ صداقت اور ستودگی کو ساری<br/>قوموں کے حضور اُگاویگا۔<br/>۶۲ باب</p> | <p>پیشتر<br/>مسیح<br/>۶۱۸<br/>کے قریب</p> <p>۱۰ : ۱۰<br/>۱۱ : ۱۱<br/>۱۲ : ۱۲<br/>۱۳ : ۱۳<br/>۱۴ : ۱۴<br/>۱۵ : ۱۵<br/>۱۶ : ۱۶<br/>۱۷ : ۱۷<br/>۱۸ : ۱۸<br/>۱۹ : ۱۹<br/>۲۰ : ۲۰<br/>۲۱ : ۲۱<br/>۲۲ : ۲۲<br/>۲۳ : ۲۳<br/>۲۴ : ۲۴<br/>۲۵ : ۲۵<br/>۲۶ : ۲۶<br/>۲۷ : ۲۷<br/>۲۸ : ۲۸<br/>۲۹ : ۲۹<br/>۳۰ : ۳۰<br/>۳۱ : ۳۱<br/>۳۲ : ۳۲<br/>۳۳ : ۳۳<br/>۳۴ : ۳۴<br/>۳۵ : ۳۵<br/>۳۶ : ۳۶<br/>۳۷ : ۳۷<br/>۳۸ : ۳۸<br/>۳۹ : ۳۹<br/>۴۰ : ۴۰<br/>۴۱ : ۴۱<br/>۴۲ : ۴۲<br/>۴۳ : ۴۳<br/>۴۴ : ۴۴<br/>۴۵ : ۴۵<br/>۴۶ : ۴۶<br/>۴۷ : ۴۷<br/>۴۸ : ۴۸<br/>۴۹ : ۴۹<br/>۵۰ : ۵۰<br/>۵۱ : ۵۱<br/>۵۲ : ۵۲<br/>۵۳ : ۵۳<br/>۵۴ : ۵۴<br/>۵۵ : ۵۵<br/>۵۶ : ۵۶<br/>۵۷ : ۵۷<br/>۵۸ : ۵۸<br/>۵۹ : ۵۹<br/>۶۰ : ۶۰<br/>۶۱ : ۶۱<br/>۶۲ : ۶۲<br/>۶۳ : ۶۳<br/>۶۴ : ۶۴<br/>۶۵ : ۶۵<br/>۶۶ : ۶۶<br/>۶۷ : ۶۷<br/>۶۸ : ۶۸<br/>۶۹ : ۶۹<br/>۷۰ : ۷۰<br/>۷۱ : ۷۱<br/>۷۲ : ۷۲<br/>۷۳ : ۷۳<br/>۷۴ : ۷۴<br/>۷۵ : ۷۵<br/>۷۶ : ۷۶<br/>۷۷ : ۷۷<br/>۷۸ : ۷۸<br/>۷۹ : ۷۹<br/>۸۰ : ۸۰<br/>۸۱ : ۸۱<br/>۸۲ : ۸۲<br/>۸۳ : ۸۳<br/>۸۴ : ۸۴<br/>۸۵ : ۸۵<br/>۸۶ : ۸۶<br/>۸۷ : ۸۷<br/>۸۸ : ۸۸<br/>۸۹ : ۸۹<br/>۹۰ : ۹۰<br/>۹۱ : ۹۱<br/>۹۲ : ۹۲<br/>۹۳ : ۹۳<br/>۹۴ : ۹۴<br/>۹۵ : ۹۵<br/>۹۶ : ۹۶<br/>۹۷ : ۹۷<br/>۹۸ : ۹۸<br/>۹۹ : ۹۹<br/>۱۰۰ : ۱۰۰</p> |
|--|--|---|--|

اس باب میں کہ نبی کی کمال آرزو ہی کہ کلیسیا خدا  
کے وعدوں کے وسیلے سب طرح کا قیام پکڑے۔ مسیح  
خاموشی کا عہد (جس کی بناء ہی اُن کو نصرت کرتا)

پیشتر  
سبح  
۶۱۱  
کے قرب

۱۰ جا کے گذر کرو، آستانوں پر سے گذرو،  
لوگوں کے لیے راہ درست کرو، راہ اونچی  
کرو، شاہ راہ اونچی کرو، پتھر سرکادو، قوموں  
کے لیے ایک جہنڈا کھڑا کرو۔ ۱۱ دیکھ،  
خداوند دنیا کی سرحدیں تک مٹا دی کرتا  
ہی، کہ صبروں کی نیٹی کو کہو، دیکھ،  
تیرا نجات دہندہ آتا ہی: دیکھ، اُسکا  
اجر اُس نے سب، اور اُس کا کام اُس کے  
آگے ہی۔ ۱۲ تب وہ مقدس قوم، اور  
خداوند نے چترائے ہوئے، کہلائینگے، اور تو  
مخلوبہ کرلاؤنگی، اور وہ شہر جو ترک  
کیا نہ دیرا۔

باب ۶۳

اس میں، ۱ مسح، ۲ حال میں، ۳ کہ میں کوں  
ہوں، ۴ اور اپنے دشمنوں پر کس طرح فتح پانا،  
۵ اور اپنی کشتی پر کس طرح سے رحمت کرنا ہوں  
۱۰ وہ اپنے وحی میں کہ وہاں اپنی دری رحمت کو  
باد کرتا، ۱۰ کہتے اپنی منتوں اور حکموں کے درمیان  
انہی احکام کا اقرار کرتی۔

یہ کون ہی جو ادم سے، اور خوب  
سرخ پوشاک پہنے ہوئے بصرہ سے آنا ہی؟  
بہ، جس کا لباس درخشان ہی، اور  
اپنی توانائی کی برگی سے خرام کرتا؟  
یہ میں ہوں، جو راستبازی کی شہرت  
دیتا ہوں، اور نجات دینے پر قادر ہوں۔  
۲ کس لیے تیری پوشاک سرخ ہی؟  
اور نیرا لباس اُس شخص کے مانند، جو  
انگور کے کوٹھو میں روندتا ہی؟ ۳ میں نے  
تن قٹھا انگوروں کو کوٹھو میں کچلا، اور  
لوگوں میں سے میرے ساتھ کوئی نہ تھا،  
ہاں، میں نے انہیں اپنے غصے میں لٹا،  
اور اپنے جوش میں انہیں روند، اور اُن  
کا لہو میرے لباس پر چھڑکا گیا، اور میں  
نے اپنے سارے کپڑوں کو نجس کیا۔ ۴ کیونکہ  
انتقام کا دن میرے دل میں ہی، اور  
میرے چترائے ہوئے کا سال آ پہنچا ہی۔  
۵ میں نے نکاح کی، اور کوئی مددگار نہ  
تھا، اور میں نے تعجب کیا، کہ کوئی  
سمبھالنے والا نہ ہوا: سو میرا ہی بازو  
نجات کو اپنے لیے لایا، اور میرے ہی  
مہر نے مجھے سمبھالا۔ ۶ ہاں، میں نے

۶۱۲  
اور ۶۱۳  
۶۱۴  
۶۱۵  
۶۱۶  
۶۱۷  
۶۱۸  
۶۱۹  
۶۲۰  
۶۲۱  
۶۲۲  
۶۲۳  
۶۲۴  
۶۲۵  
۶۲۶  
۶۲۷  
۶۲۸  
۶۲۹  
۶۳۰  
۶۳۱  
۶۳۲  
۶۳۳  
۶۳۴  
۶۳۵  
۶۳۶  
۶۳۷  
۶۳۸  
۶۳۹  
۶۴۰  
۶۴۱  
۶۴۲  
۶۴۳  
۶۴۴  
۶۴۵  
۶۴۶  
۶۴۷  
۶۴۸  
۶۴۹  
۶۵۰  
۶۵۱  
۶۵۲  
۶۵۳  
۶۵۴  
۶۵۵  
۶۵۶  
۶۵۷  
۶۵۸  
۶۵۹  
۶۶۰  
۶۶۱  
۶۶۲  
۶۶۳  
۶۶۴  
۶۶۵  
۶۶۶  
۶۶۷  
۶۶۸  
۶۶۹  
۶۷۰  
۶۷۱  
۶۷۲  
۶۷۳  
۶۷۴  
۶۷۵  
۶۷۶  
۶۷۷  
۶۷۸  
۶۷۹  
۶۸۰  
۶۸۱  
۶۸۲  
۶۸۳  
۶۸۴  
۶۸۵  
۶۸۶  
۶۸۷  
۶۸۸  
۶۸۹  
۶۹۰  
۶۹۱  
۶۹۲  
۶۹۳  
۶۹۴  
۶۹۵  
۶۹۶  
۶۹۷  
۶۹۸  
۶۹۹  
۷۰۰  
۷۰۱  
۷۰۲  
۷۰۳  
۷۰۴  
۷۰۵  
۷۰۶  
۷۰۷  
۷۰۸  
۷۰۹  
۷۱۰  
۷۱۱  
۷۱۲  
۷۱۳  
۷۱۴  
۷۱۵  
۷۱۶  
۷۱۷  
۷۱۸  
۷۱۹  
۷۲۰  
۷۲۱  
۷۲۲  
۷۲۳  
۷۲۴  
۷۲۵  
۷۲۶  
۷۲۷  
۷۲۸  
۷۲۹  
۷۳۰  
۷۳۱  
۷۳۲  
۷۳۳  
۷۳۴  
۷۳۵  
۷۳۶  
۷۳۷  
۷۳۸  
۷۳۹  
۷۴۰  
۷۴۱  
۷۴۲  
۷۴۳  
۷۴۴  
۷۴۵  
۷۴۶  
۷۴۷  
۷۴۸  
۷۴۹  
۷۵۰  
۷۵۱  
۷۵۲  
۷۵۳  
۷۵۴  
۷۵۵  
۷۵۶  
۷۵۷  
۷۵۸  
۷۵۹  
۷۶۰  
۷۶۱  
۷۶۲  
۷۶۳  
۷۶۴  
۷۶۵  
۷۶۶  
۷۶۷  
۷۶۸  
۷۶۹  
۷۷۰  
۷۷۱  
۷۷۲  
۷۷۳  
۷۷۴  
۷۷۵  
۷۷۶  
۷۷۷  
۷۷۸  
۷۷۹  
۷۸۰  
۷۸۱  
۷۸۲  
۷۸۳  
۷۸۴  
۷۸۵  
۷۸۶  
۷۸۷  
۷۸۸  
۷۸۹  
۷۹۰  
۷۹۱  
۷۹۲  
۷۹۳  
۷۹۴  
۷۹۵  
۷۹۶  
۷۹۷  
۷۹۸  
۷۹۹  
۸۰۰  
۸۰۱  
۸۰۲  
۸۰۳  
۸۰۴  
۸۰۵  
۸۰۶  
۸۰۷  
۸۰۸  
۸۰۹  
۸۱۰  
۸۱۱  
۸۱۲  
۸۱۳  
۸۱۴  
۸۱۵  
۸۱۶  
۸۱۷  
۸۱۸  
۸۱۹  
۸۲۰  
۸۲۱  
۸۲۲  
۸۲۳  
۸۲۴  
۸۲۵  
۸۲۶  
۸۲۷  
۸۲۸  
۸۲۹  
۸۳۰  
۸۳۱  
۸۳۲  
۸۳۳  
۸۳۴  
۸۳۵  
۸۳۶  
۸۳۷  
۸۳۸  
۸۳۹  
۸۴۰  
۸۴۱  
۸۴۲  
۸۴۳  
۸۴۴  
۸۴۵  
۸۴۶  
۸۴۷  
۸۴۸  
۸۴۹  
۸۵۰  
۸۵۱  
۸۵۲  
۸۵۳  
۸۵۴  
۸۵۵  
۸۵۶  
۸۵۷  
۸۵۸  
۸۵۹  
۸۶۰  
۸۶۱  
۸۶۲  
۸۶۳  
۸۶۴  
۸۶۵  
۸۶۶  
۸۶۷  
۸۶۸  
۸۶۹  
۸۷۰  
۸۷۱  
۸۷۲  
۸۷۳  
۸۷۴  
۸۷۵  
۸۷۶  
۸۷۷  
۸۷۸  
۸۷۹  
۸۸۰  
۸۸۱  
۸۸۲  
۸۸۳  
۸۸۴  
۸۸۵  
۸۸۶  
۸۸۷  
۸۸۸  
۸۸۹  
۸۹۰  
۸۹۱  
۸۹۲  
۸۹۳  
۸۹۴  
۸۹۵  
۸۹۶  
۸۹۷  
۸۹۸  
۸۹۹  
۹۰۰  
۹۰۱  
۹۰۲  
۹۰۳  
۹۰۴  
۹۰۵  
۹۰۶  
۹۰۷  
۹۰۸  
۹۰۹  
۹۱۰  
۹۱۱  
۹۱۲  
۹۱۳  
۹۱۴  
۹۱۵  
۹۱۶  
۹۱۷  
۹۱۸  
۹۱۹  
۹۲۰  
۹۲۱  
۹۲۲  
۹۲۳  
۹۲۴  
۹۲۵  
۹۲۶  
۹۲۷  
۹۲۸  
۹۲۹  
۹۳۰  
۹۳۱  
۹۳۲  
۹۳۳  
۹۳۴  
۹۳۵  
۹۳۶  
۹۳۷  
۹۳۸  
۹۳۹  
۹۴۰  
۹۴۱  
۹۴۲  
۹۴۳  
۹۴۴  
۹۴۵  
۹۴۶  
۹۴۷  
۹۴۸  
۹۴۹  
۹۵۰  
۹۵۱  
۹۵۲  
۹۵۳  
۹۵۴  
۹۵۵  
۹۵۶  
۹۵۷  
۹۵۸  
۹۵۹  
۹۶۰  
۹۶۱  
۹۶۲  
۹۶۳  
۹۶۴  
۹۶۵  
۹۶۶  
۹۶۷  
۹۶۸  
۹۶۹  
۹۷۰  
۹۷۱  
۹۷۲  
۹۷۳  
۹۷۴  
۹۷۵  
۹۷۶  
۹۷۷  
۹۷۸  
۹۷۹  
۹۸۰  
۹۸۱  
۹۸۲  
۹۸۳  
۹۸۴  
۹۸۵  
۹۸۶  
۹۸۷  
۹۸۸  
۹۸۹  
۹۹۰  
۹۹۱  
۹۹۲  
۹۹۳  
۹۹۴  
۹۹۵  
۹۹۶  
۹۹۷  
۹۹۸  
۹۹۹  
۱۰۰۰

پیشتر  
سبح  
۶۱۱  
کے قرب

اپنے قہر سے قوموں کو لٹا، اور اپنے  
غضب سے انہیں پرزہ پرزہ کیا، اور اُن  
کے لہو کو زمین پر گرا دیا۔  
۷ انہیں خداوند کی شفقت کا ذکر  
کرونگا، خداوند ہی کی ستائشوں کا، اُس  
سب کے مطابق جو خداوند نے ہمیں  
عزایت کیا ہی، اور اُس جڑی مہربانی  
کے سبب جو اُس نے اسرائیل کے گہرائے  
پر اپنی خاص رحمتوں اور فراوان شفقتوں  
کے مطابق ظاہر کی ہی۔ ۸ کہ اُس نے  
کہا، یقیناً وہ میرے ہی لوگ ہیں، ایسے  
ترکے جو بے وائی نہ کریں گے: چھانچو وہ  
اُن کا بچاؤ! ہوا۔ ۹ اُن کی ساری  
تنگیوں میں وہ اُن کا مخالف نہ ہوا،  
پر اُس کے حضور کے فرشتے نے انہیں بچاؤ،  
اُس نے اپنی اُلفت اور اپنی محبت  
سے انہیں نجات دی: اُس نے انہیں  
آٹھابا، اور قدیم سے ہمیشہ انہیں لیے پیرا،  
۱۰ لیکن وہ ہانپ ہوئے، اور انہوں  
نے اُس کی روح قدس کو غمگین کیا،  
اِس لیے وہ اُن کا دشمن ہو گیا، اور وہ  
اُن سے لڑا۔ ۱۱ پھر اُس نے اُنکے دنوں  
کو، اور موسیٰ کو، اور اُن کی اُمت کو  
یاں کیا، اور فرمایا، وہ کہاں ہی جو  
اُن کو، اپنے گلے کے چوپایوں سمیت،  
سمندر میں سے باہر لایا؟ وہ کہاں ہی،  
جس نے اپنی روح قدس اُن کے اندر  
ڈالی؟ ۱۲ جس نے موسیٰ کے دھنہ ہاتھ  
پر اپنے قوی بازو کو بڑھایا، اور اُن کے آگے  
پانیوں کو چیرا، تاکہ اپنا ایسا نام کرے،  
جو ابد تک رہے؟ ۱۳ جس نے گہراپوں  
میں سے اُن کی رھنمائی کی، گہرے کی  
طرح، جو بیابان میں چلے، انہوں نے  
تھوکر نہیں کھائی؟ ۱۴ جس طرح  
چارپائے نشیب میں اُتریں، اُسی طرح  
خداوند کی روح انہیں آرامگاہ میں لائی،  
اور اُسی طرح تو نے اپنی قوم کی ہدایت  
کی، تاکہ تو اپنے لیے ایک جلیل نام  
پیدا کرے۔

۶۱۲  
۶۱۳  
۶۱۴  
۶۱۵  
۶۱۶  
۶۱۷  
۶۱۸  
۶۱۹  
۶۲۰  
۶۲۱  
۶۲۲  
۶۲۳  
۶۲۴  
۶۲۵  
۶۲۶  
۶۲۷  
۶۲۸  
۶۲۹  
۶۳۰  
۶۳۱  
۶۳۲  
۶۳۳  
۶۳۴  
۶۳۵  
۶۳۶  
۶۳۷  
۶۳۸  
۶۳۹  
۶۴۰  
۶۴۱  
۶۴۲  
۶۴۳  
۶۴۴  
۶۴۵  
۶۴۶  
۶۴۷  
۶۴۸  
۶۴۹  
۶۵۰  
۶۵۱  
۶۵۲  
۶۵۳  
۶۵۴  
۶۵۵  
۶۵۶  
۶۵۷  
۶۵۸  
۶۵۹  
۶۶۰  
۶۶۱  
۶۶۲  
۶۶۳  
۶۶۴  
۶۶۵  
۶۶۶  
۶۶۷  
۶۶۸  
۶۶۹  
۶۷۰  
۶۷۱  
۶۷۲  
۶۷۳  
۶۷۴  
۶۷۵  
۶۷۶  
۶۷۷  
۶۷۸  
۶۷۹  
۶۸۰  
۶۸۱  
۶۸۲  
۶۸۳  
۶۸۴  
۶۸۵  
۶۸۶  
۶۸۷  
۶۸۸  
۶۸۹  
۶۹۰  
۶۹۱  
۶۹۲  
۶۹۳  
۶۹۴  
۶۹۵  
۶۹۶  
۶۹۷  
۶۹۸  
۶۹۹  
۷۰۰  
۷۰۱  
۷۰۲  
۷۰۳  
۷۰۴  
۷۰۵  
۷۰۶  
۷۰۷  
۷۰۸  
۷۰۹  
۷۱۰  
۷۱۱  
۷۱۲  
۷۱۳  
۷۱۴  
۷۱۵  
۷۱۶  
۷۱۷  
۷۱۸  
۷۱۹  
۷۲۰  
۷۲۱  
۷۲۲  
۷۲۳  
۷۲۴  
۷۲۵  
۷۲۶  
۷۲۷  
۷۲۸  
۷۲۹  
۷۳۰  
۷۳۱  
۷۳۲  
۷۳۳  
۷۳۴  
۷۳۵  
۷۳۶  
۷۳۷  
۷۳۸  
۷۳۹  
۷۴۰  
۷۴۱  
۷۴۲  
۷۴۳  
۷۴۴  
۷۴۵  
۷۴۶  
۷۴۷  
۷۴۸  
۷۴۹  
۷۵۰  
۷۵۱  
۷۵۲  
۷۵۳  
۷۵۴  
۷۵۵  
۷۵۶  
۷۵۷  
۷۵۸  
۷۵۹  
۷۶۰  
۷۶۱  
۷۶۲  
۷۶۳  
۷۶۴  
۷۶۵  
۷۶۶  
۷۶۷  
۷۶۸  
۷۶۹  
۷۷۰  
۷۷۱  
۷۷۲  
۷۷۳  
۷۷۴  
۷۷۵  
۷۷۶  
۷۷۷  
۷۷۸  
۷۷۹  
۷۸۰  
۷۸۱  
۷۸۲  
۷۸۳  
۷۸۴  
۷۸۵  
۷۸۶  
۷۸۷  
۷۸۸  
۷۸۹  
۷۹۰  
۷۹۱  
۷۹۲  
۷۹۳  
۷۹۴  
۷۹۵  
۷۹۶  
۷۹۷  
۷۹۸  
۷۹۹  
۸۰۰  
۸۰۱  
۸۰۲  
۸۰۳  
۸۰۴  
۸۰۵  
۸۰۶  
۸۰۷  
۸۰۸  
۸۰۹  
۸۱۰  
۸۱۱  
۸۱۲  
۸۱۳  
۸۱۴  
۸۱۵  
۸۱۶  
۸۱۷  
۸۱۸  
۸۱۹  
۸۲۰  
۸۲۱  
۸۲۲  
۸۲۳  
۸۲۴  
۸۲۵  
۸۲۶  
۸۲۷  
۸۲۸  
۸۲۹  
۸۳۰  
۸۳۱  
۸۳۲  
۸۳۳  
۸۳۴  
۸۳۵  
۸۳۶  
۸۳۷  
۸۳۸  
۸۳۹  
۸۴۰  
۸۴۱  
۸۴۲  
۸۴۳  
۸۴۴  
۸۴۵  
۸۴۶  
۸۴۷  
۸۴۸  
۸۴۹  
۸۵۰  
۸۵۱  
۸۵۲  
۸۵۳  
۸۵۴  
۸۵۵  
۸۵۶  
۸۵۷  
۸۵۸  
۸۵۹  
۸۶۰  
۸۶۱  
۸۶۲  
۸۶۳  
۸۶۴  
۸۶۵  
۸۶۶  
۸۶۷  
۸۶۸  
۸۶۹  
۸۷۰  
۸۷۱  
۸۷۲  
۸۷۳  
۸۷۴  
۸۷۵  
۸۷۶  
۸۷۷  
۸۷۸  
۸۷۹  
۸۸۰  
۸۸۱  
۸۸۲  
۸۸۳  
۸۸۴  
۸۸۵  
۸۸۶  
۸۸۷  
۸۸۸  
۸۸۹  
۸۹۰  
۸۹۱  
۸۹۲  
۸۹۳  
۸۹۴  
۸۹۵  
۸۹۶  
۸۹۷  
۸۹۸  
۸۹۹  
۹۰۰  
۹۰۱  
۹۰۲  
۹۰۳  
۹۰۴  
۹۰۵  
۹۰۶  
۹۰۷  
۹۰۸  
۹۰۹  
۹۱۰  
۹۱۱  
۹۱۲  
۹۱۳  
۹۱۴  
۹۱۵  
۹۱۶  
۹۱۷  
۹۱۸  
۹۱۹  
۹۲۰  
۹۲۱  
۹۲۲  
۹۲۳  
۹۲۴  
۹۲۵  
۹۲۶  
۹۲۷  
۹۲۸  
۹۲۹  
۹۳۰  
۹۳۱  
۹۳۲  
۹۳۳  
۹۳۴  
۹۳۵  
۹۳۶  
۹۳۷  
۹۳۸  
۹۳۹  
۹۴۰  
۹۴۱  
۹۴۲  
۹۴۳  
۹۴۴  
۹۴۵  
۹۴۶  
۹۴۷  
۹۴۸  
۹۴۹  
۹۵۰  
۹۵۱  
۹۵۲  
۹۵۳  
۹۵۴  
۹۵۵  
۹۵۶  
۹۵۷  
۹۵۸  
۹۵۹  
۹۶۰  
۹۶۱  
۹۶۲  
۹۶۳  
۹۶۴  
۹۶۵  
۹۶۶  
۹۶۷  
۹۶۸  
۹۶۹  
۹۷۰  
۹۷۱  
۹۷۲  
۹۷۳  
۹۷۴  
۹۷۵  
۹۷۶  
۹۷۷  
۹۷۸  
۹۷۹  
۹۸۰  
۹۸۱  
۹۸۲  
۹۸۳  
۹۸۴  
۹۸۵  
۹۸۶  
۹۸۷  
۹۸۸  
۹۸۹  
۹۹۰  
۹۹۱  
۹۹۲  
۹۹۳  
۹۹۴  
۹۹۵  
۹۹۶  
۹۹۷  
۹۹۸  
۹۹۹  
۱۰۰۰





|       |   |       |
|-------|---|-------|
| پیشتر | دیکھو ۲ میں نے ایک سرکش گروہ کی             | پیشتر |
| مسیح  | طرف جو اپنی فکروں کی پیروی میں              | مسیح  |
| ۶۹    | اسی راہ چلتی ہی کہ اچھی نہیں،               | ۶۹    |
| ۷۰    | ہمیشہ اپنے ہاتھوں کو پھیلا کیا،             | ۷۰    |
| ۷۱    | ۳ اسی گروہ کی طرف، جو سدا میرے              | ۷۱    |
| ۷۲    | مذہب پر مجھے کھجائے غصہ دلائی تھی،          | ۷۲    |
| ۷۳    | اور داغوں میں قربانیاں کرتی تھی، اور        | ۷۳    |
| ۷۴    | ۴ بہنوں پر خوشبوئی جلاتی تھی، ۵ جو          | ۷۴    |
| ۷۵    | ۶ روزوں میں بیٹھتی تھی، اور گوروں میں       | ۷۵    |
| ۷۶    | رات کو کاٹتی تھی، ۷ جو سو آروں کا           | ۷۶    |
| ۷۷    | کشت کھاتی تھی، ۸ اور نفرتی چیزوں            | ۷۷    |
| ۷۸    | کا، سوربا اُن کے باسنوں میں تھا، ۹ اور      | ۷۸    |
| ۷۹    | کہنی تھی، اُدھر ہی ۱۰ میرے نزدیک            | ۷۹    |
| ۸۰    | مست آئے، کیونکہ میں نے سے زیادہ پاک         | ۸۰    |
| ۸۱    | ہوں۔ ۱۱ اے وہیں جب سے دھونواں میری          | ۸۱    |
| ۸۲    | ناف کے ناپے، اور جیسے آگ، جو اس             | ۸۲    |
| ۸۳    | بہر حل کرتی سی۔ ۱۲ دیکھو، میرے آگے          | ۸۳    |
| ۸۴    | بہر فلم بند تھا، ۱۳ سو میں جب نہ            | ۸۴    |
| ۸۵    | رہوگا، ۱۴ میں بدلا دوں گا، لکھ اُن کی       | ۸۵    |
| ۸۶    | گود میں بھی بدلا دوں گا، ۱۵ تمہارے          | ۸۶    |
| ۸۷    | بدکاریوں کا، اور تمہارے ناسدادوں کی         | ۸۷    |
| ۸۸    | بدکاریوں کا بدلا ایک ساتھ، ۱۶ خداوند        | ۸۸    |
| ۸۹    | فرماتا ہی، ۱۷ دیونکہ وہ پہلوں پر            | ۸۹    |
| ۹۰    | خوشبوئیاں جلانے، اور ٹیلوں پر، میری         | ۹۰    |
| ۹۱    | نکیر کرے تھے، ۱۸ اُن اگلے کاموں کا بدلا     | ۹۱    |
| ۹۲    | میں اُن کی ذبہ میں صاب کے دوں گا،           | ۹۲    |
| ۹۳    | ۱۹ خداوند اس فرماؤ ہی جس طرح                | ۹۳    |
| ۹۴    | سے شہرہ انگوروں کے خوبے میں موجود           | ۹۴    |
| ۹۵    | ہی، اور کوئی کہتا ہی، اُسے خراب نہ          | ۹۵    |
| ۹۶    | کر، کہ اُس میں برکت ہی، ۲۰ اُسی طرح         | ۹۶    |
| ۹۷    | میں اپنے بندوں کی خاطر کروں گا، اور اُن     | ۹۷    |
| ۹۸    | سبھوں کو ہلاک نہ کروں گا، ۲۱ اور میں        | ۹۸    |
| ۹۹    | یعقوب میں سے ایک نسل نکالوں گا، اور         | ۹۹    |
| ۱۰۰   | یہوداہ میں سے، جو میرے پہاڑ کے وارث         | ۱۰۰   |
| ۱۰۱   | ہوں، ۲۲ اور میرے برگزیدے اُس کے وارث        | ۱۰۱   |
| ۱۰۲   | ہونگے، ۲۳ اور میرے بلندے وہاں بسینگے،       | ۱۰۲   |
| ۱۰۳   | ۲۴ اور سرور، گلوں کا گھر ہوگا، اور عاکور کا | ۱۰۳   |
| ۱۰۴   | نشیب ٹیلوں کے بیٹھنے کا مقام، ۲۵ میرے اُن   | ۱۰۴   |
| ۱۰۵   | لوگوں کے لیے، جو میرے طالب ہوئے،            | ۱۰۵   |
| ۱۰۶   | ۱۱ لیکن تم، جو خداوند کو چھوڑنے             | ۱۰۶   |
| ۱۰۷   | ہو، اور میرے مقدس کوہ کو فراموش             | ۱۰۷   |
| ۱۰۸   | کرتے ہو، اور اقبال کے لیے دسترخوان          | ۱۰۸   |
| ۱۰۹   | ۱۲ اُڑ کرتے ہو، اور تقدیر کے لیے جام        | ۱۰۹   |
| ۱۱۰   | بھرنے ہو، ۱۳ میں تمہیں گن گنکے              | ۱۱۰   |
| ۱۱۱   | نلوار کے حوالے کروں گا، اور تم سب ذبح       | ۱۱۱   |
| ۱۱۲   | ہونے کے لیے جھک جاؤ گے، ۱۴ بھی ہوگا،        | ۱۱۲   |
| ۱۱۳   | اس ایسے کہ جب میں نے بولا، تم               | ۱۱۳   |
| ۱۱۴   | بے حجاب نہیں دیا، جب میں نے                 | ۱۱۴   |
| ۱۱۵   | کہا، تم نے نہ سنا، بلکہ میری آنکھوں         | ۱۱۵   |
| ۱۱۶   | کے آگے بدمی کی، اور وہ چیر بسند کی،         | ۱۱۶   |
| ۱۱۷   | ۱۵ جس سے میں ناخوش ہوا، ۱۶ اس               | ۱۱۷   |
| ۱۱۸   | لیکھے خداوند بھولا، ۱۷ فرماتا ہی، کہ        | ۱۱۸   |
| ۱۱۹   | دیکھو، میرے بندے کہ اوٹنگے، پر تم لو کہے    | ۱۱۹   |
| ۱۲۰   | رہو گے، ۱۸ دیکھو، میرے بندے پیوٹنگے، پر تم  | ۱۲۰   |
| ۱۲۱   | پیاسے رہ گے، دیکھو میرے بندے شادمان         | ۱۲۱   |
| ۱۲۲   | ہونگے، پر تم شعیمان ہو گے، ۱۹ دیکھو،        | ۱۲۲   |
| ۱۲۳   | میرے بندے دل کی خوشی سے گائینگے، پر         | ۱۲۳   |
| ۱۲۴   | تم دنہ پیرے سبب دالہ ٹروکے، اور جانکا ہی    | ۱۲۴   |
| ۱۲۵   | سے دالہ کرو گے، ۲۰ اور تم اپنا نام اپنے     | ۱۲۵   |
| ۱۲۶   | بیچے جھوڑو کے، جو میرے برگزیدوں پر          | ۱۲۶   |
| ۱۲۷   | لعنت کا باعث ہوگا، کیونکہ خداوند            | ۱۲۷   |
| ۱۲۸   | یہوواہ تم کو فذل کریگا، اور اپنے بندوں کو   | ۱۲۸   |
| ۱۲۹   | دوسرے نام سے بلائیگا، ۲۱ یہاں تک،           | ۱۲۹   |
| ۱۳۰   | کہ جو کوئی زمین میں اپنی دعاے خیر           | ۱۳۰   |
| ۱۳۱   | کرے، سچے خدا کے نام سے اپنی دعاے            | ۱۳۱   |
| ۱۳۲   | خیر کریگا، ۲۲ اور جو کوئی زمین میں قسم      | ۱۳۲   |
| ۱۳۳   | کھائے، سچے خدا کے نام سے قسم کھائیگا،       | ۱۳۳   |
| ۱۳۴   | کیونکہ اگلی مصیبتیں فراموش ہو گئیں،         | ۱۳۴   |
| ۱۳۵   | اور وہ میری آنکھوں سے پوشیدہ ہیں،           | ۱۳۵   |
| ۱۳۶   | ۲۳ کہ دیکھو، میں نے آسمان، اور              | ۱۳۶   |
| ۱۳۷   | نئی زمین کو پیدا کرنا ہوں، ۲۴ اور جو        | ۱۳۷   |
| ۱۳۸   | آگے تھے، اُن کا پھر ذکر نہ ہوگا، اور وہ     | ۱۳۸   |
| ۱۳۹   | خاطر میں پھر نہ آویں گے، ۲۵ بلکہ تم         | ۱۳۹   |
| ۱۴۰   | میری اس نئی مخلقت سے اندی خوشی              | ۱۴۰   |
| ۱۴۱   | اور شادمانی کرو، کیونکہ دیکھو، میں          | ۱۴۱   |
| ۱۴۲   | یروشلم کو خوشی، اور اُس کے لوگوں کو         | ۱۴۲   |
| ۱۴۳   | خوشی بناؤں گا، ۲۶ اور میں یروشلم سے         | ۱۴۳   |
| ۱۴۴   | خوش ہوؤں گا، اور اپنے لوگوں سے مسرور،       | ۱۴۴   |



|                                 |  |  |
|---------------------------------|--|--|
| پیشتر<br>مسیح<br>۶۱۸<br>کے قریب | ہاتھ نہ بٹائیں، اور یہ سب موجود<br>ہوئی ہیں، خداوند فرماتا ہے: لیکن<br>میں اُس شخص پر نگاہ کرونگا، اُسی<br>پر جو غریب اور شکستہ دل ہے، اور<br>میرے کلام کے سبب کانپ جاتا ہے۔<br>۳ وہ جو بیل ذبح کرتا، اُس کے مانند<br>ہی، جس نے ایک آدمی کو مار ڈالا؛<br>اور وہ جو ایک برہ قہرانی کرتا ہے، اُس<br>کے برابر ہی، جس نے ایک کتے کی گردن<br>کاٹی ہے؛ اور وہ جو ہدین چڑھاتا ہے ایسا<br>ہی، جیسے اُس نے سواری کا لہو گذرانا<br>ہی؛ وہ جو بادکاری کے لیٹے لیٹا<br>گذرانا اُس نے مانند ہی، جس نے بت<br>کو مبارک کہا ہے۔ ہاں، انہوں نے اپنی<br>اپنی راہیں چن لیں، اور اُن کے جی اُنکی<br>نفرنی چیزیں سے مسرور ہیں۔<br>یہی اُن نے لیٹے مصیبتوں کو چن لیا،<br>اور جن سے وہ قرتے ہیں انہیں اُن پر<br>دانوتد، کیونکہ جب میں نے پکارا، تو<br>کسی نے جواب نہ دیا؛ جب میں نے<br>کہا، تو نہیں نے نہ سنا؛ بلکہ انہوں نے<br>میری آنکھوں کے آگے شرارت کی، اور<br>اُس بات کو اختیار کیا، جس سے<br>میں ناخوش تھا۔<br>۵ خداوند کی بات سنو، اے تم، جو<br>اُس کے کلام کے سبب کانپے ہو؛<br>تمہارے بھائی جو تمہارا کینہہ رہتے، اور<br>میرے غم کے واسطے تمہیں خارج کر<br>دیتے ہیں، کہتے ہیں، خداوند کی<br>تمجید کی جائیگی؛ پر وہ تمہاری<br>خوشی کے لیٹے دکھائی دینگا، اور وہ<br>پشیمان ہونگے۔ ۶ شہر کی طرف سے شل غلے<br>کی آواز! اور ہیکل کی طرف سے بھی<br>آواز! یہ خداوند کی آواز ہے، جو اپنے<br>دشمنوں کو بدلہ دیتا ہے۔ ۷ پیشتر اُس<br>سے کہ اُسے درد لگیں، وہ جن قریب؛ اور<br>اُس سے آگے کہ وہ درد کھاوے، اُسکو فرزند<br>نرینہ پیدا ہوا۔ ۸ ایسی بات کس نے سنی؟<br>ایسی چیزیں کس نے دیکھیں؟ کیا ہو سکتا،<br>کہ زمین کو ایک دن میں جلنے کا پیر لگے، | اُس میں رونے کی صدا کبھی پھر سنی<br>نہ جائیگی؟ اور نہ نائے کرنے کی آواز<br>۲۰ سو آگے کو وہاں ایسا کوئی لڑکا نہ ہوگا،<br>جو کم عمر رہے، اور نہ ایسا کوئی بڑھا،<br>جو اپنی عمر پوری نہ کرے؛ کیونکہ وہ<br>لڑکا ہی ہوگا جو سو برس کا ہوئے مرے،<br>پر گنہگار، جو سو سو برس کے ہوئے<br>مر جاویں، وہ ملعون ہونگے۔ ۲۱ وہ<br>گھر بناؤنگے، اور اُن میں بسینگے؛ وہ<br>تاکستان لگائینگے، اور اُنکے میوے کھائینگے۔<br>۲۲ اور ایسا نہ ہوگا کہ وہ بڑاں، اور<br>دوسرا بیٹے؛ اور وہ لگاویں، اور دوسرا<br>کھاوے؛ کیونکہ میرے بندوں کے ایام<br>درخت کے ایام کے مانند ہونگے، اور<br>میرے برگہ پڑے، اپنے ہتھوں کے کام سے<br>خود ڈال دے، اُتھائینگے۔ ۲۳ اُن کی مشقت<br>بے ثمرہ نہ ہوگی، اور وہ نرے نہ جنینگے<br>جو ناگہان ہلاک ہوں؛ کیونکہ وہ<br>اپنی اولاد سمیت خداوند کے مبارکوں<br>کی نسل تہہ رنگے۔ ۲۴ اور ایسا ہوگا،<br>کہ پیشتر اُس سے، کہ وہ بکاروں میں<br>جواب دینگا؛ اور وہ ہنوز کہہ نہ<br>چکیں گے، کہ میں سن لوں گا۔ ۲۵ پہلی<br>اور پہلی ایک ساتھ چریں گے، اور شیریں بیل<br>کے مانند گھاس کھائیں گے؛ لیکن سانپ<br>جو ہی سو خاک پھانکیگا۔ وہ میرے<br>سارے مقدس پہاڑ پر دکھ نہ دینگے، اور<br>ہلاک نہ کریں گے، خداوند فرماتا ہے۔<br>۶۶ باب |
|---------------------------------|--|--|

|   |   |   |
|---|---|---|
| پیشتر<br>مسیح<br>سے<br>۶۱۸<br>ع قریب  | یا ایک بارگی ایک گروہ پیدا ہووے؟ کیونکہ جونہیں صیہون کو درد لگے، وہیں وہ اپنے بچے جن بیٹھی۔ کیا میں اسے جلنے کے وقت تک لاؤں، اور پھر اسے نہ جناؤں؟ خداوند فرماتا ہی: کیا میں جو جاتا ہوں، جلنے سے باز رکھوں؟ تمہارا خدا کہتا ہی۔ ۱۰ تم یروسلیم کے ساتھ خوشی کرو اور اس کے سبب شادمانی کرو، تم سب جو اس سے محبت رکھتے ہو؛ اس کے ساتھ نہایت خوش ہو، تم سب جو اس کے لیے ماتم کرتے تھے۔ ۱۱ تاکہ تم چوسو، اور اس کے تسلی دینیوالے پستانوں سے سیر ہوؤ؛ تاکہ تم نچوڑو، اور اس کی شوکت کی فراوانی سے حظ اُٹھاؤ۔ ۱۲ کیونکہ خداوند یوں فرماتا ہی، دیکھ، میں سلامتی نہر کے مانند، اور قوموں کی دولت بارہ کے مانند اس پاس رواں کرونگا؛ تب تم انہیں چوسو گے، اور بغل میں اُٹھائے جاؤ گے، اور گھٹنوں پر کدائے جاؤ گے۔ ۱۳ جس طرح ما اپنے بیٹے کو دلایا دیتی ہی، اسی طرح میں تمہیں دلایا دوں گا؛ یروسلیم ہی میں تم تسلی پاؤ گے۔ ۱۴ اور جب تم یہ دیکھو گے، تو تمہارا دل خوش ہوگا، اور تمہاری ہڈیاں سبزے کے مانند نشو و نما کریں گی؛ اور خداوند کا ہاتھ اپنے بندوں پر ظاہر ہوگا، پر اس کا غصہ دشمنوں پر پڑے گا۔ ۱۵ کیونکہ دیکھو، خداوند آگ لیتے ہوئے آویگا، اور اس کی گاتریاں گردباد کے مانند چلیں گی، تاکہ جوش سے اپنا غصہ، اور آتش کے شعلے کے ساتھ اپنا قہر اُن پر لاوے۔ ۱۶ کہ آگ سے اور اپنی تلوار سے؟ خداوند سارے بشر کا مقابلہ کریگا؛ اور خداوند کے مقتول بہت سے ہونگے۔ ۱۷ وہ جو باغوں کے بیج میں اُخذ کی پیروی میں اپنے تئیں پاک اور ظاہر کرتے ہیں، اُن کے درمیان جو سوار کا گوشت اور مکروہ چیزیں اور چوہا کھاتے ہیں، وہ      | پیشتر<br>مسیح<br>سے<br>۶۱۸<br>ع قریب  |
| ۱۸ : ۶۸<br>اور<br>۱۹ : ۶۸<br>۲۰ : ۶۸<br>اور   | سب کے سب فنا ہو جائیں گے، خداوند فرماتا ہی۔ ۱۸ پر میں جو ہوں، سو اُن کے کام اور اُن کے اندیشے میرے حضور ہیں؛ اور ایسا ہوگا، کہ میں ساری اُمّت کو، اور اا گروہوں کو، جن کی زبانیں مختلف ہیں، فراہم کرونگا، اور وہ سب آویں گے، اور میرا جلال دیکھیں گے۔ ۱۹ کیونکہ میں اُن کے درمیان ایک نشان نصب کرونگا، اور میں اُن کو، جو اُن میں سے بچ نکلیں، قوموں کی طرف بھیجوں گا، یعنی ترسیس، اور پول، اور لود کو، جو تیر انداز ہیں، اور توبل، اور یونان کو، اور دور کے بحری ممالک کو، جنہوں نے میری خبر نہیں سنی، اور میرا جلال نہیں دیکھا؛ وہ قوموں کے درمیان میرا جلال بیان کریں گے۔ ۲۰ اور خداوند فرماتا ہی، کہ وہ تمہارے سارے بھائیوں کو، ساری قوموں میں سے، گھوڑوں پر، اور گازیوں پر، اور میاتوں میں، اور خچروں پر، ساندنیوں پر بٹھلائے، خداوند کے ہدیے کے لیے، یروسلیم میں میرے کوہ مقدس کو لاوینگے، جس طرح سے بنی اسرائیل پاک برتنوں میں ہدیہ خداوند کے گھر میں لاتے ہیں۔ ۲۱ اور خداوند فرماتا ہی، کہ میں اُن میں سے کاهن اور ہوی ہونے کے لیے لوں گا۔ ۲۲ کیونکہ جس طرح سے نئے آسمان، اور نئی زمین، جو میں بناؤں گا، میرے حضور قائم رہیں گے، اُسی طرح تمہاری نسل، اور تمہارا نام باقی رہیگا، خداوند فرماتا ہی۔ ۲۳ اور ایسا ہوگا، کہ ایک نئے چاند سے دوسرے تک، اور ایک سبت سے دوسرے تک، سارے بشر عبادت کے لیے میرے حضور آویں گے، خداوند فرماتا ہی۔ ۲۴ وہ نکل نکلے اُن لوگوں کی لاشوں پر، جو مجھ سے باغی ہوئے، نظر کریں گے؛ کیونکہ اُن کا کیترا نہ مرے گا، اور اُن کی آگ نہ بجھے گی، اور سارے بشر کو اُن سے نفرت آویگی۔ | ۱۸ : ۶۸<br>اور<br>۱۹ : ۶۸<br>۲۰ : ۶۸<br>اور   |
| ۱۱ : ۱۱<br>۱۲ : ۱۱<br>۱۳ : ۱۱<br>۱۴ : ۱۱<br>۱۵ : ۱۱<br>۱۶ : ۱۱<br>۱۷ : ۱۱<br>۱۸ : ۱۱<br>۱۹ : ۱۱<br>۲۰ : ۱۱<br>۲۱ : ۱۱<br>۲۲ : ۱۱<br>۲۳ : ۱۱<br>۲۴ : ۱۱<br>۲۵ : ۱۱<br>۲۶ : ۱۱<br>۲۷ : ۱۱<br>۲۸ : ۱۱<br>۲۹ : ۱۱<br>۳۰ : ۱۱<br>۳۱ : ۱۱<br>۳۲ : ۱۱<br>۳۳ : ۱۱<br>۳۴ : ۱۱<br>۳۵ : ۱۱<br>۳۶ : ۱۱<br>۳۷ : ۱۱<br>۳۸ : ۱۱<br>۳۹ : ۱۱<br>۴۰ : ۱۱<br>۴۱ : ۱۱<br>۴۲ : ۱۱<br>۴۳ : ۱۱<br>۴۴ : ۱۱<br>۴۵ : ۱۱<br>۴۶ : ۱۱<br>۴۷ : ۱۱<br>۴۸ : ۱۱<br>۴۹ : ۱۱<br>۵۰ : ۱۱<br>۵۱ : ۱۱<br>۵۲ : ۱۱<br>۵۳ : ۱۱<br>۵۴ : ۱۱<br>۵۵ : ۱۱<br>۵۶ : ۱۱<br>۵۷ : ۱۱<br>۵۸ : ۱۱<br>۵۹ : ۱۱<br>۶۰ : ۱۱<br>۶۱ : ۱۱<br>۶۲ : ۱۱<br>۶۳ : ۱۱<br>۶۴ : ۱۱<br>۶۵ : ۱۱<br>۶۶ : ۱۱<br>۶۷ : ۱۱<br>۶۸ : ۱۱<br>۶۹ : ۱۱<br>۷۰ : ۱۱<br>۷۱ : ۱۱<br>۷۲ : ۱۱<br>۷۳ : ۱۱<br>۷۴ : ۱۱<br>۷۵ : ۱۱<br>۷۶ : ۱۱<br>۷۷ : ۱۱<br>۷۸ : ۱۱<br>۷۹ : ۱۱<br>۸۰ : ۱۱<br>۸۱ : ۱۱<br>۸۲ : ۱۱<br>۸۳ : ۱۱<br>۸۴ : ۱۱<br>۸۵ : ۱۱<br>۸۶ : ۱۱<br>۸۷ : ۱۱<br>۸۸ : ۱۱<br>۸۹ : ۱۱<br>۹۰ : ۱۱<br>۹۱ : ۱۱<br>۹۲ : ۱۱<br>۹۳ : ۱۱<br>۹۴ : ۱۱<br>۹۵ : ۱۱<br>۹۶ : ۱۱<br>۹۷ : ۱۱<br>۹۸ : ۱۱<br>۹۹ : ۱۱<br>۱۰۰ : ۱۱ | ۱۱ : ۱۱<br>۱۲ : ۱۱<br>۱۳ : ۱۱<br>۱۴ : ۱۱<br>۱۵ : ۱۱<br>۱۶ : ۱۱<br>۱۷ : ۱۱<br>۱۸ : ۱۱<br>۱۹ : ۱۱<br>۲۰ : ۱۱<br>۲۱ : ۱۱<br>۲۲ : ۱۱<br>۲۳ : ۱۱<br>۲۴ : ۱۱<br>۲۵ : ۱۱<br>۲۶ : ۱۱<br>۲۷ : ۱۱<br>۲۸ : ۱۱<br>۲۹ : ۱۱<br>۳۰ : ۱۱<br>۳۱ : ۱۱<br>۳۲ : ۱۱<br>۳۳ : ۱۱<br>۳۴ : ۱۱<br>۳۵ : ۱۱<br>۳۶ : ۱۱<br>۳۷ : ۱۱<br>۳۸ : ۱۱<br>۳۹ : ۱۱<br>۴۰ : ۱۱<br>۴۱ : ۱۱<br>۴۲ : ۱۱<br>۴۳ : ۱۱<br>۴۴ : ۱۱<br>۴۵ : ۱۱<br>۴۶ : ۱۱<br>۴۷ : ۱۱<br>۴۸ : ۱۱<br>۴۹ : ۱۱<br>۵۰ : ۱۱<br>۵۱ : ۱۱<br>۵۲ : ۱۱<br>۵۳ : ۱۱<br>۵۴ : ۱۱<br>۵۵ : ۱۱<br>۵۶ : ۱۱<br>۵۷ : ۱۱<br>۵۸ : ۱۱<br>۵۹ : ۱۱<br>۶۰ : ۱۱<br>۶۱ : ۱۱<br>۶۲ : ۱۱<br>۶۳ : ۱۱<br>۶۴ : ۱۱<br>۶۵ : ۱۱<br>۶۶ : ۱۱<br>۶۷ : ۱۱<br>۶۸ : ۱۱<br>۶۹ : ۱۱<br>۷۰ : ۱۱<br>۷۱ : ۱۱<br>۷۲ : ۱۱<br>۷۳ : ۱۱<br>۷۴ : ۱۱<br>۷۵ : ۱۱<br>۷۶ : ۱۱<br>۷۷ : ۱۱<br>۷۸ : ۱۱<br>۷۹ : ۱۱<br>۸۰ : ۱۱<br>۸۱ : ۱۱<br>۸۲ : ۱۱<br>۸۳ : ۱۱<br>۸۴ : ۱۱<br>۸۵ : ۱۱<br>۸۶ : ۱۱<br>۸۷ : ۱۱<br>۸۸ : ۱۱<br>۸۹ : ۱۱<br>۹۰ : ۱۱<br>۹۱ : ۱۱<br>۹۲ : ۱۱<br>۹۳ : ۱۱<br>۹۴ : ۱۱<br>۹۵ : ۱۱<br>۹۶ : ۱۱<br>۹۷ : ۱۱<br>۹۸ : ۱۱<br>۹۹ : ۱۱<br>۱۰۰ : ۱۱   | ۱۱ : ۱۱<br>۱۲ : ۱۱<br>۱۳ : ۱۱<br>۱۴ : ۱۱<br>۱۵ : ۱۱<br>۱۶ : ۱۱<br>۱۷ : ۱۱<br>۱۸ : ۱۱<br>۱۹ : ۱۱<br>۲۰ : ۱۱<br>۲۱ : ۱۱<br>۲۲ : ۱۱<br>۲۳ : ۱۱<br>۲۴ : ۱۱<br>۲۵ : ۱۱<br>۲۶ : ۱۱<br>۲۷ : ۱۱<br>۲۸ : ۱۱<br>۲۹ : ۱۱<br>۳۰ : ۱۱<br>۳۱ : ۱۱<br>۳۲ : ۱۱<br>۳۳ : ۱۱<br>۳۴ : ۱۱<br>۳۵ : ۱۱<br>۳۶ : ۱۱<br>۳۷ : ۱۱<br>۳۸ : ۱۱<br>۳۹ : ۱۱<br>۴۰ : ۱۱<br>۴۱ : ۱۱<br>۴۲ : ۱۱<br>۴۳ : ۱۱<br>۴۴ : ۱۱<br>۴۵ : ۱۱<br>۴۶ : ۱۱<br>۴۷ : ۱۱<br>۴۸ : ۱۱<br>۴۹ : ۱۱<br>۵۰ : ۱۱<br>۵۱ : ۱۱<br>۵۲ : ۱۱<br>۵۳ : ۱۱<br>۵۴ : ۱۱<br>۵۵ : ۱۱<br>۵۶ : ۱۱<br>۵۷ : ۱۱<br>۵۸ : ۱۱<br>۵۹ : ۱۱<br>۶۰ : ۱۱<br>۶۱ : ۱۱<br>۶۲ : ۱۱<br>۶۳ : ۱۱<br>۶۴ : ۱۱<br>۶۵ : ۱۱<br>۶۶ : ۱۱<br>۶۷ : ۱۱<br>۶۸ : ۱۱<br>۶۹ : ۱۱<br>۷۰ : ۱۱<br>۷۱ : ۱۱<br>۷۲ : ۱۱<br>۷۳ : ۱۱<br>۷۴ : ۱۱<br>۷۵ : ۱۱<br>۷۶ : ۱۱<br>۷۷ : ۱۱<br>۷۸ : ۱۱<br>۷۹ : ۱۱<br>۸۰ : ۱۱<br>۸۱ : ۱۱<br>۸۲ : ۱۱<br>۸۳ : ۱۱<br>۸۴ : ۱۱<br>۸۵ : ۱۱<br>۸۶ : ۱۱<br>۸۷ : ۱۱<br>۸۸ : ۱۱<br>۸۹ : ۱۱<br>۹۰ : ۱۱<br>۹۱ : ۱۱<br>۹۲ : ۱۱<br>۹۳ : ۱۱<br>۹۴ : ۱۱<br>۹۵ : ۱۱<br>۹۶ : ۱۱<br>۹۷ : ۱۱<br>۹۸ : ۱۱<br>۹۹ : ۱۱<br>۱۰۰ : ۱۱ |

# یرمیاہ نبی کی کتاب

## باب ۱

۱ یرمیاہ کے مصر کی ہجرت۔ ۲ اُس کا بلایا جانا، کہ نبی ہو۔  
۱۱ بادام کے درخت کی ایک ڈالی، اور  
اُبلتی ہوئی ایک دیگ، روایا میں اُسے دکھائی دیں۔  
۱۵ نبی یہوداہ کو اُپوالی آفت کی خبر دیتا۔ ۱۷ خدا  
نبی سے مدد کا وعدہ کر کے اُسے دلا دیتا۔

خلقیہ کے بیٹے یرمیاہ کی باتیں، جو  
بنیامین کی مملکت میں عنطوطی  
کاہنوں میں سے تھا؛ ۲ جسپر خداوند  
کا کلام، اُمون کے بیٹے یہوداہ کے بادشاہ  
یوسیہ کے دنوں میں، اُسکی بادشاہت  
کے تیرھویں برس میں، ۳ نازل ہوا۔  
۳ یہوداہ کے بادشاہ یہوئقیم بن یوسیہ  
کے دنوں میں بھی، یہوداہ کے بادشاہ  
صدقیہ بن یوسیہ کے گیارھویں برس کے  
تمام ہونے تک، ۴ یروسلیم کے لوگوں کے اسیر  
ہو جانے تک، ۵ جو پانچویں مہینے میں  
تھا، نازل ہوتا رہا۔ ۶ خداوند کا کلام  
میں سے کہ میں نے اُس نے کہا، ۷ کہ  
پیشتر اُس سے کہ میں نے تجھے پیت  
میں خلق کیا، میں تجھے جانتا تھا،  
اور رحم میں سے تیرے نکلنے کے پہلے  
میں نے تجھے مخصوص کیا، اور قوموں  
کے لیے تجھے نبی تھرایا۔ ۸ تب میں  
نے کہا، ہاے، خداوند یہوواہ! دیکھ، میں  
بول نہیں سکتا؛ کیونکہ لڑکا ہوں۔

۷ پر خداوند نے مجھے کو کہا، مت کہہ،  
کہ میں لڑکا ہوں؛ کیونکہ جن سیہوں کے  
پاس میں تجھے بھیجوںگا، تو جائیگا؛  
اور سب کچھ جو میں تجھے فرماؤںگا،  
تو کہیگا۔ ۸ تو اُن کے چہروں کو دیکھ  
مت ڈر؛ کیونکہ خداوند کہتا ہے،  
میں تجھے چھڑانے کو تیرے ساتھ ہوں۔

۹ تب خداوند نے اپنا ہاتھ چڑھاکے میرا  
منہ چھوا۔ اور خداوند نے مجھے فرمایا، کہ  
دیکھ، میں نے اپنی باتیں تیرے منہ میں

قال دیں۔ ۱۰ دیکھ، آج کے دن میں نے

تجھے قوموں پر اور بادشاہتوں پر اختیار  
دیا، کہ اُکھارتے اور دکھا دیوے، اور ہلاک  
کرے اور گرا دیوے، اور بناوے اور لگاوے۔

۱۱ پھر خداوند کا کلام مجھے کو پہنچا،  
اور اُس نے کہا، کہ ای یرمیاہ، تو کیا دیکھتا  
ہی؟ میں بولا، کہ بادلم کے درخت کی  
ایک ڈالی دیکھتا ہوں۔ ۱۲ اور خداوند

نے مجھے فرمایا، کہ تو نے خوب دیکھا؛  
کیونکہ میں اپنے کلام کو پورا کرنے کے لیے،  
سویرے بیدار ہونگا۔ ۱۳ دوسری بار  
خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا، اور  
اُس نے کہا، کہ تو کیا دیکھتا ہی؟ میں

نے کہا، اُبلتی ہوئی دیگ دیکھتا ہوں،  
جس کا منہ اُتر کی طرف سے ہی۔

۱۴ تب خداوند نے مجھے فرمایا، کہ  
اُتر کی طرف سے وہ آفت آوے گی، جو  
اُس سرزمین کے سارے باشندوں پر ہوگی۔  
۱۵ کیونکہ خداوند فرماتا ہے، کہ دیکھ،  
میں اُتر کی بادشاہتوں کے سارے خاندانوں

کو بلاؤںگا؛ وہ آویں گے، اور ہر ایک اپنا  
اپنا تخت یروسلیم کے پھاٹکوں میں داخل  
ہونے کی راہ پر، اور اُس کی سب دیواروں  
کے گرداگرد، اور یہوداہ کے تمام شہروں کے

مقابل قائم کریگا۔ ۱۶ اور میں اُن کی  
ساری شرارت کی بابت، کہ انہوں نے  
مجھے چھوڑا ہی، اور بے گانے لاہوں کے  
سامنے لبان جلايا، اور اپنے ہی ہاتھوں کے  
کاموں کو سجدہ کیا، اپنی عدالت ظاہر  
کر کے اُن پر حکم دونگا۔

۱۷ اُس لیے تو اپنی کمر باندھکے  
آٹھ کپڑا ہو، اور جو کچھ میں تجھے  
فرماؤں، اُن سے کہہ؛ اُن کے چہروں کو  
دیکھ کے مت ڈر، نہ ہو کہ میں تجھے

پیشتر

مسیح

سے

۲۲۹

کے قریب

۱۸۵۰

۱۹۰۰

۲۰۰۰

۲۱۰۰

۲۲۰۰

۲۳۰۰

۲۴۰۰

۲۵۰۰

۲۶۰۰

۲۷۰۰

۲۸۰۰

۲۹۰۰

۳۰۰۰

۳۱۰۰

۳۲۰۰

۳۳۰۰

۳۴۰۰

۳۵۰۰

۳۶۰۰

۳۷۰۰

۳۸۰۰

۳۹۰۰

۴۰۰۰

۴۱۰۰

۴۲۰۰

۴۳۰۰

۴۴۰۰

۴۵۰۰

۴۶۰۰

۴۷۰۰

پیشتر

مسیح

۶۲۹

۶۲۹

۶۲۹

۶۲۹

۶۲۹

۶۲۹

۶۲۹

۶۲۹

۶۲۹

۶۲۹

۶۲۹

۶۲۹

۶۲۹

۶۲۹

۶۲۹

۶۲۹

۶۲۹

۶۲۹

۶۲۹

۶۲۹

۶۲۹

۶۲۹

۶۲۹

۶۲۹

۶۲۹

۶۲۹

۶۲۹

۶۲۹

۶۲۹

۶۲۹

۶۲۹

۶۲۹

تہہ ہر جہت ثابت کرونگا، اس تہہ پہ سے گدہ نہیں کیا۔  
۳۶ تو اپنی راہ بدلنے کو لیں اتفاقاً دانوئل پھرتی ہی؟ مصر سے بھی تو شرمندہ ہوگی، جیسے اسور سے نو شرمندہ ہوئی۔  
۳۷ وہاں سے بھی تو اپنے سر پر ہاتھ رکھے ہوئے نکل جائیگی؟ کیونکہ خداوند نے انہیں جن پر تو نے اعتماد کیا حقیر جانا، اور تو ان سے کامیاب نہ ہوگی۔

باب ۳

اس نام میں، کہ یہودہ کی زناکاری اور خدا کی بدی رحمت کی باعث، یہودہ اسرائیل سے ہی بدتر ٹھہرتی۔  
۱۶ بوند کرنوائیوں کو اصل کی باتیں دی جائیں۔  
۲۰ اسرائیل ملاسا آتما کے خدا سے بدلی جاتی، اور اپنی گناہوں کا اقرار کرتی۔  
کہاوت ہی، کہ اگر کوئی مرد اپنی جوڑو کو نکالے، اور وہ اس کے یہاں سے جائے دوسرے مرد کی ہو جائے، تو کیا وہ پہلے اس باس پھر جائیگا؟ کیا وہ زمین نہایت ناپاک نہ ہوگی؟ لیکن تو نے بہت سے یاروں کے ساتھ زنا کیا؟ تد بھی میری طرف پھر، خداوند فرماتا ہی۔  
۲ پہاڑوں کی طرف اپنی آنکھیں اٹھا، اور دیکھ، کون سی جگہ ہی جہاں تو نے صحبت نہ آتھائی؟ عرب کی مانند، جو بیابان میں ہی، تو انکے لیئے راہوں پر بیٹھی؟ تو نے اپنی زناکاریوں اور بدکاریوں سے زمین کو ناپاک کیا۔ ۳ اس ایسے بارش نہیں ہوتی، اور آخری برسات نہیں ہوتی، تیری پیشانی پر نصیبین ظاہر ہی، اور تو شرم نہیں مانتی ہی۔  
۱۰ کیا اب تو پکار کے مجھے نہیں کہیگی، کہ ای میرے ہاتھ، تو میری جوانی کا رہبر تھا؟  
۵ کیا وہ سدا اپنا غضب رکھیگا؟ کیا وہ اسے ہمیشہ تک رکھ چھوڑیگا؟ دیکھ، تو ایسی باتیں تو کہہ چکی، لیکن تجھ سے جتنا ہو سکا برے کام کیئے۔  
۶ یوسیاہ بادشاہ کے دنوں میں خداوند نے مجھ سے کہا، کیا تو نے دیکھا ہی، کہ برگشتہ اسرائیل نے کیا کیا ہی؟ وہ ہر ایک اُنچے پہاڑ میں لہرے لہرے ہوئے،

درخت کے تلے گئی، اور وہاں زناکاری کی۔  
۷ اور جب وہ یہ سب کچھ کر چکی، تو میں نے کہا، کہ میری طرف پھر آ۔ پر وہ نہ پھری۔ اور اس کی بے وفا بہن؟ یہودہ نے یہ حال دیکھا، پھر میں نے دیکھا، کہ جب ایسی باعث سے، کہ اس نے زناکاری کی تھی، میں نے برگشتہ اسرائیل کو نکالا، اور اسے طاق نامہ لکھ دیا، باوجود اس کے اس کی بے وفا بہن یہودہ نہ دری، بلکہ اس نے بھی جاگے جھٹلا کیا۔  
۱ اور ایسا ہوا کہ اس نے اپنے جھٹلے کی برائی سے زمین کو ناپاک کیا، اور پھر اور لکڑی کے ساتھ زناکاری کی۔  
۱۰ اور باوجود اس سب کے، اس کی بے وفا بہن یہودہ میری طرف اپنے سارے دل سے نہ پھری، مگر سے، خداوند کہتا ہی۔  
۱۱ اور خداوند نے مجھ سے کہا، کہ برگشتہ اسرائیل نے بے وفا یہودہ سے زیادہ اپنے کو صدق ٹھہرایا ہی۔  
۱۲ جا، اور اتر کی طرف پکار کے کہ، خداوند فرما! ہی، کہ ای برگشتہ اسرائیل، پھر آؤ: میں آگے کو تم پر نہ چھوڑنگا، کیونکہ خداوند فرماتا ہی، میں رحیم ہوں: میں سدا تک اپنا غضب نہ رکھ چھوڑنگا۔  
۱۳ صرف اپنی بدکاری کا اقرار کر، خداوند فرماتا ہی، کہ تو خداوند اپنے خدا سے پھر گئی ہی، اور ہر ایک ہرے درخت کے تلے بے گانوں کے ساتھ، ادھر ادھر آوارہ پھری، اور میری آواز نہیں سنی۔  
۱۴ خداوند فرماتا ہی، ای برگشتہ لڑکے، اگرچہ میں نے تم کو ترک کیا ہی، تو بھی پھر آؤ: اور میں تم کو ہر ایک شہر میں سے ایک ایک، اور گھرانے میں سے دو دو لیک، تمہیں صہیون میں لے آؤنگا۔  
۱۵ اور میں تم کو اپنے خاطر خواہ چرواہے دوںگا، اور وہ تمہیں دانائی اور سمجھداری چرواہے۔  
۱۶ اور ایسا ہوگا، خداوند فرماتا ہی، کہ جب ان دنوں میں تم ملک میں پڑوگے، تب وہ پھر نہ کہیں گے،

پیشتر

مسیح

۶۲۹

۶۲۹

۶۲۹

۶۲۹

۶۲۹

۶۲۹

۶۲۹

۶۲۹

۶۲۹

۶۲۹

۶۲۹

۶۲۹

۶۲۹

۶۲۹

۶۲۹

۶۲۹

۶۲۹

۶۲۹

۶۲۹

۶۲۹

۶۲۹

۶۲۹

۶۲۹

۶۲۹

۶۲۹

۶۲۹

۶۲۹

۶۲۹

۶۲۹

۶۲۹

۶۲۹

۶۲۹

۶۲۹

|   |   |                                       |
|---|---|---------------------------------------|
| پیشتر<br>مسیح<br>سے<br>۶۱۲<br>کے قریب   | کہ خداوند کے عہد کا صندوق؛ اُس کا خیال بھی کبھی اُنکے دل میں نہ آویگا؛ وہ ہرگز اُسے یاد نہ کریں گے، اور اُس کے نہ ہونے سے دریغ نہ کریں گے، اور وہ پھر بنایا نہ جائیگا۔ ۱۷ اُس وقت یروسلیم خداوند کا تخت کھلایا جائیگا، اور اُس میں، یروسلیم ہی میں، ساری قومیں خداوند کے نام سے جمع ہوں گی؛ اور وہ پھر اپنے برے دل کی مگرانی کی پیروی نہ کریں گے۔ ۱۸ انہیں دنوں میں یہوداہ کا گھرانہ اسرائیل کے گھرانے کے ساتھ چلیگا، وہ ملکہ اتر کی زمین میں سے اُس زمین میں، جسے میں نے تمہارے باپ داداؤں کو میراث میں دیا، آویں گے۔ ۱۹ پر میں نے کہا، کہ میں کیونکر تجھے لڑکوں کے درمیان شامل کروں، اور زمین دل چسپ، قوموں کی سب سے نفیس میراث، تجھے دوں؟ پھر میں نے کہا، کہ تو مجھے اپنا باپ کہے پکاریگی؛ اور تو پھر مجھ سے برگشتہ نہ ہوگی۔ ۲۰ تو بھی جس طرح سے جو رو بے وفائی سے اپنے خصم کو چھوڑ دیتی ہی، اُسی طرح سے تم نے، اے اسرائیل کے گھرانے، مجھ سے بے وفائی کی، خداوند کہتا ہی۔ ۲۱ اُنچی جگہوں پر ایک آواز سننے میں آئی، بنی اسرائیل کے رونے اور منت کرنے کی؛ کیونکہ انہوں نے اپنی راہ تیرہی کی، اور خداوند اپنے خدا کو بھول گئے تھے۔ ۲۲ اے برگشتہ لڑکے، پھر آؤ، میں تمہاری برگشتگیاں دفع کروں گا۔ دیکھ، ہم تیرے پاس آتے ہیں، کہ تو اے خداوند، ہمارا خدا ہی۔ ۲۳ فی الحقیقت اسرائیل کی نجات کا انتظار کرنا کہ تیلوں کی طرف اور پہاڑوں کی کثرت سے ہوگی، سو عبث ہی؛ یقیناً وہ خداوند ہمارے خدا سے ہی۔ ۲۴ کیونکہ یہ جو رسوائی کا باعث ہی، ہماری جوانی کے وقت سے، ہمارے باپ داداؤں کے مال کو، اور اُن کی بہتیریں اور بیلوں کو، اُنکے بیٹوں اور بیٹیوں کو نکل جاتی ہی۔ ۲۵ ہم اپنے ننگت میں پڑے رہتے، اور رسوائی ہم کو دھانپتی؛ اِس | پیشتر<br>مسیح<br>سے<br>۶۱۲<br>کے قریب |
| ۷ : ۱۶<br>۷ : ۱۷<br>۷ : ۱۸<br>۷ : ۱۹<br>۷ : ۲۰<br>۷ : ۲۱<br>۷ : ۲۲<br>۷ : ۲۳<br>۷ : ۲۴<br>۷ : ۲۵<br>۷ : ۲۶<br>۷ : ۲۷<br>۷ : ۲۸<br>۷ : ۲۹<br>۷ : ۳۰<br>۷ : ۳۱<br>۷ : ۳۲<br>۷ : ۳۳<br>۷ : ۳۴<br>۷ : ۳۵<br>۷ : ۳۶<br>۷ : ۳۷<br>۷ : ۳۸<br>۷ : ۳۹<br>۷ : ۴۰<br>۷ : ۴۱<br>۷ : ۴۲<br>۷ : ۴۳<br>۷ : ۴۴<br>۷ : ۴۵<br>۷ : ۴۶<br>۷ : ۴۷<br>۷ : ۴۸<br>۷ : ۴۹<br>۷ : ۵۰<br>۷ : ۵۱<br>۷ : ۵۲<br>۷ : ۵۳<br>۷ : ۵۴<br>۷ : ۵۵<br>۷ : ۵۶<br>۷ : ۵۷<br>۷ : ۵۸<br>۷ : ۵۹<br>۷ : ۶۰<br>۷ : ۶۱<br>۷ : ۶۲<br>۷ : ۶۳<br>۷ : ۶۴<br>۷ : ۶۵<br>۷ : ۶۶<br>۷ : ۶۷<br>۷ : ۶۸<br>۷ : ۶۹<br>۷ : ۷۰<br>۷ : ۷۱<br>۷ : ۷۲<br>۷ : ۷۳<br>۷ : ۷۴<br>۷ : ۷۵<br>۷ : ۷۶<br>۷ : ۷۷<br>۷ : ۷۸<br>۷ : ۷۹<br>۷ : ۸۰<br>۷ : ۸۱<br>۷ : ۸۲<br>۷ : ۸۳<br>۷ : ۸۴<br>۷ : ۸۵<br>۷ : ۸۶<br>۷ : ۸۷<br>۷ : ۸۸<br>۷ : ۸۹<br>۷ : ۹۰<br>۷ : ۹۱<br>۷ : ۹۲<br>۷ : ۹۳<br>۷ : ۹۴<br>۷ : ۹۵<br>۷ : ۹۶<br>۷ : ۹۷<br>۷ : ۹۸<br>۷ : ۹۹<br>۷ : ۱۰۰ | ۷ : ۱۶<br>۷ : ۱۷<br>۷ : ۱۸<br>۷ : ۱۹<br>۷ : ۲۰<br>۷ : ۲۱<br>۷ : ۲۲<br>۷ : ۲۳<br>۷ : ۲۴<br>۷ : ۲۵<br>۷ : ۲۶<br>۷ : ۲۷<br>۷ : ۲۸<br>۷ : ۲۹<br>۷ : ۳۰<br>۷ : ۳۱<br>۷ : ۳۲<br>۷ : ۳۳<br>۷ : ۳۴<br>۷ : ۳۵<br>۷ : ۳۶<br>۷ : ۳۷<br>۷ : ۳۸<br>۷ : ۳۹<br>۷ : ۴۰<br>۷ : ۴۱<br>۷ : ۴۲<br>۷ : ۴۳<br>۷ : ۴۴<br>۷ : ۴۵<br>۷ : ۴۶<br>۷ : ۴۷<br>۷ : ۴۸<br>۷ : ۴۹<br>۷ : ۵۰<br>۷ : ۵۱<br>۷ : ۵۲<br>۷ : ۵۳<br>۷ : ۵۴<br>۷ : ۵۵<br>۷ : ۵۶<br>۷ : ۵۷<br>۷ : ۵۸<br>۷ : ۵۹<br>۷ : ۶۰<br>۷ : ۶۱<br>۷ : ۶۲<br>۷ : ۶۳<br>۷ : ۶۴<br>۷ : ۶۵<br>۷ : ۶۶<br>۷ : ۶۷<br>۷ : ۶۸<br>۷ : ۶۹<br>۷ : ۷۰<br>۷ : ۷۱<br>۷ : ۷۲<br>۷ : ۷۳<br>۷ : ۷۴<br>۷ : ۷۵<br>۷ : ۷۶<br>۷ : ۷۷<br>۷ : ۷۸<br>۷ : ۷۹<br>۷ : ۸۰<br>۷ : ۸۱<br>۷ : ۸۲<br>۷ : ۸۳<br>۷ : ۸۴<br>۷ : ۸۵<br>۷ : ۸۶<br>۷ : ۸۷<br>۷ : ۸۸<br>۷ : ۸۹<br>۷ : ۹۰<br>۷ : ۹۱<br>۷ : ۹۲<br>۷ : ۹۳<br>۷ : ۹۴<br>۷ : ۹۵<br>۷ : ۹۶<br>۷ : ۹۷<br>۷ : ۹۸<br>۷ : ۹۹<br>۷ : ۱۰۰   |                                       |

|                                |   |  |
|--------------------------------|---|--|
| پیشتر<br>مسیح<br>۶۱۲<br>کے قہر | ۸ اس لیئے تم اپنی کمر پر لات باندھو، چلتی پیتو، اور واہلا کرو؛ کیونکہ خداوند کا ہرکنا ہوا قہر ہم پر سے ہلت نہہر جاتا۔ ۹ اور اُس دن ایسے ہوگا، خداوند کہتا ہی، کہ بادشاہ کا جہی اور سرداروں کے دل سست ہو جائیں گے؛ اور گاہن حیرت زدہ، اور بی سراسیمہ ہونگے۔ ۱۰ نب وہیں نے کہا، ہاے، اے خداوند خدا، بغینا نو نے اس قوم کو اور یروسلہ کو بہہ کہکے دعا دی، کہ تم سلامت رہو گے، حالانکہ تلوار جان بر لگی ہی؟ ۱۱ اُس وقت اس قوم کو اور یروسلہ کو یہہ کہا جائیگا، کہ بیابان کی اونچی جگہوں پر سے ایک خشک ہوا میری قوم کی بیٹی کی طرف چلیگی، ۱۲ اُسے اور صاف کرنے کے لیئے نہیں، ۱۳ بلکہ ایک ہوا، جو ایسیوں سے شدید ہی، میرے لیئے چلیگی، ابھی میں اُن پر اپنے فتوے دوں گا۔ ۱۴ دیکھو، وہ دوں جڑھیکا جیسے بدلیاں، اور اُس کی گزراں جیسے آندھی؛ اُس کے گھوڑے سناہوں سے تیز تر ہیں۔ ۱۵ واہلا ہم برا کہ ہم برباد ہو گئے۔ ۱۶ اے یروسلہ، تو اپنے دل کو شرارت سے پاک کر، تانہ تو رہائی باوے۔ ۱۷ تب تک تو باغل خیالوں کو اپنے دل میں جگہ دیکھا؟ ۱۸ کیونکہ دان سے ایک آواز سنائی دینی ہی؟ اور انراہیم کے پہاڑ سے مداف کی مداف ہوتی ہی۔ ۱۹ قوموں کو خبر دو، دیکھو، یروسلہ کی بابت مداف کرو، کہ محاصرہ کرنیوالے دور ملک سے آئے ہیں، اور یہوداہ کے شہروں کے مقابل للکارینگے۔ ۲۰ کہیت کے رکھوالوں کے مانند وہ اُسے چاروں طرف گھیرینگے؛ کیونکہ اُس نے مجھ سے بغاوت کی، خداوند کہتا ہی۔ ۲۱ تیری جال اور دیرے کاموں نے تیرے لیئے یہہ حاصل کیا؛ یہہ تیری شرارت ہی، یہہ ازسکے تلخ ہی، وہ تیرے دل کو پکڑ لیتا۔ ۲۲ اے میری انتریاں! اے میری انتریاں! میرے دل کے پردے میں درد ہی؛ میرے دل کی ایسی گھبراہٹ ہی، کہ میں | پیشتر<br>مسیح<br>۶۱۲<br>کے قہر<br>۱۶:۲۲<br>۱۶:۲۳<br>۱۶:۲۴<br>۱۶:۲۵<br>۱۶:۲۶<br>۱۶:۲۷<br>۱۶:۲۸<br>۱۶:۲۹<br>۱۶:۳۰<br>۱۶:۳۱<br>۱۶:۳۲<br>۱۶:۳۳<br>۱۶:۳۴<br>۱۶:۳۵<br>۱۶:۳۶<br>۱۶:۳۷<br>۱۶:۳۸<br>۱۶:۳۹<br>۱۶:۴۰<br>۱۶:۴۱<br>۱۶:۴۲<br>۱۶:۴۳<br>۱۶:۴۴<br>۱۶:۴۵<br>۱۶:۴۶<br>۱۶:۴۷<br>۱۶:۴۸<br>۱۶:۴۹<br>۱۶:۵۰<br>۱۶:۵۱<br>۱۶:۵۲<br>۱۶:۵۳<br>۱۶:۵۴<br>۱۶:۵۵<br>۱۶:۵۶<br>۱۶:۵۷<br>۱۶:۵۸<br>۱۶:۵۹<br>۱۶:۶۰<br>۱۶:۶۱<br>۱۶:۶۲<br>۱۶:۶۳<br>۱۶:۶۴<br>۱۶:۶۵<br>۱۶:۶۶<br>۱۶:۶۷<br>۱۶:۶۸<br>۱۶:۶۹<br>۱۶:۷۰<br>۱۶:۷۱<br>۱۶:۷۲<br>۱۶:۷۳<br>۱۶:۷۴<br>۱۶:۷۵<br>۱۶:۷۶<br>۱۶:۷۷<br>۱۶:۷۸<br>۱۶:۷۹<br>۱۶:۸۰<br>۱۶:۸۱<br>۱۶:۸۲<br>۱۶:۸۳<br>۱۶:۸۴<br>۱۶:۸۵<br>۱۶:۸۶<br>۱۶:۸۷<br>۱۶:۸۸<br>۱۶:۸۹<br>۱۶:۹۰<br>۱۶:۹۱<br>۱۶:۹۲<br>۱۶:۹۳<br>۱۶:۹۴<br>۱۶:۹۵<br>۱۶:۹۶<br>۱۶:۹۷<br>۱۶:۹۸<br>۱۶:۹۹<br>۱۶:۱۰۰ |
|--------------------------------|---|--|













|   |  |  |   |
|---|--|--|---|
| <p>پیشتر<br/>مسیح<br/>۶۰۰<br/>کے قریب</p> <p>۱۱:۱۱<br/>۲۰:۱۱<br/>۲۱:۱۱<br/>۲۲:۱۱<br/>۲۳:۱۱<br/>۲۴:۱۱<br/>۲۵:۱۱<br/>۲۶:۱۱<br/>۲۷:۱۱<br/>۲۸:۱۱<br/>۲۹:۱۱<br/>۳۰:۱۱<br/>۳۱:۱۱<br/>۳۲:۱۱<br/>۳۳:۱۱<br/>۳۴:۱۱<br/>۳۵:۱۱<br/>۳۶:۱۱<br/>۳۷:۱۱<br/>۳۸:۱۱<br/>۳۹:۱۱<br/>۴۰:۱۱<br/>۴۱:۱۱<br/>۴۲:۱۱<br/>۴۳:۱۱<br/>۴۴:۱۱<br/>۴۵:۱۱<br/>۴۶:۱۱<br/>۴۷:۱۱<br/>۴۸:۱۱<br/>۴۹:۱۱<br/>۵۰:۱۱<br/>۵۱:۱۱<br/>۵۲:۱۱<br/>۵۳:۱۱<br/>۵۴:۱۱<br/>۵۵:۱۱<br/>۵۶:۱۱<br/>۵۷:۱۱<br/>۵۸:۱۱<br/>۵۹:۱۱<br/>۶۰:۱۱<br/>۶۱:۱۱<br/>۶۲:۱۱<br/>۶۳:۱۱<br/>۶۴:۱۱<br/>۶۵:۱۱<br/>۶۶:۱۱<br/>۶۷:۱۱<br/>۶۸:۱۱<br/>۶۹:۱۱<br/>۷۰:۱۱<br/>۷۱:۱۱<br/>۷۲:۱۱<br/>۷۳:۱۱<br/>۷۴:۱۱<br/>۷۵:۱۱<br/>۷۶:۱۱<br/>۷۷:۱۱<br/>۷۸:۱۱<br/>۷۹:۱۱<br/>۸۰:۱۱<br/>۸۱:۱۱<br/>۸۲:۱۱<br/>۸۳:۱۱<br/>۸۴:۱۱<br/>۸۵:۱۱<br/>۸۶:۱۱<br/>۸۷:۱۱<br/>۸۸:۱۱<br/>۸۹:۱۱<br/>۹۰:۱۱<br/>۹۱:۱۱<br/>۹۲:۱۱<br/>۹۳:۱۱<br/>۹۴:۱۱<br/>۹۵:۱۱<br/>۹۶:۱۱<br/>۹۷:۱۱<br/>۹۸:۱۱<br/>۹۹:۱۱<br/>۱۰۰:۱۱</p> | <p>۱۱ اس مکان پر، اور انسان پر، اور حیوان پر، اور میدان کے درختوں پر، اور زمین کے پیداوار پر، ڈھالا جائیگا، اور وہ بھڑکیگا، اور بھیجیگا نہیں۔</p> <p>۲۱ رب القواچ، اسرائیل کا خدا، یوں فرماتا ہی، کہ اپنے ذبیحوں پر اپنی سوختنی قربانیاں بھی بڑھاؤ، اور گوشت کھاؤ۔ ۲۲ کیونکہ جس دن میں تمہارے باپ دادوں کو مصر کی زمین سے نکال لایا، انہیں سوختنی قربانی اور ذبیحے کی بابت کچھ نہیں کہا، اور حکم نہیں دیا: ۲۳ بلکہ انہیں اتنا ہی کہے میں نے حکم دیا، کہ میری آواز کے شنو ہو، اور میں تمہارا خدا ہوؤنگا، اور تم میرے لوگ ہوگے، اور اُس ساری راہ میں چلو، جو میں تمہیں فرماؤں، تاکہ تمہارا بھلا ہووے۔ ۲۴ لیکن اُنہوں نے نہ سنا، نہ کان لگایا، بلکہ اپنی مصلحتوں اور اپنے برے دل کی ضد پر چلے، اور پلت گئے، اور آگے نہ بڑھے۔ ۲۵ جس دن سے تمہارے باپ دادا مصر کی زمین سے نکل آئے، آج کے دن تک، میں نے تمہارے پاس اپنے سارے خدمت گذار نبیوں کو بھیجا: میں نے ہر روز صبح سویرے اُتھکے انہیں بھیجا ہی، ۲۶ لیکن انہوں نے میری نہ سنی، اور اپنا کان نہ لگایا، بلکہ اپنی گردن سخت کی: انہوں نے اپنے باپ دادوں سے زیادہ بدکاری کی۔ ۲۷ اگرچہ تو یہ ساری باتیں اُن سے کہیگا، لیکن وہ تیری نہ سنیں گے: اگرچہ تو انہیں بلاؤیگا، لیکن وہ تجھے جواب نہ دیں گے۔ ۲۸ سو تو اُنکو کہہ، کہ یہ وہ قوم ہی، جو خداوند اپنے خدا کی آواز نہیں سنتی، اور تنبیہ نہیں مانتی: سچائی گر گئی، اور اُن کے منہ سے جاتی رہی۔ ۲۹ اے یروسلیم، اپنے بال منڈا، اور پھینک دے، اور اُونچی جگہوں پر جا کے نوحہ کر، کیونکہ خداوند نے اُس نسل</p> | <p>۱۱ کیا یہ گھر، جو میرے نام کا کہلانا ہی، تمہاری آنکھوں میں چوروں کا کھوہ ہی؟ دیکھ، خداوند کہتا ہی، کہ میں ہی نے یہ دیکھا ہی۔ ۱۲ پس اب میرے اُس مکان میں، جو سیلا میں تھا، جس پر میں نے پہلے اپنے نام کو قائم کیا تھا، جاؤ، اور دیکھو، کہ میں نے اپنی گروہ اسرائیل کی برائی کے سبب اُسے کیا کیا؟ ۱۳ اور اب اسی لیئے کہ تم لوگوں نے میرے سب کام کیئے، خداوند کہتا ہی، اور میں نے سویرے اُتھکے تم کو کہا، اور کہتا ہی رہا، پر تم نے نہ سنا: اور میں نے تمہیں بلایا، پر تم نے جواب نہ دیا: ۱۴ سو میں اُس گھر سے، جو میرے نام سے کہلایا، جس پر تمہارا اعتماد ہی، اور اُس مکان سے جسے میں نے تمہیں اور تمہارے باپ دادوں کو دیا، وہی کرونگا جو میں نے سیلا سے کیا ہی۔ ۱۵ اور میں تمہیں اپنے سامنے سے نکال دوں گا، جس طرح سے میں نے تمہاری ساری برادری، افرائیم کی بالکل نسل کو، نکال دیا ہی۔ ۱۶ اسی باعث سے تو اُس قوم کے لیئے دعا مت مانگ، اور اُن کے واسطے آواز بلند نہ کر، اور نہ منت کر، اور مجھ سے شفاعت نہ کر: کہ میں تیری نہ سنوں گا۔</p> <p>۱۷ کیا تو نہیں دیکھتا، جو کچھ وہ یہوداہ کے شہروں میں، اور یروسلیم کے کوچوں میں کرتے ہیں؟ ۱۸ کہ لڑکے لڑکیاں چنتے ہیں، اور باپ آگ سلگاتے ہیں، اور عورتیں آقا گوندھتی ہیں، تاکہ آسمان کی ملکہ کے لیئے کلیچہ بنادیں، اور بیگانے معبودوں کو تپاون تپاویں، کہ مجھے غصہ دلاویں۔ ۱۹ خداوند کہتا ہی، کہ کیا وہ مجھی کو غصے میں لاتے ہیں؟ کیا وہ آپ اپنی زردروٹی کے لیئے اپنے کو غصے میں نہیں لاتے؟ ۲۰ اسی واسطے خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی، کہ دیکھ، میرا غضب اور میرا قہر</p> | <p>پیشتر<br/>مسیح<br/>۶۰۰<br/>کے قریب</p> <p>۱۱:۱۱<br/>۲۰:۱۱<br/>۲۱:۱۱<br/>۲۲:۱۱<br/>۲۳:۱۱<br/>۲۴:۱۱<br/>۲۵:۱۱<br/>۲۶:۱۱<br/>۲۷:۱۱<br/>۲۸:۱۱<br/>۲۹:۱۱<br/>۳۰:۱۱<br/>۳۱:۱۱<br/>۳۲:۱۱<br/>۳۳:۱۱<br/>۳۴:۱۱<br/>۳۵:۱۱<br/>۳۶:۱۱<br/>۳۷:۱۱<br/>۳۸:۱۱<br/>۳۹:۱۱<br/>۴۰:۱۱<br/>۴۱:۱۱<br/>۴۲:۱۱<br/>۴۳:۱۱<br/>۴۴:۱۱<br/>۴۵:۱۱<br/>۴۶:۱۱<br/>۴۷:۱۱<br/>۴۸:۱۱<br/>۴۹:۱۱<br/>۵۰:۱۱<br/>۵۱:۱۱<br/>۵۲:۱۱<br/>۵۳:۱۱<br/>۵۴:۱۱<br/>۵۵:۱۱<br/>۵۶:۱۱<br/>۵۷:۱۱<br/>۵۸:۱۱<br/>۵۹:۱۱<br/>۶۰:۱۱<br/>۶۱:۱۱<br/>۶۲:۱۱<br/>۶۳:۱۱<br/>۶۴:۱۱<br/>۶۵:۱۱<br/>۶۶:۱۱<br/>۶۷:۱۱<br/>۶۸:۱۱<br/>۶۹:۱۱<br/>۷۰:۱۱<br/>۷۱:۱۱<br/>۷۲:۱۱<br/>۷۳:۱۱<br/>۷۴:۱۱<br/>۷۵:۱۱<br/>۷۶:۱۱<br/>۷۷:۱۱<br/>۷۸:۱۱<br/>۷۹:۱۱<br/>۸۰:۱۱<br/>۸۱:۱۱<br/>۸۲:۱۱<br/>۸۳:۱۱<br/>۸۴:۱۱<br/>۸۵:۱۱<br/>۸۶:۱۱<br/>۸۷:۱۱<br/>۸۸:۱۱<br/>۸۹:۱۱<br/>۹۰:۱۱<br/>۹۱:۱۱<br/>۹۲:۱۱<br/>۹۳:۱۱<br/>۹۴:۱۱<br/>۹۵:۱۱<br/>۹۶:۱۱<br/>۹۷:۱۱<br/>۹۸:۱۱<br/>۹۹:۱۱<br/>۱۰۰:۱۱</p> |
|---|--|--|---|



|   |  |   |   |
|---|--|---|---|
| <p>پیشتر<br/>مسیح<br/>۶۰۰<br/>کے قریب<br/>۱۶:۶ اور ۱۶:۱۳<br/>۳:۳ اور ۱۵:۱۶<br/>۱۹:۴ اور ۱۰:۱ اور ۱۷:۱۳<br/>۲۵:۳۷ اور ۱۱:۳۳ اور ۱۱:۳۱ اور ۸:۵۱</p> | <p>آواز دور ملک سے آتی؟ کیا خداوند صیہون میں نہیں؟ کیا اُس کا بادشاہ اُسکے درمیان نہیں؟ وہ کیوں اپنی تراشی ہوئی صورتوں سے اور بے گانہ بطلانوں سے مجھ کو غصے میں لائے؟ ۲۰ درو کا وقت گذرا، گرمی کے ایام تمام ہوئے، اور ہم نے رھاٹی نہیں پائی۔ ۲۱ میری قوم کی بیٹی کی شکستگی کے سبب میں شکستہ دل ہوا، میں کھٹا رہتا ہوں، حیرت نے مجھے گرفتار کر لیا۔ ۲۲ کیا جلعاد میں روشن بلسان نہیں ہی؟ کیا وہاں کوئی طبیب نہیں؟ میری قوم کی بیٹی کیوں چنگی نہیں ہوتی؟</p> | <p>نبی سے کھن تک ہر ایک دغا بازی کرتا ہی۔ ۱۱ اور انہوں نے میری قوم کی بیٹی کے گھاؤ کو یہ کہے فقط تنک چنگا کیا، کہ سلامتی، سلامتی؟ جب کہ سلامتی نہ تھی۔ ۱۲ کیا وہ، جس وقت انہوں نے مکروہ کام کیا تھا، شرمندہ ہوئے؟ نہیں، وہ ذرا شرمندہ نہ ہوئے؟ وہ خجالت اُٹھانے کو نہیں جانتے؟ اس واسطے گرنیوالوں کے درمیان وہ بھی گرینگے: خداوند کہتا ہی، جس وقت میں اُن سے بدلا لوں گا، وہ بھی ڈگمگائے گریں گے۔</p>   | <p>پیشتر<br/>مسیح<br/>۶۰۰<br/>کے قریب<br/>۱۶:۶ اور ۱۶:۱۳<br/>۳:۳ اور ۱۵:۱۶<br/>۱۹:۴ اور ۱۰:۱ اور ۱۷:۱۳<br/>۲۵:۳۷ اور ۱۱:۳۳ اور ۱۱:۳۱ اور ۸:۵۱</p> |
| <p>۱۰:۱ اور ۱۷:۱۳<br/>۲۵:۳۷ اور ۱۱:۳۳ اور ۱۱:۳۱ اور ۸:۵۱</p>  | <p>۹ باب<br/>اس باب میں، کہ ۱ یہودیوں پر نوحہ کرتا ہی، اس لئے کہ انہوں نے ایک طرح کی خطائی کی تھی، اور اس باعث اُن پر اُنسی آتی تھیں۔ ۱۲ لوگوں کی یہ شکستہ لی نامرانی کے سبب ہوئی۔ ۱۷ انہیں نصیحت کرتا کہ وہ اپنی تباہی کی ناکت نالہ کریں، ۲۳ اور اپنے پر نہیں بلکہ خدا پر اِحماد رکھیں۔ ۲۵ یہودیوں اور غیر قوموں دونوں کو دھمکا دینا۔</p>   | <p>۱۳ میں انہیں سراسر فنا کروں گا، خداوند کہتا ہی: تاک میں انگور نہ ہونگے، اور انجیر کے درختوں میں انجیر نہ ہونگے، اور پتے بھی سرکہ جائینگے، اور میں اُن کے لیئے وہ لوگ مقرر کروں گا، جو انہیں دباؤں گے۔ ۱۴ ہم کیوں چپ چاپ بیٹھ رہتے؟ آؤ، اُکٹے ہوویں، اور محکم شہروں میں جا کھسیں، اور وہاں چپکے ہو رہیں: کیونکہ خداوند ہمارے خدا نے ہمیں چپ کرایا ہی، اور ہمیں ہلاہل کا پانی پینے کو دیا، اس لیئے کہ ہم خداوند کے خطاکار ہیں۔ ۱۵ ہم سلامتی کے منتظر تھے، پر خیریت مطلق نہ ہوئی، اور صحت پانے کے وقت کے، اور دیکھ، دہشت۔ ۱۶ اُسکے گھوڑوں کے فرمانے کی آواز دان سے سنی جانی ہی؟ اُس کے بہاری بدن والوں کے ہنہانے کی آواز سے تمام زمین کانپ گئی ہی؟ کہ وہ آئے، اور زمین کو، اور سب کچھ جو اُس میں ہی، اور شہر کو بھی، اُس کے باشندوں سمیت، سب کو نکل جاتے۔ ۱۷ کہ دیکھ، میں تمہارے درمیان سانپوں کو اور ناگوں کو بھیجوں گا، جن پر منتر کارگر نہ ہوگا، اور وہ تمہیں کاٹینگے، خداوند کہتا ہی۔</p> | <p>۱۰:۱ اور ۱۷:۱۳<br/>۲۵:۳۷ اور ۱۱:۳۳ اور ۱۱:۳۱ اور ۸:۵۱</p>  |
| <p>۱۰:۱ اور ۱۷:۱۳<br/>۲۵:۳۷ اور ۱۱:۳۳ اور ۱۱:۳۱ اور ۸:۵۱</p>  | <p>۱۸ میرے اندر کی خوشی غمگینی ہی: میرا دل مجھ میں سست ہو گیا۔ ۱۹ دیکھ، میری قوم کی بیٹی کے نالے کی</p>  | <p>۱۸ میرے اندر کی خوشی غمگینی ہی: میرا دل مجھ میں سست ہو گیا۔ ۱۹ دیکھ، میری قوم کی بیٹی کے نالے کی</p>   | <p>۱۰:۱ اور ۱۷:۱۳<br/>۲۵:۳۷ اور ۱۱:۳۳ اور ۱۱:۳۱ اور ۸:۵۱</p>  |



پیشتر

مسیح

سے

۶۰۰

کے قریب

—

۱۰۰

۲۰۰

۳۰۰

۴۰۰

۵۰۰

۶۰۰

۷۰۰

۸۰۰

۹۰۰

۱۰۰۰

۱۱۰۰

۱۲۰۰

۱۳۰۰

۱۴۰۰

۱۵۰۰

۱۶۰۰

۱۷۰۰

۱۸۰۰

۱۹۰۰

۲۰۰۰

۲۱۰۰

۲۲۰۰

۲۳۰۰

۲۴۰۰

۲۵۰۰

۲۶۰۰

۲۷۰۰

۲۸۰۰

۲۹۰۰

۳۰۰۰

۳۱۰۰

۳۲۰۰

۳۳۰۰

۳۴۰۰

۳۵۰۰

۳۶۰۰

۳۷۰۰

۳۸۰۰

۳۹۰۰

۴۰۰۰

جان فشان ہو رہے۔ ۱ تیری بددوباش

کا نام فریب کے درمیان ہی؛ فریب

سے انہوں نے مجھے پہچاننے کا انکار کیا،

خداوند کہتا ہے۔ ۷ اسیلئے رب القواچ

دیں کہنا ہی، دیکھ، میں اُن کو پہچا

دُلونگا، اور انہیں آرمونگا؛ کہ اپنی قوم

کی بیٹی کی ناست کیا اور کر سکوں؟

اُن کی زبان نیر قاتل کی مانند ہی؛

وہ مکر کی بات بولتی ہی؛ ہر ایک اپنے

پڑوسی کو منہ سے سلام کہتا، بر باطن میں

اُس کی گھات میں لگا ہی؛

خداوند کہتا ہے، کہ کیا میں اُن

ناموں پر انہیں سرا نہ دوںگا؟ کیا اسی

قوم سے میری روح اُنم نہ لیوے؟

۱۰ میں بہتوں کے سبب رونا پیتنا

کرونگا، اُن دیوانہ بی چرائیوں کے لیئے

۱۱ اوانا، ۱۲ وہ یہاں تک جل گئیں،

کہ کوئی نہ، طرف نہیں گذرتا؛ جو بابوں

کی آواز نہ بہیں سنتے؛ ہوائی پردے

اور حردے بھات کئے؛ وہ جانے رہے۔

۱۳ میں دوسرا کو قہیر قہیر اور

گیدڑوں کا شکار کرونگا؛ اور میں ہوداہ

کے شہروں کو اس تک ویران کرونگا، کہ

کرفی باشندہ نہ رہیں۔

۱۴ تنہا آندی کون ہی، نہ کہ اُسے

سمجھے؟ اور وہ سن ہی، جس سے

خداوند نے منہ لے کہا، کہ وہ اُسے طاہر

کرے، نہ سرزمین کس لیئے ویران ہوئی۔

اور بیابان کی مانند جل گئی، کہ کوئی

نہیں گذرتا؟ ۱۳ خداوند بوں کہتا ہی،

اسی لیئے کہ انہوں نے میری شریعت

کو، جو میں نے اُن کے آگے رکھی تھی،

ترک کر دیا ہی، اور میری آواز کو نہ سنا،

اور اُس کے موافق نہ چلے؛ ۱۴ بلکہ

انہوں نے اپنے مکرے دلوں کی، اور بعلم

کی پیروی کی؛ جس طرح سے اُن کے

باپ دادوں نے انہیں سکھایا تھا۔ ۱۵ اِس

لیئے رب القواچ، اسرائیل کا خدا، بوں

فرماتا ہی، کہ دیکھ، میں انہیں اِس

۱۰۰

۲۰۰

۳۰۰

۴۰۰

۵۰۰

۶۰۰

۷۰۰

قوم کو افسطین کھلاؤنگا، اِس لہلہ کا

بانی بیٹے کو دوںگا۔ ۱۶ اور میں انہیں

غیر قوموں میں، جن کو نہ وہ نہ اُن کے

پہچاننے جانتے تھے، تفر بتر کرونگا؛ اور

ایک تلوار پہنچونگا جو اُنکا پیچھا کریگی،

یہاں تک کہ میں انہیں نابود کر ڈالوںگا۔

۱۷ رب القواچ بوں کہتا ہی، کہ سوچو،

اور مانم کر دیوالی عورتوں کو بلو، کہ آویں؛

اور عیار عورتوں کو بلو، پیچو، کہ وہ بھی

آویں؛ ۱۸ اور وہ جلدی کریں، اور

ہمارے لیئے نوحہ اُٹھائیں، کہ ہمارے

آنکھوں سے آنسو بہیں؛ اور ہمارے پلکوں

سے بانی دھڑ دھڑا لگے۔ ۱۹ بقینا صیہون

سے نوحہ کی آواز سنی جانی ہی، کہ

کیا ہی ہم تارت ہوئے! ہم شدت سے

رسوا ہوئے، کہ ہم و ص سے آوارہ ہوئے ہیں،

اور انہوں نے ہمارے مسکنوں کو گرا دیا

ہی۔ ۲۰ اے عورتو، تم معط خداوند کا

کلم سنو، اور نہ ہارا کُن اُس کے منہ کی

دات قبول کرے، اور تم اپنی بیٹیوں کو

بوچہ کرے سکھاؤ، اور ہر ایک اپنی پڑوس

کو نوحہ انگبری سکھاوے۔ ۲۱ کیونکہ موت

ہمارے کبر کیوں میں چڑھ آئی ہی، اور

ہمارے پلکوں میں پٹی ہی، کہ لڑکوں

کو جو بہر ہوں، اور جوانوں کو جو بار اڑوں

میں ہوں، کات ڈالے؛ ۲۲ بولو، خداوند

بوں کہتا ہی، کہ دے، بوں کی لاشیں کھا

کی مانند کھیت کر کریںگی؛ اور مٹی

بیر داہ کی مانند جو شلہ کاٹنے کے بعد

رہ جاوے، جسے کوئی جمع نہیں کرتا۔

۲۳ خداوند بوں فرماتا ہی، حکیم

اپنی حکمت پر فخر نہ کرے؛ اور قوت والا

اپنی قوت پر فخر نہ کرے، اور مالدار اپنے

مال پر فخر نہ کرے؛ ۲۴ لیکن جو فخر کرتا

ہی اِسپر فخر کرے، کہ سمجھتا اور سمجھے

جانتا، کہ میں خداوند ہوں، جو دنیا

میں رحمت اور عدالت اور استقامت

سے حکمرانی کرتا ہوں؛ کہ میری

خوشنودی انہیں چیزوں میں ہی،

خداوند کہتا ہی۔

۱۰۰

۲۰۰

۳۰۰

۴۰۰

۵۰۰

۶۰۰



|  |   |  |
|--|---|--|
| پیشتر<br>مسیح<br>سے<br>۶۰۰<br>کے قریب  | ۲۵<br>پس، وہ دن آتے ہیں، خداوند<br>کہتا، کہ میں اُن سب کو جو سختوں<br>ہیں راسخوں کے ساتھ سزا دوں گا؛<br>۲۶ مصر کو، اور یہودہ کو، اور ادم کو، اور<br>بني عموں کو، اور موآب کو، اور اُن سبھوں<br>کو جو کہ گاؤں قذریہ رکھتے ہیں، جو<br>بیابان کے باشندے ہیں؛ کیونکہ یہ ساری<br>قومیں راسخوں ہیں، اور اسرائیل کے سارے<br>گھرانے کے دل راسخوں ہیں۔<br>۱۰ باب   | پیشتر<br>مسیح<br>سے<br>۶۰۰<br>کے قریب<br>۱۰۰:۲۲<br>۱۰۰:۲۳<br>۱۰۰:۲۴<br>۱۰۰:۲۵<br>۱۰۰:۲۶<br>۱۰۰:۲۷<br>۱۰۰:۲۸<br>۱۰۰:۲۹<br>۱۰۰:۳۰<br>۱۰۰:۳۱<br>۱۰۰:۳۲<br>۱۰۰:۳۳<br>۱۰۰:۳۴<br>۱۰۰:۳۵<br>۱۰۰:۳۶<br>۱۰۰:۳۷<br>۱۰۰:۳۸<br>۱۰۰:۳۹<br>۱۰۰:۴۰<br>۱۰۰:۴۱<br>۱۰۰:۴۲<br>۱۰۰:۴۳<br>۱۰۰:۴۴<br>۱۰۰:۴۵<br>۱۰۰:۴۶<br>۱۰۰:۴۷<br>۱۰۰:۴۸<br>۱۰۰:۴۹<br>۱۰۰:۵۰<br>۱۰۰:۵۱<br>۱۰۰:۵۲<br>۱۰۰:۵۳<br>۱۰۰:۵۴<br>۱۰۰:۵۵<br>۱۰۰:۵۶<br>۱۰۰:۵۷<br>۱۰۰:۵۸<br>۱۰۰:۵۹<br>۱۰۰:۶۰<br>۱۰۰:۶۱<br>۱۰۰:۶۲<br>۱۰۰:۶۳<br>۱۰۰:۶۴<br>۱۰۰:۶۵<br>۱۰۰:۶۶<br>۱۰۰:۶۷<br>۱۰۰:۶۸<br>۱۰۰:۶۹<br>۱۰۰:۷۰<br>۱۰۰:۷۱<br>۱۰۰:۷۲<br>۱۰۰:۷۳<br>۱۰۰:۷۴<br>۱۰۰:۷۵<br>۱۰۰:۷۶<br>۱۰۰:۷۷<br>۱۰۰:۷۸<br>۱۰۰:۷۹<br>۱۰۰:۸۰<br>۱۰۰:۸۱<br>۱۰۰:۸۲<br>۱۰۰:۸۳<br>۱۰۰:۸۴<br>۱۰۰:۸۵<br>۱۰۰:۸۶<br>۱۰۰:۸۷<br>۱۰۰:۸۸<br>۱۰۰:۸۹<br>۱۰۰:۹۰<br>۱۰۰:۹۱<br>۱۰۰:۹۲<br>۱۰۰:۹۳<br>۱۰۰:۹۴<br>۱۰۰:۹۵<br>۱۰۰:۹۶<br>۱۰۰:۹۷<br>۱۰۰:۹۸<br>۱۰۰:۹۹<br>۱۰۰:۱۰۰ |
| ۱۰۰:۱<br>۱۰۰:۲<br>۱۰۰:۳<br>۱۰۰:۴<br>۱۰۰:۵<br>۱۰۰:۶<br>۱۰۰:۷<br>۱۰۰:۸<br>۱۰۰:۹<br>۱۰۰:۱۰<br>۱۰۰:۱۱<br>۱۰۰:۱۲<br>۱۰۰:۱۳<br>۱۰۰:۱۴<br>۱۰۰:۱۵<br>۱۰۰:۱۶<br>۱۰۰:۱۷<br>۱۰۰:۱۸<br>۱۰۰:۱۹<br>۱۰۰:۲۰<br>۱۰۰:۲۱<br>۱۰۰:۲۲<br>۱۰۰:۲۳<br>۱۰۰:۲۴<br>۱۰۰:۲۵<br>۱۰۰:۲۶<br>۱۰۰:۲۷<br>۱۰۰:۲۸<br>۱۰۰:۲۹<br>۱۰۰:۳۰<br>۱۰۰:۳۱<br>۱۰۰:۳۲<br>۱۰۰:۳۳<br>۱۰۰:۳۴<br>۱۰۰:۳۵<br>۱۰۰:۳۶<br>۱۰۰:۳۷<br>۱۰۰:۳۸<br>۱۰۰:۳۹<br>۱۰۰:۴۰<br>۱۰۰:۴۱<br>۱۰۰:۴۲<br>۱۰۰:۴۳<br>۱۰۰:۴۴<br>۱۰۰:۴۵<br>۱۰۰:۴۶<br>۱۰۰:۴۷<br>۱۰۰:۴۸<br>۱۰۰:۴۹<br>۱۰۰:۵۰<br>۱۰۰:۵۱<br>۱۰۰:۵۲<br>۱۰۰:۵۳<br>۱۰۰:۵۴<br>۱۰۰:۵۵<br>۱۰۰:۵۶<br>۱۰۰:۵۷<br>۱۰۰:۵۸<br>۱۰۰:۵۹<br>۱۰۰:۶۰<br>۱۰۰:۶۱<br>۱۰۰:۶۲<br>۱۰۰:۶۳<br>۱۰۰:۶۴<br>۱۰۰:۶۵<br>۱۰۰:۶۶<br>۱۰۰:۶۷<br>۱۰۰:۶۸<br>۱۰۰:۶۹<br>۱۰۰:۷۰<br>۱۰۰:۷۱<br>۱۰۰:۷۲<br>۱۰۰:۷۳<br>۱۰۰:۷۴<br>۱۰۰:۷۵<br>۱۰۰:۷۶<br>۱۰۰:۷۷<br>۱۰۰:۷۸<br>۱۰۰:۷۹<br>۱۰۰:۸۰<br>۱۰۰:۸۱<br>۱۰۰:۸۲<br>۱۰۰:۸۳<br>۱۰۰:۸۴<br>۱۰۰:۸۵<br>۱۰۰:۸۶<br>۱۰۰:۸۷<br>۱۰۰:۸۸<br>۱۰۰:۸۹<br>۱۰۰:۹۰<br>۱۰۰:۹۱<br>۱۰۰:۹۲<br>۱۰۰:۹۳<br>۱۰۰:۹۴<br>۱۰۰:۹۵<br>۱۰۰:۹۶<br>۱۰۰:۹۷<br>۱۰۰:۹۸<br>۱۰۰:۹۹<br>۱۰۰:۱۰۰ | اس باب میں، کہ انہی خدا کو دوسرے سے مقابلہ کرنے نہ<br>تکلفی، کہ اُن میں سے ایک شایع ہو ہی۔ ۱۲<br>لوگوں کو نصرت کرنا، انہی آسمانوں سے نکل جائیں۔<br>۱۳ کہ کہی، برہنہ، جو وہ وہ چڑھوں سے ہوئی<br>تھی، وہ کہی کرنا، ۲۰ وہ جری عادی سے ادا<br>مست کرنا<br>۱۴<br>۱۵<br>۱۶<br>۱۷<br>۱۸<br>۱۹<br>۲۰<br>۲۱<br>۲۲<br>۲۳<br>۲۴<br>۲۵<br>۲۶<br>۲۷<br>۲۸<br>۲۹<br>۳۰<br>۳۱<br>۳۲<br>۳۳<br>۳۴<br>۳۵<br>۳۶<br>۳۷<br>۳۸<br>۳۹<br>۴۰<br>۴۱<br>۴۲<br>۴۳<br>۴۴<br>۴۵<br>۴۶<br>۴۷<br>۴۸<br>۴۹<br>۵۰<br>۵۱<br>۵۲<br>۵۳<br>۵۴<br>۵۵<br>۵۶<br>۵۷<br>۵۸<br>۵۹<br>۶۰<br>۶۱<br>۶۲<br>۶۳<br>۶۴<br>۶۵<br>۶۶<br>۶۷<br>۶۸<br>۶۹<br>۷۰<br>۷۱<br>۷۲<br>۷۳<br>۷۴<br>۷۵<br>۷۶<br>۷۷<br>۷۸<br>۷۹<br>۸۰<br>۸۱<br>۸۲<br>۸۳<br>۸۴<br>۸۵<br>۸۶<br>۸۷<br>۸۸<br>۸۹<br>۹۰<br>۹۱<br>۹۲<br>۹۳<br>۹۴<br>۹۵<br>۹۶<br>۹۷<br>۹۸<br>۹۹<br>۱۰۰ |  |

|   |   |  |   |
|---|---|--|---|
| <p>پیشتر<br/>مسیح<br/>۶۰۸<br/>کے قریب<br/>۱۰:۳<br/>۱۱:۳<br/>۱۲:۳<br/>۱۳:۳<br/>۱۴:۳<br/>۱۵:۳<br/>۱۶:۳<br/>۱۷:۳<br/>۱۸:۳<br/>۱۹:۳<br/>۲۰:۳<br/>۲۱:۳<br/>۲۲:۳<br/>۲۳:۳<br/>۲۴:۳<br/>۲۵:۳<br/>۲۶:۳<br/>۲۷:۳<br/>۲۸:۳<br/>۲۹:۳<br/>۳۰:۳<br/>۳۱:۳<br/>۳۲:۳<br/>۳۳:۳<br/>۳۴:۳<br/>۳۵:۳<br/>۳۶:۳<br/>۳۷:۳<br/>۳۸:۳<br/>۳۹:۳<br/>۴۰:۳<br/>۴۱:۳<br/>۴۲:۳<br/>۴۳:۳<br/>۴۴:۳<br/>۴۵:۳<br/>۴۶:۳<br/>۴۷:۳<br/>۴۸:۳<br/>۴۹:۳<br/>۵۰:۳<br/>۵۱:۳<br/>۵۲:۳<br/>۵۳:۳<br/>۵۴:۳<br/>۵۵:۳<br/>۵۶:۳<br/>۵۷:۳<br/>۵۸:۳<br/>۵۹:۳<br/>۶۰:۳<br/>۶۱:۳<br/>۶۲:۳<br/>۶۳:۳<br/>۶۴:۳<br/>۶۵:۳<br/>۶۶:۳<br/>۶۷:۳<br/>۶۸:۳<br/>۶۹:۳<br/>۷۰:۳<br/>۷۱:۳<br/>۷۲:۳<br/>۷۳:۳<br/>۷۴:۳<br/>۷۵:۳<br/>۷۶:۳<br/>۷۷:۳<br/>۷۸:۳<br/>۷۹:۳<br/>۸۰:۳<br/>۸۱:۳<br/>۸۲:۳<br/>۸۳:۳<br/>۸۴:۳<br/>۸۵:۳<br/>۸۶:۳<br/>۸۷:۳<br/>۸۸:۳<br/>۸۹:۳<br/>۹۰:۳<br/>۹۱:۳<br/>۹۲:۳<br/>۹۳:۳<br/>۹۴:۳<br/>۹۵:۳<br/>۹۶:۳<br/>۹۷:۳<br/>۹۸:۳<br/>۹۹:۳<br/>۱۰۰:۳</p> | <p>باتیں سنو، اور بنی یہوداہ اور یروشلم کے باشندوں سے کہو: ۳ اور تو اُن سے کہ، خداوند، اسرائیل کا خدا، یوں فرماتا ہی، کہ ۴ پخت اُس انسان پر، جو اِس عہد کی باتوں کو نہیں سنتا، ۵ جو میں نے تمہارے باپ دادوں سے اُس دن فرمائیں جب میں اُنہیں زمین مصر سے، لوہ کے تذو سے، یہ کہے باہر لے آیا، کہ تم میری آواز کی فرمانبرداری کرو، اور جو کچھ میں نے تم کو حکم دیا ہی، اُس پر عمل کرو، سو تم میرے لوگ ہوگے، اور میں تمہارا خدا ہونگا، ۶ تاکہ میں اُس قسم کو جو میں نے تمہارے باپ دادوں سے کی، کہ میں اُنہیں ایک ملک دونگا جس میں شیر و شہد بہتا ہی، وفا کروں، چنانچہ آج کے دن ایسا ہی، سو میں نے جواب دیکے کہا، ای خداوند، آمین۔ ۷ تب خداوند نے مجھے کہا، کہ یہ ساری باتیں یہوداہ کے شہروں میں اور یروشلم کے کوچوں میں منادی کر، اور کہ، کہ اِس عہد کی باتیں سنو، اور اُن پر عمل کرو۔ ۸ کیونکہ میں تمہارے باپ دادوں کو اُس دن سے، کہ اُن کو زمین مصر سے باہر نکال لایا، آج کے دن تک، تاکید سے نصیحت دیتا ہوں، میں صبح سویرے اُٹھ کے اُنہیں نصیحت دیتا، اور اُن سے کہتا رہا، کہ میری سنو، ۹ پر اُنہوں نے یہ بات نہ مانی، نہ اپنے کان جھکائے، بلکہ ہر ایک نے اپنے برے دل کی ضد کی پیروی کی، ۱۰ اِس لیے میں اِس عہد کی ساری دھمکیاں، جو عہد میں نے اُنہیں کہا کہ اُس پر عمل کریں، اور اُنہوں نے نہیں کیا، اُن پر پوری کیں، ۱۱ تب خداوند نے مجھے کہا، کہ یہوداہ کے لوگوں اور یروشلم کے باشندوں کے درمیان فتنہ پایا جاتا ہی، ۱۲ وہ اپنے باپ دادوں کی خرابیوں کی طرف، جنہوں نے میری باتوں کے سننے سے انکار کیا، پھر گئے، اور بے گانے معبودوں</p> | <p>فلاخوں سے، نکال پھینکونگا، اور اُنہیں تنگ کرونگا، تاکہ وہ دل سے معلوم کریں۔ ۱۱ ہاے مجھ پر میرے درار کے سبب! میری چوٹ درد انگیز ہی، ۱۲ پر میں نے کہا، کہ یقیناً یہ ایک آفت ہی، اور مجھے اُسے اُٹھانا ہی۔ ۲۰ میرا خیمہ غارت کیا گیا، اور میری سب مٹیئیں اکھڑی گئیں: میرے لڑکے میرے پاس سے چلے گئے، اور موجود نہیں ہیں: اب کوئی نہ رہا، جو میرا خیمہ تازے، اور میرے پردے لگادے۔ ۲۱ کیونکہ چرواہے حیوان کی مانند ہو گئے، اور اُنہوں نے خداوند کو نہیں ڈھونڈھا ہی: اِس لیے وہ کامیاب نہ ہوئے، اور اُن کے سارے گلے تتر بتر ہو گئے۔ ۲۲ دیکھ، غوغا کی آواز، اور برے ہنگامے کی، اُتر کے ملک کی طرف سے آتی ہی، یہوداہ کے شہر اُجارے جاگینے، اور گیدڑوں کے غار بندیکے۔ ۲۳ ای خداوند، میں جانتا ہوں، کہ اپنی راہ نکالنی انسان سے نہیں ہی، ۲۴ انسان جو چلتا ہی اُسکے قابو میں نہیں کہ وہ اپنے قدم جہاں چاہے پڑھاوے۔ ۲۵ ای خداوند، مجھے تنبیہ دے، پر اندازے سے، ۲۶ اپنے قہر سے نہیں نہ ہو کہ تو مجھے نابود کر دے۔ ۲۷ ای خداوند، اُن قوموں پر جو تجھے نہیں جانتیں، اور اُن گھرانوں پر جو تیرا نام نہیں لیتے، اپنا قہر اُنڈیل دے: کہ وہ یعقوب کو کہا گئے، اور اُسے نکل گئے، اور چت کر گئے، اور اُس کی بود و باش کے مقام کو اُجار دیا۔</p> | <p>پیشتر<br/>مسیح<br/>۶۰۸<br/>کے قریب<br/>۱۰:۳<br/>۱۱:۳<br/>۱۲:۳<br/>۱۳:۳<br/>۱۴:۳<br/>۱۵:۳<br/>۱۶:۳<br/>۱۷:۳<br/>۱۸:۳<br/>۱۹:۳<br/>۲۰:۳<br/>۲۱:۳<br/>۲۲:۳<br/>۲۳:۳<br/>۲۴:۳<br/>۲۵:۳<br/>۲۶:۳<br/>۲۷:۳<br/>۲۸:۳<br/>۲۹:۳<br/>۳۰:۳<br/>۳۱:۳<br/>۳۲:۳<br/>۳۳:۳<br/>۳۴:۳<br/>۳۵:۳<br/>۳۶:۳<br/>۳۷:۳<br/>۳۸:۳<br/>۳۹:۳<br/>۴۰:۳<br/>۴۱:۳<br/>۴۲:۳<br/>۴۳:۳<br/>۴۴:۳<br/>۴۵:۳<br/>۴۶:۳<br/>۴۷:۳<br/>۴۸:۳<br/>۴۹:۳<br/>۵۰:۳<br/>۵۱:۳<br/>۵۲:۳<br/>۵۳:۳<br/>۵۴:۳<br/>۵۵:۳<br/>۵۶:۳<br/>۵۷:۳<br/>۵۸:۳<br/>۵۹:۳<br/>۶۰:۳<br/>۶۱:۳<br/>۶۲:۳<br/>۶۳:۳<br/>۶۴:۳<br/>۶۵:۳<br/>۶۶:۳<br/>۶۷:۳<br/>۶۸:۳<br/>۶۹:۳<br/>۷۰:۳<br/>۷۱:۳<br/>۷۲:۳<br/>۷۳:۳<br/>۷۴:۳<br/>۷۵:۳<br/>۷۶:۳<br/>۷۷:۳<br/>۷۸:۳<br/>۷۹:۳<br/>۸۰:۳<br/>۸۱:۳<br/>۸۲:۳<br/>۸۳:۳<br/>۸۴:۳<br/>۸۵:۳<br/>۸۶:۳<br/>۸۷:۳<br/>۸۸:۳<br/>۸۹:۳<br/>۹۰:۳<br/>۹۱:۳<br/>۹۲:۳<br/>۹۳:۳<br/>۹۴:۳<br/>۹۵:۳<br/>۹۶:۳<br/>۹۷:۳<br/>۹۸:۳<br/>۹۹:۳<br/>۱۰۰:۳</p> |
|---|---|--|---|

## باب ۱۱

اِس باب میں، ۱ یہوداہ خدا کے عہد کی منادی کروا، ۲ اور یہودیوں کو اِس سب سے ملاحظہ کرنا کہ اُنہوں نے عہد شکنی کی تھی، ۱۱ واکے ۱۲ اُن آسمان کی خبر دینا جو اُن پر آنا چاہی تھیں، ۱۳ اور اُن بلاؤں کی بھی جو معبودوں پر پڑنا چاہی تھیں، اِس لیے کہ اُنہوں نے یہوداہ کے محل کر کے اپنے انکا کیا تھا۔

خداوند کا وہ کلام جو یروشلم کو پہنچا، اور اُس نے کہا، ۲ کہ تم اِس عہد کی







|       |  |           |
|-------|--|-----------|
| پیشتر | گلدے؟ ۲۱ جس وقت وہ تجھے سرا دیکھا، تب تو کیا کہیگا؟ کیونکہ تو نے آپ آنکو سکھایا کہ تجھ پر حکم راں ہوں: کیا تجھ کو، اُس عورت کی مانند جسے دروازہ ہو، درد نہ لگیگا؟  | پیشتر     |
| ۱۱:۰۰ | ۲۲ اور اگر تو اپنے دل میں کہے، بے حادثے مجھ پر کیوں گذرے؟ ۲۳ تیری برائی کی شدت سے تیرے دامن اٹھائے گئے، اور تیری اتریوں سے بے ادبی کی گئی؟ ۲۴ کیا کوشی آدمی اپنے چمڑے کو، یا بندوق اپنے داغوں کو بدل سکتا ہی؟ سب ہی، نم نیکی کر سکوگے، جن میں ہدی کرنے کی عادت ہو رہی۔ ۲۵ اُس لیٹے میں اُن کو اُس کورے کی مانند، جو بیابان کی ہوا سے اُڑتا پھرتا ہی، تقر بتر کرونگا۔ ۲۶ خداوند کہتا ہی، کہ میری طرف سے یہی نیرا حصہ، نیرا ناپا ہوا بخیر، کہ تو نے مجھے فراموش کیا ہی، اور بطلان پر بیروسا رکھا ہی۔ ۲۷ میں خود بھی نیرا دامن تیرے چہرے پر اُٹھا پھینکونگا، کہ دیرا ستر دیکھا جاوے۔ ۲۸ تیری زناکاریاں، اور تیرا ہنہاننا، تیری حرامکاری کی برائی، اور تیرے نفرت انگیز کام جو تو نے پہاڑوں پر اور میدانوں میں کیئے، سب میں نے دبکھا ہی ای یروسلم، تجھ پر واویلا! کیا تو پاک صاف نہ کی جالگی؟ کتنی اور دیر تک بہ موقوف رہے؟   | ۱۱:۰۰ اور |
| ۱۱:۰۰ | باب ۱۴   | ۱۱:۰۰     |
| ۱۱:۰۰ | ۱۵ اس باب میں، کہ سخت کال کے باعث، ۱۶ دعا مانگنا۔ ۱۷ خداوند نے کی دعا سے منظور نہیں کرتا۔ ۱۸ وہ پہاڑ، کہ ہم لوگوں کے درمیان جھوٹے نبی ہیں، کہہ کہم نہ لوںگا۔ ۱۹ یہ وہاں آہوا جانا ہی کہ اپنے مروتوں کی طرف سے خدا کے حضور فریاد کرے۔   | ۱۱:۰۰     |
| ۱۱:۰۰ | خداوند کا وق کلام، جو خشک سالی کی بابت یومیہ تک پہنچا۔ ۲۰ یہوداہ ماتم کرنا ہی، اور اُس کے پھانک اُداس ہوتے ہیں: وہ ماتم کی پوشاک پہنے زمین تک جھکے ہیں: اور یروسلم کا خالہ اوپر تک پہنچا۔ ۳ اُنکے امرا اپنے اپنے لوگوں کو پانی کے لیے بھیجتے: وہ   | ۱۱:۰۰     |
| ۱۱:۰۰ | کندوں تک جاتے، پر پانی نہیں پاتے: ۱۱ مٹی گھروں کو لیکے پھر آتے: وہ پشیمان ہوتے، اور گھبراتے: وہ اپنے سر دھانپتے۔ ۱۲ اُس لیٹے زمین بہت گئی، کہ زمین پر پانی نہیں برسا تھا: کسان شرمندہ ہوئے، وہ اپنے سر دھانپتے۔ ۱۳ چنانچہ ہرنی میدان میں جلتی، اور اپنے بچہ کو چھوڑ دیتی، کیونکہ گھاس نہیں ہی۔ ۱۴ اور گورخر اُونچی جگہوں پر کترے رہتے، وہ ناگوں کے مانند ہوا سڑکتے، اُن کی آنکھیں بیتہ جاتیں، کہ گھاس نہ رہی۔ ۱۵ اگرچہ ہماری برائیاں ہم پر گواہی دیتی ہیں، تد بھی، ای خداوند، اپنے ہی نام کے لیے عمل کر: کیونکہ ہماری برگشتگیاں بہت ہیں: ہم تیرے خطاکار ہیں۔ ۱۶ ای اسرائیل کی امیدگاہ، ۱۷ بہت کے وقت میں اُسکے بچانپوالے، تو کیڈن ملک میں ہر دیسی کے مانند بنا، اور اُس مسافر کی مانند جو قدر اُلتا ہی، جس میں رات کاٹے؟ ۱۸ تو کیوں انسان کے مانند ہکا بکا ہی، اور اُس بہادر کی مانند، جو رھاٹی نہیں دے سکتا؟ ۱۹ بہر حال، ای خداوند، تو تو ہمارے درمیان ہی، اور ہم تیرے نام کے کہلاتے ہیں: تو ہمیں ترک نہ کر۔ ۲۰ خداوند اُس قوم سے یوں کہتا ہی، کہ اُنہوں نے گمراہی کو یوں دوست رکھا ہی، اور اپنے پانوں کو نہیں روکا، اُس لیٹے خداوند اُنہیں قبول نہیں کرتا: اب وہ اُنکی بدکاری یاد کریگا، اور اُس کے گناہ کی سزا دیکھا۔ ۲۱ اور خداوند نے مجھے فرمایا، کہ اُس قوم کے لیے دعا مت مانگ، کہ اُنکی خیر ہو۔ ۲۲ کیونکہ جب وہ روزہ رکھیں، میں اُن کا فالہ نہ سلونگا: اور جب وہ سوختنی قربانیاں اور ہدیہ گذرانیں، میں قبول نہ کرونگا: بلکہ تلوار اور کال اور وبا سے میں اُنہیں ہلاک کرونگا۔ ۲۳ تب میں نے کہا، ہاے، ای خداوند، یہووا! دیکھ، انبیا اُنسے کہتے ہیں، | ۱۱:۰۰ اور |







پیشتر

مسیح

۶۰۱

کے

۱۱:۱۱

۱۱:۱۲

۱۱:۱۳

۱۱:۱۴

۱۱:۱۵

۱۱:۱۶

۱۱:۱۷

۱۱:۱۸

۱۱:۱۹

۱۱:۲۰

۱۱:۲۱

۱۱:۲۲

۱۱:۲۳

۱۱:۲۴

۱۱:۲۵

۱۱:۲۶

۱۱:۲۷

۱۱:۲۸

۱۱:۲۹

۱۱:۳۰

۱۱:۳۱

۱۱:۳۲

۱۱:۳۳

۱۱:۳۴

۱۱:۳۵

۱۱:۳۶

۱۱:۳۷

۱۱:۳۸

۱۱:۳۹

۱۱:۴۰

۱۱:۴۱

۱۱:۴۲

تجہ پر رحم کرے گا؟ کون نیرا ہمدرد ہوگا؟

یا کون نبی طرف آونگا کہ تیری خیر

و عاقبت پرچھے؟ تو نے مجھے ترک

کیا ہی؟ خداوند کہتا ہی، تو پیچھے

پھر گئی! اس لیے میں تجھے اپنا ہاتھ

ترھاؤنگا، اور تجھے بردا کرونگا؛ پیچھتائے

پچھتائے میں تک گیا۔ ۷ اور میں انہیں

ملک کے پھاٹکوں پر سوپ سے پھٹکونگا؛

میں اُنکے بچے چھین لوںگا، میں اپنی

قوم کو ہلاک کروںگا، کیونکہ وہ اپنی راہوں

سے نہ پھرے۔ ۸ اُنکی دیوالیں میرے

آگے سمندر کی رتی سے زیادہ ہوئیں؛

میں نے دو بھر کے وقت ۹ پر ایک جوان

بارنگر کو مسلط کیا: میں نے اُن پر ایک

بارکی عذاب و دہشت ڈالی ہی۔ ۱۰ وہ

جو سات حنی ہی، سو سست ہو گئی

ہی؛ اُسنے حان دی ہی؛ دن رھتے

اُسکا سورج ڈوب گیا؛ وہ پشیمان اور

سراسیمہ ہو گئی تھی؛ خداوند کہتا ہی،

کہ میں اُنکے باقی لوگوں کو اُنکے دشمنوں

کے آگے تلوار کے حوالہ کروںگا۔

۱۰ مجھ پر واپس، ای میری ما، کہ تو

مجھے جنی؟ کہ میں لڑکا آدمی ہو جاؤں،

اور تمام سرزمین میں انک فضاہ کر دیوالا

تھروں! میں نے تو نہ سوچ پر فرض دبا

اور نہ فرض لیا، بد بھی لوگوں میں سے

ہر ایک مجھے لعنت کرنا ہی۔ ۱۱ خداوند

نے کہا، کہ یقیناً میں تجھے چھڑاؤنگا، کہ

تیری خیر ہو؛ یقیناً میں مصیبت کے

وقت اور تنگی کے وقت دشمنوں سے

تیری دستگیری کروںگا۔ ۱۲ کیا کوئی

آدمی لوہے کو اُتر کے لوہے کو، اور پینل

کو نوزن سکنا ہی؟ ۱۳ تیرے مال اور تیرے

خزانوں کو لٹواؤنگا، قیمت کے لیے نہیں،

مگر تیرے سارے گناہوں کے لیے؛ تیری

ساری سرحدیں میں بہہ ہوگا۔ ۱۴ اور

میں تجھے تیرے دشمنوں کی خدمت

کراؤنگا، ایک ملک میں، جسے تو نہیں

جانتا ہی؛ کیونکہ ابک آگ میرے فہر

سے سلگی، جسے میں نمبر بھی پڑکاؤنگا۔

۱۵ ای خداوند، تو یہ جاننا ہی؟

تجھے یاد آو، اور میری خیر، اور میرے

سنگیوالوں سے میرا انتقام لے؛ تو

برداشت کر کے مجھے نہ لے جا؛ جان

رک کہ میں نے تیرے لیے ملامت اُٹھائی

ہی۔ ۱۱ تیری باتیں پائی گئیں، اور

میں نے انہیں کہا: اور تیری باتیں میرے

دل کی خوشی و خورشی تھیں؛ کیونکہ،

ای خداوند، رب افواج، میں تیرے نام سے

کہلایا جاتا ہوں۔ ۱۷ میں تھپے کرنیوالوں

کی محفل میں نہیں بیٹھا، نہ اُنکے ساتھ

پھوٹے خوشی کی؛ تیرے ہاتھ کے سبب

میں تنہا بیٹھا؛ کیونکہ تو نے مجھے اپنے

قہر سے لبریز کر دیا ہی۔ ۱۸ میرا غم

نیوں دائمی ہی، اور میرا گھاؤ علاج، کہ

صحت پذیر نہیں؛ تو میرے لیے سراسر

دھوکے کی بھر کا سا ہو گیا ہی، اُس

پاسی کی مانند جو نہیں تھرتا؛

۱۹ اس لیے خداوند بوں کہتا ہی،

کہ اگر تو پھرے، تو میں تجھے پھیراؤنگا،

اور تو میرے حضور کھڑا ہوگا؛ اور اگر تو

نفیس کو خوار سے جدا کرے، تو تو

میرے منہ کی مانند ہوگا؛ وہ خیری

طرف پھرن، لیکن تو اُن کی طرف نہ

پہرا۔ ۲۰ اور میں تجھے اُس قوم کے

مقابل پیدل کی مضبوط دیوار تھیراؤنگا،

اور تو تجھ سے لڑینگے، پر تجھ پر غالب

نہ ہونگے؛ کیونکہ خداوند کہتا ہی،

میں تیرے ساتھ ہوں، کہ تیری حفاظت

کروں، اور تجھے رھاگی دوں۔ ۲۱ ہاں،

میں تجھے بدکاروں کے ہاتھ سے رھاگی

دونگا، اور ظالموں کے ہتھ سے تجھے

چھڑاؤنگا۔

## باب ۱۶

ایسے ماہ میں کہ اسی کو حکم دیا جاتا کہ نواح کے عرب  
اور ماہیگاہوں اور نہایت اونچائی میں مرکز داخل نہ ہوئے،  
اسی مقدس پر کہ اسی ہی طور سے یہودیوں کی بالکل  
نیمانی جو چاہی ہی تو ہر جاتی جانے۔ ۱۰ اسی  
عمر کے لوگ اُن کے باپنہاں سے بدتر تھے۔ ۱۱ اُن کی  
رجائی جو مریوئی تھی، مگر میں نے چوٹ کی چوٹ  
رہاتے تھے ۱۲ اُن کی ۱۱ خدا اُن کی  
پہرستی کے سبب مریو سا دیکھا۔

|  |  |  |
|--|--|--|
| پیشتر<br>مسیح<br>۶۰۱<br>کے قریب                              | ۵ خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا، اور<br>اُس نے کہا، ۲ تو اپنے لیٹے جو رو نہ کرو،<br>کہ نہ بیٹے نہ بیٹیاں تیرے لیٹے اس<br>مکان میں ہوں۔ ۳ کیونکہ خداوند<br>اُن بیٹوں اور بیٹیوں کی بابت جو<br>اس مکان میں پیدا ہوئے ہیں، اور<br>اُن کی مانوں کی بابت جو اُنہیں جنمیں،<br>اور اُن کے باپوں کی بابت جن سے<br>وہ پیدا ہوئے، یوں کہتا ہے، ۴ کہ وہ<br>مہلک مرضوں سے مرینگے، اُن پر کوئی<br>ماتم نہ کریگا، اور وہ گارے نہ جائینگے؛<br>وہ کھاد کی مانند زمین کی سطح پر<br>پڑے رہینگے، تلوار سے اور کال سے وہ<br>ہلاک کیئے جائینگے، اور اُن کی لاشیں<br>آسمانی پرندوں اور زمین کے درندوں کی<br>خوراک ہونگی، ۵ یقیناً خداوند یوں<br>فرماتا ہے، کہ تو ماتم کے گھر میں داخل<br>مت ہو، اور نہ اُن پر رونے کے لیٹے جا،<br>نہ اُن سے ماتم پرسی کر؛ کہ خداوند کہتا<br>ہے، میں نے اپنی سلامتی کو، یعنی،<br>مہربانی اور رحمت کو اس قوم پر سے اُٹھا<br>لیا ہے، ۶ اور اس ملک میں جڑے اور<br>چھوٹے، دونوں، مرینگے، وہ گارے نہ جائینگے،<br>اور لوگ اُن پر ماتم نہ کریں گے، اور کوئی<br>اُن کے لیٹے اپنے کو چھید نہ کریگا، اور نہ<br>کوئی اپنے بال منداویگا، ۷ اور لوگ<br>ماتم کرنیوالوں کے لیٹے روٹی نہ توڑینگے،<br>کہ اُنہیں مردوں کی بابت تسلی دیں؛<br>اور وہ اُنہیں دلداری کا پیالہ نہ دینگے،<br>کہ وہ اپنے باپ اور اپنی ما کے لیٹے پیئیں؛<br>۸ اور تو ضیافت کے گھر میں داخل مت<br>ہو، کہ اُن کے ساتھ بیٹھ کے کھائے اور پیئے۔<br>۹ رب القواچ، اسرائیل کا خدا، یوں کہتا<br>ہے، کہ دیکھ، میں اس مکان میں<br>تمہارے دیکھتے ہوئے اور تمہارے ہی<br>دنوں میں خوشی کی آواز اور شادی<br>کی آواز، دلہے کی آواز اور دلہن کی<br>آواز موقوف کرونگا،<br>۱۰ اور ایسا ہوگا کہ جب تو بے سب<br>باتیں اس قوم پر ظاہر کریگا، اور وہ تجھ | پیشتر<br>مسیح<br>۶۰۱<br>کے قریب                              |
| ۲۴: ۲۱<br>۱۱: ۱۰<br>۲۲: ۱۳<br>اور ۲۲: ۲۲<br>۱۰: ۲۱<br>۱۰: ۲۲ | ۱۱ سے کہیں، کہ خداوند نے کیوں یہ سب<br>بری باتیں ہمارے برخلاف کہیں؟<br>ہماری کیا شرارت؟ اور ہماری خطا<br>کیا، جو ہم نے خداوند اپنے خدا کے<br>برخلاف کی ہے؟ ۱۱ تب تو اُنہیں<br>کہیگا، اسی لیٹے ہی، خداوند کہتا ہے،<br>کہ تمہارے باپ دادوں نے مجھے چھوڑ<br>دیا ہے، اور بے گانے معبودوں کی پیروی<br>کی، اور اُن کی بندگی اور پرستش کی،<br>اور مجھے ترک کیا، اور میری شریعت<br>پر عمل نہیں کیا؛ ۱۲ اور تم ہی نے اپنے<br>باپ دادوں سے بدتر کام کیا؛ کیونکہ،<br>دیکھو، تم میں سے ہر ایک اپنے برے دل<br>کی سرکشی کے موافق چلتا ہے، کہ میری<br>نہ سنئے، ۱۳ اس لیٹے میں تمہیں<br>اس زمین سے خارج کرکے ایسے ملک<br>میں آوارہ کرونگا، جسے نہ تم اور نہ<br>تمہارے باپ دادے جانتے تھے؛ اور وہاں<br>تم رات دن بیگانے معبودوں کی بندگی<br>کرو گے، کیونکہ میں تم پر رحم نہ کرونگا،<br>۱۴ تو یہی، دیکھ، وہ دن آتے ہیں،<br>خداوند کہتا ہے، جن میں لوگ کبھی<br>نہ کہینگے کہ خداوند زندہ ہے، جو بنی<br>اسرائیل کو مصر کی سرزمین سے نکال لایا؛<br>۱۵ بلکہ، خداوند زندہ ہے، جو بنی<br>اسرائیل کو اُتر کی سرزمین سے، اور اُن<br>ساری مملکتوں سے جہاں جہاں اُس<br>نے اُنہیں ہانک دیا تھا، نکال لایا؛ کیونکہ<br>میں اُن کو اُس سرزمین میں، جو میں<br>نے اُن کے باپ دادوں کو دی تھی، پھر<br>وُتونگا،<br>۱۶ دیکھ، میں بہت سے چھوٹوں کو<br>بلوا بھیجوںگا، خداوند کہتا ہے، اور وہ<br>اُنہیں صید کریں گے؛ اور اُس کے بعد میں<br>بہت سے شکاریوں کو بلوا بھیجوںگا، اور<br>وہ ہر پہاڑ سے، اور ہر قبیلے سے، اور<br>چٹانوں کے شکافوں سے اُن کو شکار کریں گے،<br>۱۷ کیونکہ میری آنکھیں اُن کی ساری<br>راہوں پر ہیں؛ وہ میرے چہرے سے<br>پوشیدہ نہیں ہیں، اور اُن کی شرارت   | ۲۴: ۲۱<br>۱۱: ۱۰<br>۲۲: ۱۳<br>اور ۲۲: ۲۲<br>۱۰: ۲۱<br>۱۰: ۲۲ |

میری آنکھوں سے چھٹی نہیں ہی۔  
 ۱۸ اور میں پہلے انکی شرارت اور خط کار  
 کی دہائی سزا دوں گا؛ کیونکہ انہوں نے  
 میری سرزمین کو اپنی مکروہ چیزوں کی  
 لاشوں سے زاپاک کیا، اور انہوں نے میری  
 مراثی کو اپنی کھڑی چیزوں سے بھر  
 دیا ہے۔ ۱۹ اے خداوند، تو جو میری  
 دشت، اور میرا کرہ ہے، اور بت کے دن  
 میں میری نداد گاہ، دنیا کے کناروں سے  
 بدر فوجیں میرے پاس آئے کہینگی، کہ  
 نبی الحذیفہ ہمارے باپ دادوں نے  
 جہوت اور بظلم کی چیزیں میراث  
 میں لیں، اور اُس میں سے کوئی نہیں  
 جس سے ذائد ہونا۔ ۲۰ کیا انسان اپنے  
 ناپے لہوں کو نوازے، اور وہ خدا نہیں  
 ہیں؟ ۲۱ اِس لیے، دیکھ، میں اِس  
 مرتبہ انہیں آدھ کرانے، میں اپنے ہاتھ  
 اور اندے، اور کو انہیں معلوم کروں گا؛  
 اور وہ کہیں کہ خداوند میرا نام ہے۔  
 باب ۱۷  
 ۱۔ ۲ میں کہتا ہوں کہ اِس عہد کی گواہ کے سب  
 جہوتی۔ ۳ اِس لیے اِس عہد کی گواہ کے سب  
 کہتے ہیں: ۴ اور برکت اِس پر کہی جاتی ہو خدا پر  
 اعتماد کرے، خداوند خدا کو تھک نہیں سکتا، خدا  
 کی صلاحیت نہ کسی ہی ۵۔ ۶ اِس لیے اِس عہد کی گواہ کے سب  
 جو اِس کی پیشگوئی سکتے تھے، اِس عہد کی گواہ کے سب  
 لکھا جاتا کہ سب کے اِس عہد کی گواہ کے سب  
 جاری کرانے۔  
 ۱۔ ۲ میں کہتا ہوں کہ اِس عہد کی گواہ کے سب  
 جہوتی۔ ۳ اِس لیے اِس عہد کی گواہ کے سب  
 کہتے ہیں: ۴ اور برکت اِس پر کہی جاتی ہو خدا پر  
 اعتماد کرے، خداوند خدا کو تھک نہیں سکتا، خدا  
 کی صلاحیت نہ کسی ہی ۵۔ ۶ اِس لیے اِس عہد کی گواہ کے سب  
 جو اِس کی پیشگوئی سکتے تھے، اِس عہد کی گواہ کے سب  
 لکھا جاتا کہ سب کے اِس عہد کی گواہ کے سب  
 جاری کرانے۔

|  |  |  |                                       |
|--|--|--|---------------------------------------|
| پیشتر<br>مسیح<br>سے<br>۶۰۱<br>کے قریب  | پہاٹوں کے اندر بوجھ نہ لاؤ گے، بلکہ سبت کے دن کو مقدس جانو گے، یہاں تک کہ اُس میں کچھ کام نہ کرو گے؛ ۲۵ تو اِس شہر کے پہاٹوں میں بادشاہ اور سردار داخل ہونگے، جو کہ داؤد کے تخت پر جلوس کریں؛ ۲۶ اور اُنکے اُمراء، یہوداہ کے لوگ، اور یروسلیم کے باشندے گازیوں اور گھوڑوں پر سوار ہونگے؛ اور یہ شہر ہمیشہ تک قائم رہیگا۔ ۲۷ اور یہوداہ کے شہروں سے، اور یروسلیم کی نواحی سے، اور بنیامین کی سرزمین سے، اور میدان سے، اور کوہستان سے، اور دکن سے، سوختنی قربانیاں، اور ذبائحیں، اور ہدیے، اور لبان لیگے ہوئے آویں گے؛ اور اُن کے ساتھ وہ جو ہونگے، شکرانے کے ہدیے خداوند کے گھر میں لاویں۔ ۲۸ لیکن اگر تم میری نہ سنو گے، کہ سبت کے دن کو مقدس جانو، اور بوجھ اُٹھائے ہوئے سبت کے دن یروسلیم کے پہاٹوں میں داخل ہونے سے باز نہ رہو، تب میں اُسکے پہاٹوں میں آگ سلگاؤں گا، جو یروسلیم کے محلوں کو بہسم کر دیگی، اور ہرگز نہ بچھپیگی۔ | جائینگے، کیونکہ انہوں نے خداوند کو، جو آب حیات کا سوتا ہی، ترک کیا ہی۔ ۱۱ اِی خداوند، مجھے چلکا کر، تب میں چلکا ہوؤں گا، مجھے بچا، تب میں بچوں گا؛ کیونکہ تو میرا نضر ہی۔ ۱۵ دیکھ وہ مجھے کہتے ہیں، کہ خداوند کا کلام کہاں ہی؟ وہ اب ہی آئے۔ ۱۶ میں نے تو تیری پیروی میں گریبا بننے سے اپنے تئیں باز نہیں رکھا، اور سوگ کے دن کی آرزو نہیں کی؛ تو خود جانتا ہی: کہ جو کچھ میرے لبوں سے نکلا تیرے چہرے کے آگے تھا۔ ۱۷ تو میرے لیگے ہول سا مت ہو؛ تو بہت کے دن میں میری پناہ ہی۔ ۱۸ وہ جو مجھ پر ستم کرتے ہیں شرمندہ ہوویں؛ پر میں شرمندہ نہ ہوؤں؛ وہ ہراسان ہوویں، پر میں ہراسان نہ ہوؤں؛ مصیبت کا دن اُن پر لا، اور دُورنی شکست سے اُنہیں شکست دے۔ | پیشتر<br>مسیح<br>سے<br>۶۰۱<br>کے قریب |
| ۲۰۱۱<br>۲۰۱۲<br>۲۰۱۳<br>۲۰۱۴<br>۲۰۱۵<br>۲۰۱۶<br>۲۰۱۷<br>۲۰۱۸<br>۲۰۱۹<br>۲۰۲۰<br>۲۰۲۱<br>۲۰۲۲<br>۲۰۲۳<br>۲۰۲۴<br>۲۰۲۵<br>۲۰۲۶<br>۲۰۲۷<br>۲۰۲۸<br>۲۰۲۹<br>۲۰۳۰<br>۲۰۳۱<br>۲۰۳۲<br>۲۰۳۳<br>۲۰۳۴<br>۲۰۳۵<br>۲۰۳۶<br>۲۰۳۷<br>۲۰۳۸<br>۲۰۳۹<br>۲۰۴۰<br>۲۰۴۱<br>۲۰۴۲<br>۲۰۴۳<br>۲۰۴۴<br>۲۰۴۵<br>۲۰۴۶<br>۲۰۴۷<br>۲۰۴۸<br>۲۰۴۹<br>۲۰۵۰<br>۲۰۵۱<br>۲۰۵۲<br>۲۰۵۳<br>۲۰۵۴<br>۲۰۵۵<br>۲۰۵۶<br>۲۰۵۷<br>۲۰۵۸<br>۲۰۵۹<br>۲۰۶۰<br>۲۰۶۱<br>۲۰۶۲<br>۲۰۶۳<br>۲۰۶۴<br>۲۰۶۵<br>۲۰۶۶<br>۲۰۶۷<br>۲۰۶۸<br>۲۰۶۹<br>۲۰۷۰<br>۲۰۷۱<br>۲۰۷۲<br>۲۰۷۳<br>۲۰۷۴<br>۲۰۷۵<br>۲۰۷۶<br>۲۰۷۷<br>۲۰۷۸<br>۲۰۷۹<br>۲۰۸۰<br>۲۰۸۱<br>۲۰۸۲<br>۲۰۸۳<br>۲۰۸۴<br>۲۰۸۵<br>۲۰۸۶<br>۲۰۸۷<br>۲۰۸۸<br>۲۰۸۹<br>۲۰۹۰<br>۲۰۹۱<br>۲۰۹۲<br>۲۰۹۳<br>۲۰۹۴<br>۲۰۹۵<br>۲۰۹۶<br>۲۰۹۷<br>۲۰۹۸<br>۲۰۹۹<br>۲۱۰۰<br>۲۱۰۱<br>۲۱۰۲<br>۲۱۰۳<br>۲۱۰۴<br>۲۱۰۵<br>۲۱۰۶<br>۲۱۰۷<br>۲۱۰۸<br>۲۱۰۹<br>۲۱۱۰<br>۲۱۱۱<br>۲۱۱۲<br>۲۱۱۳<br>۲۱۱۴<br>۲۱۱۵<br>۲۱۱۶<br>۲۱۱۷<br>۲۱۱۸<br>۲۱۱۹<br>۲۱۲۰<br>۲۱۲۱<br>۲۱۲۲<br>۲۱۲۳<br>۲۱۲۴<br>۲۱۲۵<br>۲۱۲۶<br>۲۱۲۷<br>۲۱۲۸<br>۲۱۲۹<br>۲۱۳۰<br>۲۱۳۱<br>۲۱۳۲<br>۲۱۳۳<br>۲۱۳۴<br>۲۱۳۵<br>۲۱۳۶<br>۲۱۳۷<br>۲۱۳۸<br>۲۱۳۹<br>۲۱۴۰<br>۲۱۴۱<br>۲۱۴۲<br>۲۱۴۳<br>۲۱۴۴<br>۲۱۴۵<br>۲۱۴۶<br>۲۱۴۷<br>۲۱۴۸<br>۲۱۴۹<br>۲۱۵۰<br>۲۱۵۱<br>۲۱۵۲<br>۲۱۵۳<br>۲۱۵۴<br>۲۱۵۵<br>۲۱۵۶<br>۲۱۵۷<br>۲۱۵۸<br>۲۱۵۹<br>۲۱۶۰<br>۲۱۶۱<br>۲۱۶۲<br>۲۱۶۳<br>۲۱۶۴<br>۲۱۶۵<br>۲۱۶۶<br>۲۱۶۷<br>۲۱۶۸<br>۲۱۶۹<br>۲۱۷۰<br>۲۱۷۱<br>۲۱۷۲<br>۲۱۷۳<br>۲۱۷۴<br>۲۱۷۵<br>۲۱۷۶<br>۲۱۷۷<br>۲۱۷۸<br>۲۱۷۹<br>۲۱۸۰<br>۲۱۸۱<br>۲۱۸۲<br>۲۱۸۳<br>۲۱۸۴<br>۲۱۸۵<br>۲۱۸۶<br>۲۱۸۷<br>۲۱۸۸<br>۲۱۸۹<br>۲۱۹۰<br>۲۱۹۱<br>۲۱۹۲<br>۲۱۹۳<br>۲۱۹۴<br>۲۱۹۵<br>۲۱۹۶<br>۲۱۹۷<br>۲۱۹۸<br>۲۱۹۹<br>۲۲۰۰<br>۲۲۰۱<br>۲۲۰۲<br>۲۲۰۳<br>۲۲۰۴<br>۲۲۰۵<br>۲۲۰۶<br>۲۲۰۷<br>۲۲۰۸<br>۲۲۰۹<br>۲۲۱۰<br>۲۲۱۱<br>۲۲۱۲<br>۲۲۱۳<br>۲۲۱۴<br>۲۲۱۵<br>۲۲۱۶<br>۲۲۱۷<br>۲۲۱۸<br>۲۲۱۹<br>۲۲۲۰<br>۲۲۲۱<br>۲۲۲۲<br>۲۲۲۳<br>۲۲۲۴<br>۲۲۲۵<br>۲۲۲۶<br>۲۲۲۷<br>۲۲۲۸<br>۲۲۲۹<br>۲۲۳۰<br>۲۲۳۱<br>۲۲۳۲<br>۲۲۳۳<br>۲۲۳۴<br>۲۲۳۵<br>۲۲۳۶<br>۲۲۳۷<br>۲۲۳۸<br>۲۲۳۹<br>۲۲۴۰<br>۲۲۴۱<br>۲۲۴۲<br>۲۲۴۳<br>۲۲۴۴<br>۲۲۴۵<br>۲۲۴۶<br>۲۲۴۷<br>۲۲۴۸<br>۲۲۴۹<br>۲۲۵۰<br>۲۲۵۱<br>۲۲۵۲<br>۲۲۵۳<br>۲۲۵۴<br>۲۲۵۵<br>۲۲۵۶<br>۲۲۵۷<br>۲۲۵۸<br>۲۲۵۹<br>۲۲۶۰<br>۲۲۶۱<br>۲۲۶۲<br>۲۲۶۳<br>۲۲۶۴<br>۲۲۶۵<br>۲۲۶۶<br>۲۲۶۷<br>۲۲۶۸<br>۲۲۶۹<br>۲۲۷۰<br>۲۲۷۱<br>۲۲۷۲<br>۲۲۷۳<br>۲۲۷۴<br>۲۲۷۵<br>۲۲۷۶<br>۲۲۷۷<br>۲۲۷۸<br>۲۲۷۹<br>۲۲۸۰<br>۲۲۸۱<br>۲۲۸۲<br>۲۲۸۳<br>۲۲۸۴<br>۲۲۸۵<br>۲۲۸۶<br>۲۲۸۷<br>۲۲۸۸<br>۲۲۸۹<br>۲۲۹۰<br>۲۲۹۱<br>۲۲۹۲<br>۲۲۹۳<br>۲۲۹۴<br>۲۲۹۵<br>۲۲۹۶<br>۲۲۹۷<br>۲۲۹۸<br>۲۲۹۹<br>۲۳۰۰<br>۲۳۰۱<br>۲۳۰۲<br>۲۳۰۳<br>۲۳۰۴<br>۲۳۰۵<br>۲۳۰۶<br>۲۳۰۷<br>۲۳۰۸<br>۲۳۰۹<br>۲۳۱۰<br>۲۳۱۱<br>۲۳۱۲<br>۲۳۱۳<br>۲۳۱۴<br>۲۳۱۵<br>۲۳۱۶<br>۲۳۱۷<br>۲۳۱۸<br>۲۳۱۹<br>۲۳۲۰<br>۲۳۲۱<br>۲۳۲۲<br>۲۳۲۳<br>۲۳۲۴<br>۲۳۲۵<br>۲۳۲۶<br>۲۳۲۷<br>۲۳۲۸<br>۲۳۲۹<br>۲۳۳۰<br>۲۳۳۱<br>۲۳۳۲<br>۲۳۳۳<br>۲۳۳۴<br>۲۳۳۵<br>۲۳۳۶<br>۲۳۳۷<br>۲۳۳۸<br>۲۳۳۹<br>۲۳۴۰<br>۲۳۴۱<br>۲۳۴۲<br>۲۳۴۳<br>۲۳۴۴<br>۲۳۴۵<br>۲۳۴۶<br>۲۳۴۷<br>۲۳۴۸<br>۲۳۴۹<br>۲۳۵۰<br>۲۳۵۱<br>۲۳۵۲<br>۲۳۵۳<br>۲۳۵۴<br>۲۳۵۵<br>۲۳۵۶<br>۲۳۵۷<br>۲۳۵۸<br>۲۳۵۹<br>۲۳۶۰<br>۲۳۶۱<br>۲۳۶۲<br>۲۳۶۳<br>۲۳۶۴<br>۲۳۶۵<br>۲۳۶۶<br>۲۳۶۷<br>۲۳۶۸<br>۲۳۶۹<br>۲۳۷۰<br>۲۳۷۱<br>۲۳۷۲<br>۲۳۷۳<br>۲۳۷۴<br>۲۳۷۵<br>۲۳۷۶<br>۲۳۷۷<br>۲۳۷۸<br>۲۳۷۹<br>۲۳۸۰<br>۲۳۸۱<br>۲۳۸۲<br>۲۳۸۳<br>۲۳۸۴<br>۲۳۸۵<br>۲۳۸۶<br>۲۳۸۷<br>۲۳۸۸<br>۲۳۸۹<br>۲۳۹۰<br>۲۳۹۱<br>۲۳۹۲<br>۲۳۹۳<br>۲۳۹۴<br>۲۳۹۵<br>۲۳۹۶<br>۲۳۹۷<br>۲۳۹۸<br>۲۳۹۹<br>۲۴۰۰<br>۲۴۰۱<br>۲۴۰۲<br>۲۴۰۳<br>۲۴۰۴<br>۲۴۰۵<br>۲۴۰۶<br>۲۴۰۷<br>۲۴۰۸<br>۲۴۰۹<br>۲۴۱۰<br>۲۴۱۱<br>۲۴۱۲<br>۲۴۱۳<br>۲۴۱۴<br>۲۴۱۵<br>۲۴۱۶<br>۲۴۱۷<br>۲۴۱۸<br>۲۴۱۹<br>۲۴۲۰<br>۲۴۲۱<br>۲۴۲۲<br>۲۴۲۳<br>۲۴۲۴<br>۲۴۲۵<br>۲۴۲۶<br>۲۴۲۷<br>۲۴۲۸<br>۲۴۲۹<br>۲۴۳۰<br>۲۴۳۱<br>۲۴۳۲<br>۲۴۳۳<br>۲۴۳۴<br>۲۴۳۵<br>۲۴۳۶<br>۲۴۳۷<br>۲۴۳۸<br>۲۴۳۹<br>۲۴۴۰<br>۲۴۴۱<br>۲۴۴۲<br>۲۴۴۳<br>۲۴۴۴<br>۲۴۴۵<br>۲۴۴۶<br>۲۴۴۷<br>۲۴۴۸<br>۲۴۴۹<br>۲۴۵۰<br>۲۴۵۱<br>۲۴۵۲<br>۲۴۵۳<br>۲۴۵۴<br>۲۴۵۵<br>۲۴۵۶<br>۲۴۵۷<br>۲۴۵۸<br>۲۴۵۹<br>۲۴۶۰<br>۲۴۶۱<br>۲۴۶۲<br>۲۴۶۳<br>۲۴۶۴<br>۲۴۶۵<br>۲۴۶۶<br>۲۴۶۷<br>۲۴۶۸<br>۲۴۶۹<br>۲۴۷۰<br>۲۴۷۱<br>۲۴۷۲<br>۲۴۷۳<br>۲۴۷۴<br>۲۴۷۵<br>۲۴۷۶<br>۲۴۷۷<br>۲۴۷۸<br>۲۴۷۹<br>۲۴۸۰<br>۲۴۸۱<br>۲۴۸۲<br>۲۴۸۳<br>۲۴۸۴<br>۲۴۸۵<br>۲۴۸۶<br>۲۴۸۷<br>۲۴۸۸<br>۲۴۸۹<br>۲۴۹۰<br>۲۴۹۱<br>۲۴۹۲<br>۲۴۹۳<br>۲۴۹۴<br>۲۴۹۵<br>۲۴۹۶<br>۲۴۹۷<br>۲۴۹۸<br>۲۴۹۹<br>۲۵۰۰<br>۲۵۰۱<br>۲۵۰۲<br>۲۵۰۳<br>۲۵۰۴<br>۲۵۰۵<br>۲۵۰۶<br>۲۵۰۷<br>۲۵۰۸<br>۲۵۰۹<br>۲۵۱۰<br>۲۵۱۱<br>۲۵۱۲<br>۲۵۱۳<br>۲۵۱۴<br>۲۵۱۵<br>۲۵۱۶<br>۲۵۱۷<br>۲۵۱۸<br>۲۵۱۹<br>۲۵۲۰<br>۲۵۲۱<br>۲۵۲۲<br>۲۵۲۳<br>۲۵۲۴<br>۲۵۲۵<br>۲۵۲۶<br>۲۵۲۷<br>۲۵۲۸<br>۲۵۲۹<br>۲۵۳۰<br>۲۵۳۱<br>۲۵۳۲<br>۲۵۳۳<br>۲۵۳۴<br>۲۵۳۵<br>۲۵۳۶<br>۲۵۳۷<br>۲۵۳۸<br>۲۵۳۹<br>۲۵۴۰<br>۲۵۴۱<br>۲۵۴۲<br>۲۵۴۳<br>۲۵۴۴<br>۲۵۴۵<br>۲۵۴۶<br>۲۵۴۷<br>۲۵۴۸<br>۲۵۴۹<br>۲۵۵۰<br>۲۵۵۱<br>۲۵۵۲<br>۲۵۵۳<br>۲۵۵۴<br>۲۵۵۵<br>۲۵۵۶<br>۲۵۵۷<br>۲۵۵۸<br>۲۵۵۹<br>۲۵۶۰<br>۲۵۶۱<br>۲۵۶۲<br>۲۵۶۳<br>۲۵۶۴<br>۲۵۶۵<br>۲۵۶۶<br>۲۵۶۷<br>۲۵۶۸<br>۲۵۶۹<br>۲۵۷۰<br>۲۵۷۱<br>۲۵۷۲<br>۲۵۷۳<br>۲۵۷۴<br>۲۵۷۵<br>۲۵۷۶<br>۲۵۷۷<br>۲۵۷۸<br>۲۵۷۹<br>۲۵۸۰<br>۲۵۸۱<br>۲۵۸۲<br>۲۵۸۳<br>۲۵۸۴<br>۲۵۸۵<br>۲۵۸۶<br>۲۵۸۷<br>۲۵۸۸<br>۲۵۸۹<br>۲۵۹۰<br>۲۵۹۱<br>۲۵۹۲<br>۲۵۹۳<br>۲۵۹۴<br>۲۵۹۵<br>۲۵۹۶<br>۲۵۹۷<br>۲۵۹۸<br>۲۵۹۹<br>۲۶۰۰<br>۲۶۰۱<br>۲۶۰۲<br>۲۶۰۳<br>۲۶۰۴<br>۲۶۰۵<br>۲۶۰۶<br>۲۶۰۷<br>۲۶۰۸<br>۲۶۰۹<br>۲۶۱۰<br>۲۶۱۱<br>۲۶۱۲<br>۲۶۱۳<br>۲۶۱۴<br>۲۶۱۵<br>۲۶۱۶<br>۲۶۱۷<br>۲۶۱۸<br>۲۶۱۹<br>۲۶۲۰<br>۲۶۲۱<br>۲۶۲۲<br>۲۶۲۳<br>۲۶۲۴<br>۲۶۲۵<br>۲۶۲۶<br>۲۶۲۷<br>۲۶۲۸<br>۲۶۲۹<br>۲۶۳۰<br>۲۶۳۱<br>۲۶۳۲<br>۲۶۳۳<br>۲۶۳۴<br>۲۶۳۵<br>۲۶۳۶<br>۲۶۳۷<br>۲۶۳۸<br>۲۶۳۹<br>۲۶۴۰<br>۲۶۴۱<br>۲۶۴۲<br>۲۶۴۳<br>۲۶۴۴<br>۲۶۴۵<br>۲۶۴۶<br>۲۶۴۷<br>۲۶۴۸<br>۲۶۴۹<br>۲۶۵۰<br>۲۶۵۱<br>۲۶۵۲<br>۲۶۵۳<br>۲۶۵۴<br>۲۶۵۵<br>۲۶۵۶<br>۲۶۵۷<br>۲۶۵۸<br>۲۶۵۹<br>۲۶۶۰<br>۲۶۶۱<br>۲۶۶۲<br>۲۶۶۳<br>۲۶۶۴<br>۲۶۶۵<br>۲۶۶۶<br>۲۶۶۷<br>۲۶۶۸<br>۲۶۶۹<br>۲۶۷۰<br>۲۶۷۱<br>۲۶۷۲<br>۲۶۷۳<br>۲۶۷۴<br>۲۶۷۵<br>۲۶۷۶<br>۲۶۷۷<br>۲۶۷۸<br>۲۶۷۹<br>۲۶۸۰<br>۲۶۸۱<br>۲۶۸۲<br>۲۶۸۳<br>۲۶۸۴<br>۲۶۸۵<br>۲۶۸۶<br>۲۶۸۷<br>۲۶۸۸<br>۲۶۸۹<br>۲۶۹۰<br>۲۶۹۱<br>۲۶۹۲<br>۲۶۹۳<br>۲۶۹۴<br>۲۶۹۵<br>۲۶۹۶<br>۲۶۹۷<br>۲۶۹۸<br>۲۶۹۹<br>۲۷۰۰<br>۲۷۰۱<br>۲۷۰۲<br>۲۷۰۳<br>۲۷۰۴<br>۲۷۰۵<br>۲۷۰۶<br>۲۷۰۷<br>۲۷۰۸<br>۲۷۰۹<br>۲۷۱۰<br>۲۷۱۱<br>۲۷۱۲<br>۲۷۱۳<br>۲۷۱۴<br>۲۷۱۵<br>۲۷۱۶<br>۲۷۱۷<br>۲۷۱۸<br>۲۷۱۹<br>۲۷۲۰<br>۲۷۲۱<br>۲۷۲۲<br>۲۷۲۳<br>۲۷۲۴<br>۲۷۲۵<br>۲۷۲۶<br>۲۷۲۷<br>۲۷۲۸<br>۲۷۲۹<br>۲۷۳۰<br>۲۷۳۱<br>۲۷۳۲<br>۲۷۳۳<br>۲۷۳۴<br>۲۷۳۵<br>۲۷۳۶<br>۲۷۳۷<br>۲۷۳۸<br>۲۷۳۹<br>۲۷۴۰<br>۲۷۴۱<br>۲۷۴۲<br>۲۷۴۳<br>۲۷۴۴<br>۲۷۴۵<br>۲۷۴۶<br>۲۷۴۷<br>۲۷۴۸<br>۲۷۴۹<br>۲۷۵۰<br>۲۷۵۱<br>۲۷۵۲<br>۲۷۵۳<br>۲۷۵۴<br>۲۷۵۵<br>۲۷۵۶<br>۲۷۵۷<br>۲۷۵۸<br>۲۷۵۹<br>۲۷۶۰<br>۲۷۶۱<br>۲۷۶۲<br>۲۷۶۳<br>۲۷۶۴<br>۲۷۶۵<br>۲۷۶۶<br>۲۷۶۷<br>۲۷۶۸<br>۲۷۶۹<br>۲۷۷۰<br>۲۷۷۱<br>۲۷۷۲<br>۲۷۷۳<br>۲۷۷۴<br>۲۷۷۵<br>۲۷۷۶<br>۲۷۷۷<br>۲۷۷۸<br>۲۷۷۹<br>۲۷۸۰<br>۲۷۸۱<br>۲۷۸۲<br>۲۷۸۳<br>۲۷۸۴<br>۲۷۸۵<br>۲۷۸۶<br>۲۷۸۷<br>۲۷۸۸<br>۲۷۸۹<br>۲۷۹۰<br>۲۷۹۱<br>۲۷۹۲<br>۲۷۹۳<br>۲۷۹۴<br>۲۷۹۵<br>۲۷۹۶<br>۲۷۹۷<br>۲۷۹۸<br>۲۷۹۹<br>۲۸۰۰<br>۲۸۰۱<br>۲۸۰۲<br>۲۸۰۳<br>۲۸۰۴<br>۲۸۰۵<br>۲۸۰۶<br>۲۸۰۷<br>۲۸۰۸<br>۲۸۰۹<br>۲۸۱۰<br>۲۸۱۱<br>۲۸۱۲<br>۲۸۱۳<br>۲۸۱۴<br>۲۸۱۵<br>۲۸۱۶<br>۲۸۱۷<br>۲۸۱۸<br>۲۸۱۹<br>۲۸۲۰<br>۲۸۲۱<br>۲۸۲۲<br>۲۸۲۳<br>۲۸۲۴<br>۲۸۲۵<br>۲۸۲۶<br>۲۸۲۷<br>۲۸۲۸<br>۲۸۲۹<br>۲۸۳۰<br>۲۸۳۱<br>۲۸۳۲<br>۲۸۳۳<br>۲۸۳۴<br>۲۸۳۵<br>۲۸۳۶<br>۲۸۳۷<br>۲۸۳۸<br>۲۸۳۹<br>۲۸۴۰<br>۲۸۴۱<br>۲۸۴۲<br>۲۸۴۳<br>۲۸۴۴<br>۲۸۴۵<br>۲۸۴۶<br>۲۸۴۷<br>۲۸۴۸<br>۲۸۴۹<br>۲۸۵۰<br>۲۸۵۱<br>۲۸۵۲<br>۲۸۵۳<br>۲۸۵۴<br>۲۸۵۵<br>۲۸۵۶<br>۲۸۵۷<br>۲۸۵۸<br>۲۸۵۹<br>۲۸۶۰<br>۲۸۶۱<br>۲۸۶۲<br>۲۸۶۳<br>۲۸۶۴<br>۲۸۶۵<br>۲۸۶۶<br>۲۸۶۷<br>۲۸۶۸<br>۲۸۶۹<br>۲۸۷۰<br>۲۸۷۱<br>۲۸۷۲<br>۲۸۷۳<br>۲۸۷۴<br>۲۸۷۵<br>۲۸۷۶<br>۲۸۷۷<br>۲۸۷۸<br>۲۸۷۹<br>۲۸۸۰<br>۲۸۸۱<br>۲۸۸۲<br>۲۸۸۳<br>۲۸۸۴<br>۲۸۸۵<br>۲۸۸۶<br>۲۸۸۷<br>۲۸۸۸<br>۲۸۸۹<br>۲۸۹۰<br>۲۸۹۱<br>۲۸۹۲<br>۲۸۹۳<br>۲۸۹۴<br>۲۸۹۵<br>۲۸۹۶<br>۲۸۹۷<br>۲۸۹۸<br>۲۸۹۹<br>۲۹۰۰<br>۲۹۰۱<br>۲۹۰۲<br>۲۹۰۳<br>۲۹۰۴<br>۲۹۰۵<br>۲۹۰۶<br>۲۹۰۷<br>۲۹۰۸<br>۲۹۰۹<br>۲۹۱۰<br>۲۹۱۱<br>۲۹۱۲<br>۲۹۱۳<br>۲۹۱۴<br>۲۹۱۵<br>۲۹۱۶<br>۲۹۱۷<br>۲۹۱۸<br>۲۹۱۹<br>۲۹۲۰<br>۲۹۲۱<br>۲۹۲۲<br>۲۹۲۳<br>۲۹۲۴<br>۲۹۲۵<br>۲۹۲۶<br>۲۹۲۷<br>۲۹۲۸<br>۲۹۲۹<br>۲۹۳۰<br>۲۹۳۱<br>۲۹۳۲<br>۲۹۳۳<br>۲۹۳۴<br>۲۹۳۵<br>۲۹۳۶<br>۲۹۳۷<br>۲۹۳۸<br>۲۹۳۹<br>۲۹۴۰<br>۲۹۴۱<br>۲۹۴۲<br>۲۹۴۳<br>۲۹۴۴<br>۲۹۴۵<br>۲۹۴۶<br>۲۹۴۷<br>۲۹۴۸<br>۲۹۴۹<br>۲۹۵۰<br>۲۹۵۱<br>۲۹۵۲<br>۲۹۵۳<br>۲۹۵۴<br>۲۹۵۵<br>۲۹۵۶<br>۲۹۵۷<br>۲۹۵۸<br>۲۹۵۹<br>۲۹۶۰<br>۲۹۶۱<br>۲۹۶۲<br>۲۹۶۳<br>۲۹۶۴<br>۲۹۶۵<br>۲۹۶۶<br>۲۹۶۷<br>۲۹۶۸<br>۲۹۶۹<br>۲۹۷۰<br>۲۹۷۱<br>۲۹۷۲<br>۲۹۷۳<br>۲۹۷۴<br>۲۹۷۵<br>۲۹۷۶<br>۲۹۷۷<br>۲۹۷۸<br>۲۹۷۹<br>۲۹۸۰<br>۲۹۸۱<br>۲۹۸۲<br>۲۹۸۳<br>۲۹۸۴<br>۲۹۸۵<br>۲۹۸۶<br>۲۹۸۷<br>۲۹۸۸<br>۲۹۸۹<br>۲۹۹۰<br>۲۹۹۱<br>۲۹۹۲<br>۲۹۹۳<br>۲۹۹۴<br>۲۹۹۵<br>۲۹۹۶<br>۲۹۹۷<br>۲۹۹۸<br>۲۹۹۹<br>۳۰۰۰<br>۳۰۰۱<br>۳۰۰۲<br>۳۰۰۳<br>۳۰۰۴<br>۳۰۰۵<br>۳۰۰۶<br>۳۰۰۷<br>۳۰۰۸<br>۳۰۰۹<br>۳۰۱۰<br>۳۰۱۱<br>۳۰۱۲<br>۳۰۱۳<br>۳۰۱۴<br>۳۰۱۵<br>۳۰۱۶<br>۳۰۱۷<br>۳۰۱۸<br>۳۰۱۹<br>۳۰۲۰<br>۳۰۲۱<br>۳۰۲۲<br>۳۰۲۳<br>۳۰۲۴<br>۳۰۲۵<br>۳۰۲۶<br>۳۰۲۷<br>۳۰۲۸<br>۳۰۲۹<br>۳۰۳۰<br>۳۰۳۱<br>۳۰۳۲<br>۳۰۳۳<br>۳۰۳۴<br>۳۰۳۵<br>۳۰۳۶<br>۳۰۳۷<br>۳۰۳۸<br>۳۰۳۹<br>۳۰۴۰<br>۳۰۴۱<br>۳۰۴۲<br>۳۰۴۳<br>۳۰۴۴<br>۳۰۴۵<br>۳۰۴۶<br>۳۰۴۷<br>۳۰۴۸<br>۳۰۴۹<br>۳۰۵۰<br>۳۰۵۱<br>۳۰۵۲<br>۳۰۵۳<br>۳۰۵۴<br>۳۰۵۵<br>۳۰۵۶<br>۳۰۵۷<br>۳۰۵۸<br>۳۰۵۹<br>۳۰۶۰<br>۳۰۶۱<br>۳۰۶۲<br>۳۰۶۳<br>۳۰۶۴<br>۳۰۶۵<br>۳۰۶۶<br>۳۰۶۷<br>۳۰۶۸<br>۳۰۶۹<br>۳۰۷۰<br>۳۰۷۱<br>۳۰۷۲<br>۳۰۷۳<br>۳۰۷۴<br>۳۰۷۵<br>۳۰۷۶<br>۳۰۷۷<br>۳۰۷۸<br>۳۰۷۹<br>۳۰۸۰<br>۳۰۸۱<br>۳۰۸۲<br>۳۰۸۳<br>۳۰۸۴<br>۳۰۸۵<br>۳۰۸۶<br>۳۰۸۷<br>۳۰۸۸<br>۳۰۸۹<br>۳۰۹۰<br>۳۰۹۱<br>۳۰۹۲<br>۳۰۹۳<br>۳۰۹۴<br>۳۰۹۵<br>۳۰۹۶<br>۳۰۹۷<br>۳۰۹۸<br>۳۰۹۹<br>۳۱۰۰<br>۳۱۰۱<br>۳۱۰۲<br>۳۱۰۳<br>۳۱۰۴<br>۳۱۰۵<br>۳۱۰۶<br>۳۱۰۷<br>۳۱۰۸<br>۳۱۰۹<br>۳۱۱۰<br>۳۱۱۱<br>۳۱۱۲<br>۳۱۱۳<br>۳۱۱۴<br>۳۱۱۵<br>۳۱۱۶<br>۳۱۱۷<br>۳۱۱۸<br>۳۱۱۹<br>۳۱۲۰<br>۳۱۲۱<br>۳۱۲۲<br>۳۱۲۳<br>۳۱۲۴<br>۳۱۲۵<br>۳۱۲۶<br>۳۱۲۷<br>۳۱۲۸<br>۳۱۲۹<br>۳۱۳۰<br>۳۱۳۱<br>۳۱۳۲<br>۳۱۳۳<br>۳۱۳۴<br>۳۱۳۵<br>۳۱۳۶<br>۳۱۳۷<br>۳۱۳۸<br>۳۱۳۹<br>۳۱۴۰<br>۳۱۴۱<br>۳۱۴۲<br>۳۱۴۳<br>۳۱۴۴<br>۳۱۴۵<br>۳۱۴۶<br>۳۱۴۷<br>۳۱۴۸<br>۳۱۴۹<br>۳۱۵۰<br>۳۱۵۱<br>۳۱۵۲<br>۳۱۵۳<br>۳۱۵۴<br>۳۱۵۵<br>۳۱۵۶<br>۳۱۵۷<br>۳۱۵۸<br>۳۱۵۹ |  |  |                                       |

|       |  |  |       |
|-------|--|--|-------|
| پیشتر | سے گذرے، دنگ ہوگا، اور اپنے سر کو                | مٹی کھار کے ہانہ میں ہی، اُس ہی              | پیشتر |
| صبح   | ہلاویگا۔ ۱۷ میں انہیں دشمن کے سامنے              | طرح ای اسرائیل کے گھرانے، تم میرے            | صبح   |
| سے    | گویا یورپی ہوا سے ۱۸ نقر پتر کر دوںگا؟ اُن       | ہانہ میں ہو۔ ۱۷ اگر کسی وقت میں              | سے    |
| ۶۰۵   | کی ہیئت کے دن میں میں انہیں پیتے                 | کسی قوم، اور کسی بادشاہت کے حق               | ۶۰۵   |
| ۶۰۵   | دکھائونگا، چہرہ نہ دکھائونگا۔                    | میں کہوں، کہ اُسے اُنہاروں، اور توڑ          | ۶۰۵   |
| ۶۰۵   | ۱۸ تب انہوں نے کہا، کہ آئی ہم برصیاء             | قالوں، اور ویران کروں؟ ۱۸ اگر وہ قوم،        | ۶۰۵   |
| ۶۰۵   | کی مخالفت میں منصوبے باندھیں؟                    | حس کے حق میں میں نے یہ کہا، اپنی             | ۶۰۵   |
| ۶۰۵   | کیونکہ شریعت کاہن سے جاتی نہ رہیگی،              | برائی سے باز آوے، نو میں بھی اُس             | ۶۰۵   |
| ۶۰۵   | اور نہ جلاخ حکیم سے، اور نہ کلام نبی             | بدی سے بچھڑائونگا جو اُسکے ساتھ کرنا         | ۶۰۵   |
| ۶۰۵   | سے۔ آئی ہم اُسے زبان سے ماریں اور                | دہرا نہ تھا۔ ۱۹ اور پھر اگر میں کسی قوم      | ۶۰۵   |
| ۶۰۵   | اُسکی کسی بات پر توجہ نہ کریں۔                   | ور کسی بادشاہت کی دابستہ کہوں، کہ            | ۶۰۵   |
| ۶۰۵   | ۱۹ ای خداوند، تو مجھ پر توجہ کر،                 | اُسے ندیوں اور لگاؤں؟ ۱۰ اور وہ اُسے جو      | ۶۰۵   |
| ۶۰۵   | اور اُنکی آواز جو مجھ سے جھکرتے ہیں              | میری نظر میں برا ہی کرے، اور میری            | ۶۰۵   |
| ۶۰۵   | سن۔ ۲۰ کیا نیکی کے بدلے بدی کی جاوے؟             | واری نہ سنے تو میں بھی اُس نیکی سے           | ۶۰۵   |
| ۶۰۵   | کیونکہ انہوں نے میری جان کے لیے گڑھا             | چھڑایگا، جو اُسکے ساتھ کرنے کو کہا تھا۔      | ۶۰۵   |
| ۶۰۵   | کھودا۔ ۲۱ بان کر، کہ میں تیرے حضور کھڑا          | ۱۱ اور اب میں مجھے حکم دیتا، کہ              | ۶۰۵   |
| ۶۰۵   | ہوا، کہ اُنکی شفاعت کروں، اور تیرا قہر           | نو یہوداہ کے لوگوں اور نروسل کے باشندوں      | ۶۰۵   |
| ۶۰۵   | انہر سے پلٹ دوں۔ ۲۱ اِسلیمے اُن کے               | سے کہ کہ خداوند یوں فرمانا ہی، دینے،         | ۶۰۵   |
| ۶۰۵   | لڑکوں کو کال کے حوالہ کرے اور انہیں تلوار        | میں تمہارے لیے مصیبت سبب کرنا                | ۶۰۵   |
| ۶۰۵   | کی دھار کے سپرد کرے، اُنکی جوروں سے              | ہوں، اور تمہاری مخالفت میں منصوبہ            | ۶۰۵   |
| ۶۰۵   | اُن کے سچے پیچھے جاویں، اور وہ خود               | باندھنا ہوں: سو اب تم میں سے ہر ایک          | ۶۰۵   |
| ۶۰۵   | راندب ہوں: اور اُنکے مرد مارے پڑیں؟              | اپنی اپنی بری روش سے باز آوے، اور اپنی       | ۶۰۵   |
| ۶۰۵   | اُنکے جوان جنگ گاہ میں تلوار سے قتل              | اپنی راہوں اور کاموں کو آراستہ کرے۔ ۱۲ پر    | ۶۰۵   |
| ۶۰۵   | ہوویں۔ ۲۲ جب تو اچانک اُن پر فوج                 | آہوں نے کہا، کہ دامنیدی کی بات ہی؟           | ۶۰۵   |
| ۶۰۵   | چڑھا لویگا، اُنکے گھروں سے ماتم کی سدا           | اِسلیمے کہ، ہم اپنے خیالوں کی پیروی کریں گے، | ۶۰۵   |
| ۶۰۵   | نکے: کیونکہ انہوں نے میری گرفتاری کے             | اور ہر ایک اپنے اپنے برے دل کی کھروبی        | ۶۰۵   |
| ۶۰۵   | لیئے بڑھا کھودا، اور میرے پائوں کے لیے           | بر عمل کریگا۔ ۱۳ اِس باعث خداوند             | ۶۰۵   |
| ۶۰۵   | پہندے چھپائے۔ ۲۳ پر ای خداوند، تو                | نوں فرمانا ہی، کہ اب قوموں کے درمیان         | ۶۰۵   |
| ۶۰۵   | اُنکی ساری مشورتوں کو جو انہوں نے                | پوچھو، کہ کسی نے ایسی بانیں کدھی             | ۶۰۵   |
| ۶۰۵   | مخالفت سے میرے قتل کر کیا، جاننا ہی؟             | سنی ہیں؟ اسرائیل کی کنواری نے نہایت          | ۶۰۵   |
| ۶۰۵   | اُنکی عزت کو معاف نہ کرے، اور اُن کے             | ہولناک کام کیا۔ ۱۴ کیا لبنان کا برف          | ۶۰۵   |
| ۶۰۵   | گناہ کو اپنے آگے سے مٹانہ ڈال، بلکہ وہ           | اُس میدانوں پہاڑ پر سے کدھی غائب             | ۶۰۵   |
| ۶۰۵   | تیرے حضور گرگئے جائیں: اپنے قہر کے               | ہوگا؟ کیا وہ تھلکا بھٹا پانی، جو دور سے      | ۶۰۵   |
| ۶۰۵   | وقت میں تو اُن سے ایسا سلوک کر۔                  | آنا ہی، سوکھ جائیگا؟ ۱۵ ندی بھی میری         | ۶۰۵   |
| ۶۰۵   | باب ۱۹   | قوم مجھ کو بھول گئی؟ اور باطل کے واسطے       | ۶۰۵   |
| ۶۰۵   | ۱۹ اس صاف میں، کہ کہہا کہ یہاں ایک ملاحی کے تیرے | لبان جلاتی، اور وہ انہیں اُنکی راہوں         | ۶۰۵   |
| ۶۰۵   | جائے پر بدگولی کی جاتی کہ اس میں طرح سے سدا      | میں، قدیم راہوں میں، تھوکر کھاتے؟ تاکہ       | ۶۰۵   |
| ۶۰۵   | یہی یہوداہ کی گناہوں کی سب سے تباہ حوالہ گئے     | وہ پگندیدوں میں جاویں، اور ایسی راہ          | ۶۰۵   |
| ۶۰۵   | خداوند یوں فرمانا ہی، کہ تو جاگے                 | میں جو بٹائی نہ گئی۔ ۱۶ کہ وہ اپنی           | ۶۰۵   |
| ۶۰۵   | کھمار سے مٹی کی صراحی مول لے، اور قوم            | سرزمین کو حیرانی اور ہمیشہ کی ہلسی           | ۶۰۵   |
| ۶۰۵   | کے بزرگوں اور کالھوں کے سرداروں میں سے           | تہمت کا باعث کریں: ہر ایک جو اُدھر           | ۶۰۵   |
| ۶۰۵   | بعضوں کو ساتھ لے: ۲ اور یوں ہلوم کی              |  | ۶۰۵   |

|   |                                     |   |   |   |   |
|---|-------------------------------------|---|---|---|---|
| پیشتر<br>مسیح<br>سے<br>۶۰۵<br>۷ قمر   | پیشتر<br>مسیح<br>سے<br>۶۰۵<br>۷ قمر | ۱۰ تب تو اُس صراحی کو اُن لوگوں کے سامنے جو تیرے ساتھ جائینگے توڑ ڈالیں۔ ۱۱ اور اُن کو کہہ: رب الافواج یوں کہتا ہی، کہ میرے اِس قوم کو اور اِس شہر کو اِسی طرح سے توڑ ڈالونگا، جس طرح سے کوئی کمار کے برتن کو توڑے، جو پھر ثابت نہ ہو سکے، اور لوگ توفت میں گارینگے؟ جب تک کہ گازنے کا مقام نہ رہے۔ ۱۲ یونہیں میں اِس مکان سے اور اُسکے باشندوں سے کرونگا، خداوند کہتا ہی: چنانچہ میں اِس شہر کو توفت کی مانند کر دوںگا: ۱۳ اور یروسلَم کے گھر، اور یہوداہ کے بادشاہوں کے گھر توفت کی مانند ناپاک ہو جاوینگے؟ ہاں، وہ سب گھر، جنکی چھتوں پر اُنہوں نے آسمانکے سارے لشکر کے لیئے لبان جلیا، اور بیگانے اِلهوں کے لیئے تپاون تپائے۔ ۱۴ تب یرمیاہ توفت سے، جہاں خداوند نے اُسے نبوت کرنے کو بھیجا تھا، پھر آیا، اور خداوند کے گھر کے صحن میں کھڑا ہوئے سارے لوگوں سے کہا، ۱۵ کہ رب الافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں فرماتا ہی، کہ دیکھو، میں اِس شہر پر اور اُسکی ساری بستیاں پر وہ ساری بلا، جو میں نے اُس پر بھیجنے کو کہا، لاؤنگا، اِس لیئے کہ اُنہوں نے نہایت گردنکشی کی تا کہ میری بانوں کو نہ سنیں۔ | ۱۰ تب تو اُس صراحی کو اُن لوگوں کے سامنے جو تیرے ساتھ جائینگے توڑ ڈالیں۔ ۱۱ اور اُن کو کہہ: رب الافواج یوں کہتا ہی، کہ میرے اِس قوم کو اور اِس شہر کو اِسی طرح سے توڑ ڈالونگا، جس طرح سے کوئی کمار کے برتن کو توڑے، جو پھر ثابت نہ ہو سکے، اور لوگ توفت میں گارینگے؟ جب تک کہ گازنے کا مقام نہ رہے۔ ۱۲ یونہیں میں اِس مکان سے اور اُسکے باشندوں سے کرونگا، خداوند کہتا ہی: چنانچہ میں اِس شہر کو توفت کی مانند کر دوںگا: ۱۳ اور یروسلَم کے گھر، اور یہوداہ کے بادشاہوں کے گھر توفت کی مانند ناپاک ہو جاوینگے؟ ہاں، وہ سب گھر، جنکی چھتوں پر اُنہوں نے آسمانکے سارے لشکر کے لیئے لبان جلیا، اور بیگانے اِلهوں کے لیئے تپاون تپائے۔ ۱۴ تب یرمیاہ توفت سے، جہاں خداوند نے اُسے نبوت کرنے کو بھیجا تھا، پھر آیا، اور خداوند کے گھر کے صحن میں کھڑا ہوئے سارے لوگوں سے کہا، ۱۵ کہ رب الافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں فرماتا ہی، کہ دیکھو، میں اِس شہر پر اور اُسکی ساری بستیاں پر وہ ساری بلا، جو میں نے اُس پر بھیجنے کو کہا، لاؤنگا، اِس لیئے کہ اُنہوں نے نہایت گردنکشی کی تا کہ میری بانوں کو نہ سنیں۔ | ۲۰ باب<br>اِس باب میں، کہ ۱ فُشور یرمیاہ کو مارتا ہی، اور اِس باعث ایک لبا خطاب پاتا، اور اُس کے ساتھ خبر ملتی کہ مولاک سزا تیرہ کو دی جائیگی۔ ۲ یرمیاہ شکایت کرتا کہ لوگ اُسے خبر جانتے، ۱۰ اور اُس سے دھابازی کرتے۔ ۱۶ وہ اپنی ہڈیاں کے سبب افسوس کرتا۔ | ۲۰ باب<br>اِس باب میں، کہ ۱ فُشور یرمیاہ کو مارتا ہی، اور اِس باعث ایک لبا خطاب پاتا، اور اُس کے ساتھ خبر ملتی کہ مولاک سزا تیرہ کو دی جائیگی۔ ۲ یرمیاہ شکایت کرتا کہ لوگ اُسے خبر جانتے، ۱۰ اور اُس سے دھابازی کرتے۔ ۱۶ وہ اپنی ہڈیاں کے سبب افسوس کرتا۔ |
| ۱۱:۳۰<br>۱۲:۲۳<br>۱۳:۲۸<br>۱۴:۲۵<br>۱۵:۲۲<br>۱۶:۲۹<br>۱۷:۳۶<br>۱۸:۴۳<br>۱۹:۵۰<br>۲۰:۵۷<br>۲۱:۶۴<br>۲۲:۷۱<br>۲۳:۷۸<br>۲۴:۸۵<br>۲۵:۹۲<br>۲۶:۹۹<br>۲۷:۱۰۶<br>۲۸:۱۱۳<br>۲۹:۱۲۰<br>۳۰:۱۲۷<br>۳۱:۱۳۴<br>۳۲:۱۴۱<br>۳۳:۱۴۸<br>۳۴:۱۵۵<br>۳۵:۱۶۲<br>۳۶:۱۶۹<br>۳۷:۱۷۶<br>۳۸:۱۸۳<br>۳۹:۱۹۰<br>۴۰:۱۹۷<br>۴۱:۲۰۴<br>۴۲:۲۱۱<br>۴۳:۲۱۸<br>۴۴:۲۲۵<br>۴۵:۲۳۲<br>۴۶:۲۳۹<br>۴۷:۲۴۶<br>۴۸:۲۵۳<br>۴۹:۲۶۰<br>۵۰:۲۶۷<br>۵۱:۲۷۴<br>۵۲:۲۸۱<br>۵۳:۲۸۸<br>۵۴:۲۹۵<br>۵۵:۳۰۲<br>۵۶:۳۰۹<br>۵۷:۳۱۶<br>۵۸:۳۲۳<br>۵۹:۳۳۰<br>۶۰:۳۳۷<br>۶۱:۳۴۴<br>۶۲:۳۵۱<br>۶۳:۳۵۸<br>۶۴:۳۶۵<br>۶۵:۳۷۲<br>۶۶:۳۷۹<br>۶۷:۳۸۶<br>۶۸:۳۹۳<br>۶۹:۴۰۰<br>۷۰:۴۰۷<br>۷۱:۴۱۴<br>۷۲:۴۲۱<br>۷۳:۴۲۸<br>۷۴:۴۳۵<br>۷۵:۴۴۲<br>۷۶:۴۴۹<br>۷۷:۴۵۶<br>۷۸:۴۶۳<br>۷۹:۴۷۰<br>۸۰:۴۷۷<br>۸۱:۴۸۴<br>۸۲:۴۹۱<br>۸۳:۴۹۸<br>۸۴:۵۰۵<br>۸۵:۵۱۲<br>۸۶:۵۱۹<br>۸۷:۵۲۶<br>۸۸:۵۳۳<br>۸۹:۵۴۰<br>۹۰:۵۴۷<br>۹۱:۵۵۴<br>۹۲:۵۶۱<br>۹۳:۵۶۸<br>۹۴:۵۷۵<br>۹۵:۵۸۲<br>۹۶:۵۸۹<br>۹۷:۵۹۶<br>۹۸:۶۰۳<br>۹۹:۶۱۰<br>۱۰۰:۶۱۷<br>۱۰۱:۶۲۴<br>۱۰۲:۶۳۱<br>۱۰۳:۶۳۸<br>۱۰۴:۶۴۵<br>۱۰۵:۶۵۲<br>۱۰۶:۶۵۹<br>۱۰۷:۶۶۶<br>۱۰۸:۶۷۳<br>۱۰۹:۶۸۰<br>۱۱۰:۶۸۷<br>۱۱۱:۶۹۴<br>۱۱۲:۷۰۱<br>۱۱۳:۷۰۸<br>۱۱۴:۷۱۵<br>۱۱۵:۷۲۲<br>۱۱۶:۷۲۹<br>۱۱۷:۷۳۶<br>۱۱۸:۷۴۳<br>۱۱۹:۷۵۰<br>۱۲۰:۷۵۷<br>۱۲۱:۷۶۴<br>۱۲۲:۷۷۱<br>۱۲۳:۷۷۸<br>۱۲۴:۷۸۵<br>۱۲۵:۷۹۲<br>۱۲۶:۷۹۹<br>۱۲۷:۸۰۶<br>۱۲۸:۸۱۳<br>۱۲۹:۸۲۰<br>۱۳۰:۸۲۷<br>۱۳۱:۸۳۴<br>۱۳۲:۸۴۱<br>۱۳۳:۸۴۸<br>۱۳۴:۸۵۵<br>۱۳۵:۸۶۲<br>۱۳۶:۸۶۹<br>۱۳۷:۸۷۶<br>۱۳۸:۸۸۳<br>۱۳۹:۸۹۰<br>۱۴۰:۸۹۷<br>۱۴۱:۹۰۴<br>۱۴۲:۹۱۱<br>۱۴۳:۹۱۸<br>۱۴۴:۹۲۵<br>۱۴۵:۹۳۲<br>۱۴۶:۹۳۹<br>۱۴۷:۹۴۶<br>۱۴۸:۹۵۳<br>۱۴۹:۹۶۰<br>۱۵۰:۹۶۷<br>۱۵۱:۹۷۴<br>۱۵۲:۹۸۱<br>۱۵۳:۹۸۸<br>۱۵۴:۹۹۵<br>۱۵۵:۱۰۰۲<br>۱۵۶:۱۰۰۹<br>۱۵۷:۱۰۱۶<br>۱۵۸:۱۰۲۳<br>۱۵۹:۱۰۳۰<br>۱۶۰:۱۰۳۷<br>۱۶۱:۱۰۴۴<br>۱۶۲:۱۰۵۱<br>۱۶۳:۱۰۵۸<br>۱۶۴:۱۰۶۵<br>۱۶۵:۱۰۷۲<br>۱۶۶:۱۰۷۹<br>۱۶۷:۱۰۸۶<br>۱۶۸:۱۰۹۳<br>۱۶۹:۱۱۰۰<br>۱۷۰:۱۱۰۷<br>۱۷۱:۱۱۱۴<br>۱۷۲:۱۱۲۱<br>۱۷۳:۱۱۲۸<br>۱۷۴:۱۱۳۵<br>۱۷۵:۱۱۴۲<br>۱۷۶:۱۱۴۹<br>۱۷۷:۱۱۵۶<br>۱۷۸:۱۱۶۳<br>۱۷۹:۱۱۷۰<br>۱۸۰:۱۱۷۷<br>۱۸۱:۱۱۸۴<br>۱۸۲:۱۱۹۱<br>۱۸۳:۱۱۹۸<br>۱۸۴:۱۲۰۵<br>۱۸۵:۱۲۱۲<br>۱۸۶:۱۲۱۹<br>۱۸۷:۱۲۲۶<br>۱۸۸:۱۲۳۳<br>۱۸۹:۱۲۴۰<br>۱۹۰:۱۲۴۷<br>۱۹۱:۱۲۵۴<br>۱۹۲:۱۲۶۱<br>۱۹۳:۱۲۶۸<br>۱۹۴:۱۲۷۵<br>۱۹۵:۱۲۸۲<br>۱۹۶:۱۲۸۹<br>۱۹۷:۱۲۹۶<br>۱۹۸:۱۳۰۳<br>۱۹۹:۱۳۱۰<br>۲۰۰:۱۳۱۷<br>۲۰۱:۱۳۲۴<br>۲۰۲:۱۳۳۱<br>۲۰۳:۱۳۳۸<br>۲۰۴:۱۳۴۵<br>۲۰۵:۱۳۵۲<br>۲۰۶:۱۳۵۹<br>۲۰۷:۱۳۶۶<br>۲۰۸:۱۳۷۳<br>۲۰۹:۱۳۸۰<br>۲۱۰:۱۳۸۷<br>۲۱۱:۱۳۹۴<br>۲۱۲:۱۴۰۱<br>۲۱۳:۱۴۰۸<br>۲۱۴:۱۴۱۵<br>۲۱۵:۱۴۲۲<br>۲۱۶:۱۴۲۹<br>۲۱۷:۱۴۳۶<br>۲۱۸:۱۴۴۳<br>۲۱۹:۱۴۵۰<br>۲۲۰:۱۴۵۷<br>۲۲۱:۱۴۶۴<br>۲۲۲:۱۴۷۱<br>۲۲۳:۱۴۷۸<br>۲۲۴:۱۴۸۵<br>۲۲۵:۱۴۹۲<br>۲۲۶:۱۵۰۰<br>۲۲۷:۱۵۰۷<br>۲۲۸:۱۵۱۴<br>۲۲۹:۱۵۲۱<br>۲۳۰:۱۵۲۸<br>۲۳۱:۱۵۳۵<br>۲۳۲:۱۵۴۲<br>۲۳۳:۱۵۴۹<br>۲۳۴:۱۵۵۶<br>۲۳۵:۱۵۶۳<br>۲۳۶:۱۵۷۰<br>۲۳۷:۱۵۷۷<br>۲۳۸:۱۵۸۴<br>۲۳۹:۱۵۹۱<br>۲۴۰:۱۵۹۸<br>۲۴۱:۱۶۰۵<br>۲۴۲:۱۶۱۲<br>۲۴۳:۱۶۱۹<br>۲۴۴:۱۶۲۶<br>۲۴۵:۱۶۳۳<br>۲۴۶:۱۶۴۰<br>۲۴۷:۱۶۴۷<br>۲۴۸:۱۶۵۴<br>۲۴۹:۱۶۶۱<br>۲۵۰:۱۶۶۸<br>۲۵۱:۱۶۷۵<br>۲۵۲:۱۶۸۲<br>۲۵۳:۱۶۸۹<br>۲۵۴:۱۶۹۶<br>۲۵۵:۱۷۰۳<br>۲۵۶:۱۷۱۰<br>۲۵۷:۱۷۱۷<br>۲۵۸:۱۷۲۴<br>۲۵۹:۱۷۳۱<br>۲۶۰:۱۷۳۸<br>۲۶۱:۱۷۴۵<br>۲۶۲:۱۷۵۲<br>۲۶۳:۱۷۵۹<br>۲۶۴:۱۷۶۶<br>۲۶۵:۱۷۷۳<br>۲۶۶:۱۷۸۰<br>۲۶۷:۱۷۸۷<br>۲۶۸:۱۷۹۴<br>۲۶۹:۱۸۰۱<br>۲۷۰:۱۸۰۸<br>۲۷۱:۱۸۱۵<br>۲۷۲:۱۸۲۲<br>۲۷۳:۱۸۲۹<br>۲۷۴:۱۸۳۶<br>۲۷۵:۱۸۴۳<br>۲۷۶:۱۸۵۰<br>۲۷۷:۱۸۵۷<br>۲۷۸:۱۸۶۴<br>۲۷۹:۱۸۷۱<br>۲۸۰:۱۸۷۸<br>۲۸۱:۱۸۸۵<br>۲۸۲:۱۸۹۲<br>۲۸۳:۱۹۰۰<br>۲۸۴:۱۹۰۷<br>۲۸۵:۱۹۱۴<br>۲۸۶:۱۹۲۱<br>۲۸۷:۱۹۲۸<br>۲۸۸:۱۹۳۵<br>۲۸۹:۱۹۴۲<br>۲۹۰:۱۹۴۹<br>۲۹۱:۱۹۵۶<br>۲۹۲:۱۹۶۳<br>۲۹۳:۱۹۷۰<br>۲۹۴:۱۹۷۷<br>۲۹۵:۱۹۸۴<br>۲۹۶:۱۹۹۱<br>۲۹۷:۱۹۹۸<br>۲۹۸:۲۰۰۵<br>۲۹۹:۲۰۱۲<br>۳۰۰:۲۰۱۹<br>۳۰۱:۲۰۲۶<br>۳۰۲:۲۰۳۳<br>۳۰۳:۲۰۴۰<br>۳۰۴:۲۰۴۷<br>۳۰۵:۲۰۵۴<br>۳۰۶:۲۰۶۱<br>۳۰۷:۲۰۶۸<br>۳۰۸:۲۰۷۵<br>۳۰۹:۲۰۸۲<br>۳۱۰:۲۰۸۹<br>۳۱۱:۲۰۹۶<br>۳۱۲:۲۱۰۳<br>۳۱۳:۲۱۱۰<br>۳۱۴:۲۱۱۷<br>۳۱۵:۲۱۲۴<br>۳۱۶:۲۱۳۱<br>۳۱۷:۲۱۳۸<br>۳۱۸:۲۱۴۵<br>۳۱۹:۲۱۵۲<br>۳۲۰:۲۱۵۹<br>۳۲۱:۲۱۶۶<br>۳۲۲:۲۱۷۳<br>۳۲۳:۲۱۸۰<br>۳۲۴:۲۱۸۷<br>۳۲۵:۲۱۹۴<br>۳۲۶:۲۲۰۱<br>۳۲۷:۲۲۰۸<br>۳۲۸:۲۲۱۵<br>۳۲۹:۲۲۲۲<br>۳۳۰:۲۲۲۹<br>۳۳۱:۲۲۳۶<br>۳۳۲:۲۲۴۳<br>۳۳۳:۲۲۵۰<br>۳۳۴:۲۲۵۷<br>۳۳۵:۲۲۶۴<br>۳۳۶:۲۲۷۱<br>۳۳۷:۲۲۷۸<br>۳۳۸:۲۲۸۵<br>۳۳۹:۲۲۹۲<br>۳۴۰:۲۲۹۹<br>۳۴۱:۲۳۰۶<br>۳۴۲:۲۳۱۳<br>۳۴۳:۲۳۲۰<br>۳۴۴:۲۳۲۷<br>۳۴۵:۲۳۳۴<br>۳۴۶:۲۳۴۱<br>۳۴۷:۲۳۴۸<br>۳۴۸:۲۳۵۵<br>۳۴۹:۲۳۶۲<br>۳۵۰:۲۳۶۹<br>۳۵۱:۲۳۷۶<br>۳۵۲:۲۳۸۳<br>۳۵۳:۲۳۹۰<br>۳۵۴:۲۳۹۷<br>۳۵۵:۲۴۰۴<br>۳۵۶:۲۴۱۱<br>۳۵۷:۲۴۱۸<br>۳۵۸:۲۴۲۵<br>۳۵۹:۲۴۳۲<br>۳۶۰:۲۴۳۹<br>۳۶۱:۲۴۴۶<br>۳۶۲:۲۴۵۳<br>۳۶۳:۲۴۶۰<br>۳۶۴:۲۴۶۷<br>۳۶۵:۲۴۷۴<br>۳۶۶:۲۴۸۱<br>۳۶۷:۲۴۸۸<br>۳۶۸:۲۴۹۵<br>۳۶۹:۲۵۰۲<br>۳۷۰:۲۵۰۹<br>۳۷۱:۲۵۱۶<br>۳۷۲:۲۵۲۳<br>۳۷۳:۲۵۳۰<br>۳۷۴:۲۵۳۷<br>۳۷۵:۲۵۴۴<br>۳۷۶:۲۵۵۱<br>۳۷۷:۲۵۵۸<br>۳۷۸:۲۵۶۵<br>۳۷۹:۲۵۷۲<br>۳۸۰:۲۵۷۹<br>۳۸۱:۲۵۸۶<br>۳۸۲:۲۵۹۳<br>۳۸۳:۲۶۰۰<br>۳۸۴:۲۶۰۷<br>۳۸۵:۲۶۱۴<br>۳۸۶:۲۶۲۱<br>۳۸۷:۲۶۲۸<br>۳۸۸:۲۶۳۵<br>۳۸۹:۲۶۴۲<br>۳۹۰:۲۶۴۹<br>۳۹۱:۲۶۵۶<br>۳۹۲:۲۶۶۳<br>۳۹۳:۲۶۷۰<br>۳۹۴:۲۶۷۷<br>۳۹۵:۲۶۸۴<br>۳۹۶:۲۶۹۱<br>۳۹۷:۲۶۹۸<br>۳۹۸:۲۷۰۵<br>۳۹۹:۲۷۱۲<br>۴۰۰:۲۷۱۹<br>۴۰۱:۲۷۲۶<br>۴۰۲:۲۷۳۳<br>۴۰۳:۲۷۴۰<br>۴۰۴:۲۷۴۷<br>۴۰۵:۲۷۵۴<br>۴۰۶:۲۷۶۱<br>۴۰۷:۲۷۶۸<br>۴۰۸:۲۷۷۵<br>۴۰۹:۲۷۸۲<br>۴۱۰:۲۷۸۹<br>۴۱۱:۲۷۹۶<br>۴۱۲:۲۸۰۳<br>۴۱۳:۲۸۱۰<br>۴۱۴:۲۸۱۷<br>۴۱۵:۲۸۲۴<br>۴۱۶:۲۸۳۱<br>۴۱۷:۲۸۳۸<br>۴۱۸:۲۸۴۵<br>۴۱۹:۲۸۵۲<br>۴۲۰:۲۸۵۹<br>۴۲۱:۲۸۶۶<br>۴۲۲:۲۸۷۳<br>۴۲۳:۲۸۸۰<br>۴۲۴:۲۸۸۷<br>۴۲۵:۲۸۹۴<br>۴۲۶:۲۹۰۱<br>۴۲۷:۲۹۰۸<br>۴۲۸:۲۹۱۵<br>۴۲۹:۲۹۲۲<br>۴۳۰:۲۹۲۹<br>۴۳۱:۲۹۳۶<br>۴۳۲:۲۹۴۳<br>۴۳۳:۲۹۵۰<br>۴۳۴:۲۹۵۷<br>۴۳۵:۲۹۶۴<br>۴۳۶:۲۹۷۱<br>۴۳۷:۲۹۷۸<br>۴۳۸:۲۹۸۵<br>۴۳۹:۲۹۹۲<br>۴۴۰:۳۰۰۰<br>۴۴۱:۳۰۰۷<br>۴۴۲:۳۰۱۴<br>۴۴۳:۳۰۲۱<br>۴۴۴:۳۰۲۸<br>۴۴۵:۳۰۳۵<br>۴۴۶:۳۰۴۲<br>۴۴۷:۳۰۴۹<br>۴۴۸:۳۰۵۶<br>۴۴۹:۳۰۶۳<br>۴۵۰:۳۰۷۰<br>۴۵۱:۳۰۷۷<br>۴۵۲:۳۰۸۴<br>۴۵۳:۳۰۹۱<br>۴۵۴:۳۰۹۸<br>۴۵۵:۳۱۰۵<br>۴۵۶:۳۱۱۲<br>۴۵۷:۳۱۱۹<br>۴۵۸:۳۱۲۶<br>۴۵۹:۳۱۳۳<br>۴۶۰:۳۱۴۰<br>۴۶۱:۳۱۴۷<br>۴۶۲:۳۱۵۴<br>۴۶۳:۳۱۶۱<br>۴۶۴:۳۱۶۸<br>۴۶۵:۳۱۷۵<br>۴۶۶:۳۱۸۲<br>۴۶۷:۳۱۸۹<br>۴۶۸:۳۱۹۶<br>۴۶۹:۳۲۰۳<br>۴۷۰:۳۲۱۰<br>۴۷۱:۳۲۱۷<br>۴۷۲:۳۲۲۴<br>۴۷۳:۳۲۳۱<br>۴۷۴:۳۲۳۸<br>۴۷۵:۳۲۴۵<br>۴۷۶:۳۲۵۲<br>۴۷۷:۳۲۵۹<br>۴۷۸:۳۲۶۶<br>۴۷۹:۳۲۷۳<br>۴۸۰:۳۲۸۰<br>۴۸۱:۳۲۸۷<br>۴۸۲:۳۲۹۴<br>۴۸۳:۳۳۰۱<br>۴۸۴:۳۳۰۸<br>۴۸۵:۳۳۱۵<br>۴۸۶:۳۳۲۲<br>۴۸۷:۳۳۲۹<br>۴۸۸:۳۳۳۶<br>۴۸۹:۳۳۴۳<br>۴۹۰:۳۳۵۰<br>۴۹۱:۳۳۵۷<br>۴۹۲:۳۳۶۴<br>۴۹۳:۳۳۷۱<br>۴۹۴:۳۳۷۸<br>۴۹۵:۳۳۸۵<br>۴۹۶:۳۳۹۲<br>۴۹۷:۳۴۰۰<br>۴۹۸:۳۴۰۷<br>۴۹۹:۳۴۱۴<br>۵۰۰:۳۴۲۱<br>۵۰۱:۳۴۲۸<br>۵۰۲:۳۴۳۵<br>۵۰۳:۳۴۴۲<br>۵۰۴:۳۴۴۹<br>۵۰۵:۳۴۵۶<br>۵۰۶:۳۴۶۳<br>۵۰۷:۳۴۷۰<br>۵۰۸:۳۴۷۷<br>۵۰۹:۳۴۸۴<br>۵۱۰:۳۴۹۱<br>۵۱۱:۳۴۹۸<br>۵۱۲:۳۵۰۵<br>۵۱۳:۳۵۱۲<br>۵۱۴:۳۵۱۹<br>۵۱۵:۳۵۲۶<br>۵۱۶:۳۵۳۳<br>۵۱۷:۳۵۴۰<br>۵۱۸:۳۵۴۷<br>۵۱۹:۳۵۵۴<br>۵۲۰:۳۵۶۱<br>۵۲۱:۳۵۶۸<br>۵۲۲:۳۵۷۵<br>۵۲۳:۳۵۸۲<br>۵۲۴:۳۵۸۹<br>۵۲۵:۳۵۹۶<br>۵۲۶:۳۶۰۳<br>۵۲۷:۳۶۱۰<br>۵۲۸:۳۶۱۷<br>۵۲۹:۳۶۲۴<br>۵۳۰:۳۶۳۱<br>۵۳۱:۳۶۳۸<br>۵۳۲:۳۶۴۵<br>۵۳۳:۳۶۵۲<br>۵۳۴:۳۶۵۹<br>۵۳۵:۳۶۶۶<br>۵۳۶:۳۶۷۳<br>۵۳۷:۳۶۸۰<br>۵۳۸:۳۶۸۷<br>۵۳۹:۳۶۹۴<br>۵۴۰:۳۷۰۱<br>۵۴۱:۳۷۰۸<br>۵۴۲:۳۷۱۵<br>۵۴۳:۳۷۲۲<br>۵۴۴:۳۷۲۹<br>۵۴۵:۳۷۳۶<br>۵۴۶:۳۷۴۳<br>۵۴۷:۳۷۵۰<br>۵۴۸:۳۷۵۷<br>۵۴۹:۳۷۶۴<br>۵۵۰:۳۷۷۱<br>۵۵۱:۳۷۷۸<br>۵۵۲:۳۷۸۵<br>۵۵۳:۳۷۹۲<br>۵۵۴:۳۸۰۰<br>۵۵۵:۳۸۰۷<br>۵۵۶:۳۸۱۴<br>۵۵۷:۳۸۲۱<br>۵۵۸:۳۸۲۸<br>۵۵۹:۳۸۳۵<br>۵۶۰:۳۸۴۲<br>۵۶۱:۳۸۴۹<br>۵۶۲:۳۸۵۶<br>۵۶۳:۳۸۶۳<br>۵۶۴:۳۸۷۰<br>۵۶۵:۳۸۷۷<br>۵۶۶:۳۸۸۴<br>۵۶۷:۳۸۹۱<br>۵۶۸:۳۸۹۸<br>۵۶۹:۳۹۰۵<br>۵۷۰:۳۹۱۲<br>۵۷۱:۳۹۱۹<br>۵۷۲:۳۹۲۶<br>۵۷۳:۳۹۳۳<br>۵۷۴:۳۹۴۰<br>۵۷۵:۳۹۴۷<br>۵۷۶:۳۹۵۴<br>۵۷۷:۳۹۶۱<br>۵۷۸:۳۹۶۸<br>۵۷۹:۳۹۷۵<br>۵۸۰:۳۹۸۲<br>۵۸۱:۳۹۸۹<br>۵۸۲:۳۹۹۶<br>۵۸۳:۴۰۰۳<br>۵۸۴:۴۰۱۰<br>۵۸۵:۴۰۱۷<br>۵۸۶:۴۰۲۴<br>۵۸۷:۴۰۳۱<br>۵۸۸:۴۰۳۸<br>۵۸۹:۴۰۴۵<br>۵۹۰:۴۰۵۲<br>۵۹۱:۴۰۵۹<br>۵۹۲:۴۰۶۶<br>۵۹۳:۴۰۷۳<br>۵۹۴:۴۰۸۰<br>۵۹۵:۴۰۸۷<br>۵۹۶:۴۰۹۴<br>۵۹۷:۴۱۰۱<br>۵۹۸:۴۱۰۸<br>۵۹۹:۴۱۱۵<br>۶۰۰:۴۱۲۲<br>۶۰۱:۴۱۲۹<br>۶۰۲:۴۱۳۶<br>۶۰۳:۴۱۴۳<br>۶۰۴:۴۱۵۰<br>۶۰۵:۴۱۵۷<br>۶۰۶:۴۱۶۴<br>۶۰۷:۴۱۷۱<br>۶۰۸:۴۱۷۸<br>۶۰۹:۴۱۸۵<br>۶۱۰:۴۱۹۲<br>۶۱۱:۴۱۹۹<br>۶۱۲:۴۲۰۶<br>۶۱۳:۴۲۱۳<br>۶۱۴:۴۲۲۰<br>۶۱۵:۴۲۲۷<br>۶۱۶:۴۲۳۴<br>۶۱۷:۴۲۴۱<br>۶۱۸:۴۲۴۸<br>۶۱۹:۴۲۵۵<br>۶۲۰:۴۲۶۲<br>۶۲۱:۴۲۶۹<br>۶۲۲:۴۲۷۶<br>۶۲۳:۴۲۸۳<br>۶۲۴:۴۲۹۰<br>۶۲۵:۴۲۹۷<br>۶۲۶:۴۳۰۴<br>۶۲۷:۴۳۱۱<br>۶۲۸:۴۳۱۸<br>۶۲۹:۴۳۲۵<br>۶۳۰:۴۳۳۲<br>۶۳۱:۴۳۳۹<br>۶۳۲:۴۳۴۶<br>۶۳۳:۴۳۵۳<br>۶۳۴:۴۳۶۰<br>۶۳۵:۴۳۶۷<br>۶۳۶:۴۳۷۴<br>۶۳۷:۴۳۸۱<br>۶۳۸:۴۳۸۸<br>۶۳۹:۴۳۹۵<br>۶۴۰:۴۴۰۲<br>۶۴۱:۴۴۰۹<br>۶۴۲:۴۴۱۶<br>۶۴۳:۴۴۲۳<br>۶۴۴:۴۴۳۰<br>۶۴۵:۴۴۳۷<br>۶۴۶:۴۴۴۴<br>۶۴۷:۴۴۵۱<br>۶۴۸:۴۴۵۸<br>۶۴۹:۴۴۶۵<br>۶۵۰:۴۴۷۲<br>۶۵۱:۴۴۷۹<br>۶۵۲:۴۴۸۶<br>۶۵۳:۴۴۹۳<br>۶۵۴:۴۵۰۰<br>۶۵۵:۴۵۰۷<br>۶۵۶:۴۵۱۴<br>۶۵۷:۴۵۲۱<br>۶۵۸:۴۵۲۸<br>۶۵۹:۴۵۳۵<br>۶۶۰:۴۵۴۲<br>۶۶۱:۴۵۴۹<br>۶۶۲:۴۵۵۶<br>۶۶۳:۴۵۶۳<br>۶۶۴:۴۵۷۰<br>۶۶۵:۴۵۷۷<br>۶۶۶:۴۵۸۴<br>۶۶۷:۴۵۹۱<br>۶۶۸:۴۵۹۸<br>۶۶۹:۴۶۰۵<br>۶۷۰:۴۶۱۲<br>۶۷۱:۴۶۱۹<br>۶۷۲:۴۶۲۶<br>۶۷۳:۴۶۳۳<br>۶۷۴:۴۶۴۰<br>۶۷۵:۴۶۴۷<br>۶۷۶:۴۶۵۴<br>۶۷۷:۴۶۶۱<br>۶۷۸:۴۶۶۸<br>۶۷۹:۴۶۷۵<br>۶۸۰:۴۶۸۲<br>۶۸۱:۴۶۸۹<br>۶۸۲:۴۶۹۶<br>۶۸۳:۴۷۰۳<br>۶۸۴:۴۷۱۰<br>۶۸۵:۴۷۱۷<br>۶۸۶:۴۷۲۴ |                                     |   |   |   |   |







| پیشتر                                | ۲۱ باب  | پیشتر   |
|--------------------------------------|---|---|
| مسیح سے ۵۸۱ کے قریب                  | اس باب میں، کہ ۱ صدیہ لوگوں کو یرمیاہ پاس لے گیا کہ دریافت کریں کہ نبوکدنصر کی چوٹائی کا کیا انجام ہوگا۔ ۲ یرمیاہ، انہیں خبر دیتا کہ شہر کا سخت محاصرہ ہوگا، اور لوگوں کی دوا انہیں اسیری ہو جائیگی۔ ۳ کسبوں کی پناہ لینی ان کے لئے بہتر تدبیر نہ رہا۔ ۱۱ وہ بادشاہی حادثان کو ملالت کرتا۔  | مسیح سے ۵۸۱ کے قریب                             |
| ۲: ۳۸ اور ۱۸: ۱۷                     | وہ کلام جو خداوند کی طرف سے یرمیاہ کو پہنچا، جب صدقیہ بادشاہ نے فحشور بن ملکیاہ، اور صفیہ بن معسیاہ کاہن کو اُسکے پاس یہ کہنے کو بھیجا، ۲ کہ، ہماری خاطر خداوند سے پوچھیو، کیونکہ بابل کا بادشاہ نبوکدنصر ہمارے ساتھ لڑائی کرتا ہی، شاید کہ خداوند ہم سے اپنے سارے عجیب کاموں کے موافق ایسا سلوک کرے، کہ وہ ہم لوگوں کے یہاں سے چلا جاوے۔ ۳ تب یرمیاہ نے اُنسے کہا، کہ تم صدقیہ کو ایسا کہو: ۴ کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہی، کہ دیکھ، میں لڑائی کے ہتھیاروں کو، جو تمہارے ہاتھ میں ہیں، جسے تم بابل کے بادشاہ اور کسبوں کے ساتھ، جو چار دیواروں کے باہر تمہیں گھیرے ہوئے ہیں، لڑتے ہو، پھیرونگا، اور میں اُنہیں اس شہر کے بیچ میں اُلٹے کرونگا۔ ۵ اور میں آپ اپنے بڑھائے ہوئے ہاتھ سے، اور قوت بازو سے تمہارے ساتھ لڑونگا، ہاں، غصے سے اور غضب سے، اور جبرے قہر سے۔ ۶ اور میں اس شہر کے باشندوں کو، انسان و حیوان کو، مارونگا، وہ بڑی وبا سے فنا ہو جائینگے۔ ۷ اور اُسکے بعد، خداوند کہتا ہی، میں یہوداہ کے بادشاہ صدقیہ کو، اور اُسکے ملازموں کو، اور قوم کو، ہاں، اُنکو جو اس شہر میں رہا اور تلوار اور کال سے بچ نکلیں گے، بابل کے بادشاہ نبوکدنصر کے قبضے میں، اور اُنکے دشمنوں کے قبضے میں، اور اُنکے ہاتھ میں جو اُن کی جان کے خواہاں ہیں، حوالہ کرونگا: اور وہ اُنہیں تلوار کی دھار سے ماریگا، وہ اُنہیں نہ چھڑیگا، اور نہ اُنہیں ترس کھائیگا، نہ رحمت کریگا۔ ۸ اور اس قوم سے تو کہیگا، کہ خداوند یوں کہتا ہی، کہ دیکھ، میں تمہیں حیات کی راہ اور موت کی راہ دکھاتا ہوں۔ | ۱: ۳۸ اور ۵: ۲۵ اور ۲۵: ۲۱ اور ۳: ۲۷ اور ۲۳: ۳۷ |
| ۲: ۳۸ اور ۱۸: ۱۷                     | ۲۲ باب  | ۲: ۳۸ اور ۱۸: ۱۷                                |
| ۱۸: ۳۱ اور ۵: ۳۰ اور ۱۱: ۳۳ اور ۴: ۱ | اس باب میں، کہ ۱ وعدہ سنا کہ اور شہروں کو یہ بات چنا کہ سزا ملے گی وہ انہیں نصبت کرنا، کہ وہ توبہ کریں۔ ۱۰ بابت اُس آئوں کی جو سلوم بن ۱۳ اور یہوداہم بن ۲۰ اور کوہاہ پر پڑا چاہی تھیں۔   | ۱۸: ۳۱ اور ۵: ۳۰ اور ۱۱: ۳۳ اور ۴: ۱            |
| ۲: ۳۸ اور ۱۸: ۱۷                     | خداوند یوں کہتا ہی، کہ یہوداہ کے بادشاہ کے گھر کو جا، اور وہاں یہ بات سنا، ۲ اور کہ، اسی یہوداہ کے بادشاہ، جو داؤد کے تخت پر بیٹھا ہی، خداوند کا کلام سن، تو، اور تیرے ملازم، اور تیرے لوگ جو اُن دروازوں سے داخل ہوتے ہیں: ۳ خداوند یوں کہتا ہی، کہ عدالت اور صداقت کے کام کرو، اور ظالم کے ہاتھ سے لوٹے ہوئے کو چھڑاؤ: اور کسی سے بدسلوکی نہ کرو، اور مسافر، یتیم، اور بیوہ   | ۲: ۳۸ اور ۱۸: ۱۷                                |

|   |   |   |   |
|---|---|---|---|
| پیشتر<br>مسبح<br>۶۰۱<br>کے قریب   | پیشتر<br>مسبح<br>۶۰۱<br>کے قریب   | پیشتر<br>مسبح<br>۶۰۱<br>کے قریب   | پیشتر<br>مسبح<br>۶۰۱<br>کے قریب   |
| ۱۰<br>۱۱<br>۱۲<br>۱۳<br>۱۴<br>۱۵<br>۱۶<br>۱۷<br>۱۸<br>۱۹<br>۲۰<br>۲۱<br>۲۲<br>۲۳<br>۲۴<br>۲۵<br>۲۶<br>۲۷<br>۲۸<br>۲۹<br>۳۰<br>۳۱<br>۳۲<br>۳۳<br>۳۴<br>۳۵<br>۳۶<br>۳۷<br>۳۸<br>۳۹<br>۴۰<br>۴۱<br>۴۲<br>۴۳<br>۴۴<br>۴۵<br>۴۶<br>۴۷<br>۴۸<br>۴۹<br>۵۰<br>۵۱<br>۵۲<br>۵۳<br>۵۴<br>۵۵<br>۵۶<br>۵۷<br>۵۸<br>۵۹<br>۶۰<br>۶۱<br>۶۲<br>۶۳<br>۶۴<br>۶۵<br>۶۶<br>۶۷<br>۶۸<br>۶۹<br>۷۰<br>۷۱<br>۷۲<br>۷۳<br>۷۴<br>۷۵<br>۷۶<br>۷۷<br>۷۸<br>۷۹<br>۸۰<br>۸۱<br>۸۲<br>۸۳<br>۸۴<br>۸۵<br>۸۶<br>۸۷<br>۸۸<br>۸۹<br>۹۰<br>۹۱<br>۹۲<br>۹۳<br>۹۴<br>۹۵<br>۹۶<br>۹۷<br>۹۸<br>۹۹<br>۱۰۰ | ۱۰<br>۱۱<br>۱۲<br>۱۳<br>۱۴<br>۱۵<br>۱۶<br>۱۷<br>۱۸<br>۱۹<br>۲۰<br>۲۱<br>۲۲<br>۲۳<br>۲۴<br>۲۵<br>۲۶<br>۲۷<br>۲۸<br>۲۹<br>۳۰<br>۳۱<br>۳۲<br>۳۳<br>۳۴<br>۳۵<br>۳۶<br>۳۷<br>۳۸<br>۳۹<br>۴۰<br>۴۱<br>۴۲<br>۴۳<br>۴۴<br>۴۵<br>۴۶<br>۴۷<br>۴۸<br>۴۹<br>۵۰<br>۵۱<br>۵۲<br>۵۳<br>۵۴<br>۵۵<br>۵۶<br>۵۷<br>۵۸<br>۵۹<br>۶۰<br>۶۱<br>۶۲<br>۶۳<br>۶۴<br>۶۵<br>۶۶<br>۶۷<br>۶۸<br>۶۹<br>۷۰<br>۷۱<br>۷۲<br>۷۳<br>۷۴<br>۷۵<br>۷۶<br>۷۷<br>۷۸<br>۷۹<br>۸۰<br>۸۱<br>۸۲<br>۸۳<br>۸۴<br>۸۵<br>۸۶<br>۸۷<br>۸۸<br>۸۹<br>۹۰<br>۹۱<br>۹۲<br>۹۳<br>۹۴<br>۹۵<br>۹۶<br>۹۷<br>۹۸<br>۹۹<br>۱۰۰ | ۱۰<br>۱۱<br>۱۲<br>۱۳<br>۱۴<br>۱۵<br>۱۶<br>۱۷<br>۱۸<br>۱۹<br>۲۰<br>۲۱<br>۲۲<br>۲۳<br>۲۴<br>۲۵<br>۲۶<br>۲۷<br>۲۸<br>۲۹<br>۳۰<br>۳۱<br>۳۲<br>۳۳<br>۳۴<br>۳۵<br>۳۶<br>۳۷<br>۳۸<br>۳۹<br>۴۰<br>۴۱<br>۴۲<br>۴۳<br>۴۴<br>۴۵<br>۴۶<br>۴۷<br>۴۸<br>۴۹<br>۵۰<br>۵۱<br>۵۲<br>۵۳<br>۵۴<br>۵۵<br>۵۶<br>۵۷<br>۵۸<br>۵۹<br>۶۰<br>۶۱<br>۶۲<br>۶۳<br>۶۴<br>۶۵<br>۶۶<br>۶۷<br>۶۸<br>۶۹<br>۷۰<br>۷۱<br>۷۲<br>۷۳<br>۷۴<br>۷۵<br>۷۶<br>۷۷<br>۷۸<br>۷۹<br>۸۰<br>۸۱<br>۸۲<br>۸۳<br>۸۴<br>۸۵<br>۸۶<br>۸۷<br>۸۸<br>۸۹<br>۹۰<br>۹۱<br>۹۲<br>۹۳<br>۹۴<br>۹۵<br>۹۶<br>۹۷<br>۹۸<br>۹۹<br>۱۰۰ | ۱۰<br>۱۱<br>۱۲<br>۱۳<br>۱۴<br>۱۵<br>۱۶<br>۱۷<br>۱۸<br>۱۹<br>۲۰<br>۲۱<br>۲۲<br>۲۳<br>۲۴<br>۲۵<br>۲۶<br>۲۷<br>۲۸<br>۲۹<br>۳۰<br>۳۱<br>۳۲<br>۳۳<br>۳۴<br>۳۵<br>۳۶<br>۳۷<br>۳۸<br>۳۹<br>۴۰<br>۴۱<br>۴۲<br>۴۳<br>۴۴<br>۴۵<br>۴۶<br>۴۷<br>۴۸<br>۴۹<br>۵۰<br>۵۱<br>۵۲<br>۵۳<br>۵۴<br>۵۵<br>۵۶<br>۵۷<br>۵۸<br>۵۹<br>۶۰<br>۶۱<br>۶۲<br>۶۳<br>۶۴<br>۶۵<br>۶۶<br>۶۷<br>۶۸<br>۶۹<br>۷۰<br>۷۱<br>۷۲<br>۷۳<br>۷۴<br>۷۵<br>۷۶<br>۷۷<br>۷۸<br>۷۹<br>۸۰<br>۸۱<br>۸۲<br>۸۳<br>۸۴<br>۸۵<br>۸۶<br>۸۷<br>۸۸<br>۸۹<br>۹۰<br>۹۱<br>۹۲<br>۹۳<br>۹۴<br>۹۵<br>۹۶<br>۹۷<br>۹۸<br>۹۹<br>۱۰۰ |

پیشتر

مسیح

سے

۹۱۱

کے

۹۱۱

۹۱۱

۹۱۱

۹۱۱

۹۱۱

۹۱۱

۹۱۱

۹۱۱

۹۱۱

۹۱۱

۹۱۱

۹۱۱

۹۱۱

۹۱۱

۹۱۱

۹۱۱

۹۱۱

۹۱۱

۹۱۱

۹۱۱

۹۱۱

۹۱۱

۹۱۱

۹۱۱

۹۱۱

۹۱۱

۹۱۱

۹۱۱

۹۱۱

۹۱۱

۹۱۱

اگرچہ یہوداہ کے بادشاہ یہوئقیم کا بیٹا کونیاہ میرے دھنہ ہاتھ کی انکوٹھی ہوتا، تد بھی میں اُسے وہاں سے نکال پھینکتا: ۲۵ اور اُنکے قبضے میں جو تیری جان کے خواہاں ہیں، اور اُنکے ہاتھ میں، جنکے چہرے سے تو دترتا ہی، یعنی، بابل کے بادشاہ نبوکدنصر کے ہاتھ میں، اور کسیدیوں کے ہاتھ میں میں تجھے دیتا: ۲۶ ہاں، میں تجھے، اور تیری ما کو جو تجھے جفی، غیر ملک میں، جہاں تم پیدا نہیں ہوئے، نکال ڈالوںگا: اور وہاں تم مروگے۔ ۲۷ پر اُس ملک میں جسمیں وہ چاہتے ہیں کہ پھر آویں، تو ہرگز کبھی نہ لوٹیں گے۔ ۲۸ کیا یہ شخص کونیاہ نفرت انگیز تو تھا ہوا برتن ہی؟ یا ردی باسن ہی جو منظور نہیں ہوتا؟ وہ کس واسطے نکالے جاتے، اور اُسکی اولاد، اور ایسی زمین میں ڈالے جاتے، جسے وہ نہیں جانتے تھے۔ ۲۹ اے زمین، زمین، زمین، خداوند کا کلم سن۔ ۳۰ خداوند یوں فرماتا ہی، اِس آدمی کو بے اولاد لکھو: ایسا آدمی جو اپنے دنوں میں اقبال مندی کا منہ نہ دیکھیں گے: کیونکہ کوئی اُس کی اولاد میں سے بھی اقبال مند نہ ہوگا، کہ کدھی داؤد کے تخت پر بیٹھے، اور یہوداہ پر سلطنت کرے۔

## باب ۲۳

اِس باب میں، کہ، لی خبر دیا کہ گلہ جو براگندہ ہوا تھا پھر جمع کیا جائیگا۔ مسیح اُس پر حکمران ہوگا، اور اُسے چاہیگا، ۱ چولہہ۔ نبیوں کو ملت کرنا، ۲ اور اُن کو بھی جو مسیح کو مسخرہ بنائے تھے۔ اُن چرواہوں پر واویلہ ہی، جو میری چراگاہ کی بھیڑوں کو ہلاک و پریشان کرتے تھے! خداوند کہتا ہی، ۲ اِس لیے خداوند اسرائیل کا خدا، اُن چرواہوں کی مخالفت میں، جو میری قوم کو چراتے تھے، یوں کہتا ہی، کہ تم نے میرے گلہ کو براگندہ کیا، اور انہیں ہانک کے نکال دیا، اور نگہبانی نہیں کی: دیکھو، میں تمہارے کاموں کی برائی تم پر ڈالوںگا، خداوند کہتا ہی، ۳ پر میں اُن کو جو میرے گلے سے بچ رہے ہیں ساری سرزمینوں

سے، جہاں جہاں میں نے انہیں ہانک دیا تھا جمع کر لوںگا، اور انہیں اُن کے بھیڑ خانے میں پھر لاؤںگا: اور وہ پھلینکے، اور بڑھیں گے۔ ۴ اور میں اُن پر ایسے چوڑاں مقرر کروںگا، جو انہیں چروائیں گے: اور وہ پھر نہ ڈریں گے، نہ گھبراہٹیں گے، نہ گم ہو جائیں گے، خداوند کہتا ہی، ۵ دیکھ، وہ دن آتے ہیں، خداوند کہتا ہی، کہ میں داؤد کے لیے صداقت کی ایک شاخ نکالوںگا، اور ایک بادشاہ بادشاہی کریگا، اور اقبال مند ہوگا، اور عدالت و صداقت زمین پر کریگا: ۶ اُسکے دنوں میں یہوداہ نجات پائے گا، اور اسرائیل سلامتی سے سکونت کریگا: اور اُسکا نام یہ رکھا جائیگا، اخداوند ہماری صداقت۔ ۷ اِس لیے، دیکھ، وہ دن آتے ہیں، خداوند کہتا ہی، کہ وہ پھر نہ کہیں گے، خداوند زندہ ہی، جو بنی اسرائیل کو ملک مصر سے نکال لایا: ۸ بلکہ خداوند زندہ ہی، جو اسرائیل کے گھرانے کی اولاد کو اتر کی مملکت سے اور سارے ملکوں سے، جہاں میں نے انہیں ہانک دیا تھا، چڑھا لایا، اور انہیں داخل کرایا، کہ وہ اپنی زمین میں بسیں۔

۹ نبیوں کی بابت، میرا دل میرے اندر ٹوٹ گیا: میری ساری ہڈیاں کانپتی ہیں: خداوند کے سبب اور اُس کی مقدس باتوں کے سبب میں متوالہ سا ہوں، اور اُس شخص کی مانند جو می سے مغلوب ہو گیا۔ ۱۰ یقیناً زمین زناکاروں سے بھر گئی: لعنت کے سبب زمین ماتم کرتی ہی: میدان کی چراگاہیں سوکھ گئیں: کیونکہ اُن کی عادت بری ہی، اور اُنکا زور زیادتی ہی۔ ۱۱ کہ نبی اور کاهن دونوں ناپاک ہیں: ہاں، میں نے اپنے گھر کے بیچ اُن کی برائی پائی، خداوند کہتا ہی، ۱۲ اِس لیے اُنکی راہ اُن کے حق میں ایسی ہوگی جیسے پھسلتی جگہیں تاریکی کے وقت میں: وہ اُنہیں کھدیجے









|   |  |   |
|---|--|---|
| پیشتر<br>مسیح<br>۶۰۶<br>کے قہر  | نے مجھے پہنچا تھا، پلایا: ۱۸ یعنی، یروسلیم، اور یہوداہ کے شہروں کو، اور اُسکے بادشاہوں، اور اُسکے امیروں کو، کہ وہ برباد ہوویں، اور جلے حیرانی، اور سیتی، اور لعنت کے سبب تھریں؛ جیسا آج کے دن ہی؛ ۱۹ مصر کے بادشاہ فرعون کو، اور اُسکے ملازموں، اور اُسکے امیروں، اور اُسکی ساری قوم کو؛ ۲۰ اور سب اجنبیوں کو جو ملے جلے ہیں، اور عرض کی زمین کے سارے بادشاہوں کو، اور فلسطیوں کی زمین کے سارے بادشاہوں کو، اور عسقلوں، اور عزی، اور تفریوں کو، اور اشد، اور سو، اور ۲۱ اگوم، اور موآب، اور بنی عمون کو، ۲۲ اور صور کے سارے بادشاہوں کو، اور صیدا کے سارے بادشاہوں کو، اور سمندر پار کے بحری ممالک کے بادشاہوں کو، ۲۳ ددان اور تیما، اور بوز کو، اور اُن سبھوں کو، جو ڈاڑھی کے گوشے منڈاتے، ۲۴ اور عرب کے سارے بادشاہوں کو، اور اُن ملے جلے لوگوں کے سارے بادشاہوں کو، جو بیابان میں بستے ہیں، ۲۵ اور زمری کے سارے بادشاہوں کو، اور ایلام کے سارے بادشاہوں کو، اور مادہ کے سارے بادشاہوں کو، ۲۶ اور اتر کے سارے بادشاہوں کو، جو نزدیک اور جو دور ہیں، ایک دوسرے کے ساتھ، اور دنیا کی ساری بادشاہتوں کو، جو روئے زمین پر ہیں: اور بعد اُن کے شیشک کا بادشاہ اُسے پیچیکا، ۲۷ اور تو انہیں کہیگا، کہ اسرائیل کا خدا، رب الافواج، یوں فرماتا ہی، کہ تم پیو، اور مست ہو، اور قی کرو، اور گر پڑو، اور پھر نہ اُٹھو، اُس تلوار کے سبب، جو میں تمہارے درمیان چلاؤنگا۔ ۲۸ اور ایسا ہوگا، کہ اگر وہ پینے کو تیرے ہاتھ سے پیالہ لینے کا انکار کریں، تو اُن سے کہیگا، کہ رب الافواج یوں کہتا ہی، یقیناً تم کو پینا ہوگا۔ ۲۹ کیونکہ دیکھ، میں اُس شہر پر، جو میرے نام کا کہلتا ہی، آفتیں لانا شروع کرتا ہوں، اور کیا تم صاف بن سزا پائے نکل جاؤ گے؟ تم سے سزا پائے نہ چھوٹو گے: کہ میں تلوار | پیشتر<br>مسیح<br>۶۰۶<br>کے قہر  |
| ۱۱: ۱۱<br>۱۱: ۱۲<br>۱۱: ۱۳<br>۱۱: ۱۴<br>۱۱: ۱۵<br>۱۱: ۱۶<br>۱۱: ۱۷<br>۱۱: ۱۸<br>۱۱: ۱۹<br>۱۱: ۲۰<br>۱۱: ۲۱<br>۱۱: ۲۲<br>۱۱: ۲۳<br>۱۱: ۲۴<br>۱۱: ۲۵<br>۱۱: ۲۶<br>۱۱: ۲۷<br>۱۱: ۲۸<br>۱۱: ۲۹<br>۱۱: ۳۰<br>۱۱: ۳۱<br>۱۱: ۳۲<br>۱۱: ۳۳<br>۱۱: ۳۴<br>۱۱: ۳۵<br>۱۱: ۳۶<br>۱۱: ۳۷<br>۱۱: ۳۸<br>۱۱: ۳۹<br>۱۱: ۴۰<br>۱۱: ۴۱<br>۱۱: ۴۲<br>۱۱: ۴۳<br>۱۱: ۴۴<br>۱۱: ۴۵<br>۱۱: ۴۶<br>۱۱: ۴۷<br>۱۱: ۴۸<br>۱۱: ۴۹<br>۱۱: ۵۰<br>۱۱: ۵۱<br>۱۱: ۵۲<br>۱۱: ۵۳<br>۱۱: ۵۴<br>۱۱: ۵۵<br>۱۱: ۵۶<br>۱۱: ۵۷<br>۱۱: ۵۸<br>۱۱: ۵۹<br>۱۱: ۶۰<br>۱۱: ۶۱<br>۱۱: ۶۲<br>۱۱: ۶۳<br>۱۱: ۶۴<br>۱۱: ۶۵<br>۱۱: ۶۶<br>۱۱: ۶۷<br>۱۱: ۶۸<br>۱۱: ۶۹<br>۱۱: ۷۰<br>۱۱: ۷۱<br>۱۱: ۷۲<br>۱۱: ۷۳<br>۱۱: ۷۴<br>۱۱: ۷۵<br>۱۱: ۷۶<br>۱۱: ۷۷<br>۱۱: ۷۸<br>۱۱: ۷۹<br>۱۱: ۸۰<br>۱۱: ۸۱<br>۱۱: ۸۲<br>۱۱: ۸۳<br>۱۱: ۸۴<br>۱۱: ۸۵<br>۱۱: ۸۶<br>۱۱: ۸۷<br>۱۱: ۸۸<br>۱۱: ۸۹<br>۱۱: ۹۰<br>۱۱: ۹۱<br>۱۱: ۹۲<br>۱۱: ۹۳<br>۱۱: ۹۴<br>۱۱: ۹۵<br>۱۱: ۹۶<br>۱۱: ۹۷<br>۱۱: ۹۸<br>۱۱: ۹۹<br>۱۱: ۱۰۰ | کو زمین کے سارے باشندوں پر طلب کرتا ہوں، رب الافواج فرماتا ہی۔ ۳۰ اِس لیے تو اُن سب باتوں کی خبر دیکے اُن کی مخالفت میں نبوت کریگا، اور اُن سے کہیگا، کہ خداوند بلندی پر سے گرچیکا، اور اپنے مقدس مکان سے آواز سناویگا: وہ ترے زور شور سے اپنی چراگاہ کے اوپر گرچیکا: انکور لقا زنیوالوں کے مانند وہ زمین کے سارے باشندوں پر لکاریکا۔ ۳۱ ایک غوغا زمین کی سرحدوں پر پہنچا ہی: کہ خداوند قوموں سے جھگڑیکا: وہ سارے بشر کی عدالت کریگا: وہ شہریوں کو تلوار کے حوالہ کریگا، خداوند کہتا ہی۔ ۳۲ رب الافواج یوں کہتا ہی، کہ دیکھ، گروہ گروہ ہر بلا نازل ہوگی، اور ایک بڑی آندھی زمین کی سرحدوں سے اُٹھائی جائیگی، ۳۳ اور خداوند کے مقتول اُس روز زمین کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک پڑے ہونگے: اُن پر کوئی نوحہ نہ کریگا، وہ نہ جائیگی، نہ گارے جائیگی: کہاں کی طرح وہ روئے زمین پر پڑے رہینگے۔ ۳۴ اِی چرواہو، واویلا کرو، اور چلاؤ: اور اِی گلے کے سردارو، تم خود راکھ میں لوٹ جاؤ: کہ تمہارے قتل کے دن، اور پراگندگی کے دن اُن پہنچے ہیں: ہم ایک نفیس باسن کی طرح گر جاؤ گے۔ ۳۵ اور چرواہوں کو بھاگنے کی کوئی راہ نہ رہیگی، اور نہ گلے کے سرداروں کو نکل بچنے کی۔ ۳۶ چرواہوں کے نالہ کی آواز، اور گلے کے سرداروں کا ایک نوحہ ہی، کہ خداوند نے اُنکی چراگاہ کو برباد کیا ہی۔ ۳۷ ہاں، وہ آرامت بخش چراگاہیں خداوند کے شدید قہر کے سبب سے روندی جاتی ہیں۔ ۳۸ اُسے جواں شیر ببر کی طرح اپنی جہازی کو چھڑا ہی: یقیناً ستمگر کے ظلم سے، اُسکے قہر کی شدت سے، اُنکا ملک ویران ہو گیا۔   | ۱۱: ۱۱<br>۱۱: ۱۲<br>۱۱: ۱۳<br>۱۱: ۱۴<br>۱۱: ۱۵<br>۱۱: ۱۶<br>۱۱: ۱۷<br>۱۱: ۱۸<br>۱۱: ۱۹<br>۱۱: ۲۰<br>۱۱: ۲۱<br>۱۱: ۲۲<br>۱۱: ۲۳<br>۱۱: ۲۴<br>۱۱: ۲۵<br>۱۱: ۲۶<br>۱۱: ۲۷<br>۱۱: ۲۸<br>۱۱: ۲۹<br>۱۱: ۳۰<br>۱۱: ۳۱<br>۱۱: ۳۲<br>۱۱: ۳۳<br>۱۱: ۳۴<br>۱۱: ۳۵<br>۱۱: ۳۶<br>۱۱: ۳۷<br>۱۱: ۳۸<br>۱۱: ۳۹<br>۱۱: ۴۰<br>۱۱: ۴۱<br>۱۱: ۴۲<br>۱۱: ۴۳<br>۱۱: ۴۴<br>۱۱: ۴۵<br>۱۱: ۴۶<br>۱۱: ۴۷<br>۱۱: ۴۸<br>۱۱: ۴۹<br>۱۱: ۵۰<br>۱۱: ۵۱<br>۱۱: ۵۲<br>۱۱: ۵۳<br>۱۱: ۵۴<br>۱۱: ۵۵<br>۱۱: ۵۶<br>۱۱: ۵۷<br>۱۱: ۵۸<br>۱۱: ۵۹<br>۱۱: ۶۰<br>۱۱: ۶۱<br>۱۱: ۶۲<br>۱۱: ۶۳<br>۱۱: ۶۴<br>۱۱: ۶۵<br>۱۱: ۶۶<br>۱۱: ۶۷<br>۱۱: ۶۸<br>۱۱: ۶۹<br>۱۱: ۷۰<br>۱۱: ۷۱<br>۱۱: ۷۲<br>۱۱: ۷۳<br>۱۱: ۷۴<br>۱۱: ۷۵<br>۱۱: ۷۶<br>۱۱: ۷۷<br>۱۱: ۷۸<br>۱۱: ۷۹<br>۱۱: ۸۰<br>۱۱: ۸۱<br>۱۱: ۸۲<br>۱۱: ۸۳<br>۱۱: ۸۴<br>۱۱: ۸۵<br>۱۱: ۸۶<br>۱۱: ۸۷<br>۱۱: ۸۸<br>۱۱: ۸۹<br>۱۱: ۹۰<br>۱۱: ۹۱<br>۱۱: ۹۲<br>۱۱: ۹۳<br>۱۱: ۹۴<br>۱۱: ۹۵<br>۱۱: ۹۶<br>۱۱: ۹۷<br>۱۱: ۹۸<br>۱۱: ۹۹<br>۱۱: ۱۰۰ |



پیشتر

باب ۲۶

پیشتر

۶۱۰

۶۱۱

۶۱۲

۶۱۳

۶۱۴

۶۱۵

۶۱۶

۶۱۷

۶۱۸

۶۱۹

۶۲۰

۶۲۱

۶۲۲

۶۲۳

۶۲۴

۶۲۵

۶۲۶

۶۲۷

۶۲۸

۶۲۹

۶۳۰

۶۳۱

۶۳۲

۶۳۳

۶۳۴

۶۳۵

۶۳۶

۶۳۷

۶۳۸

۶۳۹

۶۴۰

۶۴۱

۶۴۲

اس میں ہے کہ ۱۔ پریمیاہ وعدہ سنا کے اور ممکن دیکھ  
آئیں نصیحت کرتا کہ توبہ کریں۔ ۲۔ اس باعث وہ پکڑا  
جانا۔ ۱۰۔ اور حاکم کے روئے نہا جانا۔ ۱۱۔ وہ اپنا مدبر کرتا۔  
۱۲۔ جبکہ نبی کا احوال جو اس وقت ذکر ہوا۔ ۲۰۔ اور  
موریا، کا حال سنا۔ کہ اسے چھوڑ دیتے۔ ۲۲۔ احکام  
اس کی پیروی کرتا۔

یہوداہ کے بادشاہ بوسیاہ کے بیٹے یہو یقیم  
کی دلشاهی کے شروع میں، یہ کلام  
خداوند کی طرف سے نازل ہوا، اور اُسے  
کہا، ۲۔ کہ خداوند میں کہتا ہی، تو  
خداوند کے گھر کے محسن میں کھڑا ہو،  
اور یہوداہ کی حارے شہر کے لوگوں سے۔  
خداوند نے گھر میں سجدہ کرنے کو آئے

ہیں، ساری باتیں، جو میں نے تجھے  
حکم دیا ہی کہ اُن سے کہے، کہ ۵۔ ایک  
بات کہ نہ کر: ۳۔ شاید نہ وہ شنوا  
ہووس، اور ہر ایک اپنی بری راہ سے باز  
آوے، کہ وہیں بچپنا کے اُس بدی سے،  
جو اُنکی بدکرداری کے باعث اُن سے کیا  
چاہتا ہوں، باز آؤں۔ ۴۔ اور تو اُن سے،  
کھینکا کہ خداوند میں کہتا ہی، اگر تم  
میری نہ سنو گے، کہ میری شریعت پر،  
جو میں نے تمہارے آگے مقرر کی، عمل

کرو، ۸۔ اور میرے خدمتگذار بندوں کی  
باتیں سنو، جنہیں میں نے تمہارے پاس  
بھیجا، ہاں، سویرے اُٹھ کے بھیجا، پر تم  
نے نہ سنا: ۶۔ تو میں اس گھر کو سیلا کی  
مانند کر ڈالوں گا، اور اس شہر کو زمیں  
کی ساری قوموں کے نزدیک ایک لعنت  
تھہرائوں گا۔ ۷۔ چنانچہ کاہنوں، اور نبیوں،  
اور ساری قوم نے پریمیاہ کو خداوند کے  
گھر میں سے باتیں کہتے سنا۔

۸۔ اور اِس ہوا، کہ جب پریمیاہ ساری  
باتیں کہہ چکا، جو خداوند نے اُسے حکم  
دیا تھا نہ ساری قوم سے کہے، تب کاہنوں،  
اور نبیوں، اور ساری قوم نے اُسے پکڑا، اور  
کہا، کہ تو یقیناً قتل کیا جائیگا۔ ۹۔ تو  
نے خداوند کا نام لیکے کس واسطے نبوت  
کی ہی، اور کہا، کہ یہ گھر سیلا کی مانند  
ہوگا، اور یہ شہر ویران کیا جائیگا، اور  
اُس میں ایک بسفیوالا نہ ہوگا اور سارے

لوگ پریمیاہ کی مخالفت پر خداوند کے  
گھر میں جمع ہوئے۔

۱۰۔ پُنجب یہوداہ کے سرداروں نے یہ  
باتیں سنیں، تب وہ بادشاہ کے گھر سے  
خداوند کے گھر میں آئے، اور خداوند کے  
گھر کے نئے دروازے کی دھلیز پر بیٹھے۔

۱۱۔ اور کاہنوں اور نبیوں نے سرداروں سے  
اور ساری قوم سے خطاب کر کے کہا، کہ  
یہ شخص قتل کے لائق ہی: کیونکہ اُس  
نے اس شہر کے برخلاف نبوت کی،  
جیسا تم نے اپنے کان سے سنا۔

۱۲۔ تب پریمیاہ نے سارے سرداروں اور  
ساری قوم سے کہا، کہ ۱۱۔ کہ خداوند  
نے مجھے بھیجا، کہ اس گھر اور اس شہر  
کے برخلاف وہ ساری باتیں جو تم نے سنی  
ہیں، میں نبوت سے کہوں۔ ۱۳۔ سو  
اب تم اپنی راہوں اور اپنے کاموں کو  
آراستہ کرو، اور خداوند اپنے خدا کی  
آواز کے شنوا ہو، تائد خداوند اُس بدی  
سے، جو اُس نے تم سے کرے کو کہا ہی،  
بچپنا کے بار آوے۔ ۱۴۔ اور میری بات،  
دیکھو، کہ میں تمہارے قابو میں ہوں: ۱۵۔  
جو تمہیں ہلا لے، اور بہتر تھہرے، مجھ  
سے کرو۔ ۱۵۔ پر یقین جانو، کہ اگر تم  
مجھے قتل کرو گے، تو بے گناہ کا خون اپنے  
پر، اور اس شہر پر، اور اُسکے باشندوں  
پر، لاو گے: کیونکہ سچ مجھ خداوند نے  
مجھے تمہارے پاس بھیجا ہی، کہ تمہارے  
سنتے ہی سے ساری باتیں کہوں۔

۱۶۔ تب سرداروں اور ساری قوم نے  
کاہنوں اور نبیوں سے کہا، کہ یہ شخص  
قتل کے لائق نہیں ہی: کیونکہ اُس نے  
خداوند ہمارے خدا کے نام پر ہم سے  
کلام کیا۔ ۱۷۔ تب ملک کے کتنے بزرگوں

نے اُٹھ کے کہا، اور قوم کی ساری جماعت  
سے ہوئے، ۱۸۔ کہ میکاہ مورشتی نے  
یہوداہ کے بادشاہ حزقیاہ کے دنوں میں  
نبوت کی، اور یہوداہ کی ساری قوم سے  
کہا، اور میں ہوا، کہ رب الانولج میں کہتا  
ہی، کہ صیہون کہتے کی طرح جوتا  
جائیگا، اور یروشلیم دھیر دھیر ہوگا، اور  
اس گھر کا پہاڑ جھل کی اُٹھی جگہوں

پیشتر

۶۱۰

۶۱۱

۶۱۲

۶۱۳

۶۱۴

۶۱۵

۶۱۶

۶۱۷

۶۱۸

۶۱۹

۶۲۰

۶۲۱

۶۲۲

۶۲۳

۶۲۴

۶۲۵

۶۲۶

۶۲۷

۶۲۸

۶۲۹

۶۳۰

۶۳۱

۶۳۲

۶۳۳

۶۳۴

۶۳۵

۶۳۶

۶۳۷

۶۳۸

۶۳۹

۶۴۰

۶۴۱

۶۴۲



## حنفياہ کی جھوٹی پیشینگوئی

۱۲ اور ان ساری باتوں کے ساتھ کہ وہ اپنے  
یہوداہ کے بادشاہ صدقیہ سے کہا، اور یہ کہ  
اپنی گردن کو بابل کے بادشاہ کے جوئے تلے  
دھرن اور اُسکی اور اُسکی قوم کی خدمت  
کرو اور جیتے رہو۔ ۱۳ تم تلوار اور کال  
اور دھارے سے کیوں مرو گے؟ تو اور تیرے لڑتے  
حبس خداوند نے اُس قوم کی بابت کہا  
ہی، جو بابل کے بادشاہ کی خدمت نہ  
کرنے کی؟ ۱۴ اور ان نبیوں کی بانئیں نہ سنو،  
جو تم سے کہتے اور بولتے ہیں، کہ تم بابل  
کے بادشاہ کی خدمت نہ کرو گے: کیونکہ  
وہ تمہارے آگے جھوٹی جھوٹی نبوت  
کرتے۔ ۱۵ کہ میں نے انہیں نہیں پہنچایا،  
خداوند کہنا ہی، پر وہ میرے نام سے  
جھوٹی نبوت کرتے ہیں؛ تا کہ میں تم  
کو ہانکے خارج کر دوں۔ اور تم، ان نبیوں  
کے ساتھ جو تم سے نبوت کرتے ہیں، ہلاک  
ہو جاؤ۔ ۱۶ میں نے کاهنوں سے بھی اور  
سارے لوگوں سے خطاب کر کے کہا، کہ  
خداوند یوں فرماتا ہی، اپنے نبیوں کی  
بانئیں نہ سنو، جو تم سے نبوت کرتے، اور  
کہتے ہیں، کہ دیکھو، خداوند کے گھر کے  
برتن بابل سے ہوتے دن بعد پھر آگے  
جائیں گے: کیونکہ وہ تم سے جھوٹی نبوت  
کرتے ہیں۔ ۱۷ اُنکی نہ سنو: بابل کے بادشاہ  
کی خدمت گذاری کرو اور جیتے رہو:  
بہ شہر گاہیکو ویرانہ بنے؟ ۱۸ پر اگر وہ  
نبی ہوں، اور خداوند کا کلام اُنکی امانت  
میں ہی، تو وہ رب الامواج سے شفاعت  
کریں، تا کہ وہ برتن جو خداوند کے گھر  
میں، اور یہوداہ کے بادشاہ کے گھر میں،  
اور یروشلم میں باقی رہے ہیں، بابل میں  
نہ پہنچیں۔

۱۹ کیونکہ ستونوں کی بابت رب الامواج  
یوں کہنا ہی، اور بحر کی بابت، اور  
کرسیوں کی بابت، اور باقی برتنوں کی  
بابت جو اُس شہر میں رہ گئے ہیں؟  
۲۰ جنہیں بابل کا بادشاہ نبوکدنصر نے لے  
گیا، جسوقت وہ یہوداہ کے بادشاہ یکنیاہ  
بن یہویقیم کو، اور یہوداہ اور یروشلم کے  
سارے امیروں کو یروشلم سے بابل میں  
اسیر کر کے لے گیا: ۲۱ ہاں، رب الامواج،

۱۲ اور ان ساری باتوں کے ساتھ کہ وہ اپنے  
یہوداہ کے بادشاہ صدقیہ سے کہا، اور یہ کہ  
اپنی گردن کو بابل کے بادشاہ کے جوئے تلے  
دھرن اور اُسکی اور اُسکی قوم کی خدمت  
کرو اور جیتے رہو۔ ۱۳ تم تلوار اور کال  
اور دھارے سے کیوں مرو گے؟ تو اور تیرے لڑتے  
حبس خداوند نے اُس قوم کی بابت کہا  
ہی، جو بابل کے بادشاہ کی خدمت نہ  
کرنے کی؟ ۱۴ اور ان نبیوں کی بانئیں نہ سنو،  
جو تم سے کہتے اور بولتے ہیں، کہ تم بابل  
کے بادشاہ کی خدمت نہ کرو گے: کیونکہ  
وہ تمہارے آگے جھوٹی جھوٹی نبوت  
کرتے۔ ۱۵ کہ میں نے انہیں نہیں پہنچایا،  
خداوند کہنا ہی، پر وہ میرے نام سے  
جھوٹی نبوت کرتے ہیں؛ تا کہ میں تم  
کو ہانکے خارج کر دوں۔ اور تم، ان نبیوں  
کے ساتھ جو تم سے نبوت کرتے ہیں، ہلاک  
ہو جاؤ۔ ۱۶ میں نے کاهنوں سے بھی اور  
سارے لوگوں سے خطاب کر کے کہا، کہ  
خداوند یوں فرماتا ہی، اپنے نبیوں کی  
بانئیں نہ سنو، جو تم سے نبوت کرتے، اور  
کہتے ہیں، کہ دیکھو، خداوند کے گھر کے  
برتن بابل سے ہوتے دن بعد پھر آگے  
جائیں گے: کیونکہ وہ تم سے جھوٹی نبوت  
کرتے ہیں۔ ۱۷ اُنکی نہ سنو: بابل کے بادشاہ  
کی خدمت گذاری کرو اور جیتے رہو:  
بہ شہر گاہیکو ویرانہ بنے؟ ۱۸ پر اگر وہ  
نبی ہوں، اور خداوند کا کلام اُنکی امانت  
میں ہی، تو وہ رب الامواج سے شفاعت  
کریں، تا کہ وہ برتن جو خداوند کے گھر  
میں، اور یہوداہ کے بادشاہ کے گھر میں،  
اور یروشلم میں باقی رہے ہیں، بابل میں  
نہ پہنچیں۔

۱۹ کیونکہ ستونوں کی بابت رب الامواج  
یوں کہنا ہی، اور بحر کی بابت، اور  
کرسیوں کی بابت، اور باقی برتنوں کی  
بابت جو اُس شہر میں رہ گئے ہیں؟  
۲۰ جنہیں بابل کا بادشاہ نبوکدنصر نے لے  
گیا، جسوقت وہ یہوداہ کے بادشاہ یکنیاہ  
بن یہویقیم کو، اور یہوداہ اور یروشلم کے  
سارے امیروں کو یروشلم سے بابل میں  
اسیر کر کے لے گیا: ۲۱ ہاں، رب الامواج،

پیشتر  
مسیح  
۵۹۱  
کے قریب

کہتا ہوں: ۸ اُن نبیوں نے جو مجھ سے  
اور تجھ سے آگے اگلے زمانے میں تھے،  
بہت سے ملکوں اور جڑی بادشاہتوں کی  
بابت جنگ اور بلا اور وبا کے حق میں،  
نبوت کی ہی۔ ۹ وہ نبی جو سلامتی  
کی خبر دیتا ہی، جب اُس نبی کا کلام  
پورا ہو جائیگا، تب جانا جائیگا، کہ  
فی الحقیقت خداوند نے اُسے بھیجا ہی ہے۔  
۱۰ تب حننیاہ نبی نے یرومیاہ نبی  
کی گردن پر سے جو آٹا، اور اُسے توڑ ڈالا۔  
۱۱ اور حننیاہ نے سارے لوگوں کے دیکھتے  
وقت یہ کہا، اور بولا، کہ خداوند یوں کہتا  
ہی، کہ میں اسی طرح بابل کے بادشاہ  
نبوکدنصر کا جو آٹا ساری قوموں کی گردن پر  
سے دو ہی برس کے اندر توڑ ڈالوں گا۔  
تب یرومیاہ نبی اپنی راہ چلا گیا۔  
۱۲ پر خداوند کا کلام یرومیاہ پر نازل  
ہوا، اور کہا، اُسکے بعد کہ حننیاہ نبی نے  
یرومیاہ نبی کی گردن پر سے جو آٹا توڑا تھا،  
۱۳ کہ جا، اور حننیاہ سے کہہ، کہ خداوند  
یوں کہتا ہی، لکڑی کے جڑوں کو تو نے توڑا،  
پر تو لوہے کے جڑوں کو اُنکے عیوض بناویگا۔  
۱۴ کیونکہ رب الافواج، اسرائیل کا خدا،  
یوں کہتا ہی، میں نے اُن ساری قوموں  
کی گردن پر لوہے کا جو آٹا ڈال دیا، تاکہ وہ  
شاہ بابل نبوکدنصر کی خدمت کریں؛  
سو وہ اُسکی خدمت گذاری کریں گی؛  
اور میں نے بہائم بھی اُسے دیے۔  
۱۵ تب یرومیاہ نبی نے حننیاہ نبی  
سے کہا، اے حننیاہ، اب سن، خداوند  
نے تجھے نہیں بھیجا ہی؛ پر تو اِس قوم  
کو جھوٹہ کہہ کہے اُمیدوار کرتا ہی۔  
۱۶ اِس لیے خداوند یوں کہتا ہی، کہ  
دیکھ، میں تجھے روئے زمین پر سے خارج  
کرونگا؛ تو اِس سال میں مرے گا، کیونکہ  
تو نے خداوند کی طرف سے پھر جانے کی  
بات کہی ہی۔ ۱۷ چنانچہ اُسی سال  
ساتویں مہینے حننیاہ نبی مر گیا۔

باب ۲۹

اِس باب میں، کہ ۱ یرومیاہ اُسے کہتا ہی کہ اِس قوم کو  
میں نے اِس لیے بھیجا، اِس قوم کو، کہ میرے گردن پر  
وہاں ۸ اور اپنے لبوں کے خواب خیال کو بانی نہ کریں؛  
۱۰ اُنہی خبر دیتا کہ میرے برس بعد وہ اپنے ملک میں

پیشتر  
مسیح  
۵۹۱  
کے قریب

ہمراہ تھے۔ ۲ وہ یہ بھی کہتا کہ باغیانی کے سبب  
ہانی یہودی ملک کو تھامے۔ ۳ اغراب اور مدباہ،  
۴ اور جو وہاں کے لوگوں کا حال بیان کرتا کہ اُن کے اہام  
لہجہ بد ہو گیا۔ ۵ یرومیاہ خداوند سے یہاں کی بات  
خط لکھتا۔ ۶ یرومیاہ از راہ خط اہام سے سمعہ کا حال  
ظاہر کرتا کہ اُس کا اہام ہولناک ہو گیا۔  
اب یہ اُس خط کی باتیں ہیں، جو  
یرومیاہ نبی نے یروسل سے باقی ہزرگوں کو  
جو اسیر ہو گئے تھے، اور گاہنوں کو، اور  
نبیوں کو، اور اُن سارے لوگوں کو جنہیں  
نبوکدنصر یروسل سے اسیر کرکے بابل لے گیا  
تھا، ۲ اُسکے بعد، کہ یکوئیاہ بادشاہ، اور  
ملکہ، اور خوجے، اور یہوداہ اور یروسل کے  
اُمراء اور چڑھائی، اور لوہار، یروسل سے چلے  
گئے تھے، ۳ اِلصہ بن سافن اور جمریاہ  
بن خلقیاہ کے ہاتھ، (جنہیں یہوداہ کے  
بادشاہ صدقیاہ نے بابل میں شاہ بابل  
نبوکدنصر کے پاس بھیجا) اِس سال کیا،  
اور اُس نے کہا، ۴ رب الافواج اسرائیل کا  
خدا، اُن سب اسیروں کو، جنہیں میں  
نے یروسل سے اسیر کرواکے بابل بھیجا ہی،  
یوں فرماتا ہی: ۵ تم گھر بناؤ، اور اُن میں  
بسو؛ اور باغ لگاو، اور اُنکے میوے کھاؤ؛  
۶ جو روں کرو، کہ تم سے بیتے بیٹیاں  
ہوں؛ اور اپنے بیٹوں کے لیے جو روں لو،  
اور اپنی بیٹیاں خصموں کو دو، کہ وہ  
بیتے بیٹیاں جنیں؛ کہ وہاں تم چرو،  
اور تم گھٹ نہ جاؤ۔ ۷ اور اُس شہر  
کی خیر مندی جس میں میں نے تم  
کو اسیر کرواکے بھیجا، اور اُسکے لیے  
خداوند سے دعا مانگو؛ کہ اُسکی سلامتی  
میں تمہاری سلامتی ہوگی۔  
۸ کیونکہ رب الافواج، اسرائیل کا خدا،  
یوں کہتا ہی، کہ اُن نبیوں کو جو تمہارے  
درمیان ہیں، اور اپنے غیب گوؤں کو  
اور اپنے کو گمراہ کرنے نہ دو؛ اور اپنے  
خواب بینوں کو، جو تمہارے ہی کہنے سے  
خواب دیکھتے ہیں نہ مانو۔ ۹ کہ وہ  
میرا نام لیکے تمہیں آگے کی جھوٹی  
خبریں دیتے ہیں: میں نے اُنہیں نہیں  
بھیجا، خداوند کہتا ہی۔  
۱۰ کیونکہ خداوند یوں کہتا ہی، کہ  
جب بابل میں ستر برس گذر چکینگے،

۲۲ : ۲۳  
اور ۲۴ : ۲۵

۲۶ : ۲۷

۲۸ : ۲۹  
اور ۳۰ : ۳۱

۳۲ : ۳۳  
اور ۳۴ : ۳۵

۳۶ : ۳۷  
اور ۳۸ : ۳۹

۴۰ : ۴۱  
اور ۴۲ : ۴۳

۴۴ : ۴۵  
اور ۴۶ : ۴۷

پیشتر

سج

۲۰

۲۰

۲۰

۲۰

۲۰

۲۰

۲۰

۲۰

۲۰

۲۰

۲۰

۲۰

۲۰

۲۰

۲۰

۲۰

۲۰

۲۰

۲۰

۲۰

۲۰

۲۰

۲۰

۲۰

۲۰

۲۰

۲۰

۲۰

۲۰

۲۰

۲۰

۲۰

۲۰

۲۰

تو میں تمہاری خبر لینے آؤنگا، اور تمہیں  
اس مکان میں پھر لانے سے اپنی اچھی  
بات تم پر قائم کرونگا۔ ۱۱ کیونکہ میں  
اپنے اندیشوں کو جو تمہاری بابت کرتا  
ہوں، جانتا ہوں، خداوند کہتا ہے، کہ  
وہ بیلانی کے اندیشے ہیں، برائی کے نہیں،  
تاکہ میں اُمید بخش انجام تمہیں دوں۔  
۱۲ تب تم میرا نام لوگے، اور جا کے مجھ  
سے دنا مانگوگے، اور میں تمہاری سونگا۔  
۱۳ اور تم مجھے ڈرندہ ہوگے، اور پاوگے،  
جب اپنے سارے دل سے میرا سراغ  
لوگے۔ ۱۴ اور وہیں تمہیں مل جاوےگا،  
خداوند کہتا ہے: اور میں تمہاری اسیری  
کو اسرقوف کراؤنگا، اور تمہیں قوموں میں  
سے، اور سب جگہوں میں سے، جنمیں،  
میں نے تمہیں ہانک دیا ہے، جمع  
کرونگا، خداوند کہتا ہے: اور میں تمہیں  
اس مکان میں، جہاں سے میں نے تمہیں  
اسیر کروا کے بھیجا ہوں، آؤنگا۔

۱۵ حالانکہ تم نے کہا، کہ خداوند نے  
بابل میں ہمارے لیے نبی برپا کیئے:—  
۱۶ اس لیے خداوند اس بادشاہ کی  
بابت، جو داؤد کے تخت پر بیٹھا ہے،  
اور سارے لوگوں کی بابت جو اس شہر  
میں بستے ہیں، اور تمہارے بھائیوں کی  
بابت جو تمہارے ساتھ اسیر ہوئے نہیں  
گئے، ہوں کہتا ہے: ۱۷ رب الامواج یوں  
کہتا ہے، دبکوں میں تلوار اور کال اور  
وبا اُن کے درمیان بھیجےگا، اور انہیں  
ناگوار انجیروں کی مانند بدوےگا، جو  
ایسے برے ہیں، کہ کھانے نہیں جاتے  
ہیں۔ ۱۸ اور میں تلوار اور کال اور وبا  
لیکے اُنکے پیچھے پڑوےگا، اور میں اُنہیں  
زمین کی ساری بادشاہتوں کے حوالہ  
کرونگا، کہ وہ ستائے جائیں، اور ساری  
قوموں کے درمیان، جن میں میں نے  
انہیں ہانکا ہے، جاے لعنت اور حیرت  
اور پھپھکار اور ملامت کا باعث ہونکے۔  
۱۹ اس لیے کہ انہوں نے میری باتیں  
نہیں سنیں، خداوند کہتا ہے، جس  
وقت میں نے اپنے خدمت گذار نبیوں  
کو اُنکے پاس بھیجا، ہلی، سویرے اُٹھکے  
بھیجا، پر تم نے نہ سنا، خداوند کہتا ہے۔

۲۰ پس تم ای اسیری کے سارے لوگو،  
جنہیں میں نے یروشلم سے بابل کو بھیجا  
ہے، خداوند کا کلم سقو: ۲۱ رب الامواج،  
اسرائیل کا خدا، اخی اب بن قولیاء کی  
بابت، اور صدقیاہ بن معسیاء کی بابت،  
جو میرا نام لیکے تمہیں جھوٹی  
پیشینگوئیاں سناتے ہیں، یوں فرماتا ہے،  
کہ دیکھو، میں انہیں بابل کے بادشاہ  
نبوکدنسر کے ہاتھ میں حوالہ کرونگا، اور  
وہ انہیں تمہاری آنکھوں کے سامنے قتل  
کریگا: ۲۲ اور یہوداہ کے سارے اسیر،  
جو بابل میں ہیں، اُنکی ایک لفظی  
مثل بناوینگے، اور کہینگے، کہ خداوند  
تمہیں صدقیاہ اور اخی اب کی مانند  
کرے، جن کو بابل کے بادشاہ نے آگ پر  
بھونا: ۲۳ کیونکہ انہوں نے اسرائیل  
میں بدذاتی کی، اور اپنے چروسیوں کی  
جو روؤں کے ساتھ زنا داری کی، اور میرا  
نام لیکے جھوٹی باتیں کہیں، جو میں  
نے انہیں نہیں فرمائیں: میں جانتا ہوں،  
اور گواہ ہوں، خداوند کہتا ہے۔

۲۴ تو نعلامی سمعیاء کو بھی کہہ، اور  
یہ سنا، ۲۵ کہ رب الامواج، اسرائیل کا  
خدا، ہوں فرماتا ہے، اسی لیے کہ تو  
نے اپنے نام کے خط یروشلم کے سارے لوگوں  
کو، اور صدقیاہ بن معسیاء کاہن اور سارے  
کاہنوں کو اس طور پر لکھ بھیجے،  
۲۶ کہ خداوند نے یہودع کاہن کی جگہ  
تجہ کو کاہن کیا، کہ تو خداوند کے گھر  
کے نظموں میں ہو، اور کہ تو ہر ایک  
سڑی کو، اور اُسے جو اپنے کو نبی بناتا ہے،  
فید کرے، اور کاٹھ میں ڈالے۔ ۲۷ پس  
تو نے عفتوتی یرمیاہ کو، جو بات ہڈاکے کہتا  
ہے، کہ میں تمہارا نبی ہوں، کہوں  
گوشتالی نہیں دی؟ ۲۸ کیونکہ اُس  
نے بابل میں ہمارے پاس یہ کہہ بھیجا  
ہے، کہ اس اسیری کی مدت دراز ہے،  
تم گھر بنائی اور بسو، اور باغ لگائی اور  
اُنکے میوے کھاؤ۔ ۲۹ اور صدقیاہ کاہن نے  
اس خط کو جب یرمیاہ نبی سنا  
تھا، پڑھا۔

|   |  |   |   |
|---|--|---|---|
| <p>پیشتر<br/>مسیح<br/>۱۰۶<br/>کے قریب<br/>—</p> <p>۱۰:۳۰<br/>۱۱:۳۰<br/>۱۲:۳۰<br/>۱۳:۳۰<br/>۱۴:۳۰<br/>۱۵:۳۰<br/>۱۶:۳۰<br/>۱۷:۳۰<br/>۱۸:۳۰<br/>۱۹:۳۰<br/>۲۰:۳۰<br/>۲۱:۳۰<br/>۲۲:۳۰<br/>۲۳:۳۰<br/>۲۴:۳۰<br/>۲۵:۳۰<br/>۲۶:۳۰<br/>۲۷:۳۰<br/>۲۸:۳۰<br/>۲۹:۳۰<br/>۳۰:۳۰<br/>۳۱:۳۰<br/>۳۲:۳۰<br/>۳۳:۳۰<br/>۳۴:۳۰<br/>۳۵:۳۰<br/>۳۶:۳۰<br/>۳۷:۳۰<br/>۳۸:۳۰<br/>۳۹:۳۰<br/>۴۰:۳۰<br/>۴۱:۳۰<br/>۴۲:۳۰<br/>۴۳:۳۰<br/>۴۴:۳۰<br/>۴۵:۳۰<br/>۴۶:۳۰<br/>۴۷:۳۰<br/>۴۸:۳۰<br/>۴۹:۳۰<br/>۵۰:۳۰<br/>۵۱:۳۰<br/>۵۲:۳۰<br/>۵۳:۳۰<br/>۵۴:۳۰<br/>۵۵:۳۰<br/>۵۶:۳۰<br/>۵۷:۳۰<br/>۵۸:۳۰<br/>۵۹:۳۰<br/>۶۰:۳۰<br/>۶۱:۳۰<br/>۶۲:۳۰<br/>۶۳:۳۰<br/>۶۴:۳۰<br/>۶۵:۳۰<br/>۶۶:۳۰<br/>۶۷:۳۰<br/>۶۸:۳۰<br/>۶۹:۳۰<br/>۷۰:۳۰<br/>۷۱:۳۰<br/>۷۲:۳۰<br/>۷۳:۳۰<br/>۷۴:۳۰<br/>۷۵:۳۰<br/>۷۶:۳۰<br/>۷۷:۳۰<br/>۷۸:۳۰<br/>۷۹:۳۰<br/>۸۰:۳۰<br/>۸۱:۳۰<br/>۸۲:۳۰<br/>۸۳:۳۰<br/>۸۴:۳۰<br/>۸۵:۳۰<br/>۸۶:۳۰<br/>۸۷:۳۰<br/>۸۸:۳۰<br/>۸۹:۳۰<br/>۹۰:۳۰<br/>۹۱:۳۰<br/>۹۲:۳۰<br/>۹۳:۳۰<br/>۹۴:۳۰<br/>۹۵:۳۰<br/>۹۶:۳۰<br/>۹۷:۳۰<br/>۹۸:۳۰<br/>۹۹:۳۰<br/>۱۰۰:۳۰</p> | <p>مسیحیت کا وقت ہی: پر وہ اُس سے<br/>رہائی پاویگا۔ ۱ کیونکہ اُس دن ایسا ہوگا،<br/>رب الافواج کہتا ہی، کہ میں اُسکا جو<br/>تیری گردن پر سے توڑونگا، اور تیرے بندوں<br/>کو کھول ڈالونگا: اور بے گانے پھر اُس سے<br/>خدمت گذاری نہ کروینگے: ۱ پر وہ<br/>خداوند اپنے خدا کی اور اپنے بادشاہ<br/>دور کی، جسے میں اُن کے لیے برپا<br/>کرونگا، خدمت کریں گے۔<br/>۱۰ اِس لیے، اے میرے بندے یعقوب،<br/>مت ڈر، خداوند کہتا ہی، اور اے<br/>اسرائیل، مت گھبرا، کہ دیکھ، میں تجھے<br/>دور سے اور تیری اولاد کو اسیری کی<br/>سرزمین سے چھڑونگا: اور یعقوب پھر یگا،<br/>اور وہ جن کریگا، اور آسودہ ہوگا، اور<br/>کوئی اُسے نہ ڈراویگا۔ ۱۱ کیونکہ میں<br/>تیرے ساتھ ہوں، خداوند کہتا ہی، کہ<br/>تجھے بجاؤں: اگرچہ میں سب قوموں<br/>کو، حنمیں میں نے تجھے تقرب کر دیا،<br/>تمام کر ڈالونگا، تد بھی تجھے تمام نہ<br/>کرونگا: پر میں تجھے اندازہ سے تنذیر<br/>دونگا، کہ تجھے بن سزا دیے نہ رہونگا۔<br/>۱۲ کہ خداوند یوں کہتا ہی، کہ تیری<br/>چوت لعلج ہی، اور تیرا گھاس سخت<br/>درناک ہی۔ ۱۳ کوئی نہیں ہی، جو<br/>تجھے دوا کرے، کہ تو چنگا ہو جاوے: مرہم<br/>تو کچھ تجھ پر لگایا نہیں جاتا۔ ۱۴ تیرے<br/>سب دوستدار تجھے بھول گئے: وہ تیرے<br/>طالب نہیں ہیں: فی الحقیقت میں<br/>نے تجھے دشمن کے مانند کھیل دیا، اور<br/>سنگدل کی طرح تادیب دی: اِس لیے<br/>کہ تیری بڑی شرارت ہوئی، اور تیرے گناہ<br/>زیادہ ہوئے۔ ۱۵ اپنی چوت کے سبب تو<br/>کیوں چلتی ہی؟ تیرا درد لاوا ہی:<br/>اِس لیے کہ تیری شرارت نہایت بڑھ<br/>گئی، اور تیری خطائیں بہت ہوئیں،<br/>میں نے تجھ سے ایسا کیا۔ ۱۶ تسبیہ یہی<br/>سب، جو تجھے نکلے ہیں، نکلے جائیں گے،<br/>اور تیرے سب دشمن اسیر ہو جائیں گے:<br/>اور جو تجھے غارت کرتے ہیں، غارت<br/>کیئے جائیں گے: اور میں ایسا کرونگا، کہ</p> | <p>۳۰۔۔۔ سب خداوند کا یہ کلم یرمیاہ کو<br/>کہا، اور کہا، ۳۱ اسیری کے سارے لوگوں<br/>کے یہ کہے بھیج، کہ خداوند نخلی<br/>سمعیہ کی بابت یوں کہتا ہی، اِس<br/>لیکے کہ سمعیہ نے تم سے نبوت کی، اور<br/>میں نے اُسے نہیں بھیجا، پر اُس نے ایک<br/>جھوٹی بات کہے تمہیں امیدوار کیا:<br/>۳۲ اِس لیے خداوند بوں کہتا ہی،<br/>کہ دیکھو، میں نخلی سمعیہ کو اور<br/>اُسکی نسل کو سزا دونگا: اُسکا کوئی آدمی<br/>نہ رہیگا، جو اِس قوم کے درمیان بسے:<br/>اور وہ ہرگز اُن نیکیوں کو، جو میں اپنی<br/>قوم سے کرونگا، نہ دیکھیں گے، خداوند کہتا<br/>ہی: کیونکہ اُس نے خداوند سے برگشتہ<br/>ہونے کی بات کہی۔<br/>۳۰ باب<br/>اِس باب میں، کہ ۱ خدا یرمیاہ پر، ۲ ظاہر کرتا کہ یہودی پھر<br/>اویکے ۳ الہیت اُنہار کے مدد وہ رہائی دے گی۔ ۱۰ وہ<br/>یعقوب کو دلاسا دیا۔ ۱۱ وہ شامانی سے لڑے گی۔<br/>۲۰ پھر یہی حصوں پر قائل ہوگا۔<br/>وہ کلم جو خداوند کی طرف سے یرمیاہ<br/>کو پہنچا، اور اُس نے کہا، ۲ کہ خداوند<br/>اسرائیل کا خدا یوں فرمانا ہی، ساری<br/>باتیں جو میں نے تجھ سے کہیں، تو<br/>کتاب میں لکھ، ۳ کہ دیکھ، وہ دن آتے<br/>ہیں، خداوند کہتا ہی، کہ میں اپنی قوم<br/>اسرائیل اور یہودہ کی اسیر، کو اِلا موقوف<br/>کراؤنگا، خداوند کہتا ہی: اور میں<br/>ایسا کرونگا، کہ وہ اُس سرزمین میں،<br/>جسے میں نے اُنکے باپ دادوں کو دیا،<br/>پھر آویں، اور اُسکے مالک ہوں۔<br/>۴ اور یہ وہ باتیں ہیں، جو خداوند<br/>نے اسرائیل اور یہودہ کی بابت کہیں،<br/>۵ کہ خداوند یوں کہتا ہی، ہم نے ہزبری<br/>کی آواز سنی، خوف ہوتا، اور سلامتی<br/>ہی نہیں۔ ۶ اب پوچھو، اور دیکھو، کیا<br/>کسی مرد کو دردزہ لگا؟ کیا سبب ہی،<br/>کہ میں ہر ایک مرد کو، جندیوالی عورت<br/>کی مانند، اپنے ہاتھ کمر پر رکھے ہوئے<br/>دیکھتا ہوں، اور سب کے چہرے رن ہو گئے؟<br/>۷ ہاں! کہ وہ سن ترا ہی، یہاں تک کہ<br/>اُسکی مانند کوئی نہیں: وہ یعقوب کی</p> | <p>پیشتر<br/>مسیح<br/>۱۰۶<br/>کے قریب<br/>—</p> <p>۱۰:۳۰<br/>۱۱:۳۰<br/>۱۲:۳۰<br/>۱۳:۳۰<br/>۱۴:۳۰<br/>۱۵:۳۰<br/>۱۶:۳۰<br/>۱۷:۳۰<br/>۱۸:۳۰<br/>۱۹:۳۰<br/>۲۰:۳۰<br/>۲۱:۳۰<br/>۲۲:۳۰<br/>۲۳:۳۰<br/>۲۴:۳۰<br/>۲۵:۳۰<br/>۲۶:۳۰<br/>۲۷:۳۰<br/>۲۸:۳۰<br/>۲۹:۳۰<br/>۳۰:۳۰<br/>۳۱:۳۰<br/>۳۲:۳۰<br/>۳۳:۳۰<br/>۳۴:۳۰<br/>۳۵:۳۰<br/>۳۶:۳۰<br/>۳۷:۳۰<br/>۳۸:۳۰<br/>۳۹:۳۰<br/>۴۰:۳۰<br/>۴۱:۳۰<br/>۴۲:۳۰<br/>۴۳:۳۰<br/>۴۴:۳۰<br/>۴۵:۳۰<br/>۴۶:۳۰<br/>۴۷:۳۰<br/>۴۸:۳۰<br/>۴۹:۳۰<br/>۵۰:۳۰<br/>۵۱:۳۰<br/>۵۲:۳۰<br/>۵۳:۳۰<br/>۵۴:۳۰<br/>۵۵:۳۰<br/>۵۶:۳۰<br/>۵۷:۳۰<br/>۵۸:۳۰<br/>۵۹:۳۰<br/>۶۰:۳۰<br/>۶۱:۳۰<br/>۶۲:۳۰<br/>۶۳:۳۰<br/>۶۴:۳۰<br/>۶۵:۳۰<br/>۶۶:۳۰<br/>۶۷:۳۰<br/>۶۸:۳۰<br/>۶۹:۳۰<br/>۷۰:۳۰<br/>۷۱:۳۰<br/>۷۲:۳۰<br/>۷۳:۳۰<br/>۷۴:۳۰<br/>۷۵:۳۰<br/>۷۶:۳۰<br/>۷۷:۳۰<br/>۷۸:۳۰<br/>۷۹:۳۰<br/>۸۰:۳۰<br/>۸۱:۳۰<br/>۸۲:۳۰<br/>۸۳:۳۰<br/>۸۴:۳۰<br/>۸۵:۳۰<br/>۸۶:۳۰<br/>۸۷:۳۰<br/>۸۸:۳۰<br/>۸۹:۳۰<br/>۹۰:۳۰<br/>۹۱:۳۰<br/>۹۲:۳۰<br/>۹۳:۳۰<br/>۹۴:۳۰<br/>۹۵:۳۰<br/>۹۶:۳۰<br/>۹۷:۳۰<br/>۹۸:۳۰<br/>۹۹:۳۰<br/>۱۰۰:۳۰</p> |
|---|--|---|---|







|   |   |   |   |
|---|---|---|---|
| پیشتر<br>مسیح<br>۶۰۶<br>کے قریب   | کی ملامت آگہائی تھی۔ ۲۰ کیا افرائیم میرا پیارا بیٹا ہی؟ کیا وہ پسندیدہ فرزند ہی؟ کہ یقیناً باوجودیکہ اس پر عیب لگایا، تو بھی میں اُسے جی جان سے یاد کرتا ہوں: اس لیے میری انتڑیاں اُسکے لیے مروتی جاتی ہیں؛ میں یقیناً اُسپر رحمت کرونگا، خداوند کہتا ہی۔ ۲۱ اپنے لیے ستون کھڑے کر، اپنے لیے چوبیس بنا، اُس شاہ راہ سے، ہاں، اُس راہ سے جس میں تو گیا، اپنا دل لگا؛ پھر پلٹ، ای اسرائیل کی کنواری، اپنے اُن شہروں میں پھر چلی آ۔  | یعقوب کو فدیتہ میں لیا ہی، اور اُسے اُسکے ہاتھ سے، جو اُس سے زور اور تھا، رہائی دی ہی۔ ۱۲ اُس لیے وہ آویںکے، اور صیہون کی چوٹی پر گاویںکے، اور خداوند کی نعمتوں، یعنی، اناج، اور می، اور تیل، اور گائے بیل کے اور بھیڑ بکری کے بچوں کی طرف ایک ساتھ رواں ہونگے؛ اور اُن کی جان سیراب باغ کی مانند ہوگی؛ اور وہ کبھی پھر غمزدہ نہ ہونگے۔ ۱۳ اُس وقت کنواری، جوان اور بڑھے لوگوں سمیت، ناچتی ہوئی خوشی کریگی، کہ میں اُنکے غم کو خوشی سے بدلونگا، اور اُنکو تسلی دونگا، اور اُنکی غمگینی کے پیچھے پھر اُنہیں شادمان کرونگا۔ ۱۴ اور میں کاہنوں کی جان کو فریبی سے سیر کرونگا، اور میرے لوگ میری نعمتوں سے آسودہ ہونگے، خداوند کہتا ہی۔ | پیشتر<br>مسیح<br>۶۰۶<br>کے قریب   |
| ۲۳: ۲۴<br>اور<br>۲۰: ۲۱<br>۲۱: ۱۲<br>۲۱: ۱۳<br>۲۱: ۱۴<br>۲۱: ۱۵<br>۲۱: ۱۶<br>۲۱: ۱۷<br>۲۱: ۱۸<br>۲۱: ۱۹<br>۲۱: ۲۰<br>۲۱: ۲۱ | ۲۲ ای برگشتہ کنواری، تو کب تک دودلہ رہیگی؟ کیونکہ خداوند زمین پر ایک نئی شی پیدا کرتا، کہ عورت مرد کو گھیر لیگی۔ ۲۳ رب الاقواج، اسرائیل خدا، یوں کہتا ہی، کہ جب میں اُنکے اسیروں کو پھر لے آؤنگا، تو وہ ہنوز یہوداہ کی مملکت اور اُسکے شہروں میں اُس بات کا چرچا کرتے ہونگے، کہ ای صداقت کے مسکن، ای قدوسی کے پہاڑ، خداوند تجھے مبارک کہے۔ ۲۴ اور یہوداہ، اور اُسکے سارے شہر، وہ جو کسان ہیں، اور وہ جو گلے لیے ہوئے پھرتے، ایک ساتھ وہاں بسیں گے۔ ۲۵ کیونکہ میں نے تہکی ہوئی جان کو آسودہ کیا، اور ہر غمگین روح کو سیر کیا۔ ۲۶ اُسپر میں جاگا، اور نگاہ کی، اور میری نیند مجھے میتھی معلوم ہوگی۔ | ۱۵ خداوند یوں کہتا ہی، کہ رامہ میں ایک آواز سنی گئی ہی، نوحہ اور زار زار رونے کی؛ راحل اپنے لڑکوں پر روتی ہی، اور اپنے لڑکوں کی بابت تسلی نہیں چاہتی، کیونکہ وہ نہیں ہیں۔ ۱۶ خداوند یوں کہتا ہی، کہ اپنی زاری کی آواز کو روک، اور اپنی آنکھوں کو آنسوؤں سے باز رکھ؛ کہ تیری محنت کے لیے اجر ہی، خداوند کہتا ہی؛ اور وہ دشمنوں کی زمین سے پھر آویں گے۔ ۱۷ اور تیری عاقبت کی بابت امید ہی، خداوند کہتا ہی، کہ تیرے لڑکے اپنی سرحد میں پھر داخل ہونگے۔   | ۲۳: ۲۴<br>اور<br>۲۰: ۲۱<br>۲۱: ۱۲<br>۲۱: ۱۳<br>۲۱: ۱۴<br>۲۱: ۱۵<br>۲۱: ۱۶<br>۲۱: ۱۷<br>۲۱: ۱۸<br>۲۱: ۱۹<br>۲۱: ۲۰<br>۲۱: ۲۱ |
| ۲۳: ۲۴<br>اور<br>۲۰: ۲۱<br>۲۱: ۱۲<br>۲۱: ۱۳<br>۲۱: ۱۴<br>۲۱: ۱۵<br>۲۱: ۱۶<br>۲۱: ۱۷<br>۲۱: ۱۸<br>۲۱: ۱۹<br>۲۱: ۲۰<br>۲۱: ۲۱ | ۲۷ دیکھو، وہ دن آتے ہیں، خداوند کہتا ہی، کہ میں اسرائیل کے گھر میں، اور یہوداہ کے گھر میں، انسان کا بیج اور حیوان کا بیج بوؤنگا۔ ۲۸ اور ایسا ہوگا، کہ جس طرح میں نے اُنکی گھات میں بیٹھکے، اُنہیں اکھاڑا، اور ڈھایا، اور آگیا دیا، اور برباد کیا، اور دکھ دیا، اُسی طرح میں چرکی دیکے اُنہیں بناؤنگا اور لگاؤنگا، خداوند کہتا ہی۔ ۲۹ اُن دنوں میں یہ پھر نہ کہا جائیگا، کہ باپ داداؤں نے کچے انگور کھائے، اور لڑکوں کے دانت کھٹے ہو گئے۔ ۳۰ کیونکہ ہر ایک اپنی بدکاری کے  | ۱۸ فی الحقیقت میں نے افرائیم کو اپنے لیے ماتم کرتے سنا: تو نے مجھے تنبیہ دی، اور میں نے، اُس پیچھے کی مانند جو سدھایا نہیں گیا، تنبیہ پائی: تو مجھے پہیں تو میں پھرونگا؛ کیونکہ تو ای خداوند، میرا خدا ہی۔ ۱۹ کہ یقیناً بعد اُسکے کہ میں پھرا، تب میں نہ توبہ کی؛ اور اپنی قربیت پانی کے پیچھے میں نے تو ہاتھ اپنی ران پر مارا: میں شرمندہ بلکہ پریشان خاطر ہوا، اِسلامیہ کے میں نے اپنی جوانی  | ۲۳: ۲۴<br>اور<br>۲۰: ۲۱<br>۲۱: ۱۲<br>۲۱: ۱۳<br>۲۱: ۱۴<br>۲۱: ۱۵<br>۲۱: ۱۶<br>۲۱: ۱۷<br>۲۱: ۱۸<br>۲۱: ۱۹<br>۲۱: ۲۰<br>۲۱: ۲۱ |
| ۲۳: ۲۴<br>اور<br>۲۰: ۲۱<br>۲۱: ۱۲<br>۲۱: ۱۳<br>۲۱: ۱۴<br>۲۱: ۱۵<br>۲۱: ۱۶<br>۲۱: ۱۷<br>۲۱: ۱۸<br>۲۱: ۱۹<br>۲۱: ۲۰<br>۲۱: ۲۱ |   |   | ۲۳: ۲۴<br>اور<br>۲۰: ۲۱<br>۲۱: ۱۲<br>۲۱: ۱۳<br>۲۱: ۱۴<br>۲۱: ۱۵<br>۲۱: ۱۶<br>۲۱: ۱۷<br>۲۱: ۱۸<br>۲۱: ۱۹<br>۲۱: ۲۰<br>۲۱: ۲۱ |



|        |   |   |        |
|--------|---|---|--------|
| یشتر   | ۴: تب یرمیاہ نے کہا، کہ خداوند کا کلام      | دیکھ، تو نے اپنی بڑی قدرت سے، اور اپنے    | پیشتر  |
| سبح    | مجھ پر نازل ہوا، اور اُس نے کہا، ۷ دیکھ،    | بڑھائے ہوئے بازو سے آسمانوں اور زمین کو   | سبح    |
| ۵۱۰    | تیرے چچا سلوم کا بیٹا حتمئیل تیرے           | پیدا کیا، اور تیرے آگے کوئی کام مشکل      | ۵۱۰    |
| عرب    | پاس آگے کھینکا، کہ میرا کہیت، جو            | نہیں ہی: ۸ تو ہزاروں پر مہربانی کرتا      | عرب    |
| ۱۰۶:۲۰ | عنقوت میں ہی، اپنے لیٹے مول لیجیے؛          | ہی، اور باپ دادوں کی ہدکاریوں کا بدلہ     | ۱۰۶:۲۰ |
| ۲۲     | کیونکہ اُسکا چھڑنا تیرا حق ہی: ۹ تب         | اُنکے بعد اُنکے غرزدوں کی گود میں رکھ     | ۲۲     |
| ۲۱۶    | میرے چچا کا بیٹا حتمئیل قیدخانے کے          | دیتا ہی: ۱۰ زبردست اور قادر خدام،         | ۲۱۶    |
|        | صحن میں میرے پاس آیا، اور جیسا              | رب القواچ اُسکا نام ہی: ۱۱ مشورت          |        |
|        | خداوند نے فرمایا تھا، مجھ سے کہا، کہ        | میں بزرگ اور کام کرنے میں قدرت والا       |        |
|        | میرا کہیت، جو عنقوت بلیمین کی               | ہی: بنی آدم کی ساری راہیں تیری            |        |
|        | سرزمین میں ہی، تو مول لیجیو: کیونکہ         | زیر نظر ہیں، اور تو ہر ایک کو اُسکی       |        |
|        | یہ تیرا موروثی حق ہی، اور اُسکا چھڑنا       | راہوں کے موافق، اور اُسکے کاموں کے پھل    |        |
|        | تیرے ذمے میں ہی: اپنے لیٹے مول لے۔          | کے مطابق دیتا: ۲۰ جس نے زمین              |        |
|        | تب میں نے جانا کہ یہ خداوند کا کلام         | مصر میں آج تک، اور اسرائیل میں، اور       |        |
|        | ہی: ۱ اور میں نے اُس کہیت کو، جو            | اور لوگوں میں نشان اور حیرت افرا قدرتیں   |        |
|        | عنقوت میں تھا، اپنے چچا کے بیٹے             | دکھلائیں، اور اپنے لیٹے ایک نام پیدا کیا، |        |
|        | حتمئیل سے مول لیا، اور نقد سترہ مثقال       | جیسے آج کے دن ہی: ۲۱ کیونکہ تو            |        |
|        | روپا تولکے اُسے دیا: ۱۰ اور میں نے ایک      | نے اپنی قوم اسرائیل کو زمین مصر سے        |        |
|        | قبالہ لکھا، اور اُسپر مہر کی، اور گواہ کر   | نشانوں، اور قدرتوں کے سانہ، اور قوی ہاتھ  |        |
|        | رکھے، اور نقدی ترازو میں تولکے اُسے دی۔     | اور بڑھائے ہوئے بازو سے، اور بڑی دھاک     |        |
|        | ۱۱ سو میں نے اُس قبالہ کو لیا، جسپر         | سے نکال لیا: ۲۲ اور یہ ملک اُنہیں         |        |
|        | آئین اور دستور کے موافق بند کرکے مہر کی     | دیا، جسکی بابت تو نے اُنکے باپ دادوں      |        |
|        | گئی تھی، اور اُسے بھی جو کھلا اور بے مہر    | سے قسم کرکے کہا تھا، کہ میں اُنہیں        |        |
|        | تھا۔ ۱۲ اور میں نے اُس قبالہ کو اپنے        | دونگا: ایسی سرزمین جہاں شیر و شہد         |        |
|        | چچا کے بیٹے حتمئیل کے سامنے اور اُن         | بہتا ہی: ۲۳ اور وہ اُس میں داخل           |        |
|        | گواہوں کے آگے، جنہوں نے اپنے نام قبالہ پر   | ہوئے، اور اُسکے مالک ہو گئے: پر اُنہوں نے |        |
|        | لکھے تھے، سارے یہودیوں کے روبرو جو          | تیری آواز نہیں سنی، نہ تیری شریعت         |        |
|        | قیدخانے کے صحن میں بیٹھے تھے، بروک          | پر چلے، اور سب حکموں پر جو تو نے          |        |
|        | بن نفیریاہ بن محصیاہ کو سونپا۔              | اُنہیں فرمائے، اُنہوں نے عمل نہیں کیا:    |        |
|        | ۱۳ اور میں نے اُنکے آگے بروک کو حکم         | اِس لیٹے اُن پر یہ بلا نازل ہوئی۔         |        |
|        | دیا، اور کہا، ۱۴ کہ رب القواچ، اسرائیل      | ۲۴ دیکھ، شہر تک اُسکے لے لینے کے لیٹے     |        |
|        | کا خدا، یوں کہتا ہی، کہ یہ کاغذات لے،       | دمدمہ باندھے جاتے ہیں، اور شہر کسیدیوں    |        |
|        | یہ قبالہ جو بند ہی اور اُسپر مہر کی گئی،    | کے ہاتھ میں، جو اُسپر چڑھ ہیں، تلوار      |        |
|        | اور یہ قبالہ جو بے مہر اور کھلا ہوا ہی، اور | اور کال، اور وبا کے سبب حوالہ کیا جاتا:   |        |
|        | اُنہیں مٹی کے برتن میں رکھ، کہ بہت          | اور جو کچھ تو نے کہا، سو وقوع میں آیا:    |        |
|        | دنوں تک پھریں: ۱۵ کیونکہ رب القواچ،         | اور دیکھ، تو آپ دیکھتا ہی۔ ۲۵ تو بھی،     |        |
|        | اسرائیل کا خدا، یوں فرماتا ہی، کہ گھر،      | ای خداوند یہووا، تو نے مجھ سے کہا، کہ     |        |
|        | اور کہیت، اور تانکستان پھر اِس سرزمین       | وہ کہیت اپنے لیٹے نقدی دیکے مول لے،       |        |
|        | میں مول لیٹے جائیں گے۔                      | اور گواہوں کی گواہی کروا، اگرچہ یہ        |        |
|        | ۱۶ اُسکے بعد کہ میں نے قبالہ بروک بن        | شہر کسیدیوں کے قبضے میں دیا گیا۔          |        |
|        | نفیریاہ کو سونپا، میں نے یہ کہے خداوند      | ۲۰ تب خداوند کا کلام یرمیاہ کو            |        |
|        | سے دعا مانگی، ۱۷ ای خداوند یہووا،           | پہنچا، اور اُس نے کہا، ۲۷ کہ دیکھ، میں    |        |

|   |  |  |   |
|---|--|--|---|
| <p>پیشتر<br/>۳۰:۳۰<br/>۳۰:۳۱<br/>۳۰:۳۲<br/>۳۰:۳۳<br/>۳۰:۳۴<br/>۳۰:۳۵<br/>۳۰:۳۶<br/>۳۰:۳۷<br/>۳۰:۳۸<br/>۳۰:۳۹<br/>۳۰:۴۰<br/>۳۰:۴۱<br/>۳۰:۴۲<br/>۳۰:۴۳<br/>۳۰:۴۴<br/>۳۰:۴۵<br/>۳۰:۴۶<br/>۳۰:۴۷<br/>۳۰:۴۸<br/>۳۰:۴۹<br/>۳۰:۵۰<br/>۳۰:۵۱<br/>۳۰:۵۲<br/>۳۰:۵۳<br/>۳۰:۵۴<br/>۳۰:۵۵<br/>۳۰:۵۶<br/>۳۰:۵۷<br/>۳۰:۵۸<br/>۳۰:۵۹<br/>۳۰:۶۰<br/>۳۰:۶۱<br/>۳۰:۶۲<br/>۳۰:۶۳<br/>۳۰:۶۴<br/>۳۰:۶۵<br/>۳۰:۶۶<br/>۳۰:۶۷<br/>۳۰:۶۸<br/>۳۰:۶۹<br/>۳۰:۷۰<br/>۳۰:۷۱<br/>۳۰:۷۲<br/>۳۰:۷۳<br/>۳۰:۷۴<br/>۳۰:۷۵<br/>۳۰:۷۶<br/>۳۰:۷۷<br/>۳۰:۷۸<br/>۳۰:۷۹<br/>۳۰:۸۰<br/>۳۰:۸۱<br/>۳۰:۸۲<br/>۳۰:۸۳<br/>۳۰:۸۴<br/>۳۰:۸۵<br/>۳۰:۸۶<br/>۳۰:۸۷<br/>۳۰:۸۸<br/>۳۰:۸۹<br/>۳۰:۹۰<br/>۳۰:۹۱<br/>۳۰:۹۲<br/>۳۰:۹۳<br/>۳۰:۹۴<br/>۳۰:۹۵<br/>۳۰:۹۶<br/>۳۰:۹۷<br/>۳۰:۹۸<br/>۳۰:۹۹<br/>۳۰:۱۰۰</p> | <p>۳۶ تس پر یہی اس شہر کی بابت،<br/>حس کے حق میں تم کہتے ہو کہ تلو،<br/>اور کال، اور ونا کے سبب وہ بابل کے بادشاہ<br/>کے ہاتھ میں حوالہ کیا جائیگا، خداوند<br/>اسرائیل کا خدا یوں کہتے ہیں: ۳۷ دیکھ،<br/>میں ان ساری سرزمینوں سے،<br/>جہاں میں نے انکو اپنے غصے اور اپنے<br/>غضب اور قہر شدید سے ہانک دیا ہے،<br/>جمع کرونگا، اور اس مقام میں پھر<br/>لوں گا، اور انہیں امن سے آباد کرونگا: ۳۸<br/>اور وہ میرے لوگ ہوں گے، اور میں<br/>ان کا خدا ہوں گا: ۳۹ اور میں اسی<br/>توفیق بخشوں گا، کہ وہ ایک دل ہو<br/>جائیں گے، اور ایک ہی راہ پر چلیں گے،<br/>اور مجھ سے نیت درینکے، تاکہ ان کا اور<br/>بعد ان کے ان کے فرزندوں کا بھلا ہووے: ۴۰<br/>اور میں ان کے ساتھ عہد ابدی<br/>باندھوں گا، کہ میں ان کی بھلائی کرنے سے<br/>باز نہ آؤں گا، اور میں ان کا خوف ان کے دل<br/>میں ڈالوں گا، کہ وہ مجھ سے پھر برگشتہ<br/>نہ ہوں گے: ۴۱ ہاں، میں ان سے خوش<br/>ہوں گا، ان سے نہ کی کرونگا، اور اپنے سارے<br/>دل سے اور اپنی ساری حان سے یقیناً<br/>انہیں اس سرزمین میں لگاؤں گا: ۴۲<br/>کیونکہ خداوند یوں کہتا ہے، کہ<br/>حس طرح میں نے اس قوم پر بہ<br/>ساری عظیم بلا نازل کی، اسی طرح<br/>میں ان سے وہ ساری نیکی، جس کا<br/>میں نے ان سے ذکر کیا ہے، پہنچاؤں گا: ۴۳<br/>اور اس سرزمین میں، جس کی<br/>بابت تم کہتے ہو، کہ وہ ویران ہے، نہ<br/>وہاں نہ انسان ہی نہ حیوان، کیونکہ<br/>وہ کسدیوں کے ہاتھ میں حوالہ کی گئی،<br/>کہیت پھر مول لینے جائیں گے: ۴۴ دنیا میں<br/>کی سرزمین میں، اور بروسلم کی نواحی<br/>میں، اور یہوداہ کے شہروں میں، اور<br/>کوہستان کے شہروں میں، اور وادی کے<br/>شہروں میں، اور دکن کے شہروں میں،<br/>لوگ کھیتوں کو نقدی دیکے مول لینے،<br/>اور قبائلی لکھائیں گے، اور ان پر مہر کروائیں گے،<br/>اور گواہوں کی گواہی کروائیں گے: کیونکہ<br/>میں ان کی اسیری کی حالت کو بدل<br/>ڈالوں گا، خداوند کہتا ہے: ۴۵</p> | <p>خداوند ہوں، اور سارے بشر کا خدا: ۴۶<br/>کیا میرے آگے کوئی کام دشوار ہے؟<br/>۴۷ اس لیے خداوند یوں کہتا ہے، کہ<br/>دیکھ، میں اس شہر کو کسدیوں کے ہاتھ<br/>میں اور بابل کے بادشاہ نبوکدنصر کے ہاتھ<br/>میں کر دوں گا، اور وہ اسے لے لیا: ۴۸<br/>۴۹ اور کسدی، جو اس شہر پر چڑھائی<br/>کرتے ہیں، سو آویں گے، اور اس شہر میں<br/>آگ لگاؤں گے، اور اسے جلاؤں گے، ان<br/>گھروں سمیت جن کی چھتوں پر انہوں<br/>نے بعل کے لیے لیٹے لیٹاں جلائی، اور بیگانے<br/>انہوں کے لیے تیار تھے، کہ مجھے غصہ<br/>دلاؤں: ۵۰ کیونکہ بنی اسرائیل اور بنی<br/>یہوداہ نے اپنی جوانی سے لیکے اب تک<br/>مفت و ہلکیا جو میری نظر میں برا تھا،<br/>بنی اسرائیل نے اپنے ہاتھوں کے کاموں<br/>سے مجھے صرف غصہ دلایا، خداوند کہتا<br/>ہے: ۵۱ کہ بہر شہر، جس دن سے<br/>کہ انہوں نے اسے بنا کیا آج کے دن تک<br/>میرے عہد اور فہر کا باعث ہو رہا ہے،<br/>بہاں نک کہ میں جاہتا ہوں کہ اسے اپنے<br/>سامنے سے دفع کروں، ۵۲ بنی اسرائیل<br/>اور بنی یہوداہ کی ساری بدکاری کے لیے،<br/>جو انہوں نے، اور ان کے بادشاہوں نے، اور<br/>ان کے امیروں نے، اور ان کے کاهنوں نے، اور<br/>ان کے نندیوں نے، اور یہوداہ کے لوگوں نے،<br/>اور بروسلم کے باشندوں نے کی، کہ مجھے<br/>رنجیدہ کریں: ۵۳ کیونکہ انہوں نے میری<br/>طرف پٹہ کی، اور منہ نہ کیا: ۵۴ ہر چند<br/>میں نے انہیں سکھایا، سویرے آتھکے<br/>سکھایا، نہ بھی انہوں نے کان نہ لگایا،<br/>کہ تعلیم پاویں: ۵۵ بلکہ اس گھر میں،<br/>جو میرے نام کا کہانا ہے، انہوں نے اپنی<br/>مکروہات رکھیں، کہ اسے ناباک کریں: ۵۶<br/>۵۷ اور انہوں نے بعل کے اونچے مکانوں<br/>کو، جو بن ہنوم کی وادی میں ہیں،<br/>نڈایا، کہ اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کو مالک<br/>کے لیے آگ میں گھسائیں، جو میں<br/>نے انہیں، نہ فرمایا، نہ میرے خیال میں<br/>یہی بہ مضمون گذرا، کہ وہ ایسا مکروہ<br/>کام کر کے یہوداہ کو خطا کار کراویں۔</p> | <p>پیشتر<br/>۳۰:۳۰<br/>۳۰:۳۱<br/>۳۰:۳۲<br/>۳۰:۳۳<br/>۳۰:۳۴<br/>۳۰:۳۵<br/>۳۰:۳۶<br/>۳۰:۳۷<br/>۳۰:۳۸<br/>۳۰:۳۹<br/>۳۰:۴۰<br/>۳۰:۴۱<br/>۳۰:۴۲<br/>۳۰:۴۳<br/>۳۰:۴۴<br/>۳۰:۴۵<br/>۳۰:۴۶<br/>۳۰:۴۷<br/>۳۰:۴۸<br/>۳۰:۴۹<br/>۳۰:۵۰<br/>۳۰:۵۱<br/>۳۰:۵۲<br/>۳۰:۵۳<br/>۳۰:۵۴<br/>۳۰:۵۵<br/>۳۰:۵۶<br/>۳۰:۵۷<br/>۳۰:۵۸<br/>۳۰:۵۹<br/>۳۰:۶۰<br/>۳۰:۶۱<br/>۳۰:۶۲<br/>۳۰:۶۳<br/>۳۰:۶۴<br/>۳۰:۶۵<br/>۳۰:۶۶<br/>۳۰:۶۷<br/>۳۰:۶۸<br/>۳۰:۶۹<br/>۳۰:۷۰<br/>۳۰:۷۱<br/>۳۰:۷۲<br/>۳۰:۷۳<br/>۳۰:۷۴<br/>۳۰:۷۵<br/>۳۰:۷۶<br/>۳۰:۷۷<br/>۳۰:۷۸<br/>۳۰:۷۹<br/>۳۰:۸۰<br/>۳۰:۸۱<br/>۳۰:۸۲<br/>۳۰:۸۳<br/>۳۰:۸۴<br/>۳۰:۸۵<br/>۳۰:۸۶<br/>۳۰:۸۷<br/>۳۰:۸۸<br/>۳۰:۸۹<br/>۳۰:۹۰<br/>۳۰:۹۱<br/>۳۰:۹۲<br/>۳۰:۹۳<br/>۳۰:۹۴<br/>۳۰:۹۵<br/>۳۰:۹۶<br/>۳۰:۹۷<br/>۳۰:۹۸<br/>۳۰:۹۹<br/>۳۰:۱۰۰</p> |
|---|--|--|---|

| پیشتر<br>مسیح<br>سے<br>۵۱۰<br>کے قریب | باب ۳۳  | پیشتر<br>مسیح<br>سے<br>۵۱۰<br>کے قریب |
|---------------------------------------|---|---------------------------------------|
| ۱۰:۱۱ اور ۱۱:۱۱                       | اس نام میں کہ خدا انہوں سے وعدہ کرتا کہ وہ خوش ہو کر رہیں گے، اور اپنے ملک میں امن ہو سکے، اور ان کا خوب انتظام ہوگا۔ ۱۰ مسیح جو اسرائیل کی شاخ ہے، ان کی کا ہوگا، ۱۰ بادشاہ اور گناہوں میں جاری رہے گی، ۲۰ اور مقرر ان کی مبارک نسل ہوگی۔  | ۱۰:۱۱ اور ۱۱:۱۱                       |
| ۲۲:۱۱ اور ۲۳:۱۱                       | خداوند کا کلمہ پھر دو بارہ یرمیاہ پر نازل ہوا، جس وقت وہ قید خانے کے صحن میں قید تھا، اور اُس نے کہا، ۲ خداوند جو یہہ کرتا ہے، خداوند جو اُسکا بانی اور قائم کر نیوالا ہے، یوں کہتا ہے: خداوند اُسکا نام ہے۔ ۳ کہ مجھے پکارا اور میں تجھے جواب دوں گا، اور تیری اور گہری چیزوں کو، جنہیں تو نہیں جانتا، میں تجھ پر ظاہر کروں گا۔ ۴ کیونکہ خداوند اسرائیل کا خدا، اِس شہر کے گھروں کی بابت، اور یہوداہ کے بادشاہوں کے گھروں کی بابت، جو دمدموں اور تلوار کے باعث سے ڈھائے گئے ہیں، یوں کہتا ہے، ۵ وہ کسدیوں سے لڑنے آئے ہیں، اور اُن کو آدمیوں کی لاشوں سے بھرے کو آئے، جنہیں میں نے اپنے غضب و قہر سے قتل کیا ہے، اور جنگی ساری خباثت کے لیے میں نے اِس شہر سے اپنا منہ چھپایا ہے۔ ۶ دیکھ، میں اُسے صحت اور شفا بخشوں گا؛ میں انہیں چنگا کروں گا، اور اماں اور سچائی کی کثرت اُن پر ظاہر کروں گا۔ ۷ اور میں یہوداہ کی اسیری کی، اور اسرائیل کی اسیری کی حالت کو مبدل کروں گا، اور اُس طرح اُنہیں بنا کروں گا جیسے کہ وہ پہلے تھے۔ ۸ اور میں اُنہیں، اُنکی ساری شرارت سے جو اُنہوں نے میرے برخلاف کی ہے، پاک کروں گا؛ اور میں اُنکی ساری بدکاریاں، جنہیں وہ کر کے میرے گنہگار ہوئے، اور جن سے اُنہوں نے مجھ سے بغاوت کی ہے، معاف کروں گا۔                        | ۲۲:۱۱ اور ۲۳:۱۱                       |
| ۲۴:۱۱ اور ۲۵:۱۱                       | ۱ اور اُس سے میرا ایک فرخندہ نام ہوگا، جو زمین کی ساری قوموں کے آگے ستائش اور عزت کا باعث ہوگا، جس وقت وہ اُس نیکی کو، جو میں اُن سے کرتا ہوں، سنیں گی: اور اُس ساری یہلائی اور اقبال مندی کے سبب، جو میں   | ۲۴:۱۱ اور ۲۵:۱۱                       |
| ۲۶:۱۱ اور ۲۷:۱۱                       | اُن کے لیے موجود کروں، وہ قدرتی اور کانپینگی۔ ۱۰ خداوند یوں کہتا ہے، کہ اِس مکان میں، جسکی بابت تم کہتے ہو کہ ویران ہے، وہاں نہ انسان ہی نہ حیوان ہے؛ اور یہوداہ کے شہروں میں، اور یروسلیم کے بازاروں میں، جو ویران ہیں، جہاں انسان نہیں اور باشندہ نہیں اور حیوان نہیں ہے، ۱۱ خوشی کی آواز اور خورمی کی آواز سنی جائیگی؛ دلہے کی آواز اور دلہن کی آواز؛ اُنکی آواز جو کہتے ہیں، رب الافواج کی ستائش کرو، کیونکہ یہوداہ خوب ہے، اور اُسکی رحمت ابدی ہے؛ ہاں، اُنکی آواز جو خداوند کے گھر میں شکر گزاری کی قربانی لائے۔ کیونکہ میں اِس سرزمین کی اسیری کو مبدل کروں گا، کہ ایسی ہو، جس طرح کہ شروع میں تھی؛ خداوند کہتا ہے، ۱۲ رب الافواج یوں کہتا ہے، کہ اِس مکان میں، جو بے انسان اور بے حیوان اور ویران ہے، اور اُسکے سارے شہروں میں چرواہوں کے رہنے کے مکان ہونگے، جو اپنے گلوں کو یہاں لاکے بٹھائیں گے۔ ۱۳ کوہستان کے شہروں میں، اور وادی کے شہروں میں، اور دکن کے شہروں میں، اور بنیمین کی سرزمین میں، اور یروسلیم کی نواحی میں، اور یہوداہ کے شہروں میں، گلے گنڈیوالے کے ہاتھ کے نیچے پھر گذریں گے؛ خداوند کہتا ہے، ۱۴ دیکھ، وہ دن آتے ہیں، خداوند کہتا ہے، کہ میں وہ اچھی بات، جو میں نے اسرائیل کے گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے سے کہی ہے، پوری کروں گا۔ | ۲۶:۱۱ اور ۲۷:۱۱                       |
| ۲۸:۱۱ اور ۲۹:۱۱                       | ۱۵ اُن دنوں میں اور اُس وقت میں، میں داود کے لیے صداقت کی شاخ جمواؤں گا، اور وہ سرزمین میں عدالت و صداقت سے عمل کریگا۔ ۱۶ اُن دنوں میں یہوداہ نجات پائیگا، اور یروسلیم سلامتی سے سکونت کریگا، اور اُس کا یہ نام کہلایا جائیگا، خداوند ہماری صداقت۔  | ۲۸:۱۱ اور ۲۹:۱۱                       |
| ۳۰:۱۱ اور ۳۱:۱۱                       | ۱۷ کہ خداوند یوں کہتا ہے، کہ ایسا نہ ہوگا، کہ اسرائیل کے گھرانے کے نصبت   | ۳۰:۱۱ اور ۳۱:۱۱                       |

| پیشینہ | ۳۴ باب                                       | پیشینہ |
|--------|--|--------|
| ۱۰۰    | اس نام سے کہ ۱۔ عہد صدقہ اور دہر کے لوگوں کو | ۱۰۰    |
| ۵۱     | آں کہیں جو کہی ہو آگے سے دیتا ہے ۵           | ۵۱     |
| ۵۱     | پور دہا اپنے نظم لکھتی آزاد کرے اور ہر ہندگی | ۵۱     |
| ۵۱     | کرے آں کو بکڑ بکڑ ۱۶ اس مانیوں کے سب         | ۵۱     |
| ۵۱     | بند آں کو مقام آں سے صدقہ اور دہا دھنوں کے   | ۵۱     |
| ۵۱     | بند آں کو مقام آں سے صدقہ اور دہا دھنوں کے   | ۵۱     |
| ۵۱     | ۱۶ وہ کلام جو خداوند کی طرف سے               | ۵۱     |
| ۵۱     | یرمیاہ پر نازل ہوا جس وقت بابل کا            | ۵۱     |
| ۵۱     | بادشاہ نبوکدنصر اور اُسکی ساری فوج           | ۵۱     |
| ۵۱     | اور اُسکی مملکت کی ساری بادشاہیں             | ۵۱     |
| ۵۱     | جو اُسکی تابع تھیں اور ساری قومیں            | ۵۱     |
| ۵۱     | یروشلم سے اور اُسکے سارے شہروں سے لڑتی       | ۵۱     |
| ۵۱     | تھیں اور آئے کہ ۲ کہ خداوند اسرائیل          | ۵۱     |
| ۵۱     | کا خدا یوں کہتا ہے کہ جا اور یہوداہ کے       | ۵۱     |
| ۵۱     | بادشاہ صدقیاہ سے منکام ہو اور اُس سے         | ۵۱     |
| ۵۱     | کہہ کہ خداوند یوں کہتا ہے دیکھ میں           | ۵۱     |
| ۵۱     | اِس شہر کو بابل کے بادشاہ کے قبضے میں        | ۵۱     |
| ۵۱     | کر دوں گا اور وہ آئے آگ سے جلے گا            | ۵۱     |
| ۵۱     | ۳ اور تو اُسکے ہاتھ سے نہ نکل بچے گا         | ۵۱     |
| ۵۱     | بلکہ یقیناً پکڑ جائیگا اور اُسکے ہاتھ میں    | ۵۱     |
| ۵۱     | حوالہ کیا جائیگا اور میری آنکھیں بابل        | ۵۱     |
| ۵۱     | کے بادشاہ کی آنکھوں کو دیکھیں گی اور         | ۵۱     |
| ۵۱     | وہ رونو تھج سے ناپیں کریگا اور تو بابل       | ۵۱     |
| ۵۱     | میں جائیگا ۴ تسری بی ای یہوداہ               | ۵۱     |
| ۵۱     | کے بادشاہ صدقیاہ خداوند کا کلام سن           | ۵۱     |
| ۵۱     | خداوند نے میری نابت بوں کہا ہے کہ            | ۵۱     |
| ۵۱     | تو بلوار سے نہ مرے گا ۵ تو اُن کی حالت       | ۵۱     |
| ۵۱     | میں مرے گا اور حسطرح تیرے باپ دادوں          | ۵۱     |
| ۵۱     | کے لیے اُن بادشاہوں کے واسطے جو تھج          | ۵۱     |
| ۵۱     | سے آئے تھے حوشبواہیاں جلانے تھے              | ۵۱     |
| ۵۱     | تیرے لیے بی جھوٹے اور تھج پر                 | ۵۱     |
| ۵۱     | بوجہ کرے اور کہنے کے دے خداوند               | ۵۱     |
| ۵۱     | کیونکہ میں نے نہ نانت کہی خداوند کہتا        | ۵۱     |
| ۵۱     | ہے ۶ تب یرمیاہ بی نے نہ ساری باتیں           | ۵۱     |
| ۵۱     | یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ سے یروشلم میں        | ۵۱     |
| ۵۱     | کہیں ۷ جس وقت بابل کے بادشاہ                 | ۵۱     |
| ۵۱     | کی فوج یروشلم سے اور یہوداہ کے سارے          | ۵۱     |
| ۵۱     | شہروں سے جو بچ رہے تھے اور لکس               | ۵۱     |
| ۵۱     | اور غریبہ سے لڑتی تھی کیونکہ بے صاحب         | ۵۱     |
| ۵۱     | شہر یہوداہ کے شہروں میں سے بچ رہے تھے        | ۵۱     |
| ۵۱     | ۸ وہ کلام جو خداوند کی طرف سے                | ۵۱     |
| ۵۱     | یرمیاہ کو پہنچا بعد اُسکے کہ صدقیاہ          | ۵۱     |
| ۵۱     | پر پہنچنے کے لیے داود پاس آدمی کی            | ۵۱     |
| ۵۱     | کمٹی ہوئی ۱۸ اور میرے حضور میں               | ۵۱     |
| ۵۱     | بی کاہنوں اور لاویوں میں سے جو میرے          | ۵۱     |
| ۵۱     | آگے سوخنی قربانیاں گذرائیں اور ہندے          | ۵۱     |
| ۵۱     | چڑھاویں اور ہمیشہ کی قربانی کریں             | ۵۱     |
| ۵۱     | آدمی کی کمٹی نہ ہوگی                         | ۵۱     |
| ۵۱     | ۱۹ پھر خداوند کا کلام یرمیاہ کو پہنچا        | ۵۱     |
| ۵۱     | اور آئے کہ ۲۰ خداوند یوں کہتا ہے             | ۵۱     |
| ۵۱     | کہ اگر تم میرا وہ عہد جو میں نے دھن          | ۵۱     |
| ۵۱     | سے کیا اور میرا وہ عہد جو میں نے رات         | ۵۱     |
| ۵۱     | سے کیا توڑ سکتے کہ دن اپنے وقت پر            | ۵۱     |
| ۵۱     | اور رات اپنے ہی وقت پر نہ ہو ۲۱ تو           | ۵۱     |
| ۵۱     | بسا بھی ہوگا کہ وہ عہد جو میں نے             | ۵۱     |
| ۵۱     | اپنے بندے داود سے کیا ہے توڑا جاوے           | ۵۱     |
| ۵۱     | کہ اُسکے تحت ہر بادشاہی کرنے کو بیٹا         | ۵۱     |
| ۵۱     | نہ ہووے اور لاوی کاہنوں سے بھی جو            | ۵۱     |
| ۵۱     | میری خدمت کرے دس میرا عہد توڑا               | ۵۱     |
| ۵۱     | جائے ۲۲ جیسا کہ آسمان کا لشکر گئے            | ۵۱     |
| ۵۱     | میں نہیں آنا اور سمندر کی ریت                | ۵۱     |
| ۵۱     | دابی نہیں حای و بسا ہی میں اپنے              | ۵۱     |
| ۵۱     | بندے داود کی نسل کو اور لاویوں کو            | ۵۱     |
| ۵۱     | جو میری خدمت کرے ہیں فراوانی                 | ۵۱     |
| ۵۱     | بخشونگا ۲۳ پھر خداوند کا کلام یرمیاہ کو      | ۵۱     |
| ۵۱     | پہنچا اور آئے کہ ۲۴ کیا تو نے یہ نہیں        | ۵۱     |
| ۵۱     | دیکھا کہ یہ لوگ کیا کہنے ہیں کہ جن           | ۵۱     |
| ۵۱     | دو گھرانوں کو خداوند نے چنا اُس نے           | ۵۱     |
| ۵۱     | انہیں رد کر دیا اسی طرح وہ میری              | ۵۱     |
| ۵۱     | امت کو حقیر جائے ہیں کہ گونا گے              | ۵۱     |
| ۵۱     | نزدیک وہ قوم رہے نہیں ۲۵ خداوند              | ۵۱     |
| ۵۱     | یوں کہتا ہے کہ اگر تین رات کے ساتھ           | ۵۱     |
| ۵۱     | میرا عہد نہ ہو اور اگر میں نے آسمان          | ۵۱     |
| ۵۱     | اور زمین کا نظام مقرر نہیں کیا ہو            | ۵۱     |
| ۵۱     | تو میں یعقوب کی نسل کو اور اپنے              | ۵۱     |
| ۵۱     | بندے داود کو رد کر دوں گا یہاں تک کہ         | ۵۱     |
| ۵۱     | میں ابرہام اور اسحاق اور یعقوب کی            | ۵۱     |
| ۵۱     | نسل پر حکومت کرنے کے لیے اُس کے              | ۵۱     |
| ۵۱     | فرزیدوں میں سے کسی کو نہ لوں بلکہ            | ۵۱     |
| ۵۱     | میں اُنکی اسیری کو مبدل کروں گا اور          | ۵۱     |
| ۵۱     | اُن پر رحمت کروں گا                          | ۵۱     |







|       |  |   |       |
|-------|--|---|-------|
| پیشتر | ۱۲ تب خداوند کا کلام برصیاء پر             | ۲ کہ تو رنگابیوں کے گھر جا، اور اُس سے    | پیشتر |
| مسیح  | نارل ہوا، اور اُس نے کہا، ۱۳ کہ رب الافواج | کلام کر، اور اُنہیں خداوند کے گھر میں لا، | مسیح  |
| ۶۰۷   | اسرائیل کا خدا ہوں کہنا ہی، کہ جا،         | اور اُسکی کوتھریوں میں سے ۴ ایک کے بیچ    | ۶۰۷   |
| ۶۰۷   | اور یہوداہ کے آدمیوں اور بروسلم کے         | ۵ میں اُنہیں پہنچا دے، اور اُنہیں می پلا، | ۶۰۷   |
| ۶۰۷   | باشندوں کو ہوں کہہ، کیا تم نصیحت           | ۳ تب میں نے یہوداہ بن برصیاء بن           | ۶۰۷   |
| ۶۰۷   | قبل نہ کرو گے، کہ میری نادیں سنو،          | حبصیاء، اور اُسکے بھائیوں، اور اُس کے     | ۶۰۷   |
| ۶۰۷   | خداوند کہتا ہی؟ ۱۴ حو داتیں بوندب          | سارے بیٹوں، اور رنگابیوں کے سارے گھرانے   | ۶۰۷   |
| ۶۰۷   | بن رنگاب نے اپنے بیٹوں کو فرمائیں، کہ      | کو ساتھ لیا، ۱۵ اور میں اُنہیں خداوند     | ۶۰۷   |
| ۶۰۷   | می نہ پیو، سو وہ بجا لائے، کہ وہ آج        | کے گھر میں، مرد خدا بجدلیاء کے بیٹے       | ۶۰۷   |
| ۶۰۷   | کے دن تک می نہیں پیسے ہیں، بلکہ            | حنا کے بیٹوں کی کوتھری میں آبا، حور       | ۶۰۷   |
| ۶۰۷   | اُنہوں نے اپنے داب کے حنم کو مانا ہی:      | سرداروں کی کوتھری کے نزدیک تھی، حور       | ۶۰۷   |
| ۶۰۷   | لیکن میں نے تم سے کہا ہی، صبح سویرے        | سلم کے بیٹے معصیاء دربان کی کوتھری        | ۶۰۷   |
| ۶۰۷   | اُٹھکے کہا، اور تم نے میری نہ سنی،         | ۵ اور میں نے می بھرے                      | ۶۰۷   |
| ۶۰۷   | ۱۵ کیونکہ میں نے اپنے سارے خدمت            | ہوئے قدح اور پیالے رنگابیوں کے گھرانے کے  | ۶۰۷   |
| ۶۰۷   | گذار دئیوں کو ہمارے پس بھیجا ہی،           | بیٹوں کے آگے رکھ دئے، اور اُسے کہا،       | ۶۰۷   |
| ۶۰۷   | اور سویرے اُٹھکے بھلا، اور کہا، کہ تم ہر   | کہ می پدو ۶ پر اُنہوں نے کہا، کہ ہم       | ۶۰۷   |
| ۶۰۷   | ایک ایسی رب راہ سے پھرو، اور اپنے          | می نہ پیندیکے: کیونکہ ہمارے داب           | ۶۰۷   |
| ۶۰۷   | کاموں کو سدھارو، اور دیکھنے لاکھوں کے      | بوندب بن رنگاب نے ہم کو بہ کہکے           | ۶۰۷   |
| ۶۰۷   | پیچھے نہ جاو، کہ اُنکی بندگی کرو،          | حکم دنا، کہ تم می نہ پینا، نہ نم، نہ      | ۶۰۷   |
| ۶۰۷   | اور حور سرزمین میں نے تمہیں اور تمہارے     | نہ ہمارے بیٹے، ہمیشہ تک: ۷ اور نہ         | ۶۰۷   |
| ۶۰۷   | داب دادوں کو دی ہی تم اُس میں              | گھر نڈا، نہ بیچ بونا، نہ فاکسنان لگانا،   | ۶۰۷   |
| ۶۰۷   | نسو گے۔ پر تم نے نہ کان لگانا، نہ میری     | نہ اُنکا مالک ہونا: لیکن عمر بھر خیموں    | ۶۰۷   |
| ۶۰۷   | سنی، ۱۶ اس سب سے کہ بوندب                  | میں رہنا: تاکہ جس سرزمین میں تم           | ۶۰۷   |
| ۶۰۷   | بن رنگاب کے بیٹے اپنے داب کے حکم           | مسافر ہو، نہ ت دنوں تک جینے رہو،          | ۶۰۷   |
| ۶۰۷   | کو، حہ اُسے اُنہیں دنا تھا، بجا لائے: پر   | ۸ چنانچہ ہم نے اپنے داب بوندب بن          | ۶۰۷   |
| ۶۰۷   | اس وہ نے میری نہ سنی: ۱۷ اس                | رنگاب کی آوار سنی، حور کچھ اُس نے         | ۶۰۷   |
| ۶۰۷   | لیئے خداوند، رب الافواج، اسرائیل کا        | ہمیں حکم دنا، کہ ہم، اور ہمارے حورواں،    | ۶۰۷   |
| ۶۰۷   | خدا، ہوں کہنا ہی، دیکھ، میں یہوداہ         | اور ہمارے بیٹے، اور ہمارے بیٹیاں، عمر     | ۶۰۷   |
| ۶۰۷   | پر، ور بروسلم کے سارے باشندوں پر وہ        | بھر می نہ پیو بن: ۹ اور ہم اپنے رہنے      | ۶۰۷   |
| ۶۰۷   | سارے بلا، جو میں نے اُسے کہی ہی،           | کے لیئے گھر نہ بناو بن: اور ہم فاکسنان    | ۶۰۷   |
| ۶۰۷   | دارل کرونگ: کیونکہ میں نے اُنہیں کہا       | اور کھیت اور بیج نہیں رکھے ہیں:           | ۶۰۷   |
| ۶۰۷   | ہی، پر اُنہوں نے نہ سنا، اور میں نے        | ۱۰ پر ہم خیموں میں بسے ہیں، اور ہم        | ۶۰۷   |
| ۶۰۷   | اُنہیں بلانا ہی، پر اُنہوں نے حوا نہ دنا،  | ۹ فرمائندہ کاری کی، اور جو کچھ ہمارے      | ۶۰۷   |
| ۶۰۷   | ۱ اور برصیاء نے رنگابیوں کے گھرانے سے      | داب بوندب نے ہمیں حکم دنا ہم نے           | ۶۰۷   |
| ۶۰۷   | کہا، کہ رب الافواج اسرائیل کا خدا ہوں      | اُسپر عمل کیا ہی، ۱۱ لیکن ہوں ہوا،        | ۶۰۷   |
| ۶۰۷   | کہتا ہی، ارسکے تم نے اپنے باب بوندب        | کہ حب نابل کا بادشاہ نبوکدنصر اس          | ۶۰۷   |
| ۶۰۷   | کے حکم کو مانا ہی، اور اُس کی ساری         | سرزمین پر چڑھ آبا، تو ہم نے کہا، کہ       | ۶۰۷   |
| ۶۰۷   | وصیفوں پر عمل کیا ہی، اور حور کچھ          | آو، ہم کسندوں کی فوج کے آگے سے اور        | ۶۰۷   |
| ۶۰۷   | اُسے تمہیں فرما دے، سو تم نے کیا ہی:       | ارامیوں کی فوج کے آگے سے بروسلم کو        | ۶۰۷   |
| ۶۰۷   | ۱۱ اس لبتے رب الافواج اسرائیل کا خدا       | چلے حاور بن: توہیں ہم بروسلم میں          | ۶۰۷   |
| ۶۰۷   |  | سنے ہیں۔                                  | ۶۰۷   |

|   |  |  |  |
|---|--|--|--|
| <p>بیشتر<br/>مسیح<br/>۶۰۷<br/>کے قریب</p> | <p>ایک اپنی بدرہی سے باز آویں گے: کیونکہ خداوند کا غضب و قہر، جسے اُس قوم پر کہہ سنایا ہی، شدید ہی۔ ۸ اور باروک بن نیریہ نے سب کچھ، جو یروسیاہ نبی نے اُسکو فرمایا تھا، اُسکے مطابق کیا، اور خداوند کے گھر میں خداوند کی وہ باتیں، جو دفتر میں لکھی تھیں، پڑھ سنائیں۔ ۹ اور یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم بن یوسیہ کے پانچویں برس کے نویں مہینے میں ایسا ہوا، کہ یروسلیم کے سارے لوگوں نے، اور اُن سارے لوگوں نے، جو یہوداہ کے شہروں سے یروسلیم میں آئے تھے، خداوند کے آگے روزے کی منادی کی۔ ۱۰ تب باروک نے اُس طومار میں یروسیاہ کی باتیں خداوند کے گھر کے بیچ، صافر جمریہ بن سافن کی کوٹھری میں، اوپر کے صحن کے درمیان، خداوند کے گھر کے نئے دروازے کے آستانے پر، سارے لوگوں کے سامنے پڑھ سنائیں۔ ۱۱ جب میکایاہ بن جمریہ بن سافن نے، خداوند کی ساری باتوں کو جو اُس کتاب میں تھیں، سنا تھا، ۱۲ تب وہ اُتر کے بادشاہ کے گھر، صافر کی کوٹھری میں، گیا: اور دیکھ، سب سردار، یعنی اِلیسمع صافر، اور دلایاہ بن سمعیہ، اور اِلثانی بن عکبور، اور جمریہ بن سافن، اور صدقیہ بن حننیاہ، اور سارے سردار، وہاں بیٹھے تھے۔ ۱۳ تب میکایاہ نے وہ ساری باتیں جو اُس نے سنی تھیں، جب بروک کتاب لوگوں کے آگے پڑھتا تھا، اُن سے کہیں۔ ۱۴ اور سارے سرداروں نے یہودی بن نقتنیاہ بن سلمیہ بن کوشی سے باروک کے پاس یہ کہلا بھیجا، کہ وہ طومار، جو تو نے لوگوں کے آگے پڑھا ہی، اپنے ہاتھ میں لے، اور چلا آ۔ سو باروک بن نیریہ طومار کو اپنے ہاتھ میں لیکے اُنکے پاس آیا۔ ۱۵ اور اُنہوں نے اُسے کہا، کہ اب بیٹھ جا، اور ہمارے روبرو یہ پڑھ کے سنا۔ تب باروک نے اُسے اُنکے سامنے پڑھ کے سنایا۔ ۱۶ اور ایسا ہوا، کہ جب اُنہوں نے وہ ساری باتیں سنیں، تو وہ آپس میں ڈر</p> | <p>یوں کہتا ہی، کہ یوندب بن ریکاب کے لیئے، آدمی کی کمی، جو کہ میرے حضور میں پڑھا ہووے، کدھی نہ ہوگی۔ ۳۶ باب<br/>اس باب میں، کہ یروسیاہ باروک کے ہاتھ سے اپنی پیشگوئی پلید کرانا: ۵ اور وہی آدمی، حکم ہاگ، اُس لمحے کو جماعت کے درمیان پڑھ لینا۔ ۱۱ سرداروں اس کی خبر میکایاہ کے وسیلے سے ہائے یہودی کو بھیجے کہ طومار کو لے آوے، اور اُسے اُن کے روبرو پڑھ۔ ۱۱ وہ باروک کو چاہے کہ وہ اور یروسیاہ دونوں آپ کو چھوڑیں۔ ۲۰ شاہ یہویقم، اس حال سے آگاہ ہو جاگے، طومار کی کئی ایک باتیں سنا، تب اُس کا لاکھ جلا ڈالا۔ ۲۲ یروسیاہ اُن آہوں کی خبر دیتا جو اُس پر ہوئی۔ ۳۲ باروک اُس طومار کی قلم کرتا، اور نبی کی اور باتیں اُس میں داخل کر دیتا۔<br/>اور یوں ہوا، کہ یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم بن یوسیہ کے چوتھے برس میں یہ کلام خداوند کی طرف سے یروسیاہ کو پہنچا، اور اُس نے کہا، ۲ کہ کتاب کا ایک طومار اپنے لیئے لے، اور ساری باتیں جو میں نے اسرائیل کی بابت، اور یہوداہ کی بابت، اور ساری قوموں کی بابت تجھ سے کہیں، اُس دن سے لیکے کہ میں تجھ سے کہنے لگا، ہاں، یوسیہ کے دنوں سے آج کے دن تک، اُس میں لکھ۔ ۳ شاید کہ یہوداہ کا گھرانہ اُس ساری بلا کا حال، جو میں اُن پر نازل کرنے کا ارادہ رکھتا ہوں، سنے، کہ وہ ہر ایک اپنی بدرہی سے باز آویں، اور میں اُنکی شرارت اور خطا کو معاف کروں۔ ۴ تب یروسیاہ نے باروک بن نیریہ کو بلایا: اور باروک نے خداوند کی ساری باتیں یروسیاہ کے منہ سے، جو اُس نے اُسے کہی تھیں، کتاب کے اُس طومار میں لکھیں۔ ۵ اور یروسیاہ نے باروک کو حکم دیا، اور کہا، کہ میں توقید ہوں، میں خداوند کے گھر میں نہیں جا سکتا ہوں: ۶ پر تو جا، اور خداوند کی وہ باتیں، جو تو نے میرے کہے سے اُس طومار میں لکھی ہیں، خداوند کے گھر میں روزے کے دن، لوگوں کے سامنے پڑھ سنا: اور سارے یہوداہ کے سامنے بھی، جو اپنے شہروں سے آئے ہوں، تو وہی باتیں پڑھ کے سنا۔ ۷ شاید، کہ وہ منہ کے بل کر کے خداوند سے مہلت کریں گے، اور وہ ہر</p> | <p>بیشتر<br/>مسیح<br/>۶۰۷<br/>کے قریب<br/>۱۱:۱۰<br/>۱<br/>۱:۱۸<br/>۱:۱۹<br/>۱:۲۰<br/>۲:۱۰<br/>۲:۱۱<br/>۲:۱۲<br/>۲:۱۳<br/>۲:۱۴<br/>۲:۱۵<br/>۲:۱۶<br/>۲:۱۷<br/>۲:۱۸<br/>۲:۱۹<br/>۲:۲۰<br/>۲:۲۱<br/>۲:۲۲<br/>۲:۲۳<br/>۲:۲۴<br/>۲:۲۵<br/>۲:۲۶<br/>۲:۲۷<br/>۲:۲۸<br/>۲:۲۹<br/>۲:۳۰<br/>۲:۳۱<br/>۲:۳۲<br/>۲:۳۳<br/>۲:۳۴<br/>۲:۳۵<br/>۲:۳۶<br/>۲:۳۷<br/>۲:۳۸<br/>۲:۳۹<br/>۲:۴۰<br/>۲:۴۱<br/>۲:۴۲<br/>۲:۴۳<br/>۲:۴۴<br/>۲:۴۵<br/>۲:۴۶<br/>۲:۴۷<br/>۲:۴۸<br/>۲:۴۹<br/>۲:۵۰<br/>۲:۵۱<br/>۲:۵۲<br/>۲:۵۳<br/>۲:۵۴<br/>۲:۵۵<br/>۲:۵۶<br/>۲:۵۷<br/>۲:۵۸<br/>۲:۵۹<br/>۲:۶۰<br/>۲:۶۱<br/>۲:۶۲<br/>۲:۶۳<br/>۲:۶۴<br/>۲:۶۵<br/>۲:۶۶<br/>۲:۶۷<br/>۲:۶۸<br/>۲:۶۹<br/>۲:۷۰<br/>۲:۷۱<br/>۲:۷۲<br/>۲:۷۳<br/>۲:۷۴<br/>۲:۷۵<br/>۲:۷۶<br/>۲:۷۷<br/>۲:۷۸<br/>۲:۷۹<br/>۲:۸۰<br/>۲:۸۱<br/>۲:۸۲<br/>۲:۸۳<br/>۲:۸۴<br/>۲:۸۵<br/>۲:۸۶<br/>۲:۸۷<br/>۲:۸۸<br/>۲:۸۹<br/>۲:۹۰<br/>۲:۹۱<br/>۲:۹۲<br/>۲:۹۳<br/>۲:۹۴<br/>۲:۹۵<br/>۲:۹۶<br/>۲:۹۷<br/>۲:۹۸<br/>۲:۹۹<br/>۳:۰۰<br/>۳:۰۱<br/>۳:۰۲<br/>۳:۰۳<br/>۳:۰۴<br/>۳:۰۵<br/>۳:۰۶<br/>۳:۰۷<br/>۳:۰۸<br/>۳:۰۹<br/>۳:۱۰<br/>۳:۱۱<br/>۳:۱۲<br/>۳:۱۳<br/>۳:۱۴<br/>۳:۱۵<br/>۳:۱۶<br/>۳:۱۷<br/>۳:۱۸<br/>۳:۱۹<br/>۳:۲۰<br/>۳:۲۱<br/>۳:۲۲<br/>۳:۲۳<br/>۳:۲۴<br/>۳:۲۵<br/>۳:۲۶<br/>۳:۲۷<br/>۳:۲۸<br/>۳:۲۹<br/>۳:۳۰<br/>۳:۳۱<br/>۳:۳۲<br/>۳:۳۳<br/>۳:۳۴<br/>۳:۳۵<br/>۳:۳۶<br/>۳:۳۷<br/>۳:۳۸<br/>۳:۳۹<br/>۳:۴۰<br/>۳:۴۱<br/>۳:۴۲<br/>۳:۴۳<br/>۳:۴۴<br/>۳:۴۵<br/>۳:۴۶<br/>۳:۴۷<br/>۳:۴۸<br/>۳:۴۹<br/>۳:۵۰<br/>۳:۵۱<br/>۳:۵۲<br/>۳:۵۳<br/>۳:۵۴<br/>۳:۵۵<br/>۳:۵۶<br/>۳:۵۷<br/>۳:۵۸<br/>۳:۵۹<br/>۴:۰۰<br/>۴:۰۱<br/>۴:۰۲<br/>۴:۰۳<br/>۴:۰۴<br/>۴:۰۵<br/>۴:۰۶<br/>۴:۰۷<br/>۴:۰۸<br/>۴:۰۹<br/>۴:۱۰<br/>۴:۱۱<br/>۴:۱۲<br/>۴:۱۳<br/>۴:۱۴<br/>۴:۱۵<br/>۴:۱۶<br/>۴:۱۷<br/>۴:۱۸<br/>۴:۱۹<br/>۴:۲۰<br/>۴:۲۱<br/>۴:۲۲<br/>۴:۲۳<br/>۴:۲۴<br/>۴:۲۵<br/>۴:۲۶<br/>۴:۲۷<br/>۴:۲۸<br/>۴:۲۹<br/>۴:۳۰<br/>۴:۳۱<br/>۴:۳۲<br/>۴:۳۳<br/>۴:۳۴<br/>۴:۳۵<br/>۴:۳۶<br/>۴:۳۷<br/>۴:۳۸<br/>۴:۳۹<br/>۴:۴۰<br/>۴:۴۱<br/>۴:۴۲<br/>۴:۴۳<br/>۴:۴۴<br/>۴:۴۵<br/>۴:۴۶<br/>۴:۴۷<br/>۴:۴۸<br/>۴:۴۹<br/>۴:۵۰<br/>۴:۵۱<br/>۴:۵۲<br/>۴:۵۳<br/>۴:۵۴<br/>۴:۵۵<br/>۴:۵۶<br/>۴:۵۷<br/>۴:۵۸<br/>۴:۵۹<br/>۵:۰۰<br/>۵:۰۱<br/>۵:۰۲<br/>۵:۰۳<br/>۵:۰۴<br/>۵:۰۵<br/>۵:۰۶<br/>۵:۰۷<br/>۵:۰۸<br/>۵:۰۹<br/>۵:۱۰<br/>۵:۱۱<br/>۵:۱۲<br/>۵:۱۳<br/>۵:۱۴<br/>۵:۱۵<br/>۵:۱۶<br/>۵:۱۷<br/>۵:۱۸<br/>۵:۱۹<br/>۵:۲۰<br/>۵:۲۱<br/>۵:۲۲<br/>۵:۲۳<br/>۵:۲۴<br/>۵:۲۵<br/>۵:۲۶<br/>۵:۲۷<br/>۵:۲۸<br/>۵:۲۹<br/>۵:۳۰<br/>۵:۳۱<br/>۵:۳۲<br/>۵:۳۳<br/>۵:۳۴<br/>۵:۳۵<br/>۵:۳۶<br/>۵:۳۷<br/>۵:۳۸<br/>۵:۳۹<br/>۵:۴۰<br/>۵:۴۱<br/>۵:۴۲<br/>۵:۴۳<br/>۵:۴۴<br/>۵:۴۵<br/>۵:۴۶<br/>۵:۴۷<br/>۵:۴۸<br/>۵:۴۹<br/>۵:۵۰<br/>۵:۵۱<br/>۵:۵۲<br/>۵:۵۳<br/>۵:۵۴<br/>۵:۵۵<br/>۵:۵۶<br/>۵:۵۷<br/>۵:۵۸<br/>۵:۵۹<br/>۶:۰۰<br/>۶:۰۱<br/>۶:۰۲<br/>۶:۰۳<br/>۶:۰۴<br/>۶:۰۵<br/>۶:۰۶<br/>۶:۰۷<br/>۶:۰۸<br/>۶:۰۹<br/>۶:۱۰<br/>۶:۱۱<br/>۶:۱۲<br/>۶:۱۳<br/>۶:۱۴<br/>۶:۱۵<br/>۶:۱۶<br/>۶:۱۷<br/>۶:۱۸<br/>۶:۱۹<br/>۶:۲۰<br/>۶:۲۱<br/>۶:۲۲<br/>۶:۲۳<br/>۶:۲۴<br/>۶:۲۵<br/>۶:۲۶<br/>۶:۲۷<br/>۶:۲۸<br/>۶:۲۹<br/>۶:۳۰<br/>۶:۳۱<br/>۶:۳۲<br/>۶:۳۳<br/>۶:۳۴<br/>۶:۳۵<br/>۶:۳۶<br/>۶:۳۷<br/>۶:۳۸<br/>۶:۳۹<br/>۶:۴۰<br/>۶:۴۱<br/>۶:۴۲<br/>۶:۴۳<br/>۶:۴۴<br/>۶:۴۵<br/>۶:۴۶<br/>۶:۴۷<br/>۶:۴۸<br/>۶:۴۹<br/>۶:۵۰<br/>۶:۵۱<br/>۶:۵۲<br/>۶:۵۳<br/>۶:۵۴<br/>۶:۵۵<br/>۶:۵۶<br/>۶:۵۷<br/>۶:۵۸<br/>۶:۵۹<br/>۷:۰۰<br/>۷:۰۱<br/>۷:۰۲<br/>۷:۰۳<br/>۷:۰۴<br/>۷:۰۵<br/>۷:۰۶<br/>۷:۰۷<br/>۷:۰۸<br/>۷:۰۹<br/>۷:۱۰<br/>۷:۱۱<br/>۷:۱۲<br/>۷:۱۳<br/>۷:۱۴<br/>۷:۱۵<br/>۷:۱۶<br/>۷:۱۷<br/>۷:۱۸<br/>۷:۱۹<br/>۷:۲۰<br/>۷:۲۱<br/>۷:۲۲<br/>۷:۲۳<br/>۷:۲۴<br/>۷:۲۵<br/>۷:۲۶<br/>۷:۲۷<br/>۷:۲۸<br/>۷:۲۹<br/>۷:۳۰<br/>۷:۳۱<br/>۷:۳۲<br/>۷:۳۳<br/>۷:۳۴<br/>۷:۳۵<br/>۷:۳۶<br/>۷:۳۷<br/>۷:۳۸<br/>۷:۳۹<br/>۷:۴۰<br/>۷:۴۱<br/>۷:۴۲<br/>۷:۴۳<br/>۷:۴۴<br/>۷:۴۵<br/>۷:۴۶<br/>۷:۴۷<br/>۷:۴۸<br/>۷:۴۹<br/>۷:۵۰<br/>۷:۵۱<br/>۷:۵۲<br/>۷:۵۳<br/>۷:۵۴<br/>۷:۵۵<br/>۷:۵۶<br/>۷:۵۷<br/>۷:۵۸<br/>۷:۵۹<br/>۸:۰۰<br/>۸:۰۱<br/>۸:۰۲<br/>۸:۰۳<br/>۸:۰۴<br/>۸:۰۵<br/>۸:۰۶<br/>۸:۰۷<br/>۸:۰۸<br/>۸:۰۹<br/>۸:۱۰<br/>۸:۱۱<br/>۸:۱۲<br/>۸:۱۳<br/>۸:۱۴<br/>۸:۱۵<br/>۸:۱۶<br/>۸:۱۷<br/>۸:۱۸<br/>۸:۱۹<br/>۸:۲۰<br/>۸:۲۱<br/>۸:۲۲<br/>۸:۲۳<br/>۸:۲۴<br/>۸:۲۵<br/>۸:۲۶<br/>۸:۲۷<br/>۸:۲۸<br/>۸:۲۹<br/>۸:۳۰<br/>۸:۳۱<br/>۸:۳۲<br/>۸:۳۳<br/>۸:۳۴<br/>۸:۳۵<br/>۸:۳۶<br/>۸:۳۷<br/>۸:۳۸<br/>۸:۳۹<br/>۸:۴۰<br/>۸:۴۱<br/>۸:۴۲<br/>۸:۴۳<br/>۸:۴۴<br/>۸:۴۵<br/>۸:۴۶<br/>۸:۴۷<br/>۸:۴۸<br/>۸:۴۹<br/>۸:۵۰<br/>۸:۵۱<br/>۸:۵۲<br/>۸:۵۳<br/>۸:۵۴<br/>۸:۵۵<br/>۸:۵۶<br/>۸:۵۷<br/>۸:۵۸<br/>۸:۵۹<br/>۹:۰۰<br/>۹:۰۱<br/>۹:۰۲<br/>۹:۰۳<br/>۹:۰۴<br/>۹:۰۵<br/>۹:۰۶<br/>۹:۰۷<br/>۹:۰۸<br/>۹:۰۹<br/>۹:۱۰<br/>۹:۱۱<br/>۹:۱۲<br/>۹:۱۳<br/>۹:۱۴<br/>۹:۱۵<br/>۹:۱۶<br/>۹:۱۷<br/>۹:۱۸<br/>۹:۱۹<br/>۹:۲۰<br/>۹:۲۱<br/>۹:۲۲<br/>۹:۲۳<br/>۹:۲۴<br/>۹:۲۵<br/>۹:۲۶<br/>۹:۲۷<br/>۹:۲۸<br/>۹:۲۹<br/>۹:۳۰<br/>۹:۳۱<br/>۹:۳۲<br/>۹:۳۳<br/>۹:۳۴<br/>۹:۳۵<br/>۹:۳۶<br/>۹:۳۷<br/>۹:۳۸<br/>۹:۳۹<br/>۹:۴۰<br/>۹:۴۱<br/>۹:۴۲<br/>۹:۴۳<br/>۹:۴۴<br/>۹:۴۵<br/>۹:۴۶<br/>۹:۴۷<br/>۹:۴۸<br/>۹:۴۹<br/>۹:۵۰<br/>۹:۵۱<br/>۹:۵۲<br/>۹:۵۳<br/>۹:۵۴<br/>۹:۵۵<br/>۹:۵۶<br/>۹:۵۷<br/>۹:۵۸<br/>۹:۵۹<br/>۱۰:۰۰<br/>۱۰:۰۱<br/>۱۰:۰۲<br/>۱۰:۰۳<br/>۱۰:۰۴<br/>۱۰:۰۵<br/>۱۰:۰۶<br/>۱۰:۰۷<br/>۱۰:۰۸<br/>۱۰:۰۹<br/>۱۰:۱۰<br/>۱۰:۱۱<br/>۱۰:۱۲<br/>۱۰:۱۳<br/>۱۰:۱۴<br/>۱۰:۱۵<br/>۱۰:۱۶<br/>۱۰:۱۷<br/>۱۰:۱۸<br/>۱۰:۱۹<br/>۱۰:۲۰<br/>۱۰:۲۱<br/>۱۰:۲۲<br/>۱۰:۲۳<br/>۱۰:۲۴<br/>۱۰:۲۵<br/>۱۰:۲۶<br/>۱۰:۲۷<br/>۱۰:۲۸<br/>۱۰:۲۹<br/>۱۰:۳۰<br/>۱۰:۳۱<br/>۱۰:۳۲<br/>۱۰:۳۳<br/>۱۰:۳۴<br/>۱۰:۳۵<br/>۱۰:۳۶<br/>۱۰:۳۷<br/>۱۰:۳۸<br/>۱۰:۳۹<br/>۱۰:۴۰<br/>۱۰:۴۱<br/>۱۰:۴۲<br/>۱۰:۴۳<br/>۱۰:۴۴<br/>۱۰:۴۵<br/>۱۰:۴۶<br/>۱۰:۴۷<br/>۱۰:۴۸<br/>۱۰:۴۹<br/>۱۰:۵۰<br/>۱۰:۵۱<br/>۱۰:۵۲<br/>۱۰:۵۳<br/>۱۰:۵۴<br/>۱۰:۵۵<br/>۱۰:۵۶<br/>۱۰:۵۷<br/>۱۰:۵۸<br/>۱۰:۵۹<br/>۱۱:۰۰<br/>۱۱:۰۱<br/>۱۱:۰۲<br/>۱۱:۰۳<br/>۱۱:۰۴<br/>۱۱:۰۵<br/>۱۱:۰۶<br/>۱۱:۰۷<br/>۱۱:۰۸<br/>۱۱:۰۹<br/>۱۱:۱۰<br/>۱۱:۱۱<br/>۱۱:۱۲<br/>۱۱:۱۳<br/>۱۱:۱۴<br/>۱۱:۱۵<br/>۱۱:۱۶<br/>۱۱:۱۷<br/>۱۱:۱۸<br/>۱۱:۱۹<br/>۱۱:۲۰<br/>۱۱:۲۱<br/>۱۱:۲۲<br/>۱۱:۲۳<br/>۱۱:۲۴<br/>۱۱:۲۵<br/>۱۱:۲۶<br/>۱۱:۲۷<br/>۱۱:۲۸<br/>۱۱:۲۹<br/>۱۱:۳۰<br/>۱۱:۳۱<br/>۱۱:۳۲<br/>۱۱:۳۳<br/>۱۱:۳۴<br/>۱۱:۳۵<br/>۱۱:۳۶<br/>۱۱:۳۷<br/>۱۱:۳۸<br/>۱۱:۳۹<br/>۱۱:۴۰<br/>۱۱:۴۱<br/>۱۱:۴۲<br/>۱۱:۴۳<br/>۱۱:۴۴<br/>۱۱:۴۵<br/>۱۱:۴۶<br/>۱۱:۴۷<br/>۱۱:۴۸<br/>۱۱:۴۹<br/>۱۱:۵۰<br/>۱۱:۵۱<br/>۱۱:۵۲<br/>۱۱:۵۳<br/>۱۱:۵۴<br/>۱۱:۵۵<br/>۱۱:۵۶<br/>۱۱:۵۷<br/>۱۱:۵۸<br/>۱۱:۵۹<br/>۱۲:۰۰<br/>۱۲:۰۱<br/>۱۲:۰۲<br/>۱۲:۰۳<br/>۱۲:۰۴<br/>۱۲:۰۵<br/>۱۲:۰۶<br/>۱۲:۰۷<br/>۱۲:۰۸<br/>۱۲:۰۹<br/>۱۲:۱۰<br/>۱۲:۱۱<br/>۱۲:۱۲<br/>۱۲:۱۳<br/>۱۲:۱۴<br/>۱۲:۱۵<br/>۱۲:۱۶<br/>۱۲:۱۷<br/>۱۲:۱۸<br/>۱۲:۱۹<br/>۱۲:۲۰<br/>۱۲:۲۱<br/>۱۲:۲۲<br/>۱۲:۲۳<br/>۱۲:۲۴<br/>۱۲:۲۵<br/>۱۲:۲۶<br/>۱۲:۲۷<br/>۱۲:۲۸<br/>۱۲:۲۹<br/>۱۲:۳۰<br/>۱۲:۳۱<br/>۱۲:۳۲<br/>۱۲:۳۳<br/>۱۲:۳۴<br/>۱۲:۳۵<br/>۱۲:۳۶<br/>۱۲:۳۷<br/>۱۲:۳۸<br/>۱۲:۳۹<br/>۱۲:۴۰<br/>۱۲:۴۱<br/>۱۲:۴۲<br/>۱۲:۴۳<br/>۱۲:۴۴<br/>۱۲:۴۵<br/>۱۲:۴۶<br/>۱۲:۴۷<br/>۱۲:۴۸<br/>۱۲:۴۹<br/>۱۲:۵۰<br/>۱۲:۵۱<br/>۱۲:۵۲<br/>۱۲:۵۳<br/>۱۲:۵۴<br/>۱۲:۵۵<br/>۱۲:۵۶<br/>۱۲:۵۷<br/>۱۲:۵۸<br/>۱۲:۵۹<br/>۱۳:۰۰<br/>۱۳:۰۱<br/>۱۳:۰۲<br/>۱۳:۰۳<br/>۱۳:۰۴<br/>۱۳:۰۵<br/>۱۳:۰۶<br/>۱۳:۰۷<br/>۱۳:۰۸<br/>۱۳:۰۹<br/>۱۳:۱۰<br/>۱۳:۱۱<br/>۱۳:۱۲<br/>۱۳:۱۳<br/>۱۳:۱۴<br/>۱۳:۱۵<br/>۱۳:۱۶<br/>۱۳:۱۷<br/>۱۳:۱۸<br/>۱۳:۱۹<br/>۱۳:۲۰<br/>۱۳:۲۱<br/>۱۳:۲۲<br/>۱۳:۲۳<br/>۱۳:۲۴<br/>۱۳:۲۵<br/>۱۳:۲۶<br/>۱۳:۲۷<br/>۱۳:۲۸<br/>۱۳:۲۹<br/>۱۳:۳۰<br/>۱۳:۳۱<br/>۱۳:۳۲<br/>۱۳:۳۳<br/>۱۳:۳۴<br/>۱۳:۳۵<br/>۱۳:۳۶<br/>۱۳:۳۷<br/>۱۳:۳۸<br/>۱۳:۳۹<br/>۱۳:۴۰<br/>۱۳:۴۱<br/>۱۳:۴۲<br/>۱۳:۴۳<br/>۱۳:۴۴<br/>۱۳:۴۵<br/>۱۳:۴۶<br/>۱۳:۴۷<br/>۱۳:۴۸<br/>۱۳:۴۹<br/>۱۳:۵۰<br/>۱۳:۵۱<br/>۱۳:۵۲<br/>۱۳:۵۳<br/>۱۳:۵۴<br/>۱۳:۵۵<br/>۱۳:۵۶<br/>۱۳:۵۷<br/>۱۳:۵۸<br/>۱۳:۵۹<br/>۱۴:۰۰<br/>۱۴:۰۱<br/>۱۴:۰۲<br/>۱۴:۰۳<br/>۱۴:۰۴<br/>۱۴:۰۵<br/>۱۴:۰۶<br/>۱۴:۰۷<br/>۱۴:۰۸<br/>۱۴:۰۹<br/>۱۴:۱۰<br/>۱۴:۱۱<br/>۱۴:۱۲<br/>۱۴:۱۳<br/>۱۴:۱۴<br/>۱۴:۱۵<br/>۱۴:۱۶<br/>۱۴:۱۷<br/>۱۴:۱۸<br/>۱۴:۱۹<br/>۱۴:۲۰<br/>۱۴:۲۱<br/>۱۴:۲۲<br/>۱۴:۲۳<br/>۱۴:۲۴<br/>۱۴:۲۵<br/>۱۴:۲۶<br/>۱۴:۲۷<br/>۱۴:۲۸<br/>۱۴:۲۹<br/>۱۴:۳۰<br/>۱۴:۳۱<br/>۱۴:۳۲<br/>۱۴:۳۳<br/>۱۴:۳۴<br/>۱۴:۳۵<br/>۱۴:۳۶<br/>۱۴:۳۷<br/>۱۴:۳۸<br/>۱۴:۳۹<br/>۱۴:۴۰<br/>۱۴:۴۱<br/>۱۴:۴۲<br/>۱۴:۴۳<br/>۱۴:۴۴<br/>۱۴:۴۵<br/>۱۴:۴۶<br/>۱۴:۴۷<br/>۱۴:۴۸<br/>۱۴:۴۹<br/>۱۴:۵۰<br/>۱۴:۵۱<br/>۱۴:۵۲<br/>۱۴:۵۳<br/>۱۴:۵۴<br/>۱۴:۵۵<br/>۱۴:۵۶<br/>۱۴:۵۷<br/>۱۴:۵۸<br/>۱۴:۵۹<br/>۱۵:۰۰<br/>۱۵:۰۱<br/>۱۵:۰۲<br/>۱۵:۰۳<br/>۱۵:۰۴<br/>۱۵:۰۵<br/>۱۵:۰۶<br/>۱۵:۰۷<br/>۱۵:۰۸<br/>۱۵:۰۹<br/>۱۵:۱۰<br/>۱۵:۱۱<br/>۱۵:۱۲<br/>۱۵:۱۳<br/>۱۵:۱۴<br/>۱۵:۱۵<br/>۱۵:۱۶<br/>۱۵:۱۷<br/>۱۵:۱۸<br/>۱۵:۱۹<br/>۱۵:۲۰<br/>۱۵:۲۱<br/>۱۵:۲۲<br/>۱۵:۲۳<br/>۱۵:۲۴<br/>۱۵:۲۵<br/>۱۵:۲۶<br/>۱۵:۲۷<br/>۱۵:۲۸<br/>۱۵:۲۹<br/>۱۵:۳۰<br/>۱۵:۳۱<br/>۱۵:۳۲<br/>۱۵:۳۳<br/>۱۵:۳۴<br/>۱۵:۳۵<br/>۱۵:۳۶<br/>۱۵:۳۷<br/>۱۵:۳۸<br/>۱۵:۳۹<br/>۱۵:۴۰<br/>۱۵:۴۱<br/>۱۵:۴۲<br/>۱۵:۴۳<br/>۱۵:۴۴<br/>۱۵:۴۵<br/>۱۵:۴۶<br/>۱۵:۴۷<br/>۱۵:۴۸<br/>۱۵:۴۹<br/>۱۵:۵۰<br/>۱۵:۵۱<br/>۱۵:۵۲<br/>۱۵:۵۳<br/>۱۵:۵۴<br/>۱۵:۵۵<br/>۱۵:۵۶<br/>۱۵:۵۷<br/>۱۵:۵۸<br/>۱۵:۵۹<br/>۱۶:۰۰<br/>۱۶:۰۱<br/>۱۶:۰۲<br/>۱۶:۰۳<br/>۱۶:۰۴<br/>۱۶:۰۵<br/>۱۶:۰۶<br/>۱۶:۰۷<br/>۱۶:۰۸<br/>۱۶:۰۹<br/>۱۶:۱۰<br/>۱۶:۱۱<br/>۱۶:۱۲<br/>۱۶:۱۳<br/>۱۶:۱۴<br/>۱۶:۱۵<br/>۱۶:۱۶<br/>۱۶:۱۷<br/>۱۶:۱۸<br/>۱۶:۱۹<br/>۱۶:۲۰<br/>۱۶:۲۱<br/>۱۶:۲۲<br/>۱۶:۲۳<br/>۱۶:۲۴<br/>۱۶:۲۵<br/>۱۶:۲۶<br/>۱۶:۲۷<br/>۱۶:۲۸<br/>۱۶:۲۹<br/>۱۶:۳۰<br/>۱۶:۳۱<br/>۱۶:۳۲<br/>۱۶:۳۳<br/>۱۶:۳۴<br/>۱۶:۳۵<br/>۱۶:۳۶<br/>۱۶:۳۷<br/>۱۶:۳۸<br/>۱۶:۳۹<br/>۱۶:۴۰<br/>۱۶:۴۱<br/>۱۶:۴۲<br/>۱۶:۴۳<br/>۱۶:۴۴<br/>۱۶:۴۵<br/>۱۶:۴۶<br/>۱۶:۴۷<br/>۱۶:۴۸<br/>۱۶:۴۹<br/>۱۶:۵۰<br/>۱۶:۵۱<br/>۱۶:۵۲<br/>۱۶:۵۳<br/>۱۶:۵۴<br/>۱۶:۵۵<br/>۱۶:۵۶<br/>۱۶:۵۷<br/>۱۶:۵۸<br/>۱۶:۵۹<br/>۱۷:۰۰<br/>۱۷:۰۱<br/>۱۷:۰۲<br/>۱۷:۰۳<br/>۱۷:۰۴<br/>۱۷:۰۵<br/>۱۷:۰۶<br/>۱۷:۰۷<br/>۱۷:۰۸<br/>۱۷:۰۹<br/>۱۷:۱۰<br/>۱۷:۱۱<br/>۱۷:۱۲<br/>۱۷:۱۳<br/>۱۷:۱۴<br/>۱۷:۱۵<br/>۱۷:۱۶<br/>۱۷:۱۷<br/>۱۷:۱۸<br/>۱۷:۱۹<br/>۱۷:۲۰<br/>۱۷:۲۱<br/>۱۷:۲۲<br/>۱۷:۲۳<br/>۱۷:۲۴<br/>۱۷:۲۵<br/>۱۷:۲۶<br/>۱۷:۲۷<br/>۱۷:۲۸<br/>۱۷:۲۹<br/>۱۷:۳۰<br/>۱۷:۳۱<br/>۱۷:۳۲<br/>۱۷:۳۳<br/>۱۷:۳۴<br/>۱۷:۳۵<br/>۱۷:۳۶<br/>۱۷:۳۷<br/>۱۷:۳۸<br/>۱۷:۳۹<br/>۱۷:۴۰<br/>۱۷:۴۱<br/>۱۷:۴۲<br/>۱۷:۴۳<br/>۱۷:۴۴<br/>۱۷:۴۵<br/>۱۷:۴۶<br/>۱۷:۴۷<br/>۱۷:۴۸<br/>۱۷:۴۹<br/>۱۷:۵۰<br/>۱۷:۵۱<br/>۱۷:۵۲<br/>۱۷:۵۳<br/>۱۷:۵۴<br/>۱۷:۵۵<br/>۱۷:۵۶<br/>۱۷:۵۷<br/>۱۷:۵۸<br/>۱۷:۵۹<br/>۱۸:۰۰<br/>۱۸:۰۱<br/>۱۸:۰۲<br/>۱۸:۰۳<br/>۱۸:۰۴<br/>۱۸:۰۵<br/>۱۸:۰۶<br/>۱۸:۰۷<br/>۱۸:۰۸<br/>۱۸:۰۹<br/>۱۸:۱۰<br/>۱۸:۱۱<br/>۱۸:۱۲<br/>۱۸:۱۳<br/>۱۸:۱۴<br/>۱۸:۱۵<br/>۱۸:۱۶<br/>۱۸:۱۷<br/>۱۸:۱۸<br/>۱۸:۱۹<br/>۱۸:۲۰<br/>۱۸:۲۱<br/>۱۸:۲۲<br/>۱۸:۲۳<br/>۱۸:۲۴<br/>۱۸:۲۵<br/>۱۸:۲۶<br/>۱۸:۲۷<br/>۱۸:۲۸<br/>۱۸:۲۹<br/>۱۸:۳۰<br/>۱۸:۳۱<br/>۱۸:۳۲<br/>۱۸:۳۳<br/>۱۸:۳۴<br/>۱۸:۳۵<br/>۱۸:۳۶<br/>۱۸:۳۷<br/>۱۸:۳۸<br/>۱۸:۳۹<br/>۱۸:۴۰<br/>۱۸:۴۱<br/>۱۸:۴۲<br/>۱۸:۴۳<br/>۱۸:۴۴<br/>۱۸:۴۵<br/>۱۸:۴۶<br/>۱۸:۴۷<br/>۱۸:۴۸<br/>۱۸:۴۹<br/>۱۸:۵۰<br/>۱۸:۵۱<br/>۱۸:۵۲<br/>۱۸:۵۳<br/>۱۸:۵۴<br/>۱۸:۵۵<br/>۱۸:۵۶<br/>۱۸:۵۷<br/>۱۸:۵۸<br/>۱۸:۵۹<br/>۱۹:۰۰<br/>۱۹:۰۱<br/>۱۹:۰۲<br/>۱۹:۰۳<br/>۱۹:۰۴<br/>۱۹:۰۵<br/>۱</p> |
|---|--|--|--|

پیشتر



10

۹۰۹  
کتابخانه

1000

1

10. P

•

•

11

"

• 24 21



1

1

1

1

1

20

کے ہیں

\_\_\_\_\_

گئے، اور باروک سے کہا، کہ بے ساری بقیں  
 ہم یقیناً بادشاہ پر اسکاڑا کرینگے۔ ۱۰ اور  
 انہوں نے ہمد کہے بروک سے پوچھا، کہ  
 ہم سے کہہ، کہ تو نے بے ساری بائیں اُسکے  
 منہ سے کیوں کر لکھیں؟ ۱۱ نسب باروک  
 بے اُسے کہا، کہ وہ بے ساری بائیں  
 اپنے منہ سے کہا گیا، اور میں سیدھی  
 سے کذاب میں لکھنا گیا ۱۲ تب  
 سرداروں نے باروک کو کہا، کہ جا، اپنے  
 تئیں چھا، تو اور برصباہ، اور کوئی نہ  
 چاہے کہ ہم کہاں ہو۔

۱۰ اور وہ بادشاہ کے داس صحن میں  
 بیٹے، پر اُنہوں نے اُس منومار کو اِلیسمع  
 صاعر کی کوٹھری میں رکھ چھوڑا، اور سارا  
 مضمون بادشاہ کو کہ سنا۔ ۲۱ تب  
 بادشاہ نے یہودی کو بھیج، کہ طوہار لے  
 اور وہ اُسے اِلیسمع صاعر ہی کوٹھری میں  
 سے لے آنا: اور یہودی نے بادشاہ کے آگے  
 اور سارے سرداروں کے آگے، جو بادشاہ کے  
 حضور کھڑے تھے، اُسے پڑھ کے سنا۔ ۲۲ اور  
 بادشاہ جبار والے محل میں دیتا تھا،  
 کہ نواں لے لیا تھا: وہاں انگیہی میں  
 اُسکے حضور آگے روس تھی۔ ۲۳ اور  
 ایسا ہوا، کہ جب یہودی نے میں حار

وروں پڑے تھے، تو اُس نے اُسے صاف کر  
 چھری سے کاٹا، اور انگلیتھی کی آگ  
 میں ڈالا، یہاں تک کہ تمام طومار انگلیتھی  
 کی آگ سے بھسم ہوا۔ ۲۴ سو وہ نہ  
 ڈرے، نہ اُنھوں نے اپنے کپترے پہنے، نہ ہر  
 بادشاہ ہے، نہ اُسکے ملامتوں میں سے کسی  
 نے، اُنھوں نے بہ سب باتیں سنی ہیں۔  
 ۲۵ لیکن اِلثاتن، اور دلانہ، اور جمرانہ نے  
 بادشاہ سے عرض کی تھی، کہ طومار کو نہ  
 جلاؤ، ہر اُسٹے اُنکی نہ سنی۔ ۲۶ اور  
 بادشاہ نے شاہراہے، برحمی ایل کو، اور شراہا  
 بن عری ایل، اور سلمیہ بن عبدی ایل  
 کو حکم دیا، کہ ہاروک صافر اور یرمیہا بنی  
 کو پکرو: ہر خداوند نے اُنھیں چھپایا۔  
 ۲۷ اور اُسکے بعد کہ بادشاہ نے طومار اور  
 اُن باتوں کو، جو ہاروک نے یرمیہا کے کہے  
 سے لکھا تھا، جلایا تھا، خداوند کا بہ کلام

یروشلیم کو پہنچا، اور اُسے کہا، ۲۸ کہ تو  
دوسرا طومار اپنے لیے لے، اور اُس میں  
وہ سب صابق باتیں، جو اگلے طومار  
میں تھیں، جسے یہوداہ کے بادشاہ یہوہعیم  
نے جلا دیا ہی تھا۔ ۲۹ اور یہوداہ کے  
بادشاہ یہوہعیم سے کہ، کہ خداوند میں  
کھینا ہی، کہ تو نے طومار کو جلا دیا، اور  
کہا ہی، کہ تو نے اُس میں ایسا کچھ  
لکھا ہی، کہ شاہ بادل بعداً آنگا، اور  
اِس سرزمین کو تارت کرنگا، اور ایسا  
وہران کر دنگا، کہ نہ تو اِسان نہ حیوان  
اُس میں داعی رہےگا؟ ۳۰ اِس لیے  
یہوداہ کے بادشاہ یہوہعیم کی دست  
خداوند میں کہنا ہی، کہ اُسکی نسل میں  
سے کوئی نہ رہےگا جو داود کے تخت پر  
بیٹھے اور اُسکی نسل یہی کی جائیگی،  
کہ دن دو گرمی میں، اور رات کو پالے  
میں رہے۔ ۳۱ اور میں اُ، کو، اور  
اُسی نسل دو، اور اُسکے ملازموں کو، اُن  
کی سرارت کے سبب سرا دونگا، اور  
میں اُن، اور ہوسم کے باشندوں پر، اور  
یہوداہ کے وکوں پر، وہ ساری بلا جو میں  
اے اُن سے کہی ہی دلا کرونگا، براہوں  
پے نہ سلے۔

۲۔ نٹ برمیڈ نے دوسرا طومار لے کر  
داروک بن نیربہ صافر کو دیا : اور اُس نے  
اُس کدک کی ساری تابی، جسے بھودا  
کے دُشہ بھونقم نے آگ میں جلا  
دیا۔ برمیڈ کے منہ سے اُس میں لکھی  
اور اُنکے سوا۔ ویسے ہی بہت سی تابی  
ان میں ملائیں۔

۳۷ باب

اس جاں میں کہ ۱۰ عروں کی فوج کے اگلے کے ہاتھ  
کدھی پروسم کا منہ چھوڑ دے اور چلے جائے،  
اور اس وقت صدقہا پرہا کو کہلا دینا کہ وہ آگے  
۱۱ دھا مانگے۔ ۱۲ پرہا انہما سے خبر دیا کہ کدھی ضرور  
پھر آویسکے اور شہر کو لے لیگے۔ ۱۳ اسی کو پھوکوا جانکے  
وہ آگے پکڑ لیا، اور پھلے، اور پھلے کر لے۔ ۱۴ اسی  
صدقہا کو خبر دیا کہ وہ اور اس کے لوگ اسیر ہو جائیں گے۔  
۱۵ اسی ہاتھ عرس کرنا کہ وہ ارادہ کیا جاوے۔ چاہے  
بادشاہ اس پر کچھ مہربانی ظاہر کرنا۔

لہز صد فیاض بادشاہ من روسیاء، جسے  
بابل کے بادشاہ نبوکدنصر نے ہودادہ کی

|                                 |  |   |   |
|---------------------------------|--|---|---|
| پیشتر<br>مسیح<br>سے<br>۵۱۰<br>— | <p>یہ کہے یرمیہا نبی کو پکڑا، کہ تو کس دیوں کی طرف بھاگا جاتا ہی۔ ۱۴ تب یرمیہا نے کہا، کہ جھوٹہ : میں کس دیوں کی طرف بھاگا نہیں جاتا ہوں۔ پر اُس نے اُسکی نہ سنی : سو لڑیاہ یرمیہا کو پکڑ کے سرداروں کے پاس لیا۔ ۱۵ اور سردار یرمیہا پر غصے ہوئے، اور اُسے مارا، اور یونتن صافر کے گھر میں اُسے قید کیا : کیونکہ انہوں نے اُس گھر کو قیدخانہ مقرر کیا تھا۔ ۱۶ جب یرمیہا زندان میں اُس کے تہ خانوں میں داخل ہوا تھا، اور یرمیہا وہاں بہت دنوں تک رہا تھا، ۱۷ تب صدقیہا بادشاہ نے آدمی بھیجے اُسے نکلوایا : اور بادشاہ نے اپنے گھر میں اُس سے یہ کہے خفیہاً پوچھا، کہ کیا خداوند کی طرف سے کوئی کلام ہی ؟ اور یرمیہا نے کہا، کہ ہی : کیونکہ اُس نے کہا، کہ تو بابل کے بادشاہ کے ہاتھ میں حوالہ کیا جائیگا۔ ۱۸ اور یرمیہا نے صدقیہا بادشاہ سے کہا، کہ میں نے تیرا، اور تیرے ملازموں کا، اور اس قوم کا کیا قصور کیا ہی، کہ تم نے مجھے قیدخانے میں ڈالا ہی ؟ ۱۹ اب تمہارے نبی کہاں ہیں، جو یہ کہے تم سے نبوت کرتے تھے، کہ بابل کا بادشاہ تم پر اور اس سرزمین پر نہ چڑھ آویگا ؟ ۲۰ ای میرے خداوند بادشاہ، اب میری سنیلے : میری درخواست آپ کے سامنے قبول ہو، کہ مجھے یونتن صافر کے گھر میں نہ پھروا دیجیئے، نہ ہو کہ میں وہاں مر جاؤں۔ ۲۱ تب صدقیہا بادشاہ نے حکم کیا، کہ یرمیہا کو قیدخانے کے صحن میں رکھیں، اور ہر روز روٹی کا ایک گردہ نانباتیوں کے محلے سے لیکے اُسے دیا کریں، جب تک کہ سارے شہر کی روٹیاں چک نہ جائیں۔ اور یرمیہا قیدخانے کے صحن میں رہا۔</p> <p>باب ۳۸</p> <p>اس باب میں ۱ سردار یرمیہا کے ایک پیغام سے ہزاروں کے نبی کو ملک کے ہاں قید کر لیا۔ ۲ ہر ملک شاہ سے عرض کر کے نبی کو قید کر لیا۔ ۱۶ نبی بادشاہ سے پوچھنے ملاقات کر کے اُسے صلاح دینا، کہ اپنی جان بچائے کہ لید کس دیوں سے مل کرے۔ ۲۶ بادشاہ سے حکم ہوا کہ اُس مشورت کا مارا حال سرداروں سے پوچھ دیکھتا۔</p> | <p>سرزمین میں بادشاہ کیا تھا، کونیاہ بن یہو یقیم کی جگہ پر بادشاہی کرتا تھا۔ ۲ لیکن نہ اُس نے، نہ اُس کے ملازموں نے، نہ ملک کے لوگوں نے، خداوند کی وہ باتیں سنیں، جو اُس نے یرمیہا نبی کی معرفت کہی تھیں۔ ۳ اور صدقیہا بادشاہ نے یہوکل بن سلمیہا، اور صدقیہا بن معسیاہ کاہن سے یرمیہا نبی کو کہلا بھیجا، کہ اب ہمارے لیکے خداوند ہمارے خدا سے دعا مانگ۔ ۴ ہنوز یرمیہا لوگوں کے درمیان آیا جایا کرتا تھا : کیونکہ انہوں نے اُسے قیدخانے میں نہیں ڈالا تھا : ۵ اُس وقت فرعون کی فوج مصر سے نکلی تھی، اور جب کس دیوں نے، جو یروسلیم کا محاصرہ کرتے تھے، اُنکا شہر سنا، وہ یروسلیم سے روانہ ہو گئے۔ ۶ تب خداوند کا یہ کلام یرمیہا نبی کو پہنچا، اور اُس نے کہا، ۷ کہ خداوند اسرائیل کا خدا میں کہتا ہی، کہ تم یہوداہ کے بادشاہ سے، جس نے تمہیں میری طرف بھیجا، کہ مجھ سے سوال کرو، یوں کہو، دیکھ، فرعون کی فوج، جو تمہاری مدد کرنے کو نکلی ہی، اپنی سرزمین مصر کو پھر جائیگی۔ ۸ اور کس دی پھر آکے اس شہر سے لڑینگے، اور اُسے لے لینگے، اور اُسے آگ سے جلاوینگے۔ ۹ خداوند یوں کہتا ہی، کہ تم اپنے تئیں یہ کہے مت بھلاؤ، کہ کس دی ضرور ہم سے جانے رہینگے : کیونکہ وہ نہ جائینگے۔ ۱۰ اور اگرچہ تم کس دیوں کی ساری فوج کو، جو تم سے لڑتی ہی، مارتے، اور اُن میں سے صرف زخمی لوگ باقی رہتے، ند بھی وہ ہر ایک اپنے خیمہ سے اُٹھتے، اور اس شہر کو پھونک دیتے۔ ۱۱ اور ایسا ہوا، کہ جب کس دیوں کی فوج فرعون کی فوج کے سبب یروسلیم کے سامنے سے کوچ کر گئی تھی، ۱۲ تب یرمیہا بنیامین کی سرزمین میں جانے کو یروسلیم سے نکل گیا، کہ اپنا حصہ قوم کے درمیان وہاں سے لیوے۔ ۱۳ اور جب وہ بنیامین کے دروازے پر پہنچا، وہاں نگہبانوں کا ایک جمعدار تھا، جسکا نام لڑیاہ بن سلمیہا بن حننیاہ تھا : اور اُس نے</p> | <p>پیشتر<br/>مسیح<br/>سے<br/>۵۱۱<br/>ک<br/>۲۲<br/>۱۶<br/>۲<br/>۱۰<br/>۲۳<br/>۲۴<br/>۲۵<br/>۱۲<br/>۵۱۰<br/>۲۱<br/>۲۲<br/>۲۳<br/>۲۴<br/>۲۵<br/>۲۶<br/>۲۷<br/>۲۸<br/>۲۹<br/>۳۰<br/>۳۱<br/>۳۲<br/>۳۳<br/>۳۴<br/>۳۵<br/>۳۶<br/>۳۷<br/>۳۸<br/>۳۹<br/>۴۰<br/>۴۱<br/>۴۲<br/>۴۳<br/>۴۴<br/>۴۵<br/>۴۶<br/>۴۷<br/>۴۸<br/>۴۹<br/>۵۰<br/>۵۱<br/>۵۲<br/>۵۳<br/>۵۴<br/>۵۵<br/>۵۶<br/>۵۷<br/>۵۸<br/>۵۹<br/>۶۰<br/>۶۱<br/>۶۲<br/>۶۳<br/>۶۴<br/>۶۵<br/>۶۶<br/>۶۷<br/>۶۸<br/>۶۹<br/>۷۰<br/>۷۱<br/>۷۲<br/>۷۳<br/>۷۴<br/>۷۵<br/>۷۶<br/>۷۷<br/>۷۸<br/>۷۹<br/>۸۰<br/>۸۱<br/>۸۲<br/>۸۳<br/>۸۴<br/>۸۵<br/>۸۶<br/>۸۷<br/>۸۸<br/>۸۹<br/>۹۰<br/>۹۱<br/>۹۲<br/>۹۳<br/>۹۴<br/>۹۵<br/>۹۶<br/>۹۷<br/>۹۸<br/>۹۹<br/>۱۰۰<br/>۱۰۱<br/>۱۰۲<br/>۱۰۳<br/>۱۰۴<br/>۱۰۵<br/>۱۰۶<br/>۱۰۷<br/>۱۰۸<br/>۱۰۹<br/>۱۱۰<br/>۱۱۱<br/>۱۱۲<br/>۱۱۳<br/>۱۱۴<br/>۱۱۵<br/>۱۱۶<br/>۱۱۷<br/>۱۱۸<br/>۱۱۹<br/>۱۲۰<br/>۱۲۱<br/>۱۲۲<br/>۱۲۳<br/>۱۲۴<br/>۱۲۵<br/>۱۲۶<br/>۱۲۷<br/>۱۲۸<br/>۱۲۹<br/>۱۳۰<br/>۱۳۱<br/>۱۳۲<br/>۱۳۳<br/>۱۳۴<br/>۱۳۵<br/>۱۳۶<br/>۱۳۷<br/>۱۳۸<br/>۱۳۹<br/>۱۴۰<br/>۱۴۱<br/>۱۴۲<br/>۱۴۳<br/>۱۴۴<br/>۱۴۵<br/>۱۴۶<br/>۱۴۷<br/>۱۴۸<br/>۱۴۹<br/>۱۵۰<br/>۱۵۱<br/>۱۵۲<br/>۱۵۳<br/>۱۵۴<br/>۱۵۵<br/>۱۵۶<br/>۱۵۷<br/>۱۵۸<br/>۱۵۹<br/>۱۶۰<br/>۱۶۱<br/>۱۶۲<br/>۱۶۳<br/>۱۶۴<br/>۱۶۵<br/>۱۶۶<br/>۱۶۷<br/>۱۶۸<br/>۱۶۹<br/>۱۷۰<br/>۱۷۱<br/>۱۷۲<br/>۱۷۳<br/>۱۷۴<br/>۱۷۵<br/>۱۷۶<br/>۱۷۷<br/>۱۷۸<br/>۱۷۹<br/>۱۸۰<br/>۱۸۱<br/>۱۸۲<br/>۱۸۳<br/>۱۸۴<br/>۱۸۵<br/>۱۸۶<br/>۱۸۷<br/>۱۸۸<br/>۱۸۹<br/>۱۹۰<br/>۱۹۱<br/>۱۹۲<br/>۱۹۳<br/>۱۹۴<br/>۱۹۵<br/>۱۹۶<br/>۱۹۷<br/>۱۹۸<br/>۱۹۹<br/>۲۰۰<br/>۲۰۱<br/>۲۰۲<br/>۲۰۳<br/>۲۰۴<br/>۲۰۵<br/>۲۰۶<br/>۲۰۷<br/>۲۰۸<br/>۲۰۹<br/>۲۱۰<br/>۲۱۱<br/>۲۱۲<br/>۲۱۳<br/>۲۱۴<br/>۲۱۵<br/>۲۱۶<br/>۲۱۷<br/>۲۱۸<br/>۲۱۹<br/>۲۲۰<br/>۲۲۱<br/>۲۲۲<br/>۲۲۳<br/>۲۲۴<br/>۲۲۵<br/>۲۲۶<br/>۲۲۷<br/>۲۲۸<br/>۲۲۹<br/>۲۳۰<br/>۲۳۱<br/>۲۳۲<br/>۲۳۳<br/>۲۳۴<br/>۲۳۵<br/>۲۳۶<br/>۲۳۷<br/>۲۳۸<br/>۲۳۹<br/>۲۴۰<br/>۲۴۱<br/>۲۴۲<br/>۲۴۳<br/>۲۴۴<br/>۲۴۵<br/>۲۴۶<br/>۲۴۷<br/>۲۴۸<br/>۲۴۹<br/>۲۵۰<br/>۲۵۱<br/>۲۵۲<br/>۲۵۳<br/>۲۵۴<br/>۲۵۵<br/>۲۵۶<br/>۲۵۷<br/>۲۵۸<br/>۲۵۹<br/>۲۶۰<br/>۲۶۱<br/>۲۶۲<br/>۲۶۳<br/>۲۶۴<br/>۲۶۵<br/>۲۶۶<br/>۲۶۷<br/>۲۶۸<br/>۲۶۹<br/>۲۷۰<br/>۲۷۱<br/>۲۷۲<br/>۲۷۳<br/>۲۷۴<br/>۲۷۵<br/>۲۷۶<br/>۲۷۷<br/>۲۷۸<br/>۲۷۹<br/>۲۸۰<br/>۲۸۱<br/>۲۸۲<br/>۲۸۳<br/>۲۸۴<br/>۲۸۵<br/>۲۸۶<br/>۲۸۷<br/>۲۸۸<br/>۲۸۹<br/>۲۹۰<br/>۲۹۱<br/>۲۹۲<br/>۲۹۳<br/>۲۹۴<br/>۲۹۵<br/>۲۹۶<br/>۲۹۷<br/>۲۹۸<br/>۲۹۹<br/>۳۰۰<br/>۳۰۱<br/>۳۰۲<br/>۳۰۳<br/>۳۰۴<br/>۳۰۵<br/>۳۰۶<br/>۳۰۷<br/>۳۰۸<br/>۳۰۹<br/>۳۱۰<br/>۳۱۱<br/>۳۱۲<br/>۳۱۳<br/>۳۱۴<br/>۳۱۵<br/>۳۱۶<br/>۳۱۷<br/>۳۱۸<br/>۳۱۹<br/>۳۲۰<br/>۳۲۱<br/>۳۲۲<br/>۳۲۳<br/>۳۲۴<br/>۳۲۵<br/>۳۲۶<br/>۳۲۷<br/>۳۲۸<br/>۳۲۹<br/>۳۳۰<br/>۳۳۱<br/>۳۳۲<br/>۳۳۳<br/>۳۳۴<br/>۳۳۵<br/>۳۳۶<br/>۳۳۷<br/>۳۳۸<br/>۳۳۹<br/>۳۴۰<br/>۳۴۱<br/>۳۴۲<br/>۳۴۳<br/>۳۴۴<br/>۳۴۵<br/>۳۴۶<br/>۳۴۷<br/>۳۴۸<br/>۳۴۹<br/>۳۵۰<br/>۳۵۱<br/>۳۵۲<br/>۳۵۳<br/>۳۵۴<br/>۳۵۵<br/>۳۵۶<br/>۳۵۷<br/>۳۵۸<br/>۳۵۹<br/>۳۶۰<br/>۳۶۱<br/>۳۶۲<br/>۳۶۳<br/>۳۶۴<br/>۳۶۵<br/>۳۶۶<br/>۳۶۷<br/>۳۶۸<br/>۳۶۹<br/>۳۷۰<br/>۳۷۱<br/>۳۷۲<br/>۳۷۳<br/>۳۷۴<br/>۳۷۵<br/>۳۷۶<br/>۳۷۷<br/>۳۷۸<br/>۳۷۹<br/>۳۸۰<br/>۳۸۱<br/>۳۸۲<br/>۳۸۳<br/>۳۸۴<br/>۳۸۵<br/>۳۸۶<br/>۳۸۷<br/>۳۸۸<br/>۳۸۹<br/>۳۹۰<br/>۳۹۱<br/>۳۹۲<br/>۳۹۳<br/>۳۹۴<br/>۳۹۵<br/>۳۹۶<br/>۳۹۷<br/>۳۹۸<br/>۳۹۹<br/>۴۰۰<br/>۴۰۱<br/>۴۰۲<br/>۴۰۳<br/>۴۰۴<br/>۴۰۵<br/>۴۰۶<br/>۴۰۷<br/>۴۰۸<br/>۴۰۹<br/>۴۱۰<br/>۴۱۱<br/>۴۱۲<br/>۴۱۳<br/>۴۱۴<br/>۴۱۵<br/>۴۱۶<br/>۴۱۷<br/>۴۱۸<br/>۴۱۹<br/>۴۲۰<br/>۴۲۱<br/>۴۲۲<br/>۴۲۳<br/>۴۲۴<br/>۴۲۵<br/>۴۲۶<br/>۴۲۷<br/>۴۲۸<br/>۴۲۹<br/>۴۳۰<br/>۴۳۱<br/>۴۳۲<br/>۴۳۳<br/>۴۳۴<br/>۴۳۵<br/>۴۳۶<br/>۴۳۷<br/>۴۳۸<br/>۴۳۹<br/>۴۴۰<br/>۴۴۱<br/>۴۴۲<br/>۴۴۳<br/>۴۴۴<br/>۴۴۵<br/>۴۴۶<br/>۴۴۷<br/>۴۴۸<br/>۴۴۹<br/>۴۵۰<br/>۴۵۱<br/>۴۵۲<br/>۴۵۳<br/>۴۵۴<br/>۴۵۵<br/>۴۵۶<br/>۴۵۷<br/>۴۵۸<br/>۴۵۹<br/>۴۶۰<br/>۴۶۱<br/>۴۶۲<br/>۴۶۳<br/>۴۶۴<br/>۴۶۵<br/>۴۶۶<br/>۴۶۷<br/>۴۶۸<br/>۴۶۹<br/>۴۷۰<br/>۴۷۱<br/>۴۷۲<br/>۴۷۳<br/>۴۷۴<br/>۴۷۵<br/>۴۷۶<br/>۴۷۷<br/>۴۷۸<br/>۴۷۹<br/>۴۸۰<br/>۴۸۱<br/>۴۸۲<br/>۴۸۳<br/>۴۸۴<br/>۴۸۵<br/>۴۸۶<br/>۴۸۷<br/>۴۸۸<br/>۴۸۹<br/>۴۹۰<br/>۴۹۱<br/>۴۹۲<br/>۴۹۳<br/>۴۹۴<br/>۴۹۵<br/>۴۹۶<br/>۴۹۷<br/>۴۹۸<br/>۴۹۹<br/>۵۰۰<br/>۵۰۱<br/>۵۰۲<br/>۵۰۳<br/>۵۰۴<br/>۵۰۵<br/>۵۰۶<br/>۵۰۷<br/>۵۰۸<br/>۵۰۹<br/>۵۱۰<br/>۵۱۱<br/>۵۱۲<br/>۵۱۳<br/>۵۱۴<br/>۵۱۵<br/>۵۱۶<br/>۵۱۷<br/>۵۱۸<br/>۵۱۹<br/>۵۲۰<br/>۵۲۱<br/>۵۲۲<br/>۵۲۳<br/>۵۲۴<br/>۵۲۵<br/>۵۲۶<br/>۵۲۷<br/>۵۲۸<br/>۵۲۹<br/>۵۳۰<br/>۵۳۱<br/>۵۳۲<br/>۵۳۳<br/>۵۳۴<br/>۵۳۵<br/>۵۳۶<br/>۵۳۷<br/>۵۳۸<br/>۵۳۹<br/>۵۴۰<br/>۵۴۱<br/>۵۴۲<br/>۵۴۳<br/>۵۴۴<br/>۵۴۵<br/>۵۴۶<br/>۵۴۷<br/>۵۴۸<br/>۵۴۹<br/>۵۵۰<br/>۵۵۱<br/>۵۵۲<br/>۵۵۳<br/>۵۵۴<br/>۵۵۵<br/>۵۵۶<br/>۵۵۷<br/>۵۵۸<br/>۵۵۹<br/>۵۶۰<br/>۵۶۱<br/>۵۶۲<br/>۵۶۳<br/>۵۶۴<br/>۵۶۵<br/>۵۶۶<br/>۵۶۷<br/>۵۶۸<br/>۵۶۹<br/>۵۷۰<br/>۵۷۱<br/>۵۷۲<br/>۵۷۳<br/>۵۷۴<br/>۵۷۵<br/>۵۷۶<br/>۵۷۷<br/>۵۷۸<br/>۵۷۹<br/>۵۸۰<br/>۵۸۱<br/>۵۸۲<br/>۵۸۳<br/>۵۸۴<br/>۵۸۵<br/>۵۸۶<br/>۵۸۷<br/>۵۸۸<br/>۵۸۹<br/>۵۹۰<br/>۵۹۱<br/>۵۹۲<br/>۵۹۳<br/>۵۹۴<br/>۵۹۵<br/>۵۹۶<br/>۵۹۷<br/>۵۹۸<br/>۵۹۹<br/>۶۰۰<br/>۶۰۱<br/>۶۰۲<br/>۶۰۳<br/>۶۰۴<br/>۶۰۵<br/>۶۰۶<br/>۶۰۷<br/>۶۰۸<br/>۶۰۹<br/>۶۱۰<br/>۶۱۱<br/>۶۱۲<br/>۶۱۳<br/>۶۱۴<br/>۶۱۵<br/>۶۱۶<br/>۶۱۷<br/>۶۱۸<br/>۶۱۹<br/>۶۲۰<br/>۶۲۱<br/>۶۲۲<br/>۶۲۳<br/>۶۲۴<br/>۶۲۵<br/>۶۲۶<br/>۶۲۷<br/>۶۲۸<br/>۶۲۹<br/>۶۳۰<br/>۶۳۱<br/>۶۳۲<br/>۶۳۳<br/>۶۳۴<br/>۶۳۵<br/>۶۳۶<br/>۶۳۷<br/>۶۳۸<br/>۶۳۹<br/>۶۴۰<br/>۶۴۱<br/>۶۴۲<br/>۶۴۳<br/>۶۴۴<br/>۶۴۵<br/>۶۴۶<br/>۶۴۷<br/>۶۴۸<br/>۶۴۹<br/>۶۵۰<br/>۶۵۱<br/>۶۵۲<br/>۶۵۳<br/>۶۵۴<br/>۶۵۵<br/>۶۵۶<br/>۶۵۷<br/>۶۵۸<br/>۶۵۹<br/>۶۶۰<br/>۶۶۱<br/>۶۶۲<br/>۶۶۳<br/>۶۶۴<br/>۶۶۵<br/>۶۶۶<br/>۶۶۷<br/>۶۶۸<br/>۶۶۹<br/>۶۷۰<br/>۶۷۱<br/>۶۷۲<br/>۶۷۳<br/>۶۷۴<br/>۶۷۵<br/>۶۷۶<br/>۶۷۷<br/>۶۷۸<br/>۶۷۹<br/>۶۸۰<br/>۶۸۱<br/>۶۸۲<br/>۶۸۳<br/>۶۸۴<br/>۶۸۵<br/>۶۸۶<br/>۶۸۷<br/>۶۸۸<br/>۶۸۹<br/>۶۹۰<br/>۶۹۱<br/>۶۹۲<br/>۶۹۳<br/>۶۹۴<br/>۶۹۵<br/>۶۹۶<br/>۶۹۷<br/>۶۹۸<br/>۶۹۹<br/>۷۰۰<br/>۷۰۱<br/>۷۰۲<br/>۷۰۳<br/>۷۰۴<br/>۷۰۵<br/>۷۰۶<br/>۷۰۷<br/>۷۰۸<br/>۷۰۹<br/>۷۱۰<br/>۷۱۱<br/>۷۱۲<br/>۷۱۳<br/>۷۱۴<br/>۷۱۵<br/>۷۱۶<br/>۷۱۷<br/>۷۱۸<br/>۷۱۹<br/>۷۲۰<br/>۷۲۱<br/>۷۲۲<br/>۷۲۳<br/>۷۲۴<br/>۷۲۵<br/>۷۲۶<br/>۷۲۷<br/>۷۲۸<br/>۷۲۹<br/>۷۳۰<br/>۷۳۱<br/>۷۳۲<br/>۷۳۳<br/>۷۳۴<br/>۷۳۵<br/>۷۳۶<br/>۷۳۷<br/>۷۳۸<br/>۷۳۹<br/>۷۴۰<br/>۷۴۱<br/>۷۴۲<br/>۷۴۳<br/>۷۴۴<br/>۷۴۵<br/>۷۴۶<br/>۷۴۷<br/>۷۴۸<br/>۷۴۹<br/>۷۵۰<br/>۷۵۱<br/>۷۵۲<br/>۷۵۳<br/>۷۵۴<br/>۷۵۵<br/>۷۵۶<br/>۷۵۷<br/>۷۵۸<br/>۷۵۹<br/>۷۶۰<br/>۷۶۱<br/>۷۶۲<br/>۷۶۳<br/>۷۶۴<br/>۷۶۵<br/>۷۶۶<br/>۷۶۷<br/>۷۶۸<br/>۷۶۹<br/>۷۷۰<br/>۷۷۱<br/>۷۷۲<br/>۷۷۳<br/>۷۷۴<br/>۷۷۵<br/>۷۷۶<br/>۷۷۷<br/>۷۷۸<br/>۷۷۹<br/>۷۸۰<br/>۷۸۱<br/>۷۸۲<br/>۷۸۳<br/>۷۸۴<br/>۷۸۵<br/>۷۸۶<br/>۷۸۷<br/>۷۸۸<br/>۷۸۹<br/>۷۹۰<br/>۷۹۱<br/>۷۹۲<br/>۷۹۳<br/>۷۹۴<br/>۷۹۵<br/>۷۹۶<br/>۷۹۷<br/>۷۹۸<br/>۷۹۹<br/>۸۰۰<br/>۸۰۱<br/>۸۰۲<br/>۸۰۳<br/>۸۰۴<br/>۸۰۵<br/>۸۰۶<br/>۸۰۷<br/>۸۰۸<br/>۸۰۹<br/>۸۱۰<br/>۸۱۱<br/>۸۱۲<br/>۸۱۳<br/>۸۱۴<br/>۸۱۵<br/>۸۱۶<br/>۸۱۷<br/>۸۱۸<br/>۸۱۹<br/>۸۲۰<br/>۸۲۱<br/>۸۲۲<br/>۸۲۳<br/>۸۲۴<br/>۸۲۵<br/>۸۲۶<br/>۸۲۷<br/>۸۲۸<br/>۸۲۹<br/>۸۳۰<br/>۸۳۱<br/>۸۳۲<br/>۸۳۳<br/>۸۳۴<br/>۸۳۵<br/>۸۳۶<br/>۸۳۷<br/>۸۳۸<br/>۸۳۹<br/>۸۴۰<br/>۸۴۱<br/>۸۴۲<br/>۸۴۳<br/>۸۴۴<br/>۸۴۵<br/>۸۴۶<br/>۸۴۷<br/>۸۴۸<br/>۸۴۹<br/>۸۵۰<br/>۸۵۱<br/>۸۵۲<br/>۸۵۳<br/>۸۵۴<br/>۸۵۵<br/>۸۵۶<br/>۸۵۷<br/>۸۵۸<br/>۸۵۹<br/>۸۶۰<br/>۸۶۱<br/>۸۶۲<br/>۸۶۳<br/>۸۶۴<br/>۸۶۵<br/>۸۶۶<br/>۸۶۷<br/>۸۶۸<br/>۸۶۹<br/>۸۷۰<br/>۸۷۱<br/>۸۷۲<br/>۸۷۳<br/>۸۷۴<br/>۸۷۵<br/>۸۷۶<br/>۸۷۷<br/>۸۷۸<br/>۸۷۹<br/>۸۸۰<br/>۸۸۱<br/>۸۸۲<br/>۸۸۳<br/>۸۸۴<br/>۸۸۵<br/>۸۸۶<br/>۸۸۷<br/>۸۸۸<br/>۸۸۹<br/>۸۹۰<br/>۸۹۱<br/>۸۹۲<br/>۸۹۳<br/>۸۹۴<br/>۸۹۵<br/>۸۹۶<br/>۸۹۷<br/>۸۹۸<br/>۸۹۹<br/>۹۰۰<br/>۹۰۱<br/>۹۰۲<br/>۹۰۳<br/>۹۰۴<br/>۹۰۵<br/>۹۰۶<br/>۹۰۷<br/>۹۰۸<br/>۹۰۹<br/>۹۱۰<br/>۹۱۱<br/>۹۱۲<br/>۹۱۳<br/>۹۱۴<br/>۹۱۵<br/>۹۱۶<br/>۹۱۷<br/>۹۱۸<br/>۹۱۹<br/>۹۲۰<br/>۹۲۱<br/>۹۲۲<br/>۹۲۳<br/>۹۲۴<br/>۹۲۵<br/>۹۲۶<br/>۹۲۷<br/>۹۲۸<br/>۹۲۹<br/>۹۳۰<br/>۹۳۱<br/>۹۳۲<br/>۹۳۳<br/>۹۳۴<br/>۹۳۵<br/>۹۳۶<br/>۹۳۷<br/>۹۳۸<br/>۹۳۹<br/>۹۴۰<br/>۹۴۱<br/>۹۴۲<br/>۹۴۳<br/>۹۴۴<br/>۹۴۵<br/>۹۴۶<br/>۹۴۷<br/>۹۴۸<br/>۹۴۹<br/>۹۵۰<br/>۹۵۱<br/>۹۵۲<br/>۹۵۳<br/>۹۵۴<br/>۹۵۵<br/>۹۵۶<br/>۹۵۷<br/>۹۵۸<br/>۹۵۹<br/>۹۶۰<br/>۹۶۱<br/>۹۶۲<br/>۹۶۳<br/>۹۶۴<br/>۹۶۵<br/>۹۶۶<br/>۹۶۷<br/>۹۶۸<br/>۹۶۹<br/>۹۷۰<br/>۹۷۱<br/>۹۷۲<br/>۹۷۳<br/>۹۷۴<br/>۹۷۵<br/>۹۷۶<br/>۹۷۷<br/>۹۷۸<br/>۹۷۹<br/>۹۸۰<br/>۹۸۱<br/>۹۸۲<br/>۹۸۳<br/>۹۸۴<br/>۹۸۵<br/>۹۸۶<br/>۹۸۷<br/>۹۸۸<br/>۹۸۹<br/>۹۹۰<br/>۹۹۱<br/>۹۹۲<br/>۹۹۳<br/>۹۹۴<br/>۹۹۵<br/>۹۹۶<br/>۹۹۷<br/>۹۹۸<br/>۹۹۹<br/>۱۰۰۰</p> |
|---------------------------------|--|---|---|

پیشتر

ہمیشہ

۵۸۹

۳۰۰

۱۰۰

۱۰۰

۱۰۰

۱۰۰

۱۰۰

۱۰۰

۱۰۰

۱۰۰

۱۰۰

۱۰۰

۱۰۰

۱۰۰

۱۰۰

۱۰۰

۱۰۰

۱۰۰

۱۰۰

۱۰۰

۱۰۰

۱۰۰

۱۰۰

۱۰۰

۱۰۰

۱۰۰

۱۰۰

۱۰۰

۱۰۰

۱۰۰

اُس وقت سفلیاء بن سقل، اور جدلیاء بن قشور، اور یوکل بن سلمیاء، اور قشور بن ملکیاء نے وہ باتیں، جو برمیاء سارے لوگوں سے کہتا رہا، سلیں؛ کہ وہ کہتا تھا، ۲ خداوند یوں کہتا ہی، کہ جو اُس شہر میں رہیگا، سو تلوار اور کل اور دبا سے مر جائیگا؛ اور جو کسدیوں میں جا ملیگا، سو جیلگیگا؛ اور اُسکی جان اُسکے لیٹے غنیمت ہوگی، اور وہ جینا رہیگا۔ ۳ خداوند یوں کہتا ہی، کہ بہ شہر بابل کے بادشاہ کی فوج کے قبضے میں یقیناً کر دیا جائیگا، اور وہ اُسے لے لیگا۔ ۴ اسلیئے سرداروں نے بادشاہ سے کہا، کہ ہم تیری منت کرتے ہیں، کہ اُس مرد کو مار ڈال؛ کیونکہ وہ جنگی لوگوں کے ہاتھوں کو، جو اُس شہر میں باقی رہے ہیں، اور سارے لوگوں کے ہاتھوں کو ابھی باتیں کہنے سست کرتا ہی؛ کہ بہ شخص اُس قوم کا خیرخواہ نہیں ہی، بلکہ بدخواہ ہی۔ ۵ تب صدقیاء بادشاہ نے کہا، دیکھو، وہ تمہارے قابو میں ہی۔ کیونکہ بادشاہ ایسا نہیں جو تمہاری مخالفت کرے۔ ۶ تب اُنہوں نے برمیاء کو پکڑ کے ملکیاء شاہزادے کی چوآن میں، جو قیدخانے کے صحن میں تھی، ڈال دیا؛ اور اُنہوں نے برمیاء کو رسی باندھکے لٹکا دیا۔ اور چوآن میں کچھ باقی نہ تھا، کچھ نہ ہی؛ اور برمیاء کچھ میں دھس گیا۔ ۷ اور جب عبد ملک، کوشی نے، جو بادشاہی گھر کے خواجہ سراؤں میں سے ایک تھا، سنا، کہ اُنہوں نے برمیاء کو چوآن میں ڈال دیا ہی، اور بادشاہ بنیمین کے دروازے میں بیٹھا تھا۔ ۸ تب عبد ملک بادشاہ کے گھر سے نکلا، اور بادشاہ سے بہ عرض کی، اور کہا، ۹ کہ اے میرے خداوند بادشاہ، اُن لوگوں نے جو کچھ برمیاء نبی سے کیا سو برا کیا، کہ اُنہوں نے اُسے چوآن میں ڈال دیا ہی، اور جہاں وہ ہی ہوگا، سے مرے گا؛ کیونکہ شہر میں روتی نہیں ہی۔ ۱۰ تب بادشاہ نے عبد ملک کوشی کو یہ کہنے حکم دیا، کہ تو یہاں سے تیس آدمی لے آئے ساتھ لے، اور برمیاء نبی کو، پیشتر اُس سے کہ وہ مر جائے، چوآن

۱۱ مرانی میں  
اپنے ہاتھ  
میں لے

میں سے نکال۔ ۱۱ اور عبد ملک اُن آدمیوں کو جو اُسکے پاس تھے، اپنے ساتھ لے کے بادشاہ کے گھر میں خزانے کے نقشے گیا، اور پرائے چترے اور پرائے سترے ہوئے لے وہاں سے لیٹے، اور اُنہیں رسیوں سے چوآن میں برمیاء کے پاس لٹکایا۔ ۱۲ اور عبد ملک کوشی نے برمیاء سے کہا، کہ اُن پرائے چتروں اور سترے ہوئے لٹوں کو رسی کے نیچے اپنی بغل تلے رکھ۔ اور برمیاء نے ویسا ہی کیا۔ ۱۳ اور اُنہوں نے رسیوں سے برمیاء کو کھینچا، اور چوآن سے نکالا؛ اور برمیاء قیدخانے کے صحن میں رہا۔ ۱۴ تب صدقیاء بادشاہ نے برمیاء نبی کے پاس لوگ بھیجے، اور اُسے خداوند کے گھر کے تیسرے مدخل میں اپنے پاس بلوا لیا؛ اور بادشاہ نے برمیاء سے کہا، میں تجھ سے ایک بات پوچھنا ہوں؛ تو مجھ سے کچھ نہ چھپا۔ ۱۵ اور برمیاء نے صدقیاء سے کہا، کہ اگر میں تجھ سے کہوں کہ میں کیا تو مجھے یقیناً قتل نہ کریگا؟ اور اگر میں تجھے صلح دوں، تو میری نہ سلیگا؟ ۱۶ تب صدقیاء بادشاہ نے برمیاء کے آگے پوشیدہ قسم کھا کے کہا، زندہ خداوند کی قسم، جس نے میری یہ جان بڑائی ہی، میں تجھے قتل نہ کرونگا، اور تجھے اُنکے ہاتھ میں، جو تیری جان کے خواہاں ہیں، حوالہ نہ کرونگا۔ ۱۷ اور برمیاء نے صدقیاء سے کہا، کہ خداوند رب الافواج، اسرائیل کا خدا، یوں کہتا ہی، یقیناً اگر تو نکلے بابل کے بادشاہ کے سرداروں میں جا ملیگا، تو تیری جان بچے گی، اور یہ شہر آگ سے جلایا نہ جائیگا؛ اور تو اور تیرا گھرانا جیلگیگا؛ ۱۸ پر اگر تو بابل کے بادشاہ کے سرداروں سے جانہ ملیگا، تو یہ شہر کسدیوں کے ہاتھ میں دبا جائیگا، اور وہ اُسے ہونک دینگے، اور تو اُن کے ہاتھ سے رہائی نہ پاویگا۔ ۱۹ اور صدقیاء بادشاہ نے برمیاء سے کہا، کہ میں اُن یہودیوں سے ڈرتا ہوں، جو کسدیوں سے ملے ہوئے ہیں، نہ ہو کہ وہ مجھے اُنکے ہاتھ میں حوالہ کریں، اور وہ مجھ پر طعنے ماریں۔ ۲۰ اور برمیاء نے کہا، وہ تجھے حوالہ نہ کریں گے۔

۱۱

۱۱

۱۱

۱۱

۱۱

۱۱

۱۱

۱۱

۱۱

۱۱

۱۱

۱۱

۱۱

۱۱

۱۱

۱۱

۱۱

۱۱

۱۱

۱۱

۱۱

۱۱

۱۱

۱۱

۱۱

۱۱

۱۱

۱۱

۱۱

۱۱

۱۱

۱۱

|                         |  |   |
|-------------------------|--|---|
| پیشتر<br>مسیح سے<br>۵۸۱ | یہوداہ کے بادشاہ صدقیہ کے نوین برس کے دسویں مہینے میں بابل کا بادشاہ نبوکدنصر اپنی ساری فوج سمیت یروشلم پر چڑھ آیا، اور اُسکا محاصرہ کیا۔<br>۲ صدقیہ کے گیارہویں برس کے چوتھے مہینے میں، اور اُس مہینے کی نویں تاریخ، شہر نے شکست پائی۔ ۳ اور بابل کے بادشاہ کے سارے سردار، یعنی نیرگل سراسر، سمجربو، سرسکیم، خوحوں کا سردار، نیرگل سراسر، مجوسیوں کا سردار، اور بابل کے بادشاہ کے باقی سردار داخل ہوئے، اور درمیانی پہاٹک پر بیٹھے۔<br>۴ اور ایسا ہوا، کہ یہوداہ کا بادشاہ صدقیہ اور سارے جنگی مرد انہیں دیکھ کر بھاگے، اور رات کو بادشاہی باغ کی راہ اُس پہاٹک سے، جو دو دیواروں کے درمیان ہی، شہر سے نکل گئے، اور بیابان کی راہ لی۔ ۵ پر کسدیوں کی فوج نے اُن کا پیچھا کیا، اور برصحر کے میدانوں میں صدقیہ کو جا ہی لیا؛ اور اُسے لیے ربلاہ میں حمات کی زمین کے بیچ بابل کے بادشاہ نبوکدنصر کے حضور لائے، جہاں اُسنے اسپر فتولی دیا۔ ۶ اور بابل کے بادشاہ نے صدقیہ کے بیٹوں کو ربلاہ میں اُسکی آنکھوں کے آگے قتل کیا؛ اور بابل کے بادشاہ نے یہوداہ کے سارے امیروں کو بھی قتل کیا۔ ۷ اور اُسنے صدقیہ کی آنکھیں نکال ڈالیں؛ اور اُسے پیتل کی زنجیروں سے جکڑا کہ بابل کو لے جائے۔<br>۸ اور کسدیوں نے بادشاہی محل کو اور لوگوں کے گھروں کو آگ سے جلایا، اور یروشلم کی دیواروں کو توڑ ڈالا۔ ۹ بعد اُسکے جلو داروں کا سردار نبوسردان باقی لوگوں کو، جو شہر میں رہ گئے تھے، اور اُن کو جو اُنکی طرف ہو کے اُس پاس بھاگ آئے تھے، یعنی قوم کے سارے باقی لوگوں کو اسیر کر کے بابل کو لے گیا۔ ۱۰ پر قوم کے مسکینوں میں سے جن کے پاس کچھ نہ تھا، جلو داروں کے سردار نبوسردان نے یہوداہ کی سرزمین میں چھوڑا، اور تاکستان اور کہیت اُسی دن میں اُس نے انہیں بخشے۔ | میں تیری ملت کرتا ہوں، کہ تو خداوند کا سین، جو میں تجھ سے کہتا ہوں، سن، تو تمہارا بہلا ہوگا، اور تیری جان بچدگی۔ ۲۱ پر اگر تو نکل جانے کا انکار کرے، تو یہی کلام ہی، جو خداوند نے مجھ پر ظاہر کیا: ۲۲ کہ دیکھ، سب عورتیں جو یہوداہ کے بادشاہ کے محل میں رہ گئی ہیں، بابل کے بادشاہ کے سرداروں کے پاس پہنچائی جائیں گی؛ اور وہ یہہ کہیں گی، تیرے یاروں نے تجھے اُتھارا ہی، اور تجھ پر غالب ہوئے؛ تیرے پانو چبلے میں پھنس گئے، اور وہ لوگ پھر کے چلے گئے۔ ۲۳ اور وہ تیری ساری جوڑوؤں اور لڑکوں کو کسدیوں کے پاس نکال لے جائینگے؛ اور تو یہی اُنکے ہاتھ سے رہائی نہ پاویگا؛ بلکہ بابل کے بادشاہ کے ہاتھ میں گرفتار ہوگا؛ اور لا تو اُس شہر کا آگ سے جلائے جانے کا باعث ہوگا۔ ۲۴ تب صدقیہ نے یرمیاہ سے کہا، یہہ باتیں کوئی نہ جانے، تو تو مارا نہ جاویگا۔ ۲۵ پر اگر سردار سنیں، کہ میں نے تجھ سے بات چیت کی، اور وہ تیرے پاس آئے کہیں، کہ جو کچھ تو نے بادشاہ سے کہا، اب ہم پر ظاہر کریں، ہم سے نہ چھپا، اور وہ بھی جو کچھ بادشاہ نے تجھ سے کہا؛ اور ہم تجھے قتل نہ کریں گے؛ ۲۶ تب تو اُن سے کہ، کہ میں نے بادشاہ سے عرض کی، کہ وہ مجھے یونتن کے گھر میں پھر نہ بھیجے، کہ میں وہاں مر جاؤنگا۔ ۲۷ اور سارے سردار یرمیاہ کے پاس آئے، اور اُس سے پوچھا؛ اور اُسنے اُن ساری باتوں کے موافق، جو بادشاہ نے فرمائیں، اُن سے کہا۔ سورہ اُسکی طرف سے چپ ہو کے چلے گئے کیونکہ وہ بات نہ سنی گئی تھی۔ ۲۸ اور جس دن تک یروشلم لے لیا گیا، یرمیاہ قیدخانے کے صحن میں رہا؛ اور جب یروشلم لے لیا گیا، وہ وہیں تھا۔ |
|-------------------------|--|---|







پیشتر

مسیح

سے

۵۸۸

۱۱ ہرانی

۱۱ کے آگے

۱۰ ہونے

۱۱ کے آگے

۱۱ کے آگے

۱۱ کے آگے

۱۱ کے آگے

۱۱ کے آگے

۱۱ کے آگے

۱۱ کے آگے

۱۱ کے آگے

۱۱ کے آگے

۱۱ کے آگے

۱۱ کے آگے

۱۱ کے آگے

۱۱ کے آگے

۱۱ کے آگے

۱۱ کے آگے

۱۱ کے آگے

۱۱ کے آگے

۱۱ کے آگے

۱۱ کے آگے

۱۱ کے آگے

۱۱ کے آگے

۱۱ کے آگے

۱۱ کے آگے

۱۱ کے آگے

۱۱ کے آگے

۱۱ کے آگے

۱۱ کے آگے

۱۱ کے آگے

۱۱ کے آگے

۱۱ کے آگے

۱۱ کے آگے

۱۱ کے آگے

کے بادشاہ کے تابعدار رہو، اور اسی میں تمہارا پہلا ہوگا۔ ۱۰ میں جو ہوں، دیکھو، مصفاہ میں رہتا، کہ اُن کسدیوں کی، جو ہمارے پاس آویں، خدمت کروں، پر تم می، اور تابستانی میوے، اور تیل جمع کر کے، اپنے برتنوں میں ذخیرہ کرو، اور اپنے شہزوں میں، جنہر تم نے قبضہ کیا ہی، بسو۔ ۱۱ اور جب سارے یہودیوں نے، جو مواب اور بنی عمون، اور ادوم، اور اُن ساری نواحیوں میں تھے، سنا، کہ بابل کے بادشاہ نے یہوداہ کے چند لوگوں کو چھوڑا ہی، اور اُنپر جدلیاہ بن اخیقام بن سافن کو حاکم کیا ہی: ۱۲ تب سارے یہودی ہر جگہ سے، جہاں وہ تتر بتر کیئے گئے تھے، پھرے، اور یہوداہ کی سرزمین مصفاہ میں جدلیاہ کے پاس آئے، اور می اور تابستانی میوے و فور سے جمع کیئے۔ ۱۳ اور یوحنا بن قریح، اور لشکروں کے سارے سردار، جو میدانوں میں تھے، مصفاہ میں جدلیاہ پاس آئے، ۱۴ اور اُسے کہنے لگے، کیا تو اِس سے آگاہ ہی، کہ بنی عمون کے بادشاہ بعلیس نے اِسماعیل بن نثنیاء کو بھیجا ہی، کہ تیری جان مارے؟ پر جدلیاہ بن اخیقام نے اُنکی بات سے نہ جانی۔ ۱۵ اور یوحنا بن قریح نے مصفاہ میں جدلیاہ سے خفیہاً کہا، مجھے جانے دیجیئے، کہ میں اِسماعیل بن نثنیاء کو قتل کروں، اور کوئی نہ جانیکا؛ وہ کیونکر تجھے قتل کرے، اور سارے یہودی، جو تیرے پاس جمع ہوئے ہیں، بٹھرائے جائیں، اور یہوداہ میں سے وہ لوگ، جو باقی رہے ہیں، ہلاک ہوں؟ ۱۶ پر جدلیاہ بن اخیقام نے یوحنا بن قریح سے کہا، تو ایسا کام نہ کر، کہ تو اِسماعیل کی بابت جھوٹہ کہتا ہی۔

#### باب ۴۱

اِس باب میں، کہ اِسماعیل جدلیاہ و غیروں کو دغا دیکر اُنہیں قتل کرنا، اور ارادہ کرنا کہ باقی لوگوں کو ساتھ لے کر، موابوں کی سمت ہٹے۔ ۱۱ یوحنا اُس کا پیچھا کر کے اُس کو اُس کے قتل سے چھوڑا، اور خود مصر کو جانے کا ارادہ کرنا۔

اور ساتویں مہینے ایسا ہوا، کہ اِسماعیل بن نثنیاء بن اِلیسمع جو شاہی نسل

سے تھا، اور بادشاہ کے امیروں میں سے دس آدمی اُس کے ساتھ، جدلیاہ بن اخیقام کے پاس آئے، ۱ اور اُنہوں نے وہاں مصفاہ میں ایک ساتھ روٹی کھائی۔ ۲ تب اِسماعیل بن نثنیاء، اُن دس آدمیوں سمیت جو اُس کے ساتھ تھے، آئے، اور جدلیاہ بن اخیقام بن سافن کو، جسے بابل کے بادشاہ نے ملک کا حاکم کیا تھا، تلوار سے مارا، اور اُسے قتل کیا۔ ۳ اور سارے یہودیوں کو، جو اُسکے ساتھ، یعنی جدلیاہ کے ساتھ، مصفاہ میں تھے، اور کسدیوں کو، جو وہاں حاضر تھے، اور جنگی مردوں کو اِسماعیل نے قتل کیا۔ ۴ اور جب وہ جدلیاہ کو مار چکا، اور کسی کو خبر نہ ہوئی، اُس کے دوسرے دن ایسا ہوا، ۵ کہ سکم، اور سیلا، اور سمرون سے، کئی ایک شخص، جو سب کے سب اسی آدمی تھے، قاترہی منڈائے، اور کپڑے پہناے، اور اپنے کو گھایل کیئے ہوئے، اور ہدیے اور لبان اپنے ہاتھ میں لیکے ہوئے وہاں آئے، تاکہ خداوند کے گھر میں گذرائیں۔ ۶ اور اِسماعیل بن نثنیاء مصفاہ سے اُنکے استقبال کو نکلا، اور آہستہ آہستہ چلتا ہوا اور روتا ہوا آیا: اور ایسا ہوا، کہ جب وہ اُنسے ملا، تو اُنسے کہنے لگا، کہ جدلیاہ بن اخیقام کے پاس چلو۔ ۷ اور ایسا ہوا، کہ جب وہ شہر کے بیچوں بیچ پہنچے، تب اِسماعیل بن نثنیاء نے اُسکے ساتھیوں نے، اُنہیں قتل کیا، اور اُنہیں چوآن میں ڈالا۔ ۸ پر اُنمیں دس آدمی موجود تھے، جنہوں نے اِسماعیل سے کہا، کہ ہمیں قتل نہ کر؛ کیونکہ میدانوں میں ہمارے گیارہوں، اور جو، اور تیل، اور شہد کے ذخیرہ ہیں۔ سو وہ باز رہا، اور اُنہیں اُنکے بھائیوں کے ساتھ قتل نہ کیا۔ ۹ اور جس چوآن میں اِسماعیل نے اُن لوگوں کی لاشوں کو ڈالا تھا، جنہیں اُس نے جدلیاہ کے ساتھ قتل کیا، سو وہی ہی جسے اسا بادشاہ نے اسرائیل کے بادشاہ بعشا کے سبب بنایا تھا: اور اِسماعیل بن نثنیاء نے اُس کو مقتولوں کی لاشوں سے بھر دیا۔ ۱۰ اور اِسماعیل



|  |   |   |   |
|--|---|---|---|
| <p>پیشتر<br/>مسیح<br/>۵۸۸<br/>۲۵<br/>۱۷<br/>۱۱</p> | <p>کے دن تم پر گواہ کی طرح جتا دیا ہی۔<br/>۲۰ فی الحقیقت تم نے اپنی جانوں کی<br/>خطاکاری کی ہی؛ کیونکہ تم نے یہ کہے<br/>خداوند اپنے خدا کے حضور مجھے بھیجا،<br/>کہ تو خداوند ہمارے خدا سے ہمارے لیے<br/>دعا مانگے؛ اور جو کچھ خداوند ہمارا<br/>خدا کہے، ہم پر ظاہر کرو، اور ہم کریں گے۔<br/>۲۱ اور میں نے آج کے دن تم پر یہ ظاہر کیا<br/>ہی؛ تو یہی تم خداوند اپنے خدا کی<br/>آواز کو، یا کسی بات کو جس کے لیے اُس نے<br/>مجھے نہمارے پاس بھیجا ہی، نہیں مانو گے۔<br/>۲۲ اب تم یقین کر جانو، کہ تم اُس مکان<br/>میں، جہاں تم جاتے اور رہنے چاہتے ہو،<br/>تلوار، اور کال، اور وبا سے مرو گے۔<br/>۳۴ باب</p> <p>اس بات میں، کہ یوحنا یرمیاہ کی پیشگوئی کو باور<br/>دے کر کے لی ورمون کو مصر میں آجائے۔ ۵ یرمیاہ ایک<br/>نشان دکھائے اُس کے علاقے میں یہ خبر دیتا کہ مصر کے<br/>لوگ بابل والوں سے مغلوب ہو گئے۔</p> <p>اور یوں ہوا، کہ جب یرمیاہ خداوند<br/>اُنکے خدا کی ساری باتیں، جن کے لیے<br/>خداوند اُنکے خدا نے اُسے بھیجا تھا، یعنی،<br/>یہ سب باتیں سارے لوگوں کو کہہ چکا تھا،<br/>۲ تب عزرباہ بن ہوسعیہ، اور یوحنا<br/>بن قریح، اور سارے مغرور لوگوں نے یرمیاہ<br/>سے یوں کہا، کہ تو جھوٹہ کہتا ہی؛<br/>خداوند ہمارے خدا نے تجھے یہ کہنے کو<br/>نہیں بھیجا، کہ مصر میں مقام کرنے کے<br/>لیئے مت جاؤ؛ ۳ پر باروک بن نبیریاہ<br/>نے تجھے ابھارا، کہ تو ہمارا مخالف ہو،<br/>تاکہ ہم کسیدیوں کے ہاتھ میں گرفتار ہوویں،<br/>اور وہ ہم کو قتل کریں، اور ہمیں اسیر<br/>کر کے بابل لے جائیں۔ ۴ سو یوحنا بن<br/>قریح، اور لشکروں کے سارے سرداروں نے،<br/>اور سارے لوگوں نے خداوند کا حکم، کہ وہ<br/>یہوداہ کی سرزمین میں رہیں، نہ مانا۔<br/>۵ پر یوحنا بن قریح اور لشکروں کے سارے<br/>سرداروں نے یہوداہ کے سارے باقی لوگوں کو،<br/>جو ساری قوموں میں سے، جہاں وہ تفر<br/>بتر کیئے گئے تھے، یہوداہ کی سرزمین میں<br/>بسنے کے لیے پھر آئے تھے، ساتھ لیا؛<br/>۶ یعنی، مردوں، اور عورتوں، اور لڑکوں، اور<br/>بادشاہ کی بیٹیوں، اور ہر کسی کو، جسے</p> | <p>اور نہ اکھارتوگا؛ کیونکہ میں اُس بدی سے<br/>پچھتا ہوں، جو میں نے تم سے کی ہی۔<br/>۱۱ بابل کے بادشاہ سے جس سے تم درتے<br/>ہو، مت ڈرو؛ اُس سے مت ڈرو،<br/>خداوند کہتا ہی؛ کیونکہ میں تمہارے<br/>ساتھ ہوں، کہ تم کو بچاؤں، اور تمہیں<br/>اُسکے ہاتھ سے چترائوں۔ ۱۲ اور میں تم<br/>پر رحم کرونگا، اور وہ تم پر رحم کریگا، اور<br/>تم کو تمہاری سرزمین میں پھر جانے کے<br/>لیئے رخصت دیگا۔<br/>۱۳ لیکن اگر تم کہو، کہ ہم اِس سرزمین<br/>میں پھر نہ آویں گے، نہ خداوند اپنے خدا<br/>کی بات مانیں گے، ۱۴ اور کہو، کہ نہیں؛<br/>ہم سرزمین مصر میں جائیں گے، جہاں ہم<br/>لڑائی نہ دیکھیں گے، نہ ترہی کی آواز سنیں گے،<br/>نہ روٹی کے لیے بھوکہ سے ترسین گے، اور ہم<br/>وہاں بسیں گے؛ ۱۵ سو، ای یہوداہ کے باقی<br/>لوگوں، خداوند کا کلام سنو؛ رب الاوج،<br/>اسرائیل کا خدا، یوں کہتا ہی، کہ اگر تم<br/>سچ سچ مصر میں جانے کے لیے اپنا رخ<br/>کرتے ہو، اور وہاں بسنے کے لیے روانہ ہوتے<br/>ہو، ۱۶ تو ایسا ہوگا، کہ وہ تلوار، جس سے تم<br/>درتے ہو، وہاں مصر کی سرزمین میں تم کو<br/>جالیکی؛ اور وہ کال جس سے تم ہراساں<br/>ہو، وہاں مصر تک تمہارا پیچھا کریگا؛ اور تم<br/>وہاں مرو گے۔ ۱۷ بلکہ ایسا ہوگا، کہ وہ سارے<br/>لوگ، جو مصر کی طرف اپنا رخ کرتے، کہ<br/>وہاں جاکے رہیں، تلوار، اور کال، اور وبا<br/>سے مرنا گے؛ انہیں سے کوئی باقی نہ رہیگا،<br/>نہ کوئی اُس بلا سے، جو میں اُنپر نازل<br/>کرونگا، بھگ سکیگا۔ ۱۸ کیونکہ رب الاوج،<br/>اسرائیل کا خدا، یوں کہتا ہی، کہ جس<br/>طرح میرا غضب و قہر یروشلم کے باشندوں<br/>پر اُنڈیلا گیا ہی، اُسی طرح میرا قہر<br/>تم پر بھی، جب تم مصر میں داخل<br/>ہو گے، اُنڈیلا جائیگا؛ اور تم لعنت، اور<br/>حیرانی، اور نفرت، اور ملامت کے باعث<br/>ہو گے؛ اور اِس مکان کو تم پھر نہ دیکھو گے۔<br/>۱۹ ای یہوداہ کے بچے ہو، خداوند<br/>نے تمہاری بابت فرمایا ہی، کہ مصر میں<br/>مت جاؤ؛ یقین کر جانو، کہ میں نے آج</p> | <p>پیشتر<br/>مسیح<br/>۵۸۸<br/>۳۶<br/>۸<br/>۵<br/>۳۱<br/>۱۰<br/>۶<br/>۱۶<br/>۱۰<br/>۱۶<br/>۱۳<br/>۸<br/>۱۰<br/>۲۲<br/>۲۸<br/>۶۰<br/>۱۶<br/>۱<br/>۶<br/>۶<br/>۱۸<br/>۲۲<br/>۱۳<br/>۱۶</p> |
|--|---|---|---|

| پیشتر<br>مسیح<br>سے<br>۵۸۷ | جلوداروں کے سردار نبوزردان نے جدلیہ بن اخیقام بن سائن کے ساتھ چھوڑا تھا، اور پرمیاء نبی کو، اور باروک بن نبیریاہ کو ساتھ لیا۔ ۷ سووے مصر کی سرزمین میں آئے: کیونکہ انہوں نے خداوند کا حکم نہ مانا تھا: چنانچہ وہ تحفہ پیس میں پہنچے۔  | پیشتر<br>مسیح<br>سے<br>۵۸۷ |
|----------------------------|---|----------------------------|
| ۱۱:۱۱ اور ۲:۲۲             | تب خداوند کا کلام تحفہ پیس میں پرمیاء پر دال ہوا، اور اُس نے کہا، ۱ کہ چرے پنہر اپنے ہاتھ میں لے، اور انہیں اینت کے پتھ کے تلوار میں جو تحفہ پیس میں فرعون کے مصر کی دھلیز پر ہی، بنی یہوداہ کی آنکھوں سامنے چھپا: ۱۰ اور اُن سے کہ، کہ رب الاقواج، اسرائیل کا خدا، یوں کہتا ہی، کہ دیکھ، میں اپنے خدمتگذار شاہ بابل نبوکدنصر کو بلاؤنگا، اور اُن پتھروں پر، جنہیں میں نے چھپایا ہی، اُس کا تخت رکھونگا: اور وہ اپنے غلیچے کو اُس پر بچھاونگا۔ ۱۱ اور وہ آگے زمین مصر کو مارینگا، اور جو موت کے لیے ہیں موت کو، اور جو اسیری کے لیے ہیں اسیر کو، اور جو تلوار کے لیے ہیں تلوار کو، حوالہ کرینگا۔ ۱۲ اور میں مصر کے معبودوں کے گھروں میں آگ بھڑکاؤنگا: اور وہ انہیں جلاؤنگا، اور اسیر کر کے لے جائینگا: اور حیسے چرواہا اپنا کپڑا لپیٹتا ہی، تب سے وہ زمین مصر کو لپیٹینگا: اور وہاں سے سلاہ ت چلا جائینگا۔ ۱۳ اور وہ اہیت شمس کے لاتھوں پر، جو زمین مصر میں ہی، نوزینگا: اور مصریوں کے معبودوں کے گھروں کو آگ سے جلا دینگا۔   | ۱۱:۱۱ اور ۲:۲۲             |
| ۸:۴۲ اور ۱۱:۱۱             | عصر باب اس باب میں، کہ ارمیاء یہوداہ کی اُس تباہ حالی کا بیان کرتا جو اُنکی بے پرواہی کے سبب ہوئی تھی۔ ۱۱ اُن لوگوں نے انتہام کی، جو مصر میں پھرتی کرتے، خبر دینا کہ وہ ملک تباہ جائیگا۔ ۱۰ یہودیوں کی مصداقی کہ نہایت ہی ۲۰ نبی اس لحاظ سے اُن کو صحیحاً کہ تم اُسی آؤگی، اور شان کے طور پر چلاؤگا کہ مصر غارت ہو جائیگا۔  | ۸:۴۲ اور ۱۱:۱۱             |
| ۸:۴۲ اور ۱۱:۱۱             | وہ کلام جو سارے یہودیوں کی بابت، جو سرزمین مصر میں، اور مجدال میں، اور تحفہ پیس میں، اور فوسف میں، اور فوسف کی سرزمین میں بستے تھے، پرمیاء کو پہنچا، اور اُس نے کہا، ۲ کہ رب الاقواج، اسرائیل کا خدا، یوں کہتا ہی، کہ تم نے بہ ساری بار، جو میں نے  | ۸:۴۲ اور ۱۱:۱۱             |
| ۸:۴۲ اور ۱۱:۱۱             | یروسلیم پر، اور یہوداہ کے سارے شہروں پر، نازل کی، دیکھی: اور دیکھ، وہ آج کے دن ویرانہ ہیں، اور اُن میں ایک بسلیوہا بھی نہیں، ۳ اُس شرارت کے سبب جو اُنہوں نے مجھے غصہ دلانے کے لیے کی ہی، کہ وہ بیگائے معبودوں کے آگے لبان بچلائے جاتے، اور اُنکی بندگی کرتے تھے، جنہیں نہ وہ جانتے تھے، نہ وہ، نہ تم، نہ تمہارے باپ دادا۔ ۴ اور میں نے اپنے سارے خدمتگذار نبیوں کو تمہارے پاس بھیجا، صبح سویرے اُنکے بھیجا، اور کہا، کہ تم وہ نفرتی کام، جس سے میں نفرت رکھتا ہوں، نہ کرو۔ ۵ پر اُنہوں نے نہ سنا، نہ کان لگایا، کہ اپنی برائی سے باز آویں، اور بے گنے معبودوں کے آگے لبان نہ جلاویں۔ ۶ اُس لیے میرا غضب و قہر اُتدیا گیا، اور یہوداہ کے شہروں اور یروسلیم کے بازاروں پر بھڑکا: اور وہ خراب اور ویران ہوئے، جیسے آج کے دن ہیں۔ ۷ اور اب خداوند رب الاقواج، اسرائیل کا خدا، یوں کہتا ہی: کہ تم کیوں اپنی جانوں سے یہ تری ندی کرنے ہو، کہ یہوداہ میں سے مرد و عورت، لڑکا اور دودھ پیتا بچا کاٹا جائے، اور تمہارے لیے کوئی باقی نہ رہے؟ ۸ کہ تم سرزمین مصر میں، جہاں تم بسنے کے لیے گئے ہو، اپنے ہاتھوں کے کاموں سے، اور بیگائے معبودوں کے آگے لبان چلائے سے مجھ کو غصہ دلاتے ہو، کہ تم نیست کیئے جاؤ، اور زمین کی ساری قوموں کے درمیان لعنت اور ملامت کے باعث ہو؟ ۹ کیا تم اپنے باپ داداؤں کی بدکاریاں، اور یہوداہ کے بادشاہوں کی بدکاریاں، اور اُنکی جوروں کی بدکاریاں، اور اپنی ہی بدکاریاں، اور اپنی جوروں کی بدکاریاں، جو تم نے یہوداہ کی سرزمین میں، اور یروسلیم کے بازاروں میں کی ہیں، بھول گئے ہو؟ ۱۰ وہ آج کے دن تک بھی دل شکستہ نہ ہوئے، اور نہ ڈرے، اور میری شریعت اور حقوق پر، جو میں نے تمہارے اور تمہارے باپ داداؤں کے آگے رکھے ہیں، وہ نہ چلے۔ ۱۱ اُس لیے رب الاقواج، اسرائیل کا خدا، یوں کہتا ہی، کہ دیکھ، میں اپنا رخ | ۸:۴۲ اور ۱۱:۱۱             |













[illegible]

۱۰۰



1. 2. 3. 4. 5. 6. 7. 8. 9. 10. 11. 12. 13. 14. 15. 16. 17. 18. 19. 20. 21. 22. 23. 24. 25. 26. 27. 28. 29. 30. 31. 32. 33. 34. 35. 36. 37. 38. 39. 40. 41. 42. 43. 44. 45. 46. 47. 48. 49. 50. 51. 52. 53. 54. 55. 56. 57. 58. 59. 60. 61. 62. 63. 64. 65. 66. 67. 68. 69. 70. 71. 72. 73. 74. 75. 76. 77. 78. 79. 80. 81. 82. 83. 84. 85. 86. 87. 88. 89. 90. 91. 92. 93. 94. 95. 96. 97. 98. 99. 100. 101. 102. 103. 104. 105. 106. 107. 108. 109. 110. 111. 112. 113. 114. 115. 116. 117. 118. 119. 120. 121. 122. 123. 124. 125. 126. 127. 128. 129. 130. 131. 132. 133. 134. 135. 136. 137. 138. 139. 140. 141. 142. 143. 144. 145. 146. 147. 148. 149. 150. 151. 152. 153. 154. 155. 156. 157. 158. 159. 160. 161. 162. 163. 164. 165. 166. 167. 168. 169. 170. 171. 172. 173. 174. 175. 176. 177. 178. 179. 180. 181. 182. 183. 184. 185. 186. 187. 188. 189. 190. 191. 192. 193. 194. 195. 196. 197. 198. 199. 200. 201. 202. 203. 204. 205. 206. 207. 208. 209. 210. 211. 212. 213. 214. 215. 216. 217. 218. 219. 220. 221. 222. 223. 224. 225. 226. 227. 228. 229. 230. 231. 232. 233. 234. 235. 236. 237. 238. 239. 240. 241. 242. 243. 244. 245. 246. 247. 248. 249. 250. 251. 252. 253. 254. 255. 256. 257. 258. 259. 260. 261. 262. 263. 264. 265. 266. 267. 268. 269. 270. 271. 272. 273. 274. 275. 276. 277. 278. 279. 280. 281. 282. 283. 284. 285. 286. 287. 288. 289. 290. 291. 292. 293. 294. 295. 296. 297. 298. 299. 300. 301. 302. 303. 304. 305. 306. 307. 308. 309. 310. 311. 312. 313. 314. 315. 316. 317. 318. 319. 320. 321. 322. 323. 324. 325. 326. 327. 328. 329. 330. 331. 332. 333. 334. 335. 336. 337. 338. 339. 340. 341. 342. 343. 344. 345. 346. 347. 348. 349. 350. 351. 352. 353. 354. 355. 356. 357. 358. 359. 360. 361. 362. 363. 364. 365. 366. 367. 368. 369. 370. 371. 372. 373. 374. 375. 376. 377. 378. 379. 380. 381. 382. 383. 384. 385. 386. 387. 388. 389. 390. 391. 392. 393. 394. 395. 396. 397. 398. 399. 400. 401. 402. 403. 404. 405. 406. 407. 408. 409. 410. 411. 412. 413. 414. 415. 416. 417. 418. 419. 420. 421. 422. 423. 424. 425. 426. 427. 428. 429. 430. 431. 432. 433. 434. 435. 436. 437. 438. 439. 440. 441. 442. 443. 444. 445. 446. 447. 448. 449. 450. 451. 452. 453. 454. 455. 456. 457. 458. 459. 460. 461. 462. 463. 464. 465. 466. 467. 468. 469. 470. 471. 472. 473. 474. 475. 476. 477. 478. 479. 480. 481. 482. 483. 484. 485. 486. 487. 488. 489. 490. 491. 492. 493. 494. 495. 496. 497. 498. 499. 500. 501. 502. 503. 504. 505. 506. 507. 508. 509. 510. 511. 512. 513. 514. 515. 516. 517. 518. 519. 520. 521. 522. 523. 524. 525. 526. 527. 528. 529. 530. 531. 532. 533. 534. 535. 536. 537. 538. 539. 540. 541. 542. 543. 544. 545. 546. 547. 548. 549. 550. 551. 552. 553. 554. 555. 556. 557. 558. 559. 560. 561. 562. 563. 564. 565. 566. 567. 568. 569. 570. 571. 572. 573. 574. 575. 576. 577. 578. 579. 580. 581. 582. 583. 584. 585. 586. 587. 588. 589. 590. 591. 592. 593. 594. 595. 596. 597. 598. 599. 600. 601. 602. 603. 604. 605. 606. 607. 608. 609. 610. 611. 612. 613. 614. 615. 616. 617. 618. 619. 620. 621. 622. 623. 624. 625. 626. 627. 628. 629. 630. 631. 632. 633. 634. 635. 636. 637. 638. 639. 640. 641. 642. 643. 644. 645. 646. 647. 648. 649. 650. 651. 652. 653. 654. 655. 656. 657. 658. 659. 660. 661. 662. 663. 664. 665. 666. 667. 668. 669. 670. 671. 672. 673. 674. 675. 676. 677. 678. 679. 680. 681. 682. 683. 684. 685. 686. 687. 688. 689. 690. 691. 692. 693. 694. 695. 696. 697. 698. 699. 700. 701. 702. 703. 704. 705. 706. 707. 708. 709. 710. 711. 712. 713. 714. 715. 716. 717. 718. 719. 720. 721. 722. 723. 724. 725. 726. 727. 728. 729. 730. 731. 732. 733. 734. 735. 736. 737. 738. 739. 740. 741. 742. 743. 744. 745. 746. 747. 748. 749. 750. 751. 752. 753. 754. 755. 756. 757. 758. 759. 760. 761. 762. 763. 764. 765. 766. 767. 768. 769. 770. 771. 772. 773. 774. 775. 776. 777. 778. 779. 780. 781. 782. 783. 784. 785. 786. 787. 788. 789. 790. 791. 792. 793. 794. 795. 796. 797. 798. 799. 800. 801. 802. 803. 804. 805. 806. 807. 808. 809. 810. 811. 812. 813. 814. 815. 816. 817. 818. 819. 820. 821. 822. 823. 824. 825. 826. 827. 828. 829. 830. 831. 832. 833. 834. 835. 836. 837. 838. 839. 840.

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

[illegible]

104  
105

104  
105  
106  
107  
108  
109  
110

104  
105  
106  
107  
108  
109  
110

104  
 105  
 106  
 107  
 108  
 109  
 110  
 111  
 112  
 113  
 114  
 115  
 116  
 117  
 118  
 119  
 120  
 121  
 122  
 123  
 124  
 125  
 126  
 127  
 128  
 129  
 130  
 131  
 132  
 133  
 134  
 135  
 136  
 137  
 138  
 139  
 140  
 141  
 142  
 143  
 144  
 145  
 146  
 147  
 148  
 149  
 150  
 151  
 152  
 153  
 154  
 155  
 156  
 157  
 158  
 159  
 160  
 161  
 162  
 163  
 164  
 165  
 166  
 167  
 168  
 169  
 170  
 171  
 172  
 173  
 174  
 175  
 176  
 177  
 178  
 179  
 180  
 181  
 182  
 183  
 184  
 185  
 186  
 187  
 188  
 189  
 190  
 191  
 192  
 193  
 194  
 195  
 196  
 197  
 198  
 199  
 200

104  
 105  
 106  
 107  
 108  
 109  
 110  
 111  
 112  
 113  
 114  
 115  
 116  
 117  
 118  
 119  
 120  
 121  
 122  
 123  
 124  
 125  
 126  
 127  
 128  
 129  
 130  
 131  
 132  
 133  
 134  
 135  
 136  
 137  
 138  
 139  
 140  
 141  
 142  
 143  
 144  
 145  
 146  
 147  
 148  
 149  
 150  
 151  
 152  
 153  
 154  
 155  
 156  
 157  
 158  
 159  
 160  
 161  
 162  
 163  
 164  
 165  
 166  
 167  
 168  
 169  
 170  
 171  
 172  
 173  
 174  
 175  
 176  
 177  
 178  
 179  
 180  
 181  
 182  
 183  
 184  
 185  
 186  
 187  
 188  
 189  
 190  
 191  
 192  
 193  
 194  
 195  
 196  
 197  
 198  
 199  
 200

104  
105

104  
105  
106  
107  
108  
109  
110

104  
105  
106  
107  
108  
109  
110







[illegible]



خبر

[illegible]

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

[illegible][illegible][illegible][illegible]

וְהָיָה כִּי יִשְׁמַע ה' אֶת הַקּוֹל  
 וְהָיָה כִּי יִשְׁמַע ה' אֶת הַקּוֹל  
 וְהָיָה כִּי יִשְׁמַע ה' אֶת הַקּוֹל  
 וְהָיָה כִּי יִשְׁמַע ה' אֶת הַקּוֹל  
 וְהָיָה כִּי יִשְׁמַע ה' אֶת הַקּוֹל

[illegible]













۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

[illegible]



ਸ੍ਰੀ ਗੁਰੂ ਗ੍ਰੰਥ ਸਾਹਿਬ ਜੀ











۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

[illegible][illegible]

[illegible]





۱۰  
 ۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

[illegible]

|       |       |       |       |       |       |       |       |       |        |        |        |        |        |        |        |        |        |        |        |        |        |        |        |        |        |        |        |        |        |        |        |        |        |        |        |        |        |        |        |        |        |        |        |        |        |        |        |        |        |        |        |        |        |        |        |        |        |        |        |        |        |        |        |        |        |        |        |        |        |        |        |        |        |        |        |        |        |        |        |        |        |        |        |        |        |        |        |        |        |        |        |        |        |        |        |        |        |        |         |
|-------|-------|-------|-------|-------|-------|-------|-------|-------|--------|--------|--------|--------|--------|--------|--------|--------|--------|--------|--------|--------|--------|--------|--------|--------|--------|--------|--------|--------|--------|--------|--------|--------|--------|--------|--------|--------|--------|--------|--------|--------|--------|--------|--------|--------|--------|--------|--------|--------|--------|--------|--------|--------|--------|--------|--------|--------|--------|--------|--------|--------|--------|--------|--------|--------|--------|--------|--------|--------|--------|--------|--------|--------|--------|--------|--------|--------|--------|--------|--------|--------|--------|--------|--------|--------|--------|--------|--------|--------|--------|--------|--------|--------|--------|--------|--------|--------|--------|--------|---------|
| 141:1 | 141:2 | 141:3 | 141:4 | 141:5 | 141:6 | 141:7 | 141:8 | 141:9 | 141:10 | 141:11 | 141:12 | 141:13 | 141:14 | 141:15 | 141:16 | 141:17 | 141:18 | 141:19 | 141:20 | 141:21 | 141:22 | 141:23 | 141:24 | 141:25 | 141:26 | 141:27 | 141:28 | 141:29 | 141:30 | 141:31 | 141:32 | 141:33 | 141:34 | 141:35 | 141:36 | 141:37 | 141:38 | 141:39 | 141:40 | 141:41 | 141:42 | 141:43 | 141:44 | 141:45 | 141:46 | 141:47 | 141:48 | 141:49 | 141:50 | 141:51 | 141:52 | 141:53 | 141:54 | 141:55 | 141:56 | 141:57 | 141:58 | 141:59 | 141:60 | 141:61 | 141:62 | 141:63 | 141:64 | 141:65 | 141:66 | 141:67 | 141:68 | 141:69 | 141:70 | 141:71 | 141:72 | 141:73 | 141:74 | 141:75 | 141:76 | 141:77 | 141:78 | 141:79 | 141:80 | 141:81 | 141:82 | 141:83 | 141:84 | 141:85 | 141:86 | 141:87 | 141:88 | 141:89 | 141:90 | 141:91 | 141:92 | 141:93 | 141:94 | 141:95 | 141:96 | 141:97 | 141:98 | 141:99 | 141:100 |
| 141:1 | 141:2 | 141:3 | 141:4 | 141:5 | 141:6 | 141:7 | 141:8 | 141:9 | 141:10 | 141:11 | 141:12 | 141:13 | 141:14 | 141:15 | 141:16 | 141:17 | 141:18 | 141:19 | 141:20 | 141:21 | 141:22 | 141:23 | 141:24 | 141:25 | 141:26 | 141:27 | 141:28 | 141:29 | 141:30 | 141:31 | 141:32 | 141:33 | 141:34 | 141:35 | 141:36 | 141:37 | 141:38 | 141:39 | 141:40 | 141:41 | 141:42 | 141:43 | 141:44 | 141:45 | 141:46 | 141:47 | 141:48 | 141:49 | 141:50 | 141:51 | 141:52 | 141:53 | 141:54 | 141:55 | 141:56 | 141:57 | 141:58 | 141:59 | 141:60 | 141:61 | 141:62 | 141:63 | 141:64 | 141:65 | 141:66 | 141:67 | 141:68 | 141:69 | 141:70 | 141:71 | 141:72 | 141:73 | 141:74 | 141:75 | 141:76 | 141:77 | 141:78 | 141:79 | 141:80 | 141:81 | 141:82 | 141:83 | 141:84 | 141:85 | 141:86 | 141:87 | 141:88 | 141:89 | 141:90 | 141:91 | 141:92 | 141:93 | 141:94 | 141:95 | 141:96 | 141:97 | 141:98 | 141:99 | 141:100 |



[illegible]





[illegible][illegible][illegible]

[illegible]



۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶



۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶







[illegible]















[illegible]



[illegible]

۱  
 ۲  
 ۳  
 ۴  
 ۵  
 ۶  
 ۷  
 ۸  
 ۹  
 ۱۰  
 ۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰







Handwritten marginal notes in the top right corner.

Handwritten marginal notes on the right side.

Handwritten marginal notes on the right side.

Handwritten marginal notes on the right side.

Handwritten marginal notes on the right side.

Handwritten marginal notes on the right side.

Handwritten marginal notes on the right side.

Handwritten marginal notes on the right side.

Handwritten marginal notes on the right side.

Handwritten marginal notes on the right side.

Handwritten marginal notes on the right side.

Handwritten marginal notes on the right side.

Main body of handwritten text in the right column, written in a cursive script.

Main body of handwritten text in the left column, written in a cursive script.

Handwritten marginal notes in the left margin.

Handwritten marginal notes in the left margin.



[illegible]

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

[illegible]

۱۰  
 ۹  
 ۸  
 ۷  
 ۶  
 ۵  
 ۴  
 ۳  
 ۲  
 ۱

155 . . . .  
 156 . . . .  
 157 . . . .  
 158 . . . .  
 159 . . . .  
 160 . . . .  
 161 . . . .  
 162 . . . .  
 163 . . . .  
 164 . . . .  
 165 . . . .  
 166 . . . .  
 167 . . . .  
 168 . . . .  
 169 . . . .  
 170 . . . .  
 171 . . . .  
 172 . . . .  
 173 . . . .  
 174 . . . .  
 175 . . . .  
 176 . . . .  
 177 . . . .  
 178 . . . .  
 179 . . . .  
 180 . . . .  
 181 . . . .  
 182 . . . .  
 183 . . . .  
 184 . . . .  
 185 . . . .  
 186 . . . .  
 187 . . . .  
 188 . . . .  
 189 . . . .  
 190 . . . .  
 191 . . . .  
 192 . . . .  
 193 . . . .  
 194 . . . .  
 195 . . . .  
 196 . . . .  
 197 . . . .  
 198 . . . .  
 199 . . . .  
 200 . . . .  
 201 . . . .  
 202 . . . .  
 203 . . . .  
 204 . . . .  
 205 . . . .  
 206 . . . .  
 207 . . . .  
 208 . . . .  
 209 . . . .  
 210 . . . .  
 211 . . . .  
 212 . . . .  
 213 . . . .  
 214 . . . .  
 215 . . . .  
 216 . . . .  
 217 . . . .  
 218 . . . .  
 219 . . . .  
 220 . . . .  
 221 . . . .  
 222 . . . .  
 223 . . . .  
 224 . . . .  
 225 . . . .  
 226 . . . .  
 227 . . . .  
 228 . . . .  
 229 . . . .  
 230 . . . .  
 231 . . . .  
 232 . . . .  
 233 . . . .  
 234 . . . .  
 235 . . . .  
 236 . . . .  
 237 . . . .  
 238 . . . .  
 239 . . . .  
 240 . . . .  
 241 . . . .  
 242 . . . .  
 243 . . . .  
 244 . . . .  
 245 . . . .  
 246 . . . .  
 247 . . . .  
 248 . . . .  
 249 . . . .  
 250 . . . .  
 251 . . . .  
 252 . . . .  
 253 . . . .  
 254 . . . .  
 255 . . . .  
 256 . . . .  
 257 . . . .  
 258 . . . .  
 259 . . . .  
 260 . . . .  
 261 . . . .  
 262 . . . .  
 263 . . . .  
 264 . . . .  
 265 . . . .  
 266 . . . .  
 267 . . . .  
 268 . . . .  
 269 . . . .  
 270 . . . .  
 271 . . . .  
 272 . . . .  
 273 . . . .  
 274 . . . .  
 275 . . . .  
 276 . . . .  
 277 . . . .  
 278 . . . .  
 279 . . . .  
 280 . . . .  
 281 . . . .  
 282 . . . .  
 283 . . . .  
 284 . . . .  
 285 . . . .  
 286 . . . .  
 287 . . . .  
 288 . . . .  
 289 . . . .  
 290 . . . .  
 291 . . . .  
 292 . . . .  
 293 . . . .  
 294 . . . .  
 295 . . . .  
 296 . . . .  
 297 . . . .  
 298 . . . .  
 299 . . . .  
 300 . . . .  
 301 . . . .  
 302 . . . .  
 303 . . . .  
 304 . . . .  
 305 . . . .  
 306 . . . .  
 307 . . . .  
 308 . . . .  
 309 . . . .  
 310 . . . .  
 311 . . . .  
 312 . . . .  
 313 . . . .  
 314 . . . .  
 315 . . . .  
 316 . . . .  
 317 . . . .  
 318 . . . .  
 319 . . . .  
 320 . . . .  
 321 . . . .  
 322 . . . .  
 323 . . . .  
 324 . . . .  
 325 . . . .  
 326 . . . .  
 327 . . . .  
 328 . . . .  
 329 . . . .  
 330 . . . .  
 331 . . . .  
 332 . . . .  
 333 . . . .  
 334 . . . .  
 335 . . . .  
 336 . . . .  
 337 . . . .  
 338 . . . .  
 339 . . . .  
 340 . . . .  
 341 . . . .  
 342 . . . .  
 343 . . . .  
 344 . . . .  
 345 . . . .  
 346 . . . .  
 347 . . . .  
 348 . . . .  
 349 . . . .  
 350 . . . .  
 351 . . . .  
 352 . . . .  
 353 . . . .  
 354 . . . .  
 355 . . . .  
 356 . . . .  
 357 . . . .  
 358 . . . .  
 359 . . . .  
 360 . . . .  
 361 . . . .  
 362 . . . .  
 363 . . . .  
 364 . . . .  
 365 . . . .  
 366 . . . .  
 367 . . . .  
 368 . . . .  
 369 . . . .  
 370 . . . .  
 371 . . . .  
 372 . . . .  
 373 . . . .  
 374 . . . .  
 375 . . . .  
 376 . . . .  
 377 . . . .  
 378 . . . .  
 379 . . . .  
 380 . . . .  
 381 . . . .  
 382 . . . .  
 383 . . . .  
 384 . . . .  
 385 . . . .  
 386 . . . .  
 387 . . . .  
 388 . . . .  
 389 . . . .  
 390 . . . .  
 391 . . . .  
 392 . . . .  
 393 . . . .  
 394 . . . .  
 395 . . . .  
 396 . . . .  
 397 . . . .  
 398 . . . .  
 399 . . . .  
 400 . . . .  
 401 . . . .  
 402 . . . .  
 403 . . . .  
 404 . . . .  
 405 . . . .  
 406 . . . .  
 407 . . . .  
 408 . . . .  
 409 . . . .  
 410 . . . .  
 411 . . . .  
 412 . . . .  
 413 . . . .  
 414 . . . .  
 415 . . . .  
 416 . . . .  
 417 . . . .  
 418 . . . .  
 419 . . . .  
 420 . . . .  
 421 . . . .  
 422 . . . .  
 423 . . . .  
 424 . . . .  
 425 . . . .  
 426 . . . .  
 427 . . . .  
 428 . . . .  
 429 . . . .  
 430 . . . .  
 431 . . . .  
 432 . . . .  
 433 . . . .  
 434 . . . .  
 435 . . . .  
 436 . . . .  
 437 . . . .  
 438 . . . .  
 439 . . . .  
 440 . . . .  
 441 . . . .  
 442 . . . .  
 443 . . . .  
 444 . . . .  
 445 . . . .  
 446 . . . .  
 447 . . . .  
 448 . . . .  
 449 . . . .  
 450 . . . .  
 451 . . . .  
 452 . . . .  
 453 . . . .  
 454 . . . .  
 455 . . . .  
 456 . . . .  
 457 . . . .  
 458 . . . .  
 459 . . . .  
 460 . . . .  
 461 . . . .  
 462 . . . .  
 463 . . . .  
 464 . . . .  
 465 . . . .  
 466 . . . .  
 467 . . . .  
 468 . . . .  
 469 . . . .

کتابخانه  
مکتب  
مکتب  
مکتب  
مکتب



[illegible]









Handwritten text in a cursive script, likely Persian or Arabic, organized into two main columns. The text is dense and appears to be a historical or administrative document. Marginal notes are present on the right side of the page.

Handwritten text at the bottom left corner, possibly a signature or date.

Handwritten text at the bottom right corner, possibly a signature or date.





















Handwritten marginal notes in Persian script along the right edge of the page.

Handwritten text in Persian script, right column. The text is dense and appears to be a continuous narrative or a list of items.

Handwritten text in Persian script, left column. The text is dense and appears to be a continuous narrative or a list of items.







[illegible]

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

[illegible]

۷۵ ۸۴۲۵۳۴۵۶۷۸۹۱۰۱۱۲۱۳۱۴۱۵۱۶۱۷۱۸۱۹۲۰۲۱۲۲۲۳۲۴۲۵۲۶۲۷۲۸۲۹۳۰۳۱۳۲۳۳۳۴۳۵۳۶۳۷۳۸۳۹۴۰۴۱۴۲۴۳۴۴۴۵۴۶۴۷۴۸۴۹۵۰۵۱۵۲۵۳۵۴۵۵۵۶۵۷۵۸۵۹۶۰۶۱۶۲۶۳۶۴۶۵۶۶۶۷۶۸۶۹۷۰۷۱۷۲۷۳۷۴۷۵۷۶۷۷۷۸۷۹۸۰۸۱۸۲۸۳۸۴۸۵۸۶۸۷۸۸۸۹۹۰۹۱۹۲۹۳۹۴۹۵۹۶۹۷۹۸۹۹۱۰۰



၆၈ ဂုံ

۱۰۰۰

[illegible][illegible]















۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

[illegible]













[illegible][illegible][illegible]

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

| Year | 1900 | 1901 | 1902 | 1903 | 1904 | 1905 | 1906 | 1907 | 1908 | 1909 | 1910 | 1911 | 1912 | 1913 | 1914 | 1915 | 1916 | 1917 | 1918 | 1919 | 1920 | 1921 | 1922 | 1923 | 1924 | 1925 | 1926 | 1927 | 1928 | 1929 | 1930 | 1931 | 1932 | 1933 | 1934 | 1935 | 1936 | 1937 | 1938 | 1939 | 1940 | 1941 | 1942 | 1943 | 1944 | 1945 | 1946 | 1947 | 1948 | 1949 | 1950 | 1951 | 1952 | 1953 | 1954 | 1955 | 1956 | 1957 | 1958 | 1959 | 1960 | 1961 | 1962 | 1963 | 1964 | 1965 | 1966 | 1967 | 1968 | 1969 | 1970 | 1971 | 1972 | 1973 | 1974 | 1975 | 1976 | 1977 | 1978 | 1979 | 1980 | 1981 | 1982 | 1983 | 1984 | 1985 | 1986 | 1987 | 1988 | 1989 | 1990 | 1991 | 1992 | 1993 | 1994 | 1995 | 1996 | 1997 | 1998 | 1999 | 2000 | 2001 | 2002 | 2003 | 2004 | 2005 | 2006 | 2007 | 2008 | 2009 | 2010 | 2011 | 2012 | 2013 | 2014 | 2015 | 2016 | 2017 | 2018 | 2019 | 2020 | 2021 | 2022 | 2023 | 2024 | 2025 | 2026 | 2027 | 2028 | 2029 | 2030 | 2031 | 2032 | 2033 | 2034 | 2035 | 2036 | 2037 | 2038 | 2039 | 2040 | 2041 | 2042 | 2043 | 2044 | 2045 | 2046 | 2047 | 2048 | 2049 | 2050 | 2051 | 2052 | 2053 | 2054 | 2055 | 2056 | 2057 | 2058 | 2059 | 2060 | 2061 | 2062 | 2063 | 2064 | 2065 | 2066 | 2067 | 2068 | 2069 | 2070 | 2071 | 2072 | 2073 | 2074 | 2075 | 2076 | 2077 | 2078 | 2079 | 2080 | 2081 | 2082 | 2083 | 2084 | 2085 | 2086 | 2087 | 2088 | 2089 | 2090 | 2091 | 2092 | 2093 | 2094 | 2095 | 2096 | 2097 | 2098 | 2099 | 2100 |
|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|
| 1900 | 1901 | 1902 | 1903 | 1904 | 1905 | 1906 | 1907 | 1908 | 1909 | 1910 | 1911 | 1912 | 1913 | 1914 | 1915 | 1916 | 1917 | 1918 | 1919 | 1920 | 1921 | 1922 | 1923 | 1924 | 1925 | 1926 | 1927 | 1928 | 1929 | 1930 | 1931 | 1932 | 1933 | 1934 | 1935 | 1936 | 1937 | 1938 | 1939 | 1940 | 1941 | 1942 | 1943 | 1944 | 1945 | 1946 | 1947 | 1948 | 1949 | 1950 | 1951 | 1952 | 1953 | 1954 | 1955 | 1956 | 1957 | 1958 | 1959 | 1960 | 1961 | 1962 | 1963 | 1964 | 1965 | 1966 | 1967 | 1968 | 1969 | 1970 | 1971 | 1972 | 1973 | 1974 | 1975 | 1976 | 1977 | 1978 | 1979 | 1980 | 1981 | 1982 | 1983 | 1984 | 1985 | 1986 | 1987 | 1988 | 1989 | 1990 | 1991 | 1992 | 1993 | 1994 | 1995 | 1996 | 1997 | 1998 | 1999 | 2000 | 2001 | 2002 | 2003 | 2004 | 2005 | 2006 | 2007 | 2008 | 2009 | 2010 | 2011 | 2012 | 2013 | 2014 | 2015 | 2016 | 2017 | 2018 | 2019 | 2020 | 2021 | 2022 | 2023 | 2024 | 2025 | 2026 | 2027 | 2028 | 2029 | 2030 | 2031 | 2032 | 2033 | 2034 | 2035 | 2036 | 2037 | 2038 | 2039 | 2040 | 2041 | 2042 | 2043 | 2044 | 2045 | 2046 | 2047 | 2048 | 2049 | 2050 | 2051 | 2052 | 2053 | 2054 | 2055 | 2056 | 2057 | 2058 | 2059 | 2060 | 2061 | 2062 | 2063 | 2064 | 2065 | 2066 | 2067 | 2068 | 2069 | 2070 | 2071 | 2072 | 2073 | 2074 | 2075 | 2076 | 2077 | 2078 | 2079 | 2080 | 2081 | 2082 | 2083 | 2084 | 2085 | 2086 | 2087 | 2088 | 2089 | 2090 | 2091 | 2092 | 2093 | 2094 | 2095 | 2096 | 2097 | 2098 | 2099 | 2100 |      |





۱. رتبه اول  
 ۲. رتبه دوم  
 ۳. رتبه سوم  
 ۴. رتبه چهارم  
 ۵. رتبه پنجم  
 ۶. رتبه ششم  
 ۷. رتبه هفتم  
 ۸. رتبه هشتم  
 ۹. رتبه نهم  
 ۱۰. رتبه دهم  
 ۱۱. رتبه یازدهم  
 ۱۲. رتبه پانزدهم  
 ۱۳. رتبه شانزدهم  
 ۱۴. رتبه هجدهم  
 ۱۵. رتبه بیستم  
 ۱۶. رتبه بیست و یکم  
 ۱۷. رتبه بیست و دوم  
 ۱۸. رتبه بیست و سوم  
 ۱۹. رتبه بیست و چهارم  
 ۲۰. رتبه بیست و پنجم  
 ۲۱. رتبه بیست و ششم  
 ۲۲. رتبه بیست و هفتم  
 ۲۳. رتبه بیست و هشتم  
 ۲۴. رتبه بیست و نهم  
 ۲۵. رتبه بیست و دهم  
 ۲۶. رتبه بیست و یازدهم  
 ۲۷. رتبه بیست و پانزدهم  
 ۲۸. رتبه بیست و شانزدهم  
 ۲۹. رتبه بیست و هجدهم  
 ۳۰. رتبه بیست و بیستم  
 ۳۱. رتبه بیست و یکم  
 ۳۲. رتبه بیست و دوم  
 ۳۳. رتبه بیست و سوم  
 ۳۴. رتبه بیست و چهارم  
 ۳۵. رتبه بیست و پنجم  
 ۳۶. رتبه بیست و ششم  
 ۳۷. رتبه بیست و هفتم  
 ۳۸. رتبه بیست و هشتم  
 ۳۹. رتبه بیست و نهم  
 ۴۰. رتبه بیست و دهم  
 ۴۱. رتبه بیست و یازدهم  
 ۴۲. رتبه بیست و پانزدهم  
 ۴۳. رتبه بیست و شانزدهم  
 ۴۴. رتبه بیست و هجدهم  
 ۴۵. رتبه بیست و بیستم  
 ۴۶. رتبه بیست و یکم  
 ۴۷. رتبه بیست و دوم  
 ۴۸. رتبه بیست و سوم  
 ۴۹. رتبه بیست و چهارم  
 ۵۰. رتبه بیست و پنجم  
 ۵۱. رتبه بیست و ششم  
 ۵۲. رتبه بیست و هفتم  
 ۵۳. رتبه بیست و هشتم  
 ۵۴. رتبه بیست و نهم  
 ۵۵. رتبه بیست و دهم  
 ۵۶. رتبه بیست و یازدهم  
 ۵۷. رتبه بیست و پانزدهم  
 ۵۸. رتبه بیست و شانزدهم  
 ۵۹. رتبه بیست و هجدهم  
 ۶۰. رتبه بیست و بیستم  
 ۶۱. رتبه بیست و یکم  
 ۶۲. رتبه بیست و دوم  
 ۶۳. رتبه بیست و سوم  
 ۶۴. رتبه بیست و چهارم  
 ۶۵. رتبه بیست و پنجم  
 ۶۶. رتبه بیست و ششم  
 ۶۷. رتبه بیست و هفتم  
 ۶۸. رتبه بیست و هشتم  
 ۶۹. رتبه بیست و نهم  
 ۷۰. رتبه بیست و دهم  
 ۷۱. رتبه بیست و یازدهم  
 ۷۲. رتبه بیست و پانزدهم  
 ۷۳. رتبه بیست و شانزدهم  
 ۷۴. رتبه بیست و هجدهم  
 ۷۵. رتبه بیست و بیستم  
 ۷۶. رتبه بیست و یکم  
 ۷۷. رتبه بیست و دوم  
 ۷۸. رتبه بیست و سوم  
 ۷۹. رتبه بیست و چهارم  
 ۸۰. رتبه بیست و پنجم  
 ۸۱. رتبه بیست و ششم  
 ۸۲. رتبه بیست و هفتم  
 ۸۳. رتبه بیست و هشتم  
 ۸۴. رتبه بیست و نهم  
 ۸۵. رتبه بیست و دهم  
 ۸۶. رتبه بیست و یازدهم  
 ۸۷. رتبه بیست و پانزدهم  
 ۸۸. رتبه بیست و شانزدهم  
 ۸۹. رتبه بیست و هجدهم  
 ۹۰. رتبه بیست و بیستم  
 ۹۱. رتبه بیست و یکم  
 ۹۲. رتبه بیست و دوم  
 ۹۳. رتبه بیست و سوم  
 ۹۴. رتبه بیست و چهارم  
 ۹۵. رتبه بیست و پنجم  
 ۹۶. رتبه بیست و ششم  
 ۹۷. رتبه بیست و هفتم  
 ۹۸. رتبه بیست و هشتم  
 ۹۹. رتبه بیست و نهم  
 ۱۰۰. رتبه بیست و دهم

[illegible]

[illegible]





[illegible]

۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱  
 ۴۷۲  
 ۴۷۳  
 ۴۷۴  
 ۴۷۵  
 ۴۷۶  
 ۴۷۷

کتابخانه

॥ श्रीगणेशाय नमः ॥  
 ॥ श्रीगणेशाय नमः ॥













[illegible]



















آیتہ

ရန်ကုန်မြို့နယ်

11  
12/17/1901  
13/18/1901

4: p. 2

۱۰۲

7 11 12 13 14 15 16 17 18 19 20 21 22 23 24 25 26 27 28 29 30 31 32 33 34 35 36 37 38 39 40 41 42 43 44 45 46 47 48 49 50 51 52 53 54 55 56 57 58 59 60 61 62 63 64 65 66 67 68 69 70 71 72 73 74 75 76 77 78 79 80 81 82 83 84 85 86 87 88 89 90 91 92 93 94 95 96 97 98 99 100 101 102 103 104 105 106 107 108 109 110 111 112 113 114 115 116 117 118 119 120 121 122 123 124 125 126 127 128 129 130 131 132 133 134 135 136 137 138 139 140 141 142 143 144 145 146 147 148 149 150 151 152 153 154 155 156 157 158 159 160 161 162 163 164 165 166 167 168 169 170 171 172 173 174 175 176 177 178 179 180 181 182 183 184 185 186 187 188 189 190 191 192 193 194 195 196 197 198 199 200 201 202 203 204 205 206 207 208 209 210 211 212 213 214 215 216 217 218 219 220 221 222 223 224 225 226 227 228 229 230 231 232 233 234 235 236 237 238 239 240 241 242 243 244 245 246 247 248 249 250 251 252 253 254 255 256 257 258 259 260 261 262 263 264 265 266 267 268 269 270 271 272 273 274 275 276 277 278 279 280 281 282 283 284 285 286 287 288 289 290 291 292 293 294 295 296 297 298 299 300 301 302 303 304 305 306 307 308 309 310 311 312 313 314 315 316 317 318 319 320 321 322 323 324 325 326 327 328 329 330 331 332 333 334 335 336 337 338 339 340 341 342 343 344 345 346 347 348 349 350 351 352 353 354 355 356 357 358 359 360 361 362 363 364 365 366 367 368 369 370 371 372 373 374 375 376 377 378 379 380 381 382 383 384 385 386 387 388 389 390 391 392 393 394 395 396 397 398 399 400 401 402 403 404 405 406 407 408 409 410 411 412 413 414 415 416 417 418 419 420 421 422 423 424 425 426 427 428 429 430 431 432 433 434 435 436 437 438 439 440 441 442 443 444 445 446 447 448 449 450 451 452 453 454 455 456 457 458 459 460 461 462 463 464 465 466 467 468 469 470 471 472 473 474 475 476 477 478 479 480 481 482 483 484 485 486 487 488 489 490 491 492 493 494 495 496 497 498 499 500 501 502 503 504 505 506 507 508 509 510 511 512 513 514 515 516 517 518 519 520 521 522 523 524 525 526 527 528 529 530 531 532 533 534 535 536 537 538 539 540 541 542 543 544 545 546 547 548 549 550 551 552 553 554 555 556 557 558 559 560 561 562 563 564 565 566 567 568 569 570 571 572 573 574 575 576 577 578 579 580 581 582 583 584 585 586 587 588 589 590 591 592 593 594 595 596 597 598 599 600 601 602 603 604 605 606 607 608 609 610 611 612 613 614 615 616 617 618 619 620 621 622 623 624 625 626 627 628 629 630 631 632 633 634 635 636 637 638 639 640 641 642 643 644 645 646 647 648 649 650 651 652 653 654 655 656 657 658 659 660 661 662 663 664 665 666 667 668 669 670 671 672 673 674 675 676 677 678 679 680 681 682 683 684 685 686 687 688 689 690 691 692 693 694 695 696 697 698 699 700 701 702 703 704 705 706 707 708 709 710 711 712 713 714 715 716 717 718 719 720 721 722 723 724 725 726 727 728 729 730 731 732 733 734 735 736 737 738 739 740 741 742 743 744 745 746 747 748 749 750 751 752 753 754 755 756 757 758 759 760 761 762 763 764 765 766 767 768 769 770 771 772 773 774 775 776 777 778 779 780 781 782 783 784 785 786 787 788 789 790 791 792 793 794 795 796 797 798 799 800 801 802 803 804 805 806 807 808 809 810 811 812 813 814 815 816 817 818 819 820 821 822 823 824 825 826 827 828 829 830 831 832 833 834 835 836 837 838 839 840 841 842 843 844 845 846 847 848 849 850 851 852 853 854 855 856 857 858 859 860 861 862 863 864 865 866 867 868 869 870 871 872 873 874 875 876 877 878 879 880 881 882 883 884 885 886 887 888 889 890 891 892 893 894 895 896 897 898 899 900 901 902 903 904 905 906 907 908 909 910 911 912 913 914 915 916 917 918 919 920 921 922 923 924 925 926 927 928 929 930 931 932 933 934 935 936 937 938 939 940 941 942 943 944 945 946 947 948 949 950 951 952 953 954 955 956 957 958 959 960 961 962 963 964 965 966 967 968 969 970 971 972 973 974 975 976 977 978 979 980 981 982 983 984 985 986 987 988 989 990 991 992 993 994 995 996 997 998 999 1000 1001 1002 1003 1004 1005 1006 1007 1008 1009 1010 1011 1012 1013 1014 1015 1016 1017 1018 1019 1020 1021 1022 1023 1024 1025 1026 1027 1028 1029 1030 1031 1032 1033 1034 1035 1036 1037 1038 1039 1040 1041 1042 1043 1044

10

۱۱۵

12  
12-13-14  
15-16-17

3 1/2  
014

3

کیت

[illegible]

וְהָיָה כִּי יִשְׁמַע ה' אֶת הַקּוֹל  
 וְהָיָה כִּי יִשְׁמַע ה' אֶת הַקּוֹל  
 וְהָיָה כִּי יִשְׁמַע ה' אֶת הַקּוֹל  
 וְהָיָה כִּי יִשְׁמַע ה' אֶת הַקּוֹל

၁၂၇

[illegible][illegible]

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲

444

01/10/2011

۱۰ : ۱۰ : ۱۰  
 ۱۰ : ۱۰ : ۱۰  
 ۱۰ : ۱۰ : ۱۰

344

3

کسیٹ

[illegible]

















[illegible]























[illegible]

|  |  |  |  |
|--|--|--|--|
| <p>۱۱۱<br/>۱۱۰<br/>۱۰۹<br/>۱۰۸<br/>۱۰۷<br/>۱۰۶<br/>۱۰۵<br/>۱۰۴<br/>۱۰۳<br/>۱۰۲<br/>۱۰۱<br/>۱۰۰<br/>۹۹<br/>۹۸<br/>۹۷<br/>۹۶<br/>۹۵<br/>۹۴<br/>۹۳<br/>۹۲<br/>۹۱<br/>۹۰<br/>۸۹<br/>۸۸<br/>۸۷<br/>۸۶<br/>۸۵<br/>۸۴<br/>۸۳<br/>۸۲<br/>۸۱<br/>۸۰<br/>۷۹<br/>۷۸<br/>۷۷<br/>۷۶<br/>۷۵<br/>۷۴<br/>۷۳<br/>۷۲<br/>۷۱<br/>۷۰<br/>۶۹<br/>۶۸<br/>۶۷<br/>۶۶<br/>۶۵<br/>۶۴<br/>۶۳<br/>۶۲<br/>۶۱<br/>۶۰<br/>۵۹<br/>۵۸<br/>۵۷<br/>۵۶<br/>۵۵<br/>۵۴<br/>۵۳<br/>۵۲<br/>۵۱<br/>۵۰<br/>۴۹<br/>۴۸<br/>۴۷<br/>۴۶<br/>۴۵<br/>۴۴<br/>۴۳<br/>۴۲<br/>۴۱<br/>۴۰<br/>۳۹<br/>۳۸<br/>۳۷<br/>۳۶<br/>۳۵<br/>۳۴<br/>۳۳<br/>۳۲<br/>۳۱<br/>۳۰<br/>۲۹<br/>۲۸<br/>۲۷<br/>۲۶<br/>۲۵<br/>۲۴<br/>۲۳<br/>۲۲<br/>۲۱<br/>۲۰<br/>۱۹<br/>۱۸<br/>۱۷<br/>۱۶<br/>۱۵<br/>۱۴<br/>۱۳<br/>۱۲<br/>۱۱<br/>۱۰<br/>۹<br/>۸<br/>۷<br/>۶<br/>۵<br/>۴<br/>۳<br/>۲<br/>۱</p> | <p>۱۱۱<br/>۱۱۰<br/>۱۰۹<br/>۱۰۸<br/>۱۰۷<br/>۱۰۶<br/>۱۰۵<br/>۱۰۴<br/>۱۰۳<br/>۱۰۲<br/>۱۰۱<br/>۱۰۰<br/>۹۹<br/>۹۸<br/>۹۷<br/>۹۶<br/>۹۵<br/>۹۴<br/>۹۳<br/>۹۲<br/>۹۱<br/>۹۰<br/>۸۹<br/>۸۸<br/>۸۷<br/>۸۶<br/>۸۵<br/>۸۴<br/>۸۳<br/>۸۲<br/>۸۱<br/>۸۰<br/>۷۹<br/>۷۸<br/>۷۷<br/>۷۶<br/>۷۵<br/>۷۴<br/>۷۳<br/>۷۲<br/>۷۱<br/>۷۰<br/>۶۹<br/>۶۸<br/>۶۷<br/>۶۶<br/>۶۵<br/>۶۴<br/>۶۳<br/>۶۲<br/>۶۱<br/>۶۰<br/>۵۹<br/>۵۸<br/>۵۷<br/>۵۶<br/>۵۵<br/>۵۴<br/>۵۳<br/>۵۲<br/>۵۱<br/>۵۰<br/>۴۹<br/>۴۸<br/>۴۷<br/>۴۶<br/>۴۵<br/>۴۴<br/>۴۳<br/>۴۲<br/>۴۱<br/>۴۰<br/>۳۹<br/>۳۸<br/>۳۷<br/>۳۶<br/>۳۵<br/>۳۴<br/>۳۳<br/>۳۲<br/>۳۱<br/>۳۰<br/>۲۹<br/>۲۸<br/>۲۷<br/>۲۶<br/>۲۵<br/>۲۴<br/>۲۳<br/>۲۲<br/>۲۱<br/>۲۰<br/>۱۹<br/>۱۸<br/>۱۷<br/>۱۶<br/>۱۵<br/>۱۴<br/>۱۳<br/>۱۲<br/>۱۱<br/>۱۰<br/>۹<br/>۸<br/>۷<br/>۶<br/>۵<br/>۴<br/>۳<br/>۲<br/>۱</p> | <p>۱۱۱<br/>۱۱۰<br/>۱۰۹<br/>۱۰۸<br/>۱۰۷<br/>۱۰۶<br/>۱۰۵<br/>۱۰۴<br/>۱۰۳<br/>۱۰۲<br/>۱۰۱<br/>۱۰۰<br/>۹۹<br/>۹۸<br/>۹۷<br/>۹۶<br/>۹۵<br/>۹۴<br/>۹۳<br/>۹۲<br/>۹۱<br/>۹۰<br/>۸۹<br/>۸۸<br/>۸۷<br/>۸۶<br/>۸۵<br/>۸۴<br/>۸۳<br/>۸۲<br/>۸۱<br/>۸۰<br/>۷۹<br/>۷۸<br/>۷۷<br/>۷۶<br/>۷۵<br/>۷۴<br/>۷۳<br/>۷۲<br/>۷۱<br/>۷۰<br/>۶۹<br/>۶۸<br/>۶۷<br/>۶۶<br/>۶۵<br/>۶۴<br/>۶۳<br/>۶۲<br/>۶۱<br/>۶۰<br/>۵۹<br/>۵۸<br/>۵۷<br/>۵۶<br/>۵۵<br/>۵۴<br/>۵۳<br/>۵۲<br/>۵۱<br/>۵۰<br/>۴۹<br/>۴۸<br/>۴۷<br/>۴۶<br/>۴۵<br/>۴۴<br/>۴۳<br/>۴۲<br/>۴۱<br/>۴۰<br/>۳۹<br/>۳۸<br/>۳۷<br/>۳۶<br/>۳۵<br/>۳۴<br/>۳۳<br/>۳۲<br/>۳۱<br/>۳۰<br/>۲۹<br/>۲۸<br/>۲۷<br/>۲۶<br/>۲۵<br/>۲۴<br/>۲۳<br/>۲۲<br/>۲۱<br/>۲۰<br/>۱۹<br/>۱۸<br/>۱۷<br/>۱۶<br/>۱۵<br/>۱۴<br/>۱۳<br/>۱۲<br/>۱۱<br/>۱۰<br/>۹<br/>۸<br/>۷<br/>۶<br/>۵<br/>۴<br/>۳<br/>۲<br/>۱</p> | <p>۱۱۱<br/>۱۱۰<br/>۱۰۹<br/>۱۰۸<br/>۱۰۷<br/>۱۰۶<br/>۱۰۵<br/>۱۰۴<br/>۱۰۳<br/>۱۰۲<br/>۱۰۱<br/>۱۰۰<br/>۹۹<br/>۹۸<br/>۹۷<br/>۹۶<br/>۹۵<br/>۹۴<br/>۹۳<br/>۹۲<br/>۹۱<br/>۹۰<br/>۸۹<br/>۸۸<br/>۸۷<br/>۸۶<br/>۸۵<br/>۸۴<br/>۸۳<br/>۸۲<br/>۸۱<br/>۸۰<br/>۷۹<br/>۷۸<br/>۷۷<br/>۷۶<br/>۷۵<br/>۷۴<br/>۷۳<br/>۷۲<br/>۷۱<br/>۷۰<br/>۶۹<br/>۶۸<br/>۶۷<br/>۶۶<br/>۶۵<br/>۶۴<br/>۶۳<br/>۶۲<br/>۶۱<br/>۶۰<br/>۵۹<br/>۵۸<br/>۵۷<br/>۵۶<br/>۵۵<br/>۵۴<br/>۵۳<br/>۵۲<br/>۵۱<br/>۵۰<br/>۴۹<br/>۴۸<br/>۴۷<br/>۴۶<br/>۴۵<br/>۴۴<br/>۴۳<br/>۴۲<br/>۴۱<br/>۴۰<br/>۳۹<br/>۳۸<br/>۳۷<br/>۳۶<br/>۳۵<br/>۳۴<br/>۳۳<br/>۳۲<br/>۳۱<br/>۳۰<br/>۲۹<br/>۲۸<br/>۲۷<br/>۲۶<br/>۲۵<br/>۲۴<br/>۲۳<br/>۲۲<br/>۲۱<br/>۲۰<br/>۱۹<br/>۱۸<br/>۱۷<br/>۱۶<br/>۱۵<br/>۱۴<br/>۱۳<br/>۱۲<br/>۱۱<br/>۱۰<br/>۹<br/>۸<br/>۷<br/>۶<br/>۵<br/>۴<br/>۳<br/>۲<br/>۱</p> |
|--|--|--|--|





[illegible]

۱. در این کتاب که در این کتاب  
 ۲. در این کتاب که در این کتاب  
 ۳. در این کتاب که در این کتاب  
 ۴. در این کتاب که در این کتاب  
 ۵. در این کتاب که در این کتاب  
 ۶. در این کتاب که در این کتاب  
 ۷. در این کتاب که در این کتاب  
 ۸. در این کتاب که در این کتاب  
 ۹. در این کتاب که در این کتاب  
 ۱۰. در این کتاب که در این کتاب

2. 2

[illegible][illegible]

ה'תש"ח

۱۱۰

[illegible]

۱۰  
 ۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

۱- بگویند که من در این کتاب  
 ۲- بگویند که من در این کتاب  
 ۳- بگویند که من در این کتاب  
 ۴- بگویند که من در این کتاب  
 ۵- بگویند که من در این کتاب  
 ۶- بگویند که من در این کتاب  
 ۷- بگویند که من در این کتاب  
 ۸- بگویند که من در این کتاب  
 ۹- بگویند که من در این کتاب  
 ۱۰- بگویند که من در این کتاب

[illegible]

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶







[illegible]





















۱۰  
 ۱۱  
 ۱۲

ॐ नमो भगवते वासुदेवाय

67 1 1 1  
67 1 1 1  
1 1 1 1  
1 1 1 1

107 11 2  
107 11 2

1874

۵۴

2

کے

11

[illegible]

677 v. 1

15

१५५

11

17

کتابخانه





خبر خجسته

۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰







4154

017-210

150000

0 1 2 3 4 5 6 7 8 9 10 11 12 13 14 15 16 17 18 19 20 21 22 23 24 25 26 27 28 29 30 31 32 33 34 35 36 37 38 39 40 41 42 43 44 45 46 47 48 49 50 51 52 53 54 55 56 57 58 59 60 61 62 63 64 65 66 67 68 69 70 71 72 73 74 75 76 77 78 79 80 81 82 83 84 85 86 87 88 89 90 91 92 93 94 95 96 97 98 99 100 101 102 103 104 105 106 107 108 109 110 111 112 113 114 115 116 117 118 119 120 121 122 123 124 125 126 127 128 129 130 131 132 133 134 135 136 137 138 139 140 141 142 143 144 145 146 147 148 149 150 151 152 153 154 155 156 157 158 159 160 161 162 163 164 165 166 167 168 169 170 171 172 173 174 175 176 177 178 179 180 181 182 183 184 185 186 187 188 189 190 191 192 193 194 195 196 197 198 199 200 201 202 203 204 205 206 207 208 209 210 211 212 213 214 215 216 217 218 219 220 221 222 223 224 225 226 227 228 229 230 231 232 233 234 235 236 237 238 239 240 241 242 243 244 245 246 247 248 249 250 251 252 253 254 255 256 257 258 259 260 261 262 263 264 265 266 267 268 269 270 271 272 273 274 275 276 277 278 279 280 281 282 283 284 285 286 287 288 289 290 291 292 293 294 295 296 297 298 299 300 301 302 303 304 305 306 307 308 309 310 311 312 313 314 315 316 317 318 319 320 321 322 323 324 325 326 327 328 329 330 331 332 333 334 335 336 337 338 339 340 341 342 343 344 345 346 347 348 349 350 351 352 353 354 355 356 357 358 359 360 361 362 363 364 365 366 367 368 369 370 371 372 373 374 375 376 377 378 379 380 381 382 383 384 385 386 387 388 389 390 391 392 393 394 395 396 397 398 399 400 401 402 403 404 405 406 407 408 409 410 411 412 413 414 415 416 417 418 419 420 421 422 423 424 425 426 427 428 429 430 431 432 433 434 435 436 437 438 439 440 441 442 443 444 445 446 447 448 449 450 451 452 453 454 455 456 457 458 459 460 461 462 463 464 465 466 467 468 469 470 471 472 473 474 475 476 477 478 479 480 481 482 483 484 485 486 487 488 489 490 491 492 493 494 495 496 497 498 499 500 501 502 503 504 505 506 507 508 509 510 511 512 513 514 515 516 517 518 519 520 521 522 523 524 525 526 527 528 529 530 531 532 533 534 535 536 537 538 539 540 541 542 543 544 545 546 547 548 549 550 551 552 553 554 555 556 557 558 559 560 561 562 563 564 565 566 567 568 569 570 571 572 573 574 575 576 577 578 579 580 581 582 583 584 585 586 587 588 589 590 591 592 593 594 595 596 597 598 599 600 601 602 603 604 605 606 607 608 609 610 611 612 613 614 615 616 617 618 619 620 621 622 623 624 625 626 627 628 629 630 631 632 633 634 635 636 637 638 639 640 641 642 643 644 645 646 647 648 649 650 651 652 653 654 655 656 657 658 659 660 661 662 663 664 665 666 667 668 669 670 671 672 673 674 675 676 677 678 679 680 681 682 683 684 685 686 687 688 689 690 691 692 693 694 695 696 697 698 699 700 701 702 703 704 705 706 707 708 709 710 711 712 713 714 715 716 717 718 719 720 721 722 723 724 725 726 727 728 729 730 731 732 733 734 735 736 737 738 739 740 741 742 743 744 745 746 747 748 749 750 751 752 753 754 755 756 757 758 759 760 761 762 763 764 765 766 767 768 769 770 771 772 773 774 775 776 777 778 779 780 781 782 783 784 785 786 787 788 789 790 791 792 793 794 795 796 797 798 799 800 801 802 803 804 805 806 807 808 809 810 811 812 813 814 815 816 817 818 819 820 821 822 823 824 825 826 827 828 829 830 831 832 833 834 835 836 837 838 839 840 841 842 843 844 845 846 847 848 849 850 851 852 853 854 855 856 857 858 859 860 861 862 863 864 865 866 867 868 869 870 871 872 873 874 875 876 877 878 879 880 881 882 883 884 885 886 887 888 889 890 891 892 893 894 895 896 897 898 899 900 901 902 903 904 905 906 907 908 909 910 911 912 913 914 915 916 917 918 919 920 921 922 923 924 925 926 927 928 929 930 931 932 933 934 935 936 937 938 939 940 941 942 943 944 945 946 947 948 949 950 951 952 953 954 955 956 957 958 959 960 961 962 963 964 965 966 967 968 969 970 971 972 973 974 975 976 977 978 979 980 981 982 983 984 985 986 987 988 989 990 991 992 993 994 995 996 997 998 999 1000 1001 1002 1003 1004 1005 1006 1007 1008 1009 1010 1011 1012 1013 1014 1015 1016 1017 1018 1019 1020 1021 1022 1023 1024 1025 1026 1027 1028 1029 1030 1031 1032 1033 1034 1035 1036 1037 1038 1039 1040

ה'תש"ז

10 22 22

9 12 4 0  
 5 4 1

6 4 d

100

1935

10721

1

•

1990

100

10

1

16 11 1

1000

...

32

2

                    

[illegible][illegible]







[illegible]

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰





[illegible]

[illegible]

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰















[illegible]











[illegible]

[illegible]







[illegible]

[illegible]





















